

دارالافتاء
دیوبند

اضافہ جدید

دارالافتاؤں میں رائج الوقت نسخوں کے مطابق تخریج کے ساتھ جدید کمپیوٹرائزیشن

دارالافتاؤں مفتاویٰ مدلل و مکمل دیوبند

جلد ہفتم

کتاب النکاح (نصف اول)

افادات: مفتی اعظم عارف باللہ حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمن صاحب عثمانی
(مفتی اول دارالعلوم دیوبند)

حسب ہدایت: حکیم الاسلام حضرت مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند

مرتب: مولانا محمد ظفیر الدین صاحب شعبہ ترتیب فتاویٰ دارالعلوم دیوبند

اضافہ تخریج جدید

مولانا مفتی محمد صالح کاروڑی رفیق دارالافتاء جامع علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

اردو بازار ایم اے جیل روڈ
کراچی پاکستان 2213768

دارالاشاعت

تخریج جدید اور کمپیوٹر کمپوزنگ کے جملہ حقوق ملکیت محفوظ ہیں

خلیل اشرف عثمانی دارالاشاعت کراچی

سنہ ۲۰۰۲ء، شکیل پریس کراچی۔

۲۸۴ صفحات

باہتمام :

طباعت :

صفحات :

..... ملنے کے پتے ❁

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
ادارۃ اسلامیات ۱۹۰- انارکلی لاہور
مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور
مکتبہ امدادیہ بی بی ہسپتال روڈ ملتان
مکتبہ رحمانیہ ۱۸- اردو بازار لاہور
ادارۃ اسلامیات موہن چوک اردو بازار کراچی

بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت العلوم 20- نا بھ روڈ لاہور
مکتبہ بکڈ پو۔ چنیوٹ بازار فیصل آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار اور اوپنڈی
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
بیت الکتاب بالمقابل اشرف المدارس گلشن اقبال کراچی

فہرست مضامین فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل جلد ہفتم

۴۵

کتاب النکاح

۴۵

نکاح کرنا فرض ہے یا سنت

۴۵

نان نفقہ کی قدرت ہو تو شادی کرنا افضل ہے

۴۶

لڑکیوں کی شادی میں تاخیر گناہ ہے کہ نہیں

۴۶

نکاح موجب اجر ہے اور اس پر اعتراض خلاف شریعت ہے

۴۷

نکاح ثانی کو رسم کی وجہ سے عیب جاننا گناہ ہے

۴۷

بیوہ بچہ والی عورت کا نکاح کرنا کیسا ہے

۴۸

نابالغوں کا نکاح جو کچھ نہیں سمجھتے جائز ہے یا نہیں

۴۸

بالغ ہونے کے بعد باپ کا فرض ہے کہ لڑکے کی شادی کر دے

۴۸

نابالغ کا نکاح جائز ہے یا نہیں

۴۸

لڑکی بٹھائے رکھنا اور شادی نہ کرنا کیسا ہے

۴۹

ایک سے زیادہ بیوی کرنا کب جائز ہے

۴۹

بیوہ سے نکاح کرنا وجہ ناراضی نہیں ہونا چاہئے

۵۰

آنحضرت ﷺ کیلئے کتنی ازواج درست تھیں

۵۰

شاہ اسلام کتنی بیوی کر سکتا ہے

۵۱

یکے بعد دیگرے جتنے نکاح چاہے کر سکتا ہے

۵۱

ایک وقت میں چار سے زیادہ بیوی جائز نہیں

۵۱

دوسری شادی پہلی بیوی کی اجازت کے بغیر جائز ہے

۵۲

پہلا باب: نکاح کے ارکان، اس کے صحیح ہونے کی شرطیں اور اس کے انعقاد کی صورتیں

۵۲

نکاح میں کتنے فرض ہیں اور کتنے واجب اور عاقدین کے کیسا اختیارات ہیں

۵۳

ایجاب و قبول ضروری ہے شش کلمہ وغیرہ ضروری نہیں

۵۴

اللہ و رسول کی گواہی کافی نہیں البتہ ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی سے نکاح ہو جاتا ہے

۵۴

باہم خود دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول سے نکاح ہو جاتا ہے

صفحہ	عنوان
۵۴	عورت نے کہا خود کو تمہارے نکاح میں دیتی ہوں، مرد نے قبول کیا تو نکاح ہو گیا
۵۵	بلا ایجاب و قبول نکاح نہیں ہوتا
۵۵	مذکورہ صورت میں نکاح درست نہیں ہے
۵۵	شرعی گواہوں کے سامنے بلا مہر ایجاب و قبول سے نکاح ہو جاتا ہے یا نہیں
۵۶	دو شرعی گواہ کہیں کہ ہمارے سامنے ایجاب و قبول ہوا ہے تو نکاح ہو جائیگا
۵۶	عورت نے مرد سے کہا کہ نکاح کر لینا اس نے دو گواہوں کے سامنے کہا کہ
۵۶	میں فلاں سے نکاح کر لیا ہے کیا حکم ہے
۵۶	ذیل کی صورت میں نکاح ہوا یا نہیں
۵۷	تن بخشی کے لفظوں کے ساتھ دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول سے
۵۷	نکاح ہو جاتا ہے یا نہیں
۵۷	بلا ایجاب و قبول نکاح درست نہیں
۵۷	عورت و مرد باہمی رضامندی سے دو گواہوں کے سامنے نکاح کر لیں تو یہ درست ہے
۵۷	عورت کا یہ کہنا کہ میں تیری منکوحہ ہوں صرف اس کہنے سے نکاح نہیں ہوتا
۵۸	گو نگے کا نکاح کیسے ہوگا
۵۸	عورت نے وکیل بنایا اور اس نے ایجاب و قبول کرایا کیا حکم ہے
۵۹	لڑکی دی، لی، کہنے سے نکاح ہوتا ہے یا منگنی
۵۹	انشاء اللہ کے ساتھ انعقاد کا حکم
۵۹	جب تک ایجاب و قبول باضابطہ نہیں ہوتا نکاح منعقد نہیں ہوتا
۶۰	ایجاب و قبول میں مہر کا ذکر نہ آئے تو نکاح ہوگا یا نہیں
۶۰	گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول سے نکاح ہو گیا اور وہ عورت اس کے
۶۰	لڑکے کے لئے حرام ہو گئی
۶۰	نابالغ کا نکاح جب ہوا تو قبول ولی نے کیا یہ درست ہے یا نہیں
۶۱	طریق مذکور سے نکاح ہو گیا
۶۱	اس ایجاب و قبول سے نکاح ہو گیا

صفحہ	عنوان
۶۲	گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول بھی پایا گیا تو نکاح ہو گیا
۶۲	عورت مکان میں تنہا تھی اس نے گواہ کے سامنے ایجاب کیا مرد نے قبول کیا کیا حکم ہے
۶۳	خفیہ نکاح دو گواہوں کے سامنے کیا کیا حکم ہے
۶۳	بند کمرے میں شرعی گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول سے نکاح ہو جاتا ہے
۶۳	صرف ایک مرتبہ ایجاب و قبول سے نکاح ہو جاتا ہے
۶۳	زبردستی عورت سے ایجاب کرا دیا تو نکاح ہو گیا
۶۳	گواہوں کے سامنے ایجاب کے بعد قبول بھی پایا گیا تو نکاح ہو گیا
۶۴	باپ اور تین عورتوں کی موجودگی میں لڑکا لڑکی کا یہ کہنا کہ اگر تم کو منظور ہے تو میں نے بھی منظور کیا نکاح ہوا یا نہیں
۶۴	بلا گواہ نکاح جائز نہیں، بعد میں تذکرہ کرنے سے کچھ نہیں ہوتا
۶۴	صورت ذیل میں نکاح ہوا یا نہیں
۶۵	ایجاب و قبول سے نکاح
۶۵	دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول سے نکاح جائز ہے
۶۶	مرد و عورت خود دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول کر لیں تو نکاح درست ہے
۶۶	صرف دو گواہوں کے سامنے نکاح ہوا اور اس کو خادمہ کے طور پر رکھا تو جماع جائز ہے یا نہیں
۶۶	مذاق میں ایجاب و قبول سے نکاح ہوتا ہے یا نہیں
۶۷	بالغہ خود پردہ سے گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول کرے تو کیا حکم ہے
۶۷	بلا گواہ نکاح جائز نہیں
۶۸	قاضی نے صرف نابالغ لڑکے سے قبول کرایا تو نکاح ہوا یا نہیں
۶۸	نکاح اس شرط پر ہوا کہ ہبہ نامہ لکھیں گے اور ہبہ نامہ نہیں ہوا نکاح ہوا یا نہیں
۶۸	پینچمبروں کے نکاح کے سلسلے کے چند سوالات
۶۹	نفس کا ہبہ آنحضرت ﷺ کیلئے
۶۹	وکیل نے دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول کرایا کیا حکم ہے

صفحہ	عنوان
۷۰	جھوٹے اقرار سے نکاح نہیں ہوتا
۷۱	عورت کسی کو اپنا وکیل بنائے اور وہ دو گواہوں کے سامنے اپنا نکاح کر لے تو یہ جائز ہے یا نہیں
۷۲	دو گواہوں کے سامنے نکاح ہو مگر لڑکی کسی پہچان نہ دی جائے تو جائز ہے یا نہیں
۷۲	ایک شخص نے لڑکی سے کہا کہ تم نے فلاں کی زوجیت اتنی مہر میں قبول کی پھر یہی لڑکے سے کہا اور دونوں نے قبول کیا نکاح ہوا یا نہیں
۷۳	صرف اقرار نامہ لکھنے سے نکاح نہیں ہوتا
۷۴	لڑکی کے ولی کے وکیل نے ایجاب کیا اور لڑکے کے وکیل نے قبول کیا تو نکاح ہوا یا نہیں
۷۴	اس ایجاب و قبول سے نکاح ہوا یا نہیں
۷۴	کوئی صورت بتائی جائے کہ خفیہ شادی ہو جائے
۷۵	خواہ کوئی جگہ نکاح ہو نکاح کی صحت کیلئے دو مسلمان گواہوں کا ہونا ضروری ہے
۷۵	شوہر کے ایجاب کو جب گواہ نہ سنے تو نکاح ہو جائیگا یا نہیں
۷۵	فرشتوں کی گواہی سے نکاح جائز نہیں
۷۶	نکاح کیلئے تحریر ضروری نہیں
۷۶	لفظ بہہ کے ساتھ بالغہ نے جو نکاح کیا وہ ہو گیا
۷۷	مندرجہ ایجاب و قبول سے نکاح ہوتا ہے یا نہیں
۷۷	ایجاب ہوا قبول نہ پایا گیا تو نکاح نہیں ہوا
۷۷	تاریک رات میں دو گواہوں کے سامنے مرد و عورت نے ایجاب و قبول کیا کیا حکم ہے
۷۸	لفظ کنایہ سے ایجاب کیا تو نکاح ہوا یا نہیں
۷۸	ایک شبہ کا جواب
۷۹	یہ درست ہے کہ گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا
۷۹	عورت کی موجودگی میں بھی گواہوں کا ہونا ضروری ہے
۸۰	صرف مرد و عورت کے ایجاب و قبول سے جبکہ گواہ نہ ہو نکاح جائز نہیں
۸۰	نکاح میں شہادت کا مطلب کیا ہے

صفحہ	عنوان
۸۰	ایجاب و قبول کے بغیر گواہ ہو اور بعد میں شہرت ہو تو کیا حکم ہے
۸۰	شہادت کا مفہوم ایجاب و قبول کے بعد شہرت سے ادا ہوتا ہے یا نہیں
۸۱	عدم شہادت پر انما الاعمال بالنیات کا اثر کیوں نہیں ہوتا
۸۱	عالم نے بلا گواہ جو نکاح پڑھایا وہ درست نہیں
۸۲	بلا گواہ کے نکاح میں مجامعت زنا کے حکم میں ہے
۸۲	شیعہ گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول ہوا کیا حکم ہے
۸۳	دو گواہوں میں ایک نکاح ہونا بیان کرے اور دوسرا منکفی تو کیا حکم ہے
۸۳	خود نکاح کیا مگر اب کہتا ہے کہ نشہ میں تھے تو کیا حکم ہے
۸۳	بلا گواہ نکاح کیا جائز ہوا یا نہیں اور اولاد کا کیا حکم ہے
۸۴	صرف ایک مرد اور ایک عورت کے سامنے ایجاب و قبول سے نکاح درست نہیں
۸۴	عورت کی وکالت سے نکاح درست ہے
۸۴	بذریعہ خط ایجاب و قبول سے نکاح کب درست ہوگا
۸۵	دو تین آدمیوں کے سامنے عورت نے ایجاب لکھ کر بھیج دیا اور مرد نے خط پڑھ کر قبول کیا کیا حکم ہے
۸۵	دھوکہ دے کر تحریر کے ذریعہ نکاح ہوتا ہے یا نہیں
۸۶	جب دعا کے بہانے ایجاب کرایا اس طرح کہ گواہ نہ تھے تو نکاح درست نہ ہوا
۸۷	نکاح خط کے ذریعہ
۸۷	خط و کتابت کے ذریعہ نکاح
۸۷	مذکورہ تحریر سے نکاح درست نہیں ہوا
۸۸	جب گواہوں کا ایجاب و قبول سننا محتمل ہو تو دوبارہ نکاح کیا جائے
۸۸	صرف ایک گواہ کی موجودگی میں نکاح درست نہیں
۸۹	بیوہ کا نکاح دو عورتوں کی موجودگی میں ایک مولوی صاحب نے کر دیا کیا حکم ہے
۸۹	ولی کی اجازت لیتے وقت گواہ بنانا ضروری نہیں ہے
	بالغہ عورت موجود تھی اور اس کا نکاح اس کے باپ کی موجودگی میں

صفحہ	عنوان
۹۰	قاضی نے پڑھا دیا تو ہو گیا
۹۱	عورت مرد کو وکیل بنادے کہ اپنے ساتھ نکاح کرلو تو اس کے کر لینے سے نکاح ہوا یا نہیں
۹۱	مشروط نکاح درست ہے اگرچہ شرط پوری نہ کرے
۹۲	ایک مرد اور دو عورت کی موجودگی میں نکاح ہو جاتا ہے
۹۲	لڑکی کی موجودگی میں ایجاب و قبول ہوا اور باپ کا نام نہیں لیا گیا کیا حکم ہے
۹۲	عبدالرحمن کی جگہ رحمن کی لڑکی کہا تو نکاح ہوا یا نہیں
۹۳	ولد الزنا لڑکی کے نکاح کی کیا صورت ہے
۹۳	جس کا نکاح کر رہا تھا اس کے بجائے اس کی بہن کا نام لیا نکاح ہوا یا نہیں
۹۴	جب عرفی نام اور ولدیت صحیح ہے تو نکاح جائز ہو گیا خواہ اصلی نام میں غلطی ہو جائے
۹۴	رفیقین کے بجائے رفاقین کہہ دیا تو نکاح ہوا یا نہیں
۹۵	صورت مسئولہ میں نکاح باپ سے ہوا یا بیٹے سے
۹۵	فاسد شرط کے ساتھ بھی نکاح ہو جاتا ہے
۹۶	جان بوجھ کر باپ کا نام غلط بتایا تو نکاح ہوگا یا نہیں
۹۶	نکاح میں لڑکی کے باپ کا نام غلط لیا گیا تو کیا حکم ہے
۹۶	نکاح میں ولدیت غلط بتائی تو نکاح ہوا یا نہیں
۹۷	تعارف کیلئے لڑکا کا نام مع ولدیت کافی ہے
۹۷	لڑکی سے جس لڑکے کی بات چیت تھی نکاح کے وقت اس کو بدل دیا کیا حکم ہے
۹۸	نکاح شرطی باطل ہے
۹۸	صرف پانی پلانے سے نابالغ کا نکاح نہیں ہوتا
۹۹	قبول میں وکیل نے لڑکی کا نام بدل دیا کیا حکم ہے
۹۹	صرف لڑکی کا نام لے کر نکاح کیا کیا حکم ہے
۱۰۰	لڑکی کا نکاح غلط ولدیت کے ساتھ کیا درست ہے یا نہیں
۱۰۰	قاضی وکیل نے بھول سے ایجاب میں لڑکی کا نام بدل دیا نکاح کس کا ہوا
۱۰۱	جانی پہچانی عورت کے باپ کا نام بدل بھی جائے تو نکاح ہو جاتا ہے

صفحہ	عنوان
۱۰۲	صورت مسئلہ میں نکاح درست ہو گیا
۱۰۲	وعدہ سے نکاح نہیں ہوتا
۱۰۳	نکاح کے وقت لڑکی کے رد و بدل کی کیا صورت ہے
۱۰۴	اعتبار مجلس
۱۰۴	مجمع میں ایجاب و قبول بہ لفظ "ناتہ" ہوا تو نکاح ہوا یا نہیں
۱۰۵	ولی نے نکاح خواں سے کہا اجازت دی اس نے لڑکے سے قبول کرایا کیا حکم ہے
۱۰۵	نکاح کی مجلس اور منگنی کی مجلس میں ایجاب و قبول اور اس کا فرق
۱۰۶	منگنی میں لڑکی لڑکا دینے لینے کہنے سے نکاح نہیں ہوتا
۱۰۶	ناتہ دیدیا کہنے سے نکاح نہیں ہوتا
۱۰۷	صرف وعدہ سے نکاح نہیں ہوتا
۱۰۷	ایک نے کہا لڑکی دیدی اور دوسرے نے کہا لے لی کیا حکم ہے
۱۰۸	لے لیا کے بجائے قبضہ کر لیا کہنا
۱۰۸	مندرجہ ذیل ایجاب و قبول سے نکاح ہوا یا نہیں
۱۰۸	پہلا نکاح صحیح ہے یا دوسرا
۱۰۹	منگنی کے بعد دوسری جگہ نکاح کر سکتا ہے
۱۰۹	منگنی کے بعد دوسرے لڑکے سے نکاح کر دیا تو وہ درست ہے
۱۰۹	منگنی کے بعد دوسری جگہ شادی جائز ہے یا نہیں
۱۱۰	وکیل موکل کا نکاح کر سکتا ہے
۱۱۰	فضولی کا نکاح اجازت پر موقوف رہے گا
	ایک شخص اپنی طرف سے اسیل اور عورت کی طرف سے وکیل بن کر نکاح
۱۱۱	کر سکتا ہے یا نہیں
۱۱۱	اجازت بذریعہ تار پر نکاح
	ایجاب میں کہا گیا فلاں صغیر کو دی اس کے جواب میں ولی نے کہا
۱۱۱	میں نے قبول کیا تو کیا حکم ہے

صفحہ	عنوان
۱۱۲	مفقود کی طرف سے فضولی نے نکاح کیا نکاح ہوا یا نہیں
۱۱۳	تار سے خبر دی کہ میرا نکاح فلاح جگہ کر دیجئے
۱۱۳	بلا گواہ کسی مجبوری کی وجہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۱۱۳	بلا گواہ ایجاب و قبول سے نکاح ہوتا ہے یا نہیں
۱۱۴	مذکورہ صورت میں نکاح ہوا ہے یا نہیں
۱۱۵	میاں بیوی میں دوری ہو تو خط و کتابت میں نکاح ہو سکتا ہے
۱۱۵	نکاح میں فاسق کی گواہی معتبر ہے یا نہیں
۱۱۵	گواہوں کے سننے سے نکاح منعقد ہو جاتا ہے یا نہیں
۱۱۶	ہنسی سے نکاح ہوتا ہے یا نہیں
۱۱۷	دوسرا باب: مسائل متعلقات نکاح
۱۱۷	جو ایمان مجمل و مفصل نہ جانے اس سے نکاح
۱۱۷	فاسق کا پڑھایا ہوا نکاح ہو جاتا ہے
۱۱۷	ایک مجلس میں چند لڑکوں اور لڑکیوں کے ایجاب و قبول کیلئے ایک خطبہ کافی ہے
۱۱۸	بے نمازی کا پڑھایا ہوا نکاح درست ہے
۱۱۸	جو نکاح فاسق نے پڑھایا درست ہے
۱۱۸	عصر کے بعد نکاح پڑھانا غیر اولیٰ نہیں ہے
۱۱۹	نکاح کا اعلان کرنا کیسا ہے
۱۱۹	دف بجا کر اعلان نکاح کا منشا کیا ہے اور کتنی دیر بجایا جائے
۱۱۹	سہرہ کنگنا باندھ کر نکاح کا کیا حکم ہے
۱۲۰	دور رہتے ہوئے عقد نکاح کی کیا صورت ہے
۱۲۰	جنیہ سے نکاح کرنا درست ہے یا نہیں
۱۲۰	جس کی بیوی پر جنیہ ہو اس سے صحبت جائز ہے یا نہیں
۱۲۱	ایسی عورت سے جس کی پستان ابھری ہوئی نہ ہو نکاح درست ہے یا نہیں
۱۲۱	جس عورت کی شرمگاہ میں دخول نہ ہو سکے اس سے نکاح درست ہے یا نہیں

صفحہ	عنوان
۱۲۱	جو عورت مرد کے قابل نہیں اس سے نکاح درست ہے
۱۲۱	حنسی مرد سے شادی جائز ہے یا نہیں
۱۲۲	حنسی مشکل سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۱۲۳	مخنث کی قسمیں، اور اس کی شادی ہو سکتی ہے یا نہیں
۱۲۳	باجا وغیرہ سے نکاح میں فساد آتا ہے یا نہیں
۱۲۳	جو کلمہ سے ناواقف ہو اس کا نکاح رہتا ہے یا فاسد ہو جاتا ہے
۱۲۴	ذی قعدہ میں نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں
۱۲۴	سوائے قاضی شہر دوسرا نکاح پڑھا دے وہ بھی جائز ہے
۱۲۴	نکاح دن میں بہتر ہے یا رات میں
۱۲۴	بغیر ختنے ہوئے نکاح جائز ہے یا نہیں
۱۲۴	بدعتی سے نکاح کرنا درست ہے مگر مناسب نہیں
۱۲۵	نکاح میں اعلان کیلئے باجا بجانا کیسا ہے
۱۲۵	دف کتنی دیر تک بجانا درست ہے
۱۲۵	دف کی اجازت ہے مگر یہ کہنا کہ بغیر باجا نکاح حرام ہے، بددینی ہے اور کفر کا خوف ہے
۱۲۵	بغیر خطبہ کے نکاح ہو جاتا ہے یا نہیں
۱۲۶	منگنی کے وقت جو دیا تھا نکاح نہ ہوئے کی صورت میں واپس لے سکتا ہے یا نہیں
۱۲۶	جو دور دراز سے کسی مجبوری کی وجہ سے نہ آ سکتا ہو اس کی شادی کس طرح
۱۲۶	انجام دی جائے
۱۲۶	باندی کسے کہتے ہیں اس کے ساتھ وطی بلا نکاح جائز ہے یا نہیں
۱۲۷	بیوی پر اطاعت ضروری ہے
۱۲۷	منگنی کے بعد لڑکے کی صحت خراب ہو گئی دوسری جگہ لڑکی کا نکاح جائز ہے یا نہیں
۱۲۸	رتقاء عورت سے نکاح درست ہے
۱۲۸	نکاح سب پڑھا سکتے ہیں
۱۲۸	قاضی شہر رہتے ہوئے فقیر نکاح پڑھا سکتا ہے

صفحہ	عنوان
۱۲۸	نکاح خوانی کسی خاندان سے مخصوص نہیں ہوتی
۱۲۹	نکاح خوانی کسی شخص کی جاگیر نہیں ہے
۱۲۹	سرکار کے مقرر کردہ آدمی کے واسطے سے نکاح نہ ہو تو بھی جائز ہے
۱۳۰	اجرت نکاح جبرالینا کیسا ہے
۱۳۰	نکاح خوانی کیلئے ایک آدمی مقرر کرنا درست ہے یا نہیں
۱۳۰	بہن کی شادی کی خاطر اپنی شادی کر لی تو درست ہے
۱۳۰	نکاح میں شہرت بہتر ہے یا خفیہ طور پر
۱۳۰	رافضی نکاح پڑھائے تو کیا حکم ہے
۱۳۱	مسجد میں نکاح پڑھانا درست ہے یا نہیں
۱۳۱	نکاح مسجد میں مستحب ہے
۱۳۱	ولیمہ کا کھانا کب مسنون ہے
۱۳۲	نکاح پہلے ہو اور رخصتی کئی ماہ بعد تو ولیمہ کب کیا جائے
۱۳۲	نکاح متعہ و مؤقت باطل ہے
۱۳۲	نکاح متعہ درست نہیں شیعوں کا دعویٰ غلط ہے
۱۳۲	تیسرا باب: وہ عورتیں جن سے نکاح درست ہے
۱۳۲	بیوی کے ہوتے ہوئے غیر حقیقی بھتیجی سے نکاح درست ہے
۱۳۲	عورت جب کہے کہ شوہر نے مجھے طلاق دیدی تو اس سے نکاح درست ہے
۱۳۲	مطلقہ سے بعد عدت نکاح درست ہے
۱۳۵	نکاح میں شرط لگانا باطل ہے مگر نکاح ہو جاتا ہے
۱۳۵	چچا زاد ہمشیرہ کے شوہر سے اس کی لڑکی کا نکاح درست ہے جبکہ ہمشیرہ فوت ہو چکی ہو
۱۳۵	بھانجہ کی بیوی سے جو سالی بھی ہے بیوی کے مرنے کے بعد نکاح درست ہے
۱۳۵	ہر ایک دوسرے کی لڑکی سے اپنے اپنے لڑکا کا نکاح کرے تو یہ درست ہے
۱۳۶	شوہر کے انتقال کے بعد اس کے داماد سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۱۳۶	مطلقہ کا نکاح شوہر کے چچا زاد چچا سے درست ہے

صفحہ	عنوان
۱۳۶	ایک بہن کا لڑکا ہو اور دوسری بہن کی پوتی تو نکاح درست ہے یا نہیں
۱۳۷	سالی کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۱۳۷	طوائف سے نکاح درست ہے یا نہیں
۱۳۷	بھتیجہ کی بیوہ سے نکاح درست ہے یا نہیں
۱۳۷	طوائف سے اس شرط پر نکاح کہ قص کا پیشہ باقی رکھے گی کیا حکم ہے
۱۳۷	تایا چچا اور بھتیجہ کی بیوہ سے نکاح درست ہے
۱۳۸	بیوی کی پہلی لڑکی سے بھائی کا نکاح کرنا کیسا ہے
۱۳۸	غیر مقلد کی اولاد سے نکاح درست ہے
۱۳۸	بھائی کی متہمہ مطلقہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۱۳۸	دو حقیقی بہنوں میں سے ایک کا نکاح باپ سے ہوا اور دوسری کا اس کے بیٹے سے کیا حکم ہے
۱۳۹	یہودی اور نصرانی عورت سے نکاح درست ہے
۱۳۹	بالغ شوہر اگر نابالغہ بیوی کو طلاق دیدے اور پھر شادی کرنا چاہے تو دوبارہ نکاح کرے
۱۳۹	صورت مذکورہ میں کیا حکم ہے
۱۳۹	عورت کا یہ قول کہ میرے شوہر نے طلاق دیدی ہے ماننا درست ہے
۱۴۰	بے عیب کہکر لڑکے کا نکاح کیا اور بعد میں عیب ظاہر ہوا تو کیا حکم ہے
۱۴۰	پہلی غیر مدخولہ بہن کے طلاق کے بعد دوسری بہن سے فوراً شادی کرنی جائز ہے یا نہیں
۱۴۱	بھانجہ کی بیوہ یا مطلقہ سے نکاح درست ہے
۱۴۱	پہلے شوہر سے جو لڑکی ہے اس کی شادی دوسرے شوہر کے لڑکے سے جائز ہے
۱۴۱	جبکہ وہ اس کی دوسری بیوی سے نہ ہو
۱۴۱	سالی کی لڑکی سے نکاح درست ہے اور اس کی دوسری لڑکی سے اس کے
۱۴۱	اس لڑکے کا نکاح بھی درست ہے جو دوسری بیوی سے ہو
۱۴۱	پہلی بیوی کو طلاق دیدی اور وہ عورت گذر گئی پھر سالی سے شادی کی تو کیا حکم ہے
۱۴۲	ایک بھائی سے صرف منگنی ہوئی اب دوسرے بھائی سے شادی درست ہے یا نہیں

صفحہ	عنوان
۱۳۲	حاملہ سے نکاح درست ہے خواہ حمل دوسرے کا ہو
۱۳۲	باپ کے چچا زاد بھائی سے نکاح جائز ہے یا نہیں
	ایک بیوی سے پوتا ہے تو کیا اس کی شادی دوسری بیوی سے جو پوتا ہے
۱۳۳	اس کی لڑکی سے جائز ہے یا نہیں
۱۳۳	رشتہ کے سوتیلے بھائی سے نکاح درست ہے یا نہیں
۱۳۳	گولٹا نکاح کا وعدہ ہوا ایک کا ہوا دوسرے کا نہ ہوا تو کیا حکم ہے
۱۳۳	صورت مسئلہ میں نکاح درست ہے
۱۳۴	تبرائی شیعہ عورت اگر مسلمان ہو جائے تو دوسرا نکاح کر سکتی ہے
۱۳۴	عورت کی خرید و فروخت درست نہیں نکاح کر سکتا ہے
۱۳۵	بیوی کے رہتے ہوئے بیوی کے فوت شدہ لڑکے کی بیوی سے نکاح کرنا کیسا ہے
۱۳۵	بیوی کے مرنے کے بعد شوہر اس بیوی کی بھانجی سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں
۱۳۵	عیسائی عورت سے نکاح درست ہے خواہ وہ آنحضرت ﷺ کو نہ جانتی ہو
۱۳۶	صورت مسئلہ میں نور الدین کا نکاح درست ہے اور مرزا کا نہیں
	مسلمان لڑکی کی شادی جائز ہے اور اس کی ماں غیر مسلم کے پاس
۱۳۶	رہنے سے کافر نہیں ہوئی تو بہ کرے
۱۳۷	نکاح کے بعد شوہر کے انکار سے نکاح میں خرابی نہیں آتی
۱۳۷	زانی وغیرہ کے فروع کی شادی مزنیہ وغیرہا کے فروع سے درست ہے
۱۳۷	پیر سے پردہ فرض ہے اور غیر حقیقی داماد سے نکاح درست ہے
۱۳۸	مطلقہ کی شادی بعد عدت دوسرے سے درست ہے خواہ دوسرے نے پہلے زنا کیا ہو
۱۳۸	عورت کہے کہ میرا نکاح کسی سے نہیں ہوا ہے اور فلاں سے کر دو تو یہ کرنا درست ہے
۱۳۸	حاملہ عن الغیر سے نکاح اور وطی کا کیا حکم ہے
۱۳۹	زانیہ منکوحہ کی لڑکی سے زانی کے لڑکے کی شادی درست ہے
	بھائی کی بیوہ سے نکاح درست ہے اور اس کی لڑکی سے اپنے لڑکے کا
۱۳۹	نکاح کر سکتا ہے دونوں میں سے جس کو چاہے پہلے کرے

صفحہ	عنوان
۱۴۹	زانی کا نکاح زانیہ سے درست ہے
۱۵۰	کافر کی منکوحہ مسلمان ہو جائے اور چھ ماہ گزر جائے تو شادی کر سکتی ہے یا نہیں
۱۵۰	ایک یا دو طلاق کے بعد بلا حلالہ نکاح درست ہے تین کے بعد حلالہ ضروری ہے
۱۵۰	نامرد سے نکاح درست ہے یا نہیں اور بلا طلاق عورت دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں
۱۵۱	بھائی کی پوتی سے دوسرے بھائی کے لڑکے کی شادی جائز ہے
	نابالغی میں لڑکی نکاح ہونا بتاتی تھی بالغ ہونے کے بعد انکار کرتی ہے اس کا نکاح درست ہے یا نہیں
۱۵۱	مرنے والی بیوی کی خالہ سے نکاح درست ہے
۱۵۲	بیوی کے انتقال کے بعد سالی سے نکاح اگرچہ اس کے لڑکے نے اپنی نانی کا دودھ پیا ہو
۱۵۲	دوسری بیوی کے بھائی کا نکاح پہلی بیوی کی لڑکی سے درست ہے
۱۵۲	بلا نکاح والی عورت دوسرے مرد سے شادی کر سکتی ہے
۱۵۳	دادا کے چچا کی نواسی سے نکاح درست ہے اور خلیفہ کی بہن سے بھی
	مرنے والی بیوی کی بہن سے بھی نکاح درست ہے مگر مطلقہ کی بہن سے
۱۵۳	عدت کے بعد درست ہوگا
۱۵۳	نصرانی جو مسلمان ہو گیا اس کا نصرانی بیوی سے نکاح قائم ہے
۱۵۴	پہلی نصرانی بیوی ہوتے ہوئے بھی دوسری عورت سے نکاح درست ہے
	شوہر اول کی خبر موت کے بعد نکاح درست ہے مگر جب وہ پھر آ جائے تو
۱۵۴	بیوی اسی کی ہوگی
۱۵۴	بیوی کے رہتے ہوئے اس کے باپ کی دوسری بیوہ سے شادی کرنا کیسا ہے
۱۵۵	بیوہ سے نکاح کیا چھ ماہ بعد بچہ پیدا ہوا نکاح جائز رہا یا نہیں
۱۵۵	مطلقہ بیوی بدو طلاق سے بلا حلالہ نکاح جائز ہے
۱۵۵	لڑکی کا نکاح بیوی کے لڑکے سے کرنا کیسا ہے
۱۵۶	بیوی کی بھانجی سے بیوی کی موت کے بعد نکاح کرنا جائز ہے
۱۵۶	عورت کہے کہ میرا نکاح نہیں ہوا ہے تو اس سے نکاح درست ہے

صفحہ	عنوان
۱۵۶	شوہر کی موت ثابت ہو جانے کے بعد عورت دوسری شادی کر سکتی ہے یا نہیں
۱۵۷	زانیہ کی لڑکی کا فلاں سے پیدا ہونا ثابت نہیں تو اس کے پوتے سے زانیہ کی لڑکی کی شادی درست ہے
۱۵۷	شرمگاہ بنوا کر جو مرد نکاح کرے اس کا کیا حکم ہے
۱۵۷	عورت کے بیان پر شادی درست ہے یا نہیں
۱۵۸	نکاح کے بعد معلوم ہوا کہ لڑکی کو ناجائز حمل تھا نکاح ہوا یا نہیں
۱۵۸	غیر مدخولہ نابالغہ کو طلاق دینے کے بعد پھر اس سے شادی کرنا کیسا ہے
۱۵۹	بیوہ سے نکاح درست ہے
۱۵۹	بیوہ بھاؤج سے نکاح درست ہے
۱۵۹	ایک بیوی کے رہتے ہوئے دوسرا نکاح کرنا درست ہے
۱۵۹	اس کہنے سے کہ چھوڑ دیا اور وہ طلاق ہی ہے طلاق ہو گئی اور اس کے بعد نکاح درست ہے
۱۶۰	نکاح کے پانچ چھ دن بعد عورت کے بچہ پیدا ہوا تو کیا حکم ہے
۱۶۰	بھانجہ یا بھتیجہ کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۱۶۰	زید کی لڑکی کی شادی اس کے حقیقی بھائی کے پوتے سے جائز ہے یا نہیں
۱۶۱	شوہر کے مرنے کے بعد حاملہ کا نکاح وضع حمل کے بعد درست ہے یا نہیں
۱۶۱	عورت کے باپ اور عورت کے بیان پر اعتماد کر کے نکاح کرنا درست ہے یا نہیں
۱۶۱	اپنی لڑکی کا دوسرے کے لڑکے سے اور دوسرے کے لڑکے کا اپنی لڑکی سے نکاح کرنا کیسا ہے
۱۶۲	حقیقی چچی سے نکاح کب درست ہے
۱۶۲	کوئی اپنی بہن کا نکاح اس شرط پر کرے کہ وہ اپنی بہن کا نکاح مجھ سے کرے یہ کیسا ہے
۱۶۲	نکاح کے بعد فساد کے خوف سے تجدید نکاح کرنا کیسا ہے
۱۶۳	شوہر اپنے لڑکے کی شادی بیوی کی لڑکی سے کر سکتا ہے یا نہیں
۱۶۳	فارغ خطی کے بعد دوبارہ نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں

صفحہ	عنوان
۱۶۳	بہتیجہ کی مطلقہ کے ساتھ نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں
۱۶۳	زمانہ حمل میں عورت کا جو نکاح ہوا وہ درست ہے
۱۶۴	بیوی کے لڑکے کی بیوہ سے نکاح درست ہے یا نہیں
۱۶۴	بدعتی عقیدہ کی عورت کا نکاح درست ہے یا نہیں
۱۶۴	فاسق کا نکاح درست ہے
۱۶۴	زانی کے لڑکے کی شادی مرنیہ کی لڑکی سے درست ہے یا نہیں
۱۶۵	فارغ خطی کے بعد نکاح جائز ہے یا نہیں
۱۶۵	پہلا شوہر اگر مر گیا یا اس نے طلاق دیدی تب نکاح درست ہوگا
۱۶۶	بلوغ کے بعد کی طلاق درست ہے اور اس سے بلا عدت نکاح درست ہے
۱۶۶	شوہر کا حقیقی چچا جو عورت کا حقیقی خالو ہے مگر خالہ مر چکی ہے کیا طلاق کے بعد اس سے نکاح درست ہے
۱۶۶	بیوی کے مرنے کے بعد بیوی کی بھانجی سے نکاح درست ہے یا نہیں
۱۶۷	نکاح کے بعد معلوم ہوا کہ لڑکی باکرہ نہیں ہے تو کیا حکم ہے
۱۶۷	عورت نکاح سے انکار کرے اور گواہوں میں اختلاف ہو تو کیا حکم ہے
۱۶۸	جبرا نکاح ہوا مگر دو گواہ گواہی دیتے ہیں کہ عورت کی رضا سے نکاح ہوا کیا حکم ہے
۱۶۸	بیٹے کی بیوی کی حقیقی بہن سے باپ کی شادی درست ہے
۱۶۸	ایک ناجائز شرط کے ساتھ نکاح کرنا کیسا ہے
۱۶۹	خالہ زاد بھانجی سے نکاح کرنا درست ہے یا نہیں اور حرمت رضاعت کی عمر اندام نہانی میں پھوڑا تھا جس نے نشتر لگایا اس سے اس کا نکاح جائز ہے اور دوسرے سے بھی
۱۶۹	لڑکے کے باپ کی دی ہوئی طلاق واقع نہ ہوئی اس لئے دوسرا نکاح درست نہیں
۱۷۰	شوہر کی طلاق کے بعد والا نکاح درست ہے پہلا نہیں
۱۷۰	فضولی کا نکاح موقوف ہے
۱۷۱	سوتیلی ماں کی سگی بہن سے نکاح جائز ہے یا نہیں

صفحہ	عنوان
۱۷۱	بیوی کی جس بہن سے زنا کیا اس کے لڑکے سے اپنی لڑکی کی شادی کر سکتا ہے یا نہیں
۱۷۱	اگر بالغ لڑکے نے اپنی نابالغہ بیوی کو طلاق دیدی تو پھر اس سے وہ نکاح کر سکتا ہے
۱۷۱	بیوی کے رہتے ہوئے اپنی سوتیلی ساس سے نکاح کرنا کیسا ہے
۱۷۲	بیوی کی اجازت کے بغیر مرد کو دوسری شادی کرنا درست ہے
۱۷۲	بیوی کے مرنے کے بعد اس کی سوتیلی نانی کے ساتھ نکاح کرنا درست ہے یا نہیں
۱۷۲	منگنی کے بعد زنا کیا پھر نکاح کیا کیا حکم ہے
۱۷۳	جس بیوہ کا بوسہ لیا اس سے نکاح درست ہے یا نہیں
۱۷۳	جوان عورت کا نکاح نابالغ لڑکے سے درست ہے
۱۷۳	بالغہ لڑکی کے قول پر اعتماد کر کے اس کی شادی جائز ہے
۱۷۳	بیوی کی طلاق یا موت کے بعد اس کی بہن سے شادی
	اسلمعیل کا اپنے دادا کے بھائی کی اس لڑکی سے نکاح درست ہے یا نہیں
۱۷۴	جو اس کے چچا کی بیوہ ہے
۱۷۴	عدت میں شادی کر دی پھر علیحدگی ہو گئی اب عدت بعد نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں
۱۷۴	جبراً اجازت دینے سے بھی نکاح ہو جاتا ہے
۱۷۵	عمر کا نکاح اس کے بھائی کی بیوی کی لڑکی سے درست ہے یا نہیں
۱۷۵	مزنہ کے لڑکے سے زانی کی ہمیشہ کا نکاح درست ہے یا نہیں
۱۷۵	غیر شادی شدہ کافرہ مسلمان ہوئی تو اس کا نکاح فوراً درست ہے
۱۷۶	خالہ زاد بھانجی سے نکاح درست ہے سوتیلی ماں کے لڑکے سے لڑکی کا نکاح درست ہے
۱۷۶	ہندہ مسلمان ہو گئی زید نے شادی کر لی مگر ہندوانہ طرز پر رہتی ہے کیا حکم ہے
	دو سگی بہنوں سے نکاح کیا ان سے اولاد ہوئی ان کی اولاد کا آپس میں
۱۷۶	نکاح جائز ہے یا نہیں
۱۷۷	ماموں کی بیوہ (ممائی) سے نکاح
۱۷۷	بیوی کے مرنے کے بعد اس کے بھائی کی لڑکی سے نکاح درست ہے یا نہیں
۱۷۷	خلوت سے پہلے طلاق دی تو بلا عدت نکاح درست ہے

صفحہ	عنوان
۱۷۸	چچا کے لڑکے کی شادی بھتیجے کی لڑکی سے درست ہے
۱۷۸	بیہودہ شرائط کے ساتھ جو نکاح کیا جائے وہ درست ہے یا نہیں
۱۷۸	جبرا جو نکاح ہوا اس کا کیا حکم ہے
۱۷۹	غائب سے نکاح کا کیا حکم ہے
۱۷۹	بیوی اپنی لڑکی کی شادی شوہر کے لڑکے سے کر سکتی ہے یا نہیں
۱۷۹	ایک دو طلاق کے بعد دوبارہ نکاح کر سکتا ہے یا نہیں
۱۸۰	یہ کہا کہ فلاں سے نکاح کروں تو اپنی بیٹی سے کروں پھر نکاح کر لیا درست ہے یا نہیں
۱۸۰	تعلیق نکاح بالشرط کا مفہوم
۱۸۰	بھائی کی نابالغہ بیوہ سے فوراً نکاح کرے یا عدت موت کے بعد
۱۸۰	کہا کہ اگر فلاں سے نکاح کروں تو ماں سے کروں اس کے بعد نکاح جائز ہے
۱۸۱	مرتبہ ہونے کے بعد عورت پھر اسلام لائے تو نکاح کر سکتی ہے یا نہیں
۱۸۱	تیس سالہ بیوہ کا نکاح سات سالہ لڑکے سے درست ہے یا نہیں
۱۸۱	بیوی کی بہن سے لڑکے کا نکاح کر سکتا ہے یا نہیں
۱۸۱	اجنبیہ کو سگی بیٹی کہنے کے بعد بھی اس سے نکاح کر سکتا ہے
۱۸۲	نکاح کے بعد عورت کا انکار
۱۸۲	کافرہ جو مسلمان ہو گئی اس سے نکاح
۱۸۲	جس عورت کا بوسہ لیا اس کی لڑکی سے نکاح درست ہے یا نہیں
۱۸۲	لڑکی سے روپیہ لے کر نکاح کرنا کیسا ہے
۱۸۳	استاد یا پیر کی بیوہ سے نکاح درست ہے
۱۸۳	منکوحہ کے باپ کی بیوہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۱۸۳	حلالہ کی نیت سے مطلقہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۱۸۳	غیر مدخولہ سے تین طلاق کے بعد دوبارہ نکاح
۱۸۳	عورت اور اس کے خاوند کی لڑکی کو ایک نکاح میں جمع کرنا کیسا ہے
۱۸۳	فسخ نکاح کے بعد فوراً نکاح کرنا کب جائز ہے

صفحہ	عنوان
۱۸۴	ماموں کی مطلقہ سے شادی جائز ہے یا نہیں
۱۸۵	متبنی بھتیجہ کا چچا کی بیوہ سے نکاح درست ہے یا نہیں
۱۸۵	نصرانیہ عورت سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۱۸۵	مندرجہ شرائط لغو ہیں اور نکاح جائز ہے
۱۸۶	فاحشہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۱۸۶	باپ کی بیوی کی بہن سے نکاح درست ہے یا نہیں
۱۸۶	پردہ کی شرط کے ساتھ نکاح کیا اب پردہ توڑ دیا کیا حکم ہے
۱۸۷	لڑکی کا نکاح روپیہ لے کر کرنا کیسا ہے
۱۸۷	ایک بہن کا لڑکا اور دوسری بہن کی پوتی میں نکاح جائز ہے یا نہیں
۱۸۸	جس منکوحۃ الغیر سے ملوث ہے اس کی لڑکی سے اپنے لڑکے کا نکاح کرے تو کیا حکم ہے
۱۸۸	سوتیلی ساس سے نکاح کرنا کیسا ہے
۱۸۸	دادا کے سوتیلے بھائی کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۱۸۸	بیوی کے مرنے کے بعد اس کی بھتیجی سے نکاح درست ہے
۱۸۹	شیعہ تفضیلیہ سے نکاح درست ہے یا نہیں
۱۸۹	بیوہ سے زنا کیا پھر نکاح کیا درست ہوا یا نہیں
۱۸۹	بھائی کی بیوہ سے نکاح درست ہے
۱۸۹	جس عورت کو طلاق دینا معلوم ہے وہ عدت کے بعد دوسری شادی کر سکتی ہے
۱۹۰	غیر مدخولہ کو متعدد بار طلاق دی پھر نکاح کر لیا کیا حکم ہے
۱۹۰	بیوی کی سوتیلی ماں اور اپنی چچی سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۱۹۰	مطلقہ بائنے سے نکاح درست ہے یا نہیں
۱۹۰	سالا کی دختر سے نکاح درست ہے یا نہیں
۱۹۱	ایک یا دو بائنے طلاق کے بعد شوہر دوبارہ شادی کر سکتا ہے
۱۹۱	صرف اس کہنے سے کہ تو سگی بہن یا سگا بھائی ہے نکاح حرام نہیں ہوتا
۱۹۲	روپیہ دے کر بیوہ کا نکاح کرنا کیسا ہے

صفحہ	عنوان
۱۹۲	اپنے چچا کے نواسہ کی لڑکی سے نکاح درست ہے یا نہیں
۱۹۲	عورت کے دعویٰ طلاق کے بعد شادی درست ہے
۱۹۲	نا درست نکاح کے بعد طلاق نہیں پڑتی لہذا بلا حلالہ دوبارہ نکاح درست ہے
۱۹۳	جس لڑکے سے خود ملوث ہے اس سے اپنی لڑکی کی شادی کر دی کیا حکم ہے
۱۹۳	تبادلہ میں بیاہ کروں تو اپنی بہن سے کروں کہنے کے بعد شادی کی تو کیا حکم ہے
۱۹۳	ایجاب و قبول کے بعد عورت انکار کرتی ہے کیا حکم ہے
۱۹۳	مسلمان عورت مرتد ہونے کے بعد پھر مسلمان ہو جائے تو دوسرے مرد سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں
۱۹۴	زانی کی اولاد کی شادی مزنیہ کی اولاد سے درست ہے یا نہیں
۱۹۴	دو علاقائی بہنوں کا نکاح دو علاقائی بھائیوں سے درست ہے
۱۹۵	جس سوتیلی ساس سے زنا کیا اس سے نکاح درست ہے یا نہیں
۱۹۵	بیوہ کا اپنے دیور سے نکاح درست ہے
۱۹۵	پیر سے نکاح کرنا درست ہے
۱۹۶	یہ کہنا کہ نکاح کروں تو ماں بہن ہوگی پھر کر لیا کیا حکم ہے
۱۹۶	عیسائی عورت سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۱۹۶	جب ایک عورت ہے اپنے لڑکے کا نکاح کر دیا تو اب اس کی دوسری بہن سے خود شادی کر سکتا ہے یا نہیں
۱۹۶	بیوی کے ہوتے ہوئے اس کی سوتیلی ماں سے نکاح درست ہے
۱۹۷	آزاد عورت مملوکہ نہیں نکاح کر سکتی ہے
۱۹۷	اپنی علاقائی بہن کے شوہر کی لڑکی سے نکاح درست ہے یا نہیں
۱۹۸	بیوہ سے خود اور اس کی لڑکیوں سے اپنے لڑکوں کی شادی جائز ہے یا نہیں
۱۹۸	مرد نے کہا کہ اس بیوی کی زندگی میں دوسرا نکاح حرام ہے پھر کر لیا کیا حکم ہے
۱۹۸	باپ نے روپیہ لے کر لڑکی کا نکاح کیا تو جائز ہوا یا نہیں
۱۹۹	دور کے رشتہ سے جو پھوپھا ہو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں

صفحہ	عنوان
۱۹۹	رنڈی سے نکاح کر کے فوراً وطی جائز ہے یا نہیں
۱۹۹	سمہن سے شادی جائز ہے
۱۹۹	میاں بیوی میں اختلاف ہوا میاں نے متعدد بار کہا چھوڑ دیا تو اب نکاح کیسے ہوگا
۲۰۰	مرتد ہونے کے بعد مسلمان ہو کر جو نکاح کیا وہ درست ہے
۲۰۰	جس عیسائی عورت سے زنا کیا مسلمان ہونے کے بعد حالت حمل میں
۲۰۰	اس سے شادی کر سکتا ہے
۲۰۰	حمل کا نسب
۲۰۱	بیوہ عیسائی عورت مسلمان ہوئی کیا اس سے فوراً نکاح جائز ہے
۲۰۱	جس لڑکے سے اپنی لڑکی کی شادی کی اس کی بہن سے خود شادی کرنا کیسا ہے
۲۰۱	جس کی موت کا ظن غالب ہو اس کی بیوہ شادی کر سکتی ہے یا نہیں
۲۰۱	منکوحہ غیر مدخولہ مطلقہ کی لڑکی سے اس کے لڑکے کا نکاح درست ہے یا نہیں
۲۰۲	ایک بھائی کا لڑکا ہے دوسرے کی نو اسی دونوں میں نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۰۲	طوائف کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں اور اس کی ناجائز کمائی لینا کیسا ہے
۲۰۲	اپنی بیوی سے جس کو زنا کرتے دیکھا اس سے لڑکی کی شادی کر سکتا ہے یا نہیں
۲۰۲	شیعہ کی لڑکی سے شادی ہوئی پھر اسے سنی بنالیا اور دوبارہ نکاح کیا کیا حکم ہے
۲۰۳	نان نفقہ کی بنیاد پر قاضی نے نکاح کر دیا اب دوسرا نکاح درست ہے یا نہیں
۲۰۳	تبرائی شیعہ سے نکاح درست نہیں ہوا دوسرے سے وہ نکاح کر سکتی ہے
۲۰۴	خاندان مساوات سے شادی جائز ہے
۲۰۴	بزرگ کی لڑکی سے نکاح جائز ہے
۲۰۴	بیوہ بالغہ سے نکاح جائز ہے گو اس کے ولی کو خبر نہ ہو
۲۰۴	دکھایا کسی کو اور شادی کر دی کسی سے اب عورت انکار کرے تو نکاح درست ہوگا یا نہیں
۲۰۴	قادیانی سے جس عورت نے نکاح کیا وہ بغیر طلاق دوسرے مسلمان سے شادی
۲۰۴	کر سکتی ہے یا نہیں
۲۰۵	شوہر والی عورت کے اس لڑکے کی شادی جو زنا سے ہے زانی کی لڑکی سے جائز ہے

صفحہ	عنوان
۲۰۵	لڑکے کی شادی باپ کی بیوی کی لڑکی سے درست ہے
۲۰۵	بیوہ بھاؤج سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۰۶	بھانجے اور ماموں کی مدخو سے نکاح درست ہے
۲۰۶	معلق نکاح منعقد نہیں ہوا
۲۰۷	عورت کی بات پر اعتماد کر کے نکاح کر دینا درست ہے
۲۰۷	یہودی عورت سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۰۸	برادر علاقہ کی بیوی کی لڑکی سے نکاح درست ہے یا نہیں
۲۰۸	شیعہ عورت جس نے توبہ کر لی اس سے نکاح جائز ہے
۲۰۸	دو بھائیوں میں سے ایک نے سوتیلی ماں سے زنا کیا تو کیا ان دونوں
۲۰۸	بھائیوں کی اولاد میں شادی جائز ہے
۲۰۹	مزنہ کی لڑکی سے نکاح کیا اب اس لڑکی کو علیحدہ کر کے خود مزنہ سے
۲۰۹	شادی کر سکتا ہے یا نہیں
۲۰۹	سوتیلی ساس سے نکاح جائز ہے یا نہیں نیز بیوی اور اس کی سوتیلی ماں کو
۲۰۹	جمع کرنا کیسا ہے
۲۱۰	جس کی لڑکی عقد میں ہے اس کی بیوہ سے نکاح کرنا کیسا ہے
۲۱۰	جو عورت کہتی ہو کہ شوہر نے طلاق دے دی ہے اس سے نکاح کرنا کیسا ہے
۲۱۰	بیوہ چچی سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۱۱	نامرد اپنی بیوی کو چھوڑ دے تو اس کا دوسرا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں
۲۱۱	جس نے عدت میں نکاح کر کے تین طلاق دی کیا اس سے شادی کے لئے
۲۱۱	حلالہ ضروری ہے
۲۱۱	طوائف پیشہ ور سے نکاح جائز ہے یا نہیں جبکہ وہ پیشہ بھی نہ چھوڑے
۲۱۲	بہتی کے رشتہ سے جو بھائی ہے اس کی بہن سے شادی جائز ہے
۲۱۲	جس مرد سے سالی کا نکاح تھا سالی کے مرنے کے بعد اس سے بھتیجی کی شادی
۲۱۲	کر سکتا ہے یا نہیں

صفحہ	عنوان
۲۱۲	جس کا شوہر عیسائی ہو جائے وہ دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں
۲۱۲	بھائی کی پوتی سے اس کے لڑکے کا نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۱۳	بیوہ ممانی سے نکاح جائز ہے
۲۱۳	ایک شخص جب کسی کو مرتد ہونا بتائے تو کیا اس کا نکاح فسخ ہو گیا
۲۱۳	بیوی کی اس لڑکی سے جو پہلے شوہر سے ہے اپنے لڑکے کا نکاح کرنا کیسا ہے
۲۱۴	مطلقہ کا نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۱۴	طوائف کی باکرہ لڑکی سے نکاح کرنا کیسا ہے
۲۱۴	کتابیہ سے نکاح درست ہے
۲۱۴	مرید کی مطلقہ سے شادی جائز ہے
۲۱۵	قادیانیت سے جو توبہ کر چکا اس سے نکاح جائز ہے
۲۱۵	بت پرست کو مسلمان بنا کر شادی کرنا جائز ہے یا نہیں
۲۱۵	گولٹا نکاح درست ہے
۲۱۶	یہ شرط کرنا برا ہے کہ جو لڑکی دیگا اس کو لڑکی دوں گا
۲۱۶	ولد الزنا سے نکاح
۲۱۶	رشتہ چھوٹے لڑکے سے طے کیا اور دھوکہ دے کر نکاح بڑے سے کر دیا کیا حکم ہے
۲۱۷	کتابیہ بیوی کو اسلام پر مجبور کرنا جائز ہے یا نہیں اور اس سے نکاح کا طریقہ کیا ہے
۲۱۷	اس وعدہ پر عورت نے طلاق حاصل کی کہ فلاں سے ہرگز شادی نہیں کروں گی
۲۱۷	اب اس سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۱۸	زید کی پہلی بیوی سے جس نے زنا کیا کیا اس کا نکاح زید کی لڑکی سے جائز ہے
۲۱۸	اپنے چچا کی پوتی سے نکاح کرنا کیسا ہے
۲۱۸	بیوی کو طلاق دے کر اس کی بہن سے شادی کر لی کیا حکم ہے
۲۱۸	جو ہندو لڑکی مسلمان ہوئی بلوغ کے بعد شادی کر سکتی ہے
۲۱۸	سو تیلی ماں کی اس لڑکی سے نکاح درست ہے جو دوسرے شوہر سے ہے
۲۱۹	جب مرد و عورت کو نکاح سے انکار ہو تو لوگوں کے کہنے سے نہیں ہوتا

صفحہ	عنوان
۲۱۹	ہندو عورت جو مسلمان ہوگئی اس سے نکاح درست ہے
۲۱۹	مرتدہ سے نکاح کا جو عیسائی ہوگئی کیا حکم ہے
۲۲۰	حاملہ بالزنا سے نکاح جائز ہے
۲۲۱	جس لڑکی سے منگنی ہوئی اس کی ماں سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۲۲	چچیری خالہ سے نکاح جائز ہے
۲۲۲	بھنگن سے بعد اسلام نکاح جائز ہے
۲۲۲	مرتد اسلام قبول کر لے تو دوبارہ نکاح ہو سکتا ہے
۲۲۲	ان عورتوں سے نکاح درست ہے
۲۲۲	بھتیجہ کی ماں اور اس کی بیوی دونوں سے نکاح کرنا جائز ہے
۲۲۳	دوسرا نکاح کرنا کیسا ہے
۲۲۳	جس عورت کو شوہر نے طلاق دیدی اس کا نکاح ہو سکتا ہے
۲۲۳	بیوہ سے خود نکاح کرنا اور اس کے لڑکوں سے اپنی لڑکیوں کا نکاح کرنا کیسا ہے
۲۲۳	لڑکے کی شادی شوہر کی لڑکی سے
۲۲۳	۷۶ سالہ بڑھیا کا نکاح سولہ سالہ لڑکے سے
۲۲۳	بیوی کی نانی کی سوکن سے نکاح
۲۲۳	تین طلاق کے بعد حلالہ ہوا اس نے وطی کے بعد طلاق دی پہلے شوہر نے
۲۲۳	اس عدت میں وطی کی نکاح کے لئے کیا حکم ہے
۲۲۵	ناجائز نکاح کے بعد طلاق کی ضرورت ہے یا یوں ہی نکاح ہو سکتا ہے
۲۲۵	باپ کے ماموں کی لڑکی سے نکاح جائز ہے
۲۲۵	بیوی کے لڑکے کی مطلقہ سے نکاح
۲۲۶	لڑکی کی شادی بیوی کے بھائی کے لڑکے سے درست ہے یا نہیں
۲۲۶	حرمت مصاہرت کے ہوتے ہوئے نکاح جائز نہیں
۲۲۷	دو خالہ زاد یا ماموں زاد بہنوں کا نکاح میں جمع کرنے کا مطلب
۲۲۷	بیوی کو چھوڑ کر سالی سے نکاح کرنا کیسا ہے

صفحہ	عنوان
۲۲۷	عدت کے بعد دوسرے یا پہلے شوہر سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۲۸	بیوی غیر مدخولہ کو طلاق دی اب بغیر نکاح اس کو نہیں رکھ سکتا
۲۲۸	لڑکی کی شادی ماموں کے لڑکے سے درست ہے
۲۲۸	حاملہ عن الزنا کی اولاد اور اس کی شادی
۲۲۹	مزنہ کی لڑکی سے شادی درست نہیں ہوئی مزنہ سے شادی درست ہے
۲۲۹	وکیل کہتا ہے لڑکی نے اجازت دی اور لڑکی انکار کرتی ہے نکاح ہوا یا نہیں
۲۲۹	ایک بہن کو طلاق دلو اگر دوسری سے شادی کر دی
۲۳۰	بیوی کو طلاق دیکر اس کی بیوہ بہن سے شادی کرے تو درست ہے یا نہیں
۲۳۰	حمیدہ کو نیک بتا کر نکاح کرایا اور بعد میں فاحشہ نکلی اور آتشک میں مبتلا نکاح ہوا یا نہیں
۲۳۱	چوتھا باب: محرمات یعنی وہ عورتیں جن سے نکاح حرام ہے
۲۳۱	پہلی فصل حرمت نکاح بسبب نسب
۲۳۱	علاقی بہن کے لڑکے کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۳۱	سوتیلی خالہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۳۲	حقیقی بھانجہ اور حقیقی بھتیجہ کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں
۲۳۲	علاقی بہن کی پوتی حرام ہے
۲۳۲	ایک شوہر سے لڑکا ہو دوسرے شوہر سے لڑکی تو ان میں نکاح جائز نہیں
۲۳۳	محارم سے نکاح فاسد ہے یا باطل
۲۳۳	علاقی خالہ سے نکاح جائز نہیں
۲۳۳	بہن کی نو اسی سے نکاح جائز نہیں
۲۳۳	نکاح فاسد و باطل کا فرق
۲۳۴	اخیانی بہن کی دختر سے نکاح جائز نہیں
۲۳۴	سوتیلی بہن سے نکاح جائز نہیں
۲۳۴	بھانجی بھتیجی کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۳۵	سوتیلی بہن کی پوتی سے نکاح جائز نہیں

صفحہ	عنوان
۲۳۵	نواسی سے نکاح حرام ہے اور اس کے معاون فاسق ہیں
۲۳۵	سوتیلے بھائی کی نواسی سے نکاح جائز نہیں
۲۳۵	علاقائی بہن کی پوتی سے نکاح حرام ہے
۲۳۶	بھتیجہ اور بھانجہ سے نکاح درست نہیں
۲۳۶	چچا زاد بھائی کی لڑکی سے نکاح جائز ہے
۲۳۶	علاقائی نواسی سے شادی درست نہیں ہے
۲۳۷	نانا کی بیوہ حرام ہے
۲۳۷	لڑکی کے لڑکے کی زوجہ سے نکاح حرام ہے
۲۳۷	نانا کی غیر مدخولہ بیوہ سے نکاح درست نہیں
۲۳۷	ولادت تک خواہ کی تفسیر
۲۳۷	منکوحہ کی لڑکی سے نکاح حرام ہے
۲۳۸	علاقائی بہن کی اولاد سے نکاح
۲۳۹	دوسری فصل حرمت نکاح بسبب مصاہرت
۲۳۹	جس عورت کا پستان دبایا اس کی لڑکی سے اپنے لڑکے کا نکاح جائز نہیں
۲۳۹	ساس کا بوسہ شہوت کے ساتھ لینے سے بیوی ہمیشہ کیلئے حرام ہو جاتی ہے
۲۳۹	جس سالی کو شہوت سے چھوا وہ اپنے شوہر پر حرام نہ ہوئی
۲۴۰	لڑکی کی بیوی کو شہوت سے چھوا مگر دو عادل گواہ نہیں کیا حکم ہے
۲۴۰	محض اس گمان سے کہ ہندہ کے شوہر نے اس کی ماں سے وطی کی ہندہ حرام نہیں ہوئی
۲۴۱	صلبی لڑکے کی بیوی سے نکاح حرام ہے
۲۴۱	جوان ساس اور داماد دونوں ایک چادر میں سوئے تو حرمت مصاہرت ہوگی یا نہیں
۲۴۲	بیوی کے دھوکہ میں حالت شہوت میں لڑکی کو چھو دیا کیا حکم ہے
۲۴۲	باپ کی منکوحہ سے بعد طلاق شادی جائز ہے یا نہیں
۲۴۲	منکوحہ کی ماں سے نکاح
۲۴۲	لڑکے کی بیوی سے نکاح ہمیشہ حرام ہے یا عارضی طور پر

صفحہ	عنوان
۲۴۲	کسی نے ساس سے زنا کیا تو اسکی بیوی کیا کرے
۲۴۳	جس عورت کو شہوت سے چھوا اس کی پوتی سے نکاح جائز نہیں
۲۴۳	بیٹے کی بیوی کو نکلی کر دیا اور سوائے جماع کے سب کیا تو کیا حکم ہے
۲۴۴	بیوی کی لڑکی سے صحبت کی کوشش کی تو کیا حکم ہے
۲۴۴	بیٹے کی بیوی کا دعویٰ ہے کہ خسر نے اس کے ساتھ زنا کیا خسر انکار کرتا ہے کیا حکم ہے
۲۴۵	جس سے منگنی بطور ایجاب و قبول ہوئی اس کی ماں سے نکاح جائز ہے یا نہیں
	ایک لڑکی نابالغہ سے منگنی بطور ایجاب و قبول ہوئی وہ مرگئی اب اس کی
۲۴۵	ماں سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۴۶	زید کے باپ نے جب اس کی بیوی سے زنا کیا تو زید کی بیوی اس پر حرام ہوگئی
۲۴۶	ساس سے زنا کے بعد بیوی ہمیشہ حرام ہو جاتی ہے
۲۴۷	مطلقہ غیر مدخولہ بیوی کی ماں سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۴۷	بوسہ لیا اور انزال نہ ہوا تو بھی حرمت ثابت ہوگی
۲۴۷	اپنی لڑکی سے زنا کیا تو بیوی حرام ہوئی یا نہیں
۲۴۸	جس چچی کا بوسہ لیا اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں
۲۴۸	بیٹا نے سوتیلی ماں سے زنا کیا تو وہ اس کے باپ پر حرام ہوئی یا نہیں
۲۴۸	غلطی سے رات میں ماں یا بہن کو ہاتھ لگ جائے تو کیا حکم ہے
۲۴۹	مزنہ کی ہر لڑکی زانی پر حرام ہے
۲۴۹	جو لڑکا اپنی سوتیلی ماں سے جماع کا اقرار کرے اس کا اعتبار ہوگا یا نہیں
۲۴۹	بیوی نے کہا کہ میرے ساتھ شوہر کے باپ نے زنا کیا حرمت ثابت ہوئی یا نہیں
۲۵۰	ساس یا بیٹی کو شہوت کے ساتھ چھونے سے بیوی حرام ہو جاتی ہے
۲۵۰	حالت شہوت میں ساس نے عہد ادا کو چھوا تو کیا حکم ہے
۲۵۰	جو بیوی فوت ہوگئی اس کی لڑکی سے جو دوسرے شوہر سے ہے نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۵۱	سالی سے زنا کیا تو بیوی حرام نہ ہوئی لیکن ساس سے زنا کیا تو حرام ہوگئی
۲۵۱	بیٹے کی بیوہ سے نکاح حرام ہے جو اولاد ہو چکی اس کی پرورش کی جائے

صفحہ	عنوان
۲۵۱	نامرد لڑکے کی بیوی بھی باپ کیلئے حرام ہے
۲۵۲	منکوحہ غیر مدخولہ کو طلاق دے کر اس کی ماں سے نکاح کرنا کیسا ہے
۲۵۲	بیوی کی ماں سے نکاح حرام ہے
۲۵۳	جس عورت سے بیٹے نے زنا کیا وہ باپ کے لئے حرام ہے
۲۵۳	دادا کی موطوءہ سے نکاح جائز نہیں خواہ وہ درمیان میں مرتد ہوگئی ہو
۲۵۳	زانی کے پسر سے مزنیہ کی لڑکی کا نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۵۳	ماں سے زنا کرنے کے بعد اس کی لڑکی سے نکاح حرام ہے اسی طرح
۲۵۳	جس لڑکی سے وطمی کی اس کی ماں حرام ہے
۲۵۵	عورت نے جس نابالغ سے زنا کیا اس سے اس کی لڑکی کا نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۵۵	نوسالہ لڑکی جس کو شہوت سے چھوا اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں
۲۵۵	خسر زنا سے انکار کرتا ہے بہو بیان کرتی ہے کیا حکم ہے
۲۵۶	شہوت سے چھونے سے حرمت ثابت ہوتی ہے صرف صورت دیکھنے سے نہیں
۲۵۶	زنا کا الزام ہے زانی مزنیہ انکار کرتے ہیں گواہ صرف ایک شخص ہے کیا حکم ہے
۲۵۷	ایک نے پستان پکڑنا بیان کیا دوسرے نے بوسہ لینا کیا حکم ہے
۲۵۷	جس ممانی کا بوسہ لیا اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں
۲۵۸	زانیہ کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں اور اس نکاح کے بعد دوسرا
۲۵۸	نکاح کب درست ہے
۲۵۸	بیوی کے ساتھ خلوت سے پہلے سالی سے زنا کیا تو بیوی حرام ہوئی یا نہیں
۲۵۸	حرمت مصاہرت کس عضو کو دیکھنے سے ہوئی ہے
۲۵۹	ماں بیٹی دونوں سے تعلق ہو تو نکاح کس سے جائز ہے
۲۵۹	جس عورت سے زنا کیا اس کی لڑکی سے نکاح
۲۵۹	جس سے باپ نکاح کرنا چاہتا ہے لڑکا کہتا ہے اس سے میں نے زنا کیا کیا حکم ہے
۲۵۹	غیر مدخولہ کی ماں کا بوسہ لیا تو کیا حکم ہے
۲۵۹	باپ جب بیٹے کی بیوی سے زنا کرے تو وہ لڑکے پر حرام ہوگئی یا نہیں

صفحہ	عنوان
۲۶۰	بیٹے کی عورت کو شہوت سے چھوئے تو کیا حکم ہے
۲۶۰	مرد و عورت ایک چارپائی پر سوئے تو عورت کی لڑکی سے اس مرد کا نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۶۱	صرف چھونے سے حرمت ہوتی ہے یا نہیں
۲۶۱	کوئی ڈر سے یہ کہدے کہ سوتیلی ماں سے زنا کیا تو کیا حکم ہے
۲۶۲	لڑکی پر نیت بد کی تو کیا حکم ہے
۲۶۲	ماں بیٹی دونوں سے جو زنا کرتا ہے اس کا حکم
۲۶۲	سوتیلی ساس اگر داماد سے بدن ملادے تو کیا حکم ہے
۲۶۳	گیارہ سالہ لڑکے نے جس عورت کو شہوت سے چھوا اس کی لڑکی سے شادی جائز ہے یا نہیں
۲۶۳	ربیبہ سے نکاح درست نہیں
۲۶۳	بیوی کے مرنے کے بعد اس کی بہن، خالہ، پھوپھی، بھانجی، یا بھتیجی سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۶۳	جس عورت سے باپ بیٹے دونوں کا ناجائز تعلق رہا اس عورت سے ان میں سے کسی کا نکاح درست نہیں
۲۶۳	زنا سے جو بھتیجہ ہے اس سے نکاح درست ہے یا نہیں
۲۶۵	حرمت مصاہرت کے جب گواہ شرعی نہ ہوں تو کیا حکم ہے
۲۶۵	بیٹے کی مدخولہ سے باپ کا اور باپ کی مدخولہ سے بیٹے کا نکاح جائز نہیں
۲۶۵	ممسوسہ بالشہوت کی سوکن کی لڑکی سے شادی جائز ہے یا نہیں
۲۶۵	جودادا کی ممسوسہ بالشہوت ہے اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں
۲۶۶	جس نابالغہ کو شہوت سے چھوا اس کی ماں سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۶۶	بیٹے کی بیوہ سے نکاح جائز نہیں
۲۶۷	ساس کے ساتھ پہلے زنا کا اقرار کیا پھر انکار کیا حکم ہے
۲۶۷	جس ہندو عورت سے زنا کیا اس کی مسلمان لڑکی سے نکاح نہیں کر سکتا ہے
۲۶۷	جس کافرہ عورت کو شہوت سے چھوا اس کی مسلمان لڑکی سے نکاح جائز نہیں
۲۶۷	بیوی کو صحبت سے پہلے طلاق دیدی تو کیا اس کی لڑکی سے نکاح ہو سکتا ہے

صفحہ	عنوان
۲۶۷	ولد الحرام لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۶۸	آٹھ سالہ بچی کو چھو دیا کیا حکم ہے
۲۶۸	لوگوں نے کہا مگر خود وہ ساس سے ملوث ہونے کا انکار کرتا ہے کیا حکم ہے
۲۶۸	ساس کہتی ہے مگر داماد زنا کا منکر ہے کیا حکم ہے
۲۶۹	بیٹی باپ پر بدینتی کا الزام لگاتی ہے اور باپ منکر ہے کیا کیا جائے
۲۶۹	بیوی کا خیال ہے کہ میرے شوہر نے میری بیٹی سے صحبت کی تو کیا حکم ہے
۲۶۹	شہوت سے ہاتھ لگایا پہلے انزال نہ ہوا دوسری بار ہو گیا کیا حکم ہے
۲۷۰	دو مرد کی گواہی سے حرمت ثابت ہو جائیگی
۲۷۰	غلطی سے دختر پر جا پڑا کیا حکم ہے
۲۷۱	کمال الدین کی ماں سے جس نے زنا کیا اس کی لڑکی سے کمال کی شادی جائز ہے یا نہیں
۲۷۱	رات میں لڑکی یا ساس پر ہاتھ پڑ جائے اور شہوت ہو تو کیا حکم ہے
۲۷۱	موطوءہ کی لڑکی کو بیوی بنا کر رکھنا کیسا ہے اور اس کی اولاد کا کیا حکم ہے
۲۷۲	مدخولہ بیوی کی لڑکی سے نکاح حرام ہے
۲۷۳	چار سال کی لڑکی کو چھونے سے حرمت مصاہرت نہیں ثابت ہوئی
۲۷۴	خوش دامن کے ساتھ زنا کا جھوٹا اقرار کیا تو کیا حکم ہے
۲۷۴	بیوی قادیانی ہو گئی قادیانی سے شادی کر لی اب اس کی لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے
۲۷۴	عورت کہے کہ خسر نے زنا کیا اور اس کا شوہر انکار کرے تو حرمت ثابت ہوگی یا نہیں
۲۷۵	بیٹے کی بیوی کا ہاتھ پکڑا مگر شہوت کا علم نہیں کیا حکم ہے
۲۷۵	عورت سے اس کے شوہر کا نانا زنا کرے تو کیا حکم ہے
۲۷۵	رپیہ سے زنا کا انکار کیا پھر اقرار کر لیا پھر انکار کیا حکم ہے
۲۷۶	خسر نے زنا کیا مگر نہ گواہ ہیں اور نہ وہ اقرار کرتا ہے کیا حکم ہے
۲۷۷	ساس نے داماد کو بوس و کنار کیا کیا حکم ہے
۲۷۷	ساس کی پستان پکڑی بیوی حرام ہوئی یا نہیں
۲۷۷	بیٹا نے کہا کہ میرے باپ نے میری بیوی سے زنا کیا پھر خود انکار کیا کیا حکم ہے
۲۷۹	حرمت مصاہرت میں کافر حاکم کی تفریق درست ہے یا نہیں

صفحہ	عنوان
۲۷۹	سہاس نے داماد کا بوسہ لیا اور داماد کو انزال ہو گیا حرمت ثابت نہیں ہوئی
۲۷۹	زید کا اپنی سوتیلی ماں سے زنا کا اقرار حرمت کے لئے کافی نہیں
۲۸۰	حرمت مصاہرت کے لئے کتنے گواہ ضروری ہیں
۲۸۱	لڑکی کے ساتھ زنا سے بیوی حرام ہو جاتی ہے
۲۸۱	جب داماد خوشدامن سے زنا کا اقرار کرے تو بیوی حرام ہو جائیگی
۲۸۱	خوشدامن کے داماد کے ہاتھ پر چاول رکھنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی
۲۸۲	تیسری فصل: وہ عورتیں جن سے دودھ کے رشتہ کی وجہ سے نکاح حرام ہوتا ہے
	مریم نے جب زید کی بیوی کا دودھ پیا تو کیا مریم یا اس کی لڑکی کے ساتھ
۲۸۲	زید کے بیٹے کی شادی جائز ہے
۲۸۲	بچی نے صرف منہ لگایا تو کیا اس سے حرمت ثابت ہوگئی
۲۸۳	پلانے والی کو دودھ پلانا صحیح یا نہیں ہے کیا حکم ہے
	مرنے والی بیوی نے کہا کہ میں نے فلاں لڑکی کو دودھ پلایا ہے تم
۲۸۳	شادی نہ کرنا کیا حکم ہے
۲۸۳	جب خالہ کا دودھ پیا تو اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں
۲۸۵	ہندہ نے جس لڑکے کو دودھ پلایا اس کی شادی ہندہ کی نواسی سے جائز نہیں
۲۸۵	جس سالی کی لڑکی نے اس کی بھانج کا دودھ پیا ہے اس سے شادی جائز نہیں
۲۸۵	تین سال کی عمر میں دودھ پینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوئی
۲۸۵	جس کی نانی کا دودھ پیا ہے اس کے نواسے سے نکاح جائز نہیں
	زید کی دوسری بیوی نے عائشہ کو دودھ پلایا اب زید کے بیٹے کی شادی
۲۸۶	عائشہ سے درست ہے یا نہیں
۲۸۶	رضاعی دادا اور نانا کی بیوی کیوں حرام ہے اور شرح دقایہ کی عبارت کا مطلب
۲۸۷	جس عورت کا دودھ پیا ہے اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں
۲۸۸	رضاعی بھانجی سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۸۸	رضاعی بیٹی سے نکاح درست نہیں ہے
	دو بہنوں میں سے ہر ایک نے دوسرے کی بعض اولاد کو دودھ پلایا اور
۲۸۸	بعض کو نہیں تو ان میں شادی کا کیا حکم ہے
۲۸۹	جس پوتے کو دادی نے دودھ پلایا اس کا نکاح اس کی نواسی سے جائز نہیں

صفحہ	عنوان
۲۸۹	رضاعی بھائی کی لڑکی سے نکاح درست نہیں
۲۹۰	ساتھ سالہ ضعیفہ نے بچہ کو چھاتی میں لگایا اور پانی نکلا کیا حکم ہے
۲۹۰	رضاعی بہن سے نکاح جائز نہیں ہوا اور جو خرچ ہوا اس کا ہوا
۲۹۱	ایک عورت نے عمر کو دودھ پلایا اور اس کی دختر نے میرن کو تو ان دونوں میں شادی جائز ہے یا نہیں
۲۹۱	جس لڑکے نے دودھ پیا ہے اس کی بہن سے دودھ پلانے والی کے لڑکے کا نکاح جائز ہے
۲۹۱	صورت مسئلہ میں کیا حکم ہے
۲۹۲	جب نانی نے دودھ پلایا تو ماموں کی لڑکی سے نکاح نہیں ہو سکتا
۲۹۲	عورت انکار کرے اور گواہ گواہی دیں تو کیا حکم ہے
۲۹۳	دودھ پینے والی لڑکی کی شادی دودھ پلانے والی کے لڑکے سے جائز نہیں
۲۹۳	سوتیلی دادی کا دودھ پیا تو کیا اس کا نکاح پھوپھی زاد بہن کی لڑکی سے درست ہوگا
۲۹۴	بہن کے لڑکے کے منہ میں چھاتی دیدی کیا حکم ہے
۲۹۴	جس بھائی نے دودھ نہیں پیا ہے اس کی شادی دودھ پلانے والی کی لڑکی سے جائز ہے
۲۹۴	بیوی کی چھاتی منہ میں لینا کیسا ہے
۲۹۵	ایک عورت کی گواہی حرمت رضاعت کے لئے کافی نہیں
۲۹۵	ایک عورت کی گواہی ایک مانتا ہے ایک نہیں، فیصلہ فرمائیں
۲۹۶	جس نے دودھ پیا اگر اس کی عمر دو سال ہے یا ڈھائی سال تو کیا حکم ہے
۲۹۶	دس سالہ بیوہ کی چھاتی بچہ نے منہ میں لی اور اس کو پانی آیا کیا حکم ہے
۲۹۷	نانی نواسہ کو دودھ پلانے کا اقرار کرتی ہے تو کیا اس کی شادی اس کی نواسی سے ہوگی یا نہیں
۲۹۷	زید کی بہن نے جس لڑکی کو دودھ پلایا اس سے زید کا نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۹۸	جس لڑکے نے کسی کی بیوی کا دودھ پیا اس لڑکے کی بیوہ سے نکاح کیسا ہے
۲۹۸	جس نے پھوپھی کا دودھ پیا اس کا نکاح اس کی لڑکی سے جائز نہیں
۲۹۸	رضاعی ماں باپ کی سوتیلی ماں سے نکاح حرام ہے
۲۹۹	رضاعی برادر زادی سے اس کے بھائی کا نکاح جائز ہے
	جس پھوپھی کا دودھ پیا اس کی اس لڑکی سے بھی نکاح جائز نہیں جو دوسرے

صفحہ	عنوان
۲۹۹	شوہر سے ہے رضاعی نواسہ کی شادی اس لڑکی سے جائز نہیں ہے جس کو اس کی دوسری بیوی نے دودھ پلایا
۲۹۹	اپنی مرضعہ کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں
۳۰۰	جس پوتے نے دادی کا دودھ پی لیا اس کا نکاح اپنے چچا کی لڑکی سے جائز نہیں
۳۰۰	نسبی بھائی کی رضاعی لڑکی سے نکاح جائز نہیں
۳۰۱	رضاعی باپ کی موطوءہ حرام ہے یا حلال
۳۰۱	دھوکہ سے دودھ پینے سے بھی حرمت ثابت ہوتی ہے
۲۰۲	عبارت ذیل کا مطلب
۳۰۳	بیوی کے رضاعی لڑکے کی بیوی سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۳۰۳	افواہ ہے کہ فلاں نے فلاں کا دودھ پیا تو کیا اس سے حرمت ثابت ہوگی یا نہیں
۳۰۳	بوڑھی عورت نے بچہ کو چھاتی سے لگایا اور اسے پانی آیا حرمت ثابت ہوگی یا نہیں
۳۰۴	چچہ میں نکال کر دودھ پلایا رضاعت ثابت ہوئی یا نہیں
۳۰۴	سو تیلے بھائی کو دودھ پلایا اب اس کی لڑکی سے اپنے لڑکے کی شادی کر سکتی ہے یا نہیں
۳۰۴	ناواقفیت میں نکاح ہو جائے تو کیا حکم ہے
۳۰۴	صورت مذکورہ میں خلوت کے بعد تفریق ہو تو کیا حکم ہے
۳۰۵	خلوت سے پہلے تفریق ہو تو
۳۰۵	اس نکاح سے جو بچہ پیدا ہوا اس کے نسب کا کیا حکم ہے
۳۰۵	جس لڑکے نے دودھ نہیں پیا اس کا نکاح جائز ہے
۳۰۶	ضعیفہ کا جس لڑکی نے دودھ پیا ہے اس کی شادی ضعیفہ کے پوتے سے درست ہے یا نہیں
۲۰۶	جس بیوہ سے نکاح کرنا چاہا اس نے کہا مجھے ایسا یاد پڑتا ہے کہ میں نے تمہاری ماں کا دودھ پیا ہے کیا حکم ہے
۳۰۷	جس نے نانی کا دودھ پیا اس کا نکاح خالہ کی لڑکی سے جائز نہیں
۳۰۷	صرف دودھ پلانے والی عورت کہتی ہے گواہ نہیں کیا حکم ہے
۳۰۷	جس نیت سے بھی مدت رضاعت میں دودھ پلایا حرمت ثابت ہوگئی
۳۰۸	جس لڑکے نے تمہاری ماں کا دودھ پیا ہے اس سے اپنی لڑکی کا نکاح نہیں کر سکتے
۳۰۸	دودھ پینا بعد مدت رضاعت ثابت ہو، کیا حکم ہے

صفحہ	عنوان
۳۰۸	ایک بیوی نے جس لڑکی کو دودھ پلایا دوسری بیوی سے جو لڑکا ہے اس کا نکاح اس سے درست نہیں
۳۰۹	بڑی بہن نے چھوٹی کو دودھ پلایا تو دونوں کی اولاد میں شادی جائز نہیں
۳۰۹	یعنی بھائی کی رضاعی لڑکی کی لڑکی سے نکاح
۳۱۰	بچہ کو جس عورت نے دودھ پلایا اس بچہ سے عورت اپنی پوتی کا نکاح نہیں کر سکتی
۳۱۰	جس غیر مسلم لڑکی کو ایک عورت نے دودھ پلایا اس سے عورت کے بھائی کی شادی جائز ہے یا نہیں
۳۱۱	جس لڑکی کو کسی کی ایک بیوی نے دودھ پلایا ہو اس سے اس کے اس لڑکے کی شادی جائز ہے یا نہیں جو دوسری بیوی سے ہے
۳۱۱	بھائی نے بہن کا دودھ پیا تو ان دونوں کی اولاد میں شادی ہوگی یا نہیں
۳۱۱	دو ڈھائی سال کے درمیان دودھ پیا تو کیا حکم ہے
۳۱۲	شامی اور موطا کی عبارت میں غور
۳۱۲	بلوغ کے بعد عورت کی پستان منہ میں لینے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی
۳۱۲	رات میں بچہ نے پستان منہ میں لے لیا کیا حکم ہے
۳۱۳	شادی کے بعد ایک مرد اور ایک عورت نے رضاعت کی گواہی دی کیا حکم ہے
۳۱۳	رضاعت کی گواہی صرف عورت دے تو کیا حکم ہے۔
۳۱۴	چوتھی فصل: حرمت نکاح بسبب جمع
۳۱۴	بیوی کی حقیقی بہن سے نکاح باطل ہے اولاد ثابت النسب نہ ہوگی اور نہ وارث
۳۱۴	دوسو تیلی بہنوں کو جمع کرنا بھی حرام ہے
۳۱۴	سالے کی لڑکی سے نکاح درست ہے یا نہیں
۳۱۵	خالہ بھانجی کا نکاح میں جمع کرنا درست نہیں ہے
۳۱۵	طلاق دے کر فوراً اس کی بہن یا بھتیجی سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۳۱۶	زوجہ کی سو تیلی ماں سے کسی صورت میں نکاح درست ہے یا نہیں
۳۱۶	بھائی کی بیوہ سے جو اس کی بیوی کی بہن ہے نکاح جائز نہیں
۳۱۶	پھوپھی بھتیجی کا نکاح میں جمع کرنا حرام ہے
۳۱۷	پہلی بہن کو طلاق دے کر اسی مجلس میں دوسری بہن سے نکاح درست ہے یا نہیں
۳۱۷	بیوی کی بھانجی سے نکاح

صفحہ	عنوان
۳۱۷	جس کے نکاح میں کسی عورت کی بھتیجی ہو پھر وہ عورت اس مرد سے نکاح نہیں کر سکتی
۳۱۸	پھوپھی کے ہوتے ہوئے پھوپھا سے نکاح جائز نہیں
۳۱۸	بیوی کے رہتے ہوئے سالی یا سالی کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں
۳۱۸	بیوی کے ہوتے ہوئے اس کی نا جائز بہن سے بھی نکاح حرام ہے
۳۱۸	ماں شریک دو بہنیں ایک مرد کے نکاح میں نہیں آ سکتیں
۳۱۹	پھوپھا کا نکاح زوجہ کی بھتیجی سے جائز ہے یا نہیں
۳۱۹	بیوی کے مرنے کے بعد خوش دامن کی بہن سے نکاح جائز ہے
۳۱۹	بیوی کے ہوتے ہوئے اس کی بھانجی سے نکاح کرنے والے کا کیا حکم ہے
۳۲۰	دو علاقائی بہنوں کا نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں
۳۲۰	دو اخیانی بہن سے نکاح جائز سمجھنے والے کا کیا حکم ہے
۳۲۰	بیوی کے ہوتے ہوئے سالے کی نواسی سے نکاح جائز نہیں
۳۲۱	بیوی کے ہوتے ہوئے اس کی سوتیلی ماں سے نکاح درست ہے یا نہیں
۳۲۱	بیوی کے ہوتے ہوئے اس کی بہن حرام ہے اور صحبت کے بعد عدت و مہر لازم
۳۲۱	بیوی کے ہوتے ہوئے اس کے رضاعی بھائی کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں
۳۲۱	اسی طرح رضاعی بھتیجی سے بھی
۳۲۲	بیوی اور اس کے پہلے شوہر کی لڑکی کا جمع کرنا جائز ہے یا نہیں
۳۲۲	بیوی کے رہتے ہوئے اس کی بہن سے نکاح حرام ہے اور زنا ہر حال میں
۳۲۳	دو رضاعی بہنوں کا جمع کرنا حرام ہے
۳۲۳	بیوی کے ہوتے ہوئے اس کی بھتیجی کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں
۳۲۳	بیوی کے ہوتے ہوئے پھوپھانے بیوی کی بھتیجی سے نکاح کیا پھر باپ نے
۳۲۳	اس کا دوسرا نکاح کر دیا کون درست ہے
۳۲۳	مندرجہ ذیل رشتہ کی دو عورتوں کو جمع کرنا کیسا ہے
۳۲۵	بیوی کی علاقائی بھتیجی سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۳۲۵	بیوی کی حقیقی بھتیجی سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۳۲۵	ایک شخص دو بہنوں سے نکاح کر لیا کیا کیا جائے
۳۲۶	دو بہن سے نکاح اور ان کی اولاد کا حکم

صفحہ	عنوان
۳۲۷	پانچویں فصل حرمت نکاح بسبب اختلاف مذہب
۳۲۷	غلام احمد قادیانی کو جو پیغمبر مانے وہ مرتد ہے اس سے نکاح جائز نہیں
۳۲۷	سنی لڑکی کا نکاح قادیانی سے درست نہیں اور اگر نکاح کے بعد شوہر قادیانی ہو گیا تو نکاح باطل ہو گیا
۳۲۷	شیعہ، اہل قرآن وغیرہ سے نکاح درست ہے یا نہیں
۳۲۷	مسلمان کی شادی عیسائی عورت سے مرزائی لڑکی سے نکاح اور تعلق کا حکم
۳۲۸	جو شیعہ قرآن کو محرف کہتا ہے اس سے نکاح درست نہیں
۳۲۹	مرزائی سے سنیہ کا نکاح درست نہیں
۳۲۹	جس نے کلمہ کفر کہا اس سے مسلمان لڑکی کا نکاح درست ہے یا نہیں
۳۲۹	مرزائی سے نکاح پڑھانے والے اور اس میں شرکت کرنے والے کا حکم
۳۳۰	شیعہ سے نکاح کرنے میں احتیاط ضروری ہے
۳۳۰	سنی مرد کا نکاح شیعہ عورت سے جائز ہے یا نہیں
۳۳۱	مرتدہ مطلقہ کو مسلمان کر کے دوسرا شخص شادی کر سکتا ہے یا نہیں
۳۳۱	تبرائی شیعہ سے سنیہ عورت کا نکاح درست نہیں
۳۳۲	شیعہ سنی شادی میں اولاد کا حکم
۳۳۲	فرقہ اثنا عشریہ سے نکاح درست ہے یا نہیں
۳۳۲	تبرائی شیعہ کی شادی میں حصہ لینے والے کا حکم
۳۳۳	باپ نے شیعہ سے نکاح کر دیا پھر دوسرے سنی سے کر دیا کیا حکم ہے
۳۳۳	سنی عورت شیعہ سے بیاہی گئی اب کیا کرے
۳۳۳	مندرجہ ذیل صورت میں کیا حکم ہے
۳۳۵	چھٹی فصل: حرمت نکاح بسبب حق غیر
۳۳۵	دوسرے کی منکوحہ سے نکاح جائز نہیں
۳۳۵	غیر مطلقہ منکوحہ غیر سے شادی اور اس کے معاون
۳۳۶	دوسرے کی منکوحہ سے شادی اور اس سے جو لڑکا ہوا اس کا حکم
۳۳۶	منکوحہ بلا طلاق کا دوسرا تیسرا چوتھا اور پانچواں نکاح درست نہیں

صفحہ	عنوان
۳۳۶	جو نکاح عدت سے گھنٹہ دو گھنٹہ پہلے ہو وہ جائز ہوگا یا نہیں
۳۳۷	عدت میں نکاح سے جو اولاد ہوئی اس کا نسب
۳۳۷	غیر کی منکوحہ سے جو نکاح کو درست بتائے اس کا حکم
۳۳۸	شوہر پاگل ہو اور نان نفقہ کی خبر نہ لے تو دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں
۳۳۸	منکوحہ کا دوسرا زبردستی والا نکاح جائز نہیں
۳۳۸	جس کو کالا پانی کی سزا ہوگئی اس کی بیوی دوسری شادی کر سکتی ہے یا نہیں
۳۳۸	نکاح کے بعد انکار کرنے سے نکاح رہتا ہے یا نہیں
۳۳۹	مطلقہ نے طلاق کے بعد دوسرا نکاح کر لیا اب بذریعہ عدالت اس کو حاصل کیا کیا حکم ہے
۳۳۹	نکاح ہوا مگر انگوٹھا نہیں لگایا کیا حکم ہے
۳۳۹	خاوند سے عاجز ہو کر پیشہ عصمت فروشی کر لیا اب دوسرے سے اس کا
۳۳۹	نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں
۳۴۰	نکاح عدالت انگلشیہ کے فیصلہ سے ختم نہیں ہوتا
۳۴۰	جب شوہر بارہ سال تک خبر نہ لے تو دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں
۳۴۱	منکوحہ نے بلا طلاق جو دوسرا تیسرا نکاح کیا وہ صحیح نہیں ہوا
۳۴۱	ولی کی اجازت سے نابالغہ کا نکاح ہو جاتا ہے وہ بلا طلاق دوسری شادی نہیں کر سکتی
۳۴۱	شوہر چوری کی وجہ سے جیل چلا جائے تو بیوی دوسری شادی کر سکتی ہے یا نہیں
۳۴۲	اگر کوئی عورت سرکاری عدالت سے شوہر کے خلاف فیصلہ حاصل کر لے تو کیا حکم ہے
۳۴۲	دادا نے نابالغہ کا نکاح کر دیا مگر اب شوہر خبر نہیں لیتا کیا کیا جائے
۳۴۲	شوہر کی موجودگی میں جس غیر کا حمل رہ گیا اس سے نکاح
۳۴۳	شوہر کے مرنے کے بعد دوسری شادی کر سکتی ہے
۳۴۳	شریر شوہر بھی جب تک طلاق نہ دے دوسرا نکاح درست نہیں
۳۴۳	بلا طلاق پندرہ سال سے دوسرے کے گھر میں ہے اس سے نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں
۳۴۳	بد دین جاہل شوہر کی بیوی بھی بلا طلاق دوسری شادی نہیں کر سکتی
۳۴۴	عورت بلا فسخ یا بلا طلاق دوسرے سے نکاح نہیں کر سکتی
۳۴۴	صرف وہم سے شوہر کو مردہ سمجھ کر نکاح کرنا درست نہیں
۳۴۵	شوہر کا دعویٰ سرکاری عدالت خارج کر دے تو اس سے عورت کو شادی کا حق نہیں ہوتا

صفحہ	عنوان
۳۴۵	شوہر گھر سے نکال دے تو عورت دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں
۳۴۶	جو عورت بیس سال سے شوہر سے علیحدہ ہو نکاح کر سکتی ہے یا نہیں
۳۴۶	عدالت کے فیصلہ کے باوجود بلا طلاق منکوحۃ الغیر سے نکاح جائز نہیں
۳۴۶	نکاح جب خفشی سے کر دیا گیا ہو تو دوسرا نکاح جائز ہے یا نہیں
۳۴۷	دائم الحسب کی بیوی دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں
۳۴۷	عدت کے اندر نکاح جائز نہیں ایسا کرنے والے فاسق ہیں
۳۴۸	جس عورت کا شوہر مر جائے وہ کب نکاح کر سکتی ہے
۳۴۸	بالغہ کا پہلا نکاح درست ہوا تو دوسرا نکاح جائز نہیں
۳۴۹	جس کا شوہر مر گیا اس کا عدت کے اندر نکاح درست نہیں
۳۴۹	ایک دو طلاق کے بعد پہلے شوہر سے نکاح درست ہے
۳۵۰	بسم اللہ کے باپ کا نام نہ بتاؤں تو طلاق، کیا حکم ہے
۳۵۰	وجہ کچھ بھی ہو منکوحہ کا بلا طلاق نکاح درست نہیں
۳۵۰	توبہ کرے اور بعد عدت پھر نکاح کرے تو اسے معاف کر دیا جائے
۳۵۰	پہلے شوہر نے جب طلاق نہیں کی تو دوسرا نکاح جائز نہیں ہوا
۳۵۱	شوہر گم ہو جائے تو بیوی دوسری شادی کر سکتی ہے یا نہیں
۳۵۱	شوہر پاگل ہو جائے تو عورت دوسری شادی کر سکتی ہے یا نہیں
۳۵۲	جس عورت کو شوہر نے سترہ سال سے چھوڑ رکھا ہے وہ کیا کرے
۳۵۳	ساتویں فصل: حرمت نکاح بسبب طلاق
۳۵۳	غیر مدخولہ بیوی کو تین طلاق دی اب اس سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۳۵۳	اپنی مطلقہ سے دوبارہ نکاح شوہر ثانی نے جب وطی سے پہلے طلاق دیدی تو
۳۵۳	وہ پہلے شوہر کیلئے جائز نہیں ہوگی
۳۵۳	حلالہ میں مراہق سے نکاح کرے تو کیا حکم ہے
۳۵۳	حلالہ کے بعد نکاح درست ہے اور حلالہ کی نیت سے نکاح مکروہ تحریمی ہے
۳۵۵	حلالہ میں وطی شرط ہے
۳۵۵	حلالہ کیلئے چھوٹے بھائی سے نکاح کر دیا کیا حکم ہے

صفحہ	عنوان
۳۵۶	مدخولہ سے تین طلاق کے بعد بلا حلالہ نکاح درست نہیں
۳۵۶	مطلقہ مغلطہ کی شادی تین حیض کے بعد جائز ہے اور پہلے شوہر سے بلا حلالہ درست نہیں
۳۵۶	حلالہ میں اختلاف ہوا شوہر ثانی کہتا ہے صحبت نہیں ہوئی عورت کہتی ہے ہوئی کیا حکم ہے
۳۵۷	دباؤ سے تین طلاق دلوادی تو پھر نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں
	تین طلاق بعد پہلے شوہر کے پاس اس وقت تک نہیں جاسکتی جب تک دوسرا شوہر طلاق نہ دیدے
۳۵۷	حلالہ کی صورت، مگر نابالغ کی طلاق واقع نہیں ہوتی
۳۵۸	تین طلاق کے بعد جماع حرام ہے اور عدت میں نکاح درست نہیں
۳۵۹	مطلقہ ثلاثہ شیعہ ہوگئی تو اب پہلے شوہر کے لئے بلا حلالہ جائز ہوگی یا نہیں
۳۶۰	۳ ٹھویں فصل: متفرق مسائل نکاح
۳۶۰	چھوٹے بھائی کی بیوی سے زنا کرے تو نکاح رہتا ہے یا نہیں
۳۶۰	زانیہ کے معاون گناہ گار ہیں
۳۶۰	کسی کی ساس جب اس کی بیوی کو نہ آنے دے تو کیا حکم ہے
۳۶۱	سرکاری فیصلہ سے اصل نکاح میں کوئی فرق نہیں آیا
۳۶۱	فلاں کام کریں تو کعبہ سے پھر جائیں پھر کیا تو نکاح رہا یا ٹوٹ گیا
۳۶۱	نابالغ و نابالغہ تجدید نکاح کرنا چاہتے ہیں کیا حکم ہے
۳۶۱	زوجہ سے لواطت کی تو کیا حکم ہے
۳۶۲	دو چسپیدہ لڑکیاں ہیں ان کا نکاح کیسے کیا جائے
۳۶۲	اس دور کی زرخیز عورت سے بلا نکاح وطی درست نہیں نکاح ضروری ہے
۳۶۲	پندرہ سال تک شوہر خبر نہ لے تو بھی نکاح باقی رہتا ہے
۳۶۳	بیوی کی بہن سے زنا موجب حرمت یا فسخ نکاح نہیں
۳۶۳	لڑکی والے کا لڑکے والے سے روپیہ لینا جائز نہیں
۳۶۳	شوہر نے عورت سے کہا تیرا فلاں سے تعلق ہے اب اسے رکھ سکتا ہے یا نہیں
۳۶۳	لڑکی کی شادی کے اخراجات کس کے ذمہ ہیں
۳۶۴	حاملہ عن الزنا سے نکاح اور برادری سے خارج کرنا کیسا ہے

صفحہ	عنوان
۳۶۴	ایک جواب کے متعلق استفسار
۳۶۴	لڑکی کے ولی کو شوہر یا اس کے ولی سے روپیہ لینا درست نہیں
۳۶۵	کسی عیب کی وجہ سے شادی نہ ہو تو روپیہ دیکر شادی کرنا کیسا ہے
۳۶۵	شوہر کے مرنے کی اطلاع پا کر بعد عدت عورت نے نکاح کر لیا پھر شوہر آ گیا کیا حکم ہے
۳۶۵	جس سے شادی کروں اس پر تین طلاق اب نکاح کی کیا صورت ہے
۳۶۶	جس عورت سے جتنی دفعہ نکاح کروں ہر دفعہ تین طلاق اب کیا تدبیر کی جائے
۳۶۶	شوہر بیوی کو اپنے ساتھ غیر ملک لے جاسکتا ہے یا نہیں
۳۶۷	شادی پر طلاق معلق کر دے تو نکاح کی کیا صورت ہے
۳۶۷	طلاق کے بعد مطلقہ کو علیحدہ گھر میں رکھنا درست ہے
۳۶۸	مراہقہ کو شوہر رخصت کرا سکتا ہے
۳۶۸	اس شرط پر نکاح کیا کہ اس گھر میں رہا تو نکاح ورنہ نہیں، شوہر
۳۶۸	نکاح کے بعد لے گیا کیا حکم ہے
۳۶۸	عورت کہے کہ میرا نکاح نہیں ہوا اور قاضی نکاح پڑھا دے تو مجرم نہیں
۳۶۹	منگنی کے بعد دوسری جگہ نکاح بہتر ہو تو وہاں کرنا درست ہے
۳۶۹	غیر مطلقہ کو کوئی زبردستی رکھے تو برادری کو کیا چاہئے
۳۶۹	لڑکے نے اقرار کیا کہ سرال میں رہے گا اب وہ اس پر قائم نہیں کیا حکم ہے
۳۷۰	ماں کی وصیت نکاح کے باب میں واجب العمل ہے یا نہیں
۳۷۰	کسی کی بیوی جب جھوٹا دعویٰ کرے کہ میں فلاں کی بیوی ہوں اور
۳۷۰	شوہر بھی تائید کرے تو کیا حکم ہے
۳۷۰	جانتے ہوئے جو گواہی نہ دے اس کا کیا حکم ہے
۳۷۱	دوبہن جو جڑی ہوئی ہیں ان کی شادی کی کیا صورت ہوگی
۳۷۱	اس صورت میں نکاح ہوا یا نہیں
۳۷۲	بیوی کی تبدیلی
۳۷۲	حرام و ناجائز نکاح پڑھانے والا
۳۷۲	اولاد کے باب میں شوہر کا وعدہ نکاح پورا کرنا کیسا ہے
۳۷۲	گناہ سے بچانے کے لئے طوائف سے شادی بہتر ہے یا خاندان میں

صفحہ	عنوان
۳۷۳	سرکاری عدالت سے طلاق کی ڈگری ملنے سے طلاق نہیں ہوتی
۳۷۳	نکاح اور بیاہ میں کیا فرق ہے اور اولاد اکبر کسے کہتے ہیں
۳۷۳	صورت مسئلہ میں کیا حکم ہے
۳۷۴	آزاد کروں گا کہنے سے کچھ نہیں ہوتا
۳۷۴	نکاح کے بعد لڑکی بالغ ہوگئی مگر لڑکا نابالغ ہے کیا کیا جائے
۳۷۵	ہمشیرہ سے زنا کا مرتکب ہوا اس کی سزا
۳۷۵	جس بیوی کو ابھی حیض شروع نہیں ہوا اس سے وطی
۳۷۵	عزل کب درست ہے
۳۷۵	سرکاری عدالت نے فاسق گواہوں سے جو ثابت کیا وہ صحیح نہیں
۳۷۶	ختہ شعار اسلام ہے مگر رخصتی اس پر موقوف نہیں
۳۷۶	مندرجہ صورت میں کیا حکم ہے
۳۷۷	اٹھارہ سال غائب رہنے کے بعد جو عورت آئے اس کا نکاح باقی ہے یا نہیں
۳۷۷	بارات کو کھانا دینا اور کھانا کیسا ہے
۳۷۸	شوہر و بیوی ایک پیر سے مرید ہوں تو اس سے نکاح پر اثر نہیں پڑتا
۳۷۸	بیوی سے جماع کے لئے کوئی عمر متعین نہیں
۳۷۸	منکوحہ سے ہمبستر ہونے کے لئے اس کے ولی سے اجازت کی ضرورت نہیں
۳۷۹	رنڈی کا پیشہ بہتر ہے یا شیعہ سے نکاح
۳۷۹	نافرمانی کی وجہ سے بیوی نکاح سے خارج نہیں ہوتی
۳۷۹	زنا سے نکاح ٹوٹتا ہے یا نہیں ایسے مرد و عورت سے کیا سلوک کیا جائے
۳۸۰	بدعت کرنے والی عورتوں کا نکاح رہتا ہے یا نہیں
۳۸۰	جو بیوی سے زنا کا پیشہ کرائے اس کا نکاح رہتا ہے یا نہیں
۳۸۱	زنا کے بعد بھی نکاح باقی رہتا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العلمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين
و على آله وصحبه اجمعين

کتاب النکاح

نکاح کرنا فرض ہے یا سنت

(سوال ۱) نکاح کرنا فرض ہے یا سنت اور اس کے حقوق اور فوائد کیا ہیں؟

(جواب) نکاح سنت رسول اللہ ﷺ ہے اور نکاح کے بہت سے فوائد احادیث میں وارد ہیں^(۱) اور جو شخص باوجود استطاعت کے نکاح سے بے رغبتی اور اعراض کرے اس کے بارے میں حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے^(۲) کہ وہ شخص میرے طریق پر نہیں ہے۔^(۳) فقط

نان نفقة کی قدرت ہو تو شادی کرنا افضل ہے

(سوال ۲) ایک شخص کی بیوی مر گئی اور وہ مرد نان و نفقة وغیرہ فرض کی طاقت رکھتا ہے اور کہتا ہے کہ اب بلا شادی گزر کر لوں گا اس شخص کو نکاح کرنا افضل ہے یا مجرد رہنا۔
(جواب) ایسے شخص کو نکاح کرنے میں فضیلت ہے۔^(۴)

(۱) ویكون (ای النکاح) واجب عند التوفان فان تیقن الرنا الابه فرض نہایہ و هذا ان ملك المهر والنفقة والا فلا اثم بتركة بدائع ویكون سنة مؤكدة فی الاصح فیاثم بتركة ویناب ان نری تحصینا وولدا حال الاعتدال ای القدرة علی وطو ومهر و نفقة و رجح فی النهر و جوبه للمواظبة علیه والا نكار علی من رغب عنه و مکروها لخوف الجور فان تیقنه حرم ذلك (الدر المختار) علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۵۷ و ۳۵۸ و ۳۵۹ ط.س. ج ۳ ص ۶ ظفیر مفتاحی

(۲) ارشاد نبوی ہے "یا معشر الشباب من استطاع منکم الباءة فلیتزوج فانه اغض للبصر و احسن للفرج (بخاری کتاب النکاح) یعنی نکاح انسانی نگاہوں کا محافظ ہے اور ان کی شرمگاہوں کے لئے پاکدامنی کا بڑا ذریعہ ایک دفعہ پیغمبر اسلام ﷺ نے فرمایا "اذا تزوج العبد فقد استكمل نصف الدین (مشکوٰۃ کتاب النکاح ص ۲۶۸) جب بندہ نے شادی کر لی تو اس نے اپنا آؤہا دین مکمل کر لیا ایک موقع پر ارشاد ہوا "تزوجوا الولود و تنا سلوا الخ (پچہ دینے والی عورت سے شادی کرو اور نسل بڑھاؤ" تفصیل کے لئے دیکھئے خاکسار مرتب کی کتاب "نظام عفت و عصمت" شائع کردہ ندوۃ المصنفین دہلی ۱۲ ظفیر

(۳) أتزوج فمن رغب عن سنتی فلیس منی (بخاری باب الترغیب فی النکاح) ظفیر صدیقی

(۴) عکاف لن بشر تیمیٰ ایک صحابی ایک دن خدمت نبوی میں حاضر ہوئے آنحضرت ﷺ نے پوچھا عکاف! بیوی ہے؟ انہوں نے کہا نہیں آپ نے دریافت کیا لوٹڈی؟ کہا یہ بھی نہیں ارشاد فرمایا صلاحت رکھتے ہو خوش حال بھی ہو اور پھر شادی سے گریز؟ "اذا انت من اخوان الشیاطین (تو تب تم شیطان کے بھائیوں میں سے ہو) (جمع الفوائد کتاب النکاح عن احمد) قالوا ان الاشتغال به ای بالنکاح افضل من التخلی لنوافل العبادات ای الاشتغال به وما یشتمل علیہ من القيام بمصالحة و لمصاف النفس عن الحرام و تربية الولد و نحو ذلك (رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۵۵ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۳) ظفیر

لڑکیوں کی شادی میں تاخیر گناہ ہے یا نہیں

(سوال ۳) زید کے دو لڑکیاں جو ان بلکہ قریب ادھیڑ کے پہنچ گئی ہیں، نیدان کی شادی کرنے میں دیر کر رہا ہے اس بارے میں اگر کوئی وعید ہو تو لکھئے؟

(جواب) حدیث شریف میں ہے من ولد له ولد فیحسن اسمہ وادبہ فاذا بلغ فلیتزوجہ فان بلغ ولم یزوجہ فاصاب اثماً فانما اثمہ علی ابیہ^(۱) اور دوسری روایت میں ہے من بلغت ابنتہ اثنتی عشرة سنة ولم یزوجہا فاصابت اثماً فاثم ذلك علیہ^(۲) الحاصل جو ان اولاد کے نکاح میں حتی الوسع جلدی کرنا ضروری ہے خصوصاً لڑکی کے نکاح میں باوجود موقع مناسب ملنے کے دیر کرنا بہت برا ہے اور حدیث مذکور سے معلوم ہوا کہ اگر اس اولاد سے گناہ سرزد ہوا تو وبال اس کے باپ پر ہے۔ فقط

نکاح موجب اجر ہے اور اس پر اعتراض خلاف شریعت ہے

(سوال ۴) میری عمر ۲۲ سال ہے اور خدمت سجادہ نشینی مدار صاحب پر مامور ہوں اب میرے بزرگان و مربیان کو میرے نکاح کا خیال مطابق رسم نبوی ﷺ پیدا ہوا ہے، بلحاظ عمر و تقاضائے سن خود میری طبیعت کا اس طرف میلان و رجحان ہے مگر چند اشخاص اعتراض کرتے ہیں کہ سجادہ نشینی مدار صاحب کو نکاح کرنا فعل عبث بلکہ ممنوع و خلاف شرع ہے۔ آیا یہ صحیح ہے یا غلط؟

(الجواب) اعتراض معترضین غلط اور خلاف حکم شریعت ہے حکم فانکحوا ما طاب لکم^(۳) عام ہے اور حکم حدیث النکاح سنتی^(۴) سب کو شامل ہے پس نکاح کرنے میں اجر و ثواب و اتباع سنت ہے^(۵) اور محال ضرورت نکاح نہ کرنا موجب خوف معصیت ہے^(۶) فقط (یہ کہنا جہالت پر مبنی ہے کہ مدار صاحب کے سجادہ کا نکاح کرنا خلاف شرع یا ممنوع ہے شریعت میں اس کی کوئی اصلیت نہیں ظفیر)

(۱) مشکوٰۃ المصابیح، کتاب النکاح ص ۳۷۱، ۱۲ ظفیر

(۲) ایضاً ۱۲ ظفیر

(۳) سورة النساء ۱۰

(۴) مشکوٰۃ باب الاعتصام بالکتاب والسنة حدیث میں الفاظ یہ آئے ہیں رحمت عالم ﷺ نے فرمایا "واتزوج النساء فمن رغب عن سنتی فلیس منی متفق علیہ (ایضاً) ظفیر مفتاحی

(۵) عن انس قال رسول الله ﷺ من اراد ان یلقی الله طاهر امطهرا فلیتزوج الحرائر (مشکوٰۃ کتاب النکاح ص ۲۶۸) و یكون (النکاح) واجبا عند التوقان الخ و یكون سنة مؤكدة فی الاصح الخ حال الاعتدال الخ (الدر المختار علی هامش رد المحتار، کتاب النکاح ص ۳۵۷ ج ۲ و ص ۳۵۸ ج ۲ ط.س. - ص ۳ ص ۶) ظفیر

(۶) و یكون (النکاح) واجبا عند التوقان فان یقن الزنا الابه فرض نہایہ (در مختار) قوله عند التوقان الخ والمراد شدة الاشتیاق كما فی الزیلعی اے بحيث یخاف الوقوع فی الزنا لو لم یتزوج اذ لا یلزم من الاشتیاق الی الجماع الخوف المذکور بحر قلت وكذا فیما یتظهر لو كان لا یمكنه منع نفسه من النظر المحرم او عن الاستمناء بالكف فیجب التزوج وان لم یخف الوقوع فی الزنا (رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۵۷ ج ۲ و ۳۵۸ ج ۲ ط.س. - ج ۳ ص ۶) ظفیر

نکاح ثانی کو رسم کی وجہ سے عیب جاننا گناہ ہے

(سوال ۵) جو شخص نکاح ثانی کو باوجود علم اس امر کے کہ قرآن شریف سے یہ ثابت ہے اور آنحضرت ﷺ کی یہ سنت ہے، عیب اور بے عزتی سمجھتا ہو اور جو شخص اس کی نسبت لوگوں کو ترغیب دے اور وعظ و نصیحت کرے تو اس کے ساتھ وہ دنگہ فساد کے لئے آمادہ ہو اور اس پر عمل کرنے والے کو بے عزت اور کمینہ کہتا ہو یا یہ کہتا ہو کہ ہم اس کو حق سمجھتے ہیں اور آنحضرت ﷺ کی سنت جانتے ہیں مگر چونکہ ہماری قوم میں اس کا رواج نہیں اس واسطے اس کو عار و ننگ جانتے ہیں؟

(الجواب) یہ ظاہر ہے کہ نکاح ثانی شرعاً جائز و مستحب ہے^(۱) اور آنحضرت ﷺ اور صحابہ کرامؓ سے ثابت ہے اس کو بوجہ عدم رواج قومی کے عیب اور ننگ جاننا جمالت کی بات ہے اور گناہ سخت ہے^(۲) اور جب کہ وہ اس فعل کو اچھا جانتا ہے اور سنت رسول اللہ ﷺ سے ثابت جانتا ہے تو پھر اس کی اور بھی زیادہ جمالت ہے کہ بوجہ رواج قومی کے اس کو برا سمجھے یہ امر نہایت قبیح ہے اس سے توبہ کرنی چاہیے اور ترغیب نکاح ثانی دینے والے کو بھی یہ چاہیے کہ سختی سے کام نہ لے بلکہ بہ نرمی و ملاطفت بتدریج لوگوں کو سمجھانا چاہیے کما قال اللہ تعالیٰ لنبیہ ﷺ ادع الی سبیل ربک بالحکمة والموعظة الحسنة^(۳) بس جس جگہ شر اور فساد کا خوف ہو وہاں سے علیحدہ ہو جاوے کیونکہ امر بالمعروف کے لئے بھی موقع اور محل ہے اور شرائط و خصوصیات ہیں کہ بدون ان کے امر بالمعروف سے نفع نہیں ہوتا۔^(۴) فقط

بیوہ بچہ والی عورت کا نکاح کرنا کیسا ہے؟

(سوال ۶) سنا ہے کہ بیوہ عورت بچہ والی کا نکاح جائز نہیں ہے ایسی عورت کو نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر بیوہ عورت بوجہ اولاد کی پرورش کے نکاح ثانی اپنا نہ کرے اس کو ثواب ملتا ہے لیکن نکاح کرنا درست ہے نکاح کرنے میں کچھ گناہ نہیں بلکہ اس زمانہ میں چونکہ نکاح ثانی کو عیب سمجھتے ہیں اس لئے ضرور کرنا چاہیے اور ثواب زیادہ ہے۔^(۵) فقط

(۱) وانکحو الایامی منکم (نور ۴) جمع ایم وہی من لیس لہا زوج بکرا کانت او ثیباً و من لیس لہ زوجة (جلالین ص ۲۹۸) ظفیر

(۲) آنحضرت ﷺ کی ازواج مطہرات میں عموماً بیوہ عورتیں ہی تھیں اسی طرح بہت سے صحابہ کرامؓ نے بیویوں سے شادیاں کیں ۱۲ ظفیر

(۳) سورة النحل رکوع ۱۶

(۴) رای فی ثوب غیرہ نجسا ما نعا ان غلب علی ظنہ انه لو اخبرہ اذا لہا و جب والا لا فلا امر بالمعروف علی هذا (درمختار) وان علم انه لا یعتظ و ینزجر بالقول ولا بالفعل ولو باعلام سلطان او زوج او والد له قدرة علی المنع لا یلزمہ ولا یأثم بترکہ (رد المحتار قبیل کتاب الصلوٰۃ ص ۳۲۵ ج ۱ ط.س. ۱۰ ج ۱ ص ۳۵۰ مطلب فی الامر بالمعروف)

(۵) ان امراة قالت یا رسول اللہ ان ابنی هذا کان بطنی لہ وعاء و ثدی لہ سقاء و حجری حواء وان اباه طلقنی و اراد ان ینزعہ منی فقال رسول اللہ ﷺ انت احق بہ مالم تنکحی رواہ احمد و ابو داؤد (مشکوٰۃ ص ۲۹۳) اور ارشاد باری تعالیٰ ہے وانکحو الایامی منکم (نور ۴) ظفیر

نبا لغوں کا نکاح جو کچھ نہیں سمجھتے جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۷) نبا لغوں کا نکاح جو کچھ نہیں سمجھتے جائز ہے یا نہیں شرعاً لڑکے لڑکی کی شادی کتنی عمر میں ہونی چاہیے؟

(الجواب) نبا لغوں کا نکاح جو ولی کریں صحیح ہے، نبا لغوں کو سمجھنے کی ضرورت نہیں ہے اولیاء کا سمجھنا اور اجازت دینا کافی ہے عمر کی کچھ تحدید لازمی نہیں ہے^(۱) فقط

بالغ ہو جانے کے بعد باپ کا فرض ہے کہ لڑکے لڑکی کی شادی کرے

(سوال ۸) جس شخص کی لڑکی پچیس سال کی ہو گئی ہو اور وہ شادی نہ کرتا ہو اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) اپنی دختر کی شادی کرنا موقع اور کفو کے ملنے پر ضروری ہے بعد ملنے کفو کے اور موقع مناسب کے دیر نہ کرنی چاہیے حدیث شریف میں اس کی بہت تاکید وارد ہے کہ لڑکا لڑکی بعد بالغ ہونے کے اس کے نکاح میں جلدی کرنا چاہیے اور اچھا موقع ملنے پر فوراً نکاح کر دینا چاہیے۔^(۲) فقط

بالغ کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۹) چار سال ہوئے میرا نکاح رحمت اللہ کی ہمشیرہ سے بحالت نابالغی ہوا تھا اب ہم دونوں بالغ ہیں اور ہماری آبادی واقع ہے یہ نکاح صحیح ہے یا نہیں لڑکی کا بھائی رحمت اللہ کہتا ہے کہ نکاح نابالغ کا صحیح نہیں ہوتا؟ (الجواب) یہ نکاح شرعاً صحیح ہو گیا اور زوجہ کے بھائی رحمت اللہ کا یہ کہنا کہ نکاح نابالغ کا صحیح نہیں ہوتا غلط ہے۔^(۳) فقط

لڑکی بٹھائے رکھنا اور شادی نہ کرنا کیسا ہے؟

(سوال ۱۰) جو شخص لڑکی بالغہ کو عرصہ دراز تک بٹھائے رکھے بدون نکاح کے تو اس کی کیا سزا ہے؟ (الجواب) اگر باوجود ملنے کفو کے نکاح دختر بالغہ میں تاخیر کرے گا تو گناہ گار ہو گا اور حدیث شریف میں ہے کہ لڑکا یا لڑکی جب بالغ ہو جاوے اور ان کا باپ ان کا نکاح نہ کرے اور ان سے کوئی گناہ یعنی زنا ہر زنا

(۱) و يجوز نکاح الصغير والصغيرة اذا زوجها الولی بکرا كانت الصغيرة او ثيباً (هدایہ باب فی الاولیاء ص ۲۹۵ ج ۲) ظفیر

(۲) عن ابی سعید و ابن عباس قالوا قال رسول اللہ ﷺ من ولد له ولد فلیحسن اسمہ وادبه فاذا بلغ فلیزوجہ فان بلغ ولم یزوجہ فاصاب اثمًا فانما اثمہ علی ابیه (مشکوٰۃ کتاب النکاح باب الولی ص ۲۷۱) ظفیر

(۳) عن عائشۃ ان النبی ﷺ تزوجها وھی بنت سبع سنین و زفت الیہ وھی بنت تسع سنین ولعبها معها و مات عنها وھی بنت ثمانی عشرة رواہ مسلم (مشکوٰۃ باب الولی ص ۲۷۰) ظفیر مفتاحی

ہو جاوے تو وہ گناہ باپ کو بھی ہوگا اور ایک روایت میں ہے کہ جس کی لڑکی بارہ برس کو پہنچ جاوے اور وہ اس کا نکاح نہ کرے اور اس سے کوئی معصیت سرزد ہو تو وہ معصیت باپ کے ذمہ ہے لفظ حدیث یہ ہیں :
وعن عمر بن الخطاب و انس بن مالك عن رسول الله ﷺ قال في التوراة مكتوب من بلغت ابنته اثنتي عشرة سنة ولم يزوجها فاصابت اثماً فاثم ذلك عليه رواه البيهقي^(۱) اور غرض بارہ برس کو پہنچنے سے بالغ ہونا ہے اور یہ تمہید اور زجر فرمایا ہے تاکہ لوگ نکاح دختر بالغہ میں بے وجہ تاخیر نہ کریں۔ فقط

ایک سے زیادہ بیوی کرنا کب جائز ہے؟

(سوال ۱۱) فقہ کی رو سے مرد کن حالات میں ایک سے زیادہ بیویاں کر سکتا ہے؟

(الجواب) شریعت سے مرد کو چار زوجہ رکھنے کی اجازت اور بابت ہے لیکن ساتھ میں یہ حکم ہے کہ ان میں عدل و مساوات کرے اور اگر ایسا نہ کرے تو پھر ایک زوجہ پر ہی اکتفا کرے کما قال اللہ تعالیٰ فانكحوا ما طاب لكم من النساء مثنى و ثلاث و رباع فان خفتن ان لا تعدلوا فواحدة الاية (النساء ۱)

بیوہ سے نکاح وجہ ناراضی نہیں ہونا چاہیے

(سوال ۱۲) زید نے ایک بیوہ خاندانی مسماۃ ہند سے عقد کر لیا ہے اہل خاندان اس پر ناراض ہیں اور انواع و اقسام سے نقصان رسائی کے درپے جمعہ کے روز ایک واعظ صاحب نے دوران وعظ میں یہ بیان کیا کہ جس سنت کے اجراء سے فتنہ آوے اس پر عمل کرنا ناجائز ہے اور مثال میں ایک واقعہ رسول اللہ ﷺ کا بیان کیا کہ خانہ کعبہ کی دیوار خمیدہ تھی حضور ﷺ نے فتنہ کے خوف سے اس کو سیدھا نہیں فرمایا اور یہ ارشاد فرما کر اس کو اسی حالت پر چھوڑ دیا کہ سیدھا کرنے میں فتنہ کا اندیشہ ہے لہذا اس کو اسی حالت پر چھوڑتا ہوں نظر بر حالات معروضہ بالا زید متردد ہے کہ یہ روایت اس کے حال پر منطبق ہو کر عند اللہ اس کا مواخذہ وار تو نہیں ہوگا؟ اور اگر خدا نخواستہ مواخذہ وار ہے تو اب کیا کرنا چاہیے کہ آخرت کے مواخذہ سے بری ہو؟

(الجواب) بیوہ سے نکاح کرنا شرعاً کسی طرح معیوب اور سبب طعن و ناراضی کا نہیں ہونا چاہیے کیونکہ نکاح بیوہ کا آیات و احادیث و عمل مستمر آنحضرت ﷺ و صحابہؓ سے ثابت ہے طعن کرنے والا اس پر اور ناراض ہونے والا مخالف ہے حکم خدا تعالیٰ و رسول کریم ﷺ کا۔ جو لوگ اہل خاندان اس نکاح کی وجہ سے ناراض ہیں اور درپے ایذا رسائی کے ہیں اگر یہ ناراضی اور ایذا رسائی محض اس وجہ سے ہے کہ بیوہ کے نکاح کو وہ معیوب اور سبب عار کا جانتے ہیں تو سخت جہالت اور معصیت ہے ایسے لوگوں کو توبہ کرنی چاہیے ورنہ خوف کفر ہے اس

(۱) مشکوٰۃ باب الولی ص ۲۷۱-۱۲ و سمری حدیث کے الفاظ یہ ہیں قال رسول اللہ ﷺ من ولد له ولد فلیحسن اسمه وادبه فاذا بلغ فلیزوجہ فان بلغ ولم یزوجہ فاصاب الثما فاثمما علی ابیه (ایضاً) ظفیر

واعظ کا بیان صحیح نہیں ہے اس نے جو مسئلہ بتلایا وہ بھی غلط ہے اور جو مثال میں واقعہ رسول مقبول ﷺ کا بیان کیا وہ بھی غلط ہے، وہ واقعہ اس طرح نہیں ہے جو اس نے بیان کیا بلکہ کتب حدیث مسلم شریف و ابوداؤد و ترمذی شریف میں وہ واقعہ اس طرح وارد ہوا ہے کہ حضرت عائشہؓ نے یہ نذر کی تھی کہ اگر مکہ معظمہ آنحضرت ﷺ کے ہاتھ پر فتح ہو گیا تو میں دو رکعت خانہ کعبہ کے اندر پڑھوں گی جب مکہ معظمہ فتح ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان کا ہاتھ پکڑ کر حطیم کے اندر داخل کیا اور یہ فرمایا کہ حطیم میں دو رکعت ادا کر لو، کیونکہ حطیم بھی بیت اللہ میں سے ہے تمہاری قوم نے بہ سبب قلت خرچ بوقت تعمیر حطیم کو خانہ کعبہ سے خارج کر دیا۔ اگر تمہاری قوم کا زمانہ جاہلیت سے قریب نہ ہوتا تو میں خانہ کعبہ کو توڑ کر از سر نو بناتا رہا یہی کے موافق بناتا اور حطیم کو خانہ کعبہ کے اندر داخل کرتا اور چوکھٹ خانہ کعبہ کو زمین سے ملا دیتا اور دو دروازے خانہ کعبہ کے کرتا ایک دروازہ شرقی اور ایک غربی اور اگر میں آئندہ سال تک زندہ رہا تو ایسا ہی کروں گا۔^(۱) انتہی

معلوم ہوا کہ اس واعظ نے جو واقعہ بیان کیا وہ صحیح نہیں اور نہ اس میں فتنہ کے خوف سے کسی سنت کے ترک کرنے کا ذکر ہے بلکہ غرض آپ کی یہ تھی کہ قوم قریش چونکہ ابھی اسلام لائی ہے زمانہ کفر اور جاہلیت قریب ہے ایسا نہ ہو کہ ان کے ایمان اور اسلام میں کچھ خلل واقع ہو، ادھر فی الحال خانہ کعبہ کا متغیر کرنا امر ضروری نہیں اور پھر آپ نے یہ بھی ظاہر فرمادیا کہ سال آئندہ تک اگر زندہ رہا تو اس کام کو کروں گا مگر آپ کی وفات اس سے پہلے ہی ہو گئی الغرض اس واقعہ کو مسئلہ نکاح بیوہ سے کچھ مناسبت نہیں ہے کسی امر دینی کو اس وجہ سے کہ لوگ ناراض ہوں گے چھوڑنا جائز نہیں ہے اور زید پر اس نکاح کی وجہ سے کچھ مواخذہ نہیں ہے بلکہ وہ ماجور ہے۔ فقط

آنحضرت ﷺ کے لئے کتنی ازواج درست تھیں

(سوال ۱/۱۳) آنحضرت ﷺ کے لئے حکم خداوند تعالیٰ ازواج مطہرات بیک وقت کس قدر جائز تھیں؟ شاہ اسلام کتنی بیویاں کر سکتا ہے

(سوال ۲/۱۴) بادشاہ اسلام کو شرعاً منکوحہ بیویاں بیک وقت کس قدر جائز تھیں؟

(الجواب ۱) نو تک جائز تھیں جیسا کہ جلالین شریف میں ہے لا یحل لک النساء من بعد التسع اللاتی اخترتک الخ^(۲) اور اکثر علماء کا یہی مذہب ہے کذا فی الکمالین^(۳) ویسے آپ کی ازواج مطہرات گیارہ

(۱) عن الاسود بن یزید ان ابن الزبیر قال له حدثنی بما کانت تقضی الیک ام المؤمنین یعنی عائشہؓ فقال حدثنی ان رسول اللہ ﷺ قال لہا لو لا ان قومک حدیث عہد بالجاہلیۃ لہدمت الکعبۃ وجعلت لہا بایین فلما ملک ابن الزبیر ہد منها وجعل لہا بایین (ترمذی باب ما جاء فی کسر الکعبۃ ص ۱۰۷ ج ۱) ظفیر

(۲) جلالین سورۃ الاحزاب ص ۳۵۶ ۱۲ ظفیر

(۳) جلالین مع حاشیہ ص ۳۵۶

تھیں یا اس سے زیادہ لیکن ایک وقت میں نو سے زیادہ اکٹھی نہیں ہوئیں۔ فقط
(۲) چار سے زیادہ بیک وقت درست نہیں۔^(۱) فقط

یکے بعد دیگرے جتنے نکاح چاہے کر سکتا ہے
(سوال ۱۵/۱) ایک شخص اپنی عمر میں کتنے نکاح کر سکتا ہے؟

ایک وقت میں چار بیوی سے زیادہ جائز نہیں
(سوال ۱۶/۲) اور کتنی عورتیں رکھ سکتا ہے؟
(الجواب) (۱) عمر بھر میں یکے بعد دیگرے جتنے چاہے نکاح کر سکتا ہے۔
(۲) لیکن ایک وقت میں چار زوجہ سے زیادہ نہیں رکھ سکتا۔^(۲) فقط

دوسری شادی پہلی بیوی کی اجازت کے بغیر جائز ہے
(سوال ۱۷) میری شادی کو عرصہ ہوا، مگر کوئی لڑکا بالائے نہیں ہوا، جس وجہ سے میں نے دوسری جگہ
اپنی شادی کا بندوبست کیا ایک مولوی صاحب کہتے ہیں کہ پہلی زوجہ سے اجازت لو تب نکاح ثانی جائز ہوگا
اور پہلی زوجہ راضی نہیں انکار کرتی ہے تو دوسرا نکاح باوجود ناراضی اور انکار زوجہ اول کے درست ہے یا نہیں
اور اجازت زوجہ کی ضرورت ہے یا نہیں؟

(الجواب) یہ قول صحیح نہیں ہے کہ بدون اجازت پہلی زوجہ کے دوسرا نکاح صحیح نہیں ہوگا بلکہ مسائل کو
دوسرا نکاح کرنا درست ہے پہلی زوجہ کے انکار کی وجہ سے اور راضی نہ ہونے سے دوسرا نکاح ناجائز نہیں
ہے^(۳)

البتہ دوسرے نکاح کے بعد یہ ضرور ہے کہ ہر دو زوجہ کے حقوق پورے پورے ادا کرے اور برابری اور عدل
کرے۔^(۴) فقط

(۱) فانكحوا ما طاب لكم (ای تروجوا ما بمعنی من) من النساء مثنی و ثلث و ربع و لا تزيد و اعلى ذلك (سورة النساء
جلالین ص ۶۹) ظفیر

(۲) قال الله تعالى فانكحوا ما طاب لكم من النساء مثنی و ثلث و ربع (سورة النساء ۱) و صح نکاح اربع من الحرائر
والاماء فقط للحر لا اکثر وله التسری بما شاء من الاماء الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح فصل فی
المحرمات ص ۴۰۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۸ ظفیر

(۳) و صح نکاح اربع من الحرائر والاماء فقط للحر لا اکثر (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب المحرمات ص
۴۰۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۸) ظفیر

(۴) يجب و ظہار الایة انه فرض ان يعدل ای ان لا یحور فیہ ای فی القسم بالتسوية فی البتوتة و فی الملبوس و الماکول
والصحبة (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب القسم ص ۵۴۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۰۱) ظفیر

پہلا باب

نکاح کے ارکان، اس کے صحیح ہونے کی شرطیں

اور اس کے انعقاد کی صورتیں

نکاح میں کتنے فرض ہیں اور کتنے واجب اور عاقدین کے کیا اختیارات ہیں
(سوال ۱۸) نکاح میں کتنے امور فرض اور واجب ہیں؟ (۲) عاقدین کو یہ اختیار ہے کہ نہیں کہ وہ
جس سے چاہیں نکاح پڑھوالیں یا شریعت کسی خاص شخص کو حکم دیتی ہے؟ (۳) کیا قاضی اور ملا بلارضا
مندى اور بلا طلب عاقدین کے نکاح پڑھانے اور سرکار میں جبر انالشی کر کے اجرت نکاح حاصل کرنے
کے مستحق ہیں؟

(۴) اور جب کہ وہ نکاح ہی نہ پڑھائیں تو اجرت نکاح خوانی کے مستحق ہو سکتے ہیں اور جبراً بذریعہ عدالت
وصول کر سکتے ہیں یا نہیں؟

(۵) جو فطری حقوق شارع علیہ السلام نے مسلمانوں کو مرحمت فرمائے ہیں ان میں کوئی شخص مداخلت
کر سکتا ہے یا نہیں؟

(۶) اگر کوئی شخص مسلمانوں کو ان کے فطری حقوق عطا کردہ شارع علیہ السلام سے بطمع نفسانی رسم جملاء
کے پیش کر کے سرکار میں نالشی کر کے جبراً محروم کرنے والا کیسا ہے اور اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(الجواب) نکاح نام ایجاب و قبول کا ہے اور یہ دونوں رکن نکاح ہیں اور سننا ہر ایک کا عاقدین میں سے
دوسرے کے لفظ کو اور سننا گواہوں کا ایجاب و قبول کو یہ شرائط میں سے ہیں اور سنن و مستحبات میں سے اعلان

نکاح وغیرہ ہے جس کو در مختار میں اس عبارت میں بیان کیا ہے ویندب اعلانه و تقدیم خطبة و کونه
فی مسجد یوم جمعة بعقد رشید و شهود عدول الخ^(۱) وفيه ایضاً و ینعقد بايجاب و قبول^(۲)

الخ و شرط سماع کل من العاقدین لفظ الاخر الخ و شرط حضور شاهدين^(۳) الخ ملخصاً و
التفصیل یطلب من کتب الفقہ

(۲) شرعاً عاقدین کو یہ حق حاصل ہے کہ خواہ وہ خود یا واسطہ ایجاب و قبول کر لیں یا کسی دوسرے شخص سے

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۰ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۸-۱۲ ظفیر

(۲) ایضاً ص ۳۶۱ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۹-۱۲ ظفیر

(۳) الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۳ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۲۱-۱۲ ظفیر

ایجاب و قبول نیابت و توکیل کرائیں اور اگر انتظاماً حکام کی طرف سے اس کام پر کوئی قاضی وغیرہ مقرر ہو تاکہ ناجائز طور سے نکاح نہ ہوا کرے تو اس میں بھی کچھ حرج نہیں ہے کہ اس سے نکاح پڑھوائیں۔

(۳) شرعاً ان کو از خود یہ حق نہیں ہے لیکن اگر حکام کی طرف سے وہ اس کام پر مقرر ہیں اور انتظام اس کو مقتضی ہے کہ جو اشخاص اس کام کے لئے منجانب حکام مقرر ہیں انہیں سے نکاح پڑھولیا جائے اور درج رجسٹر کر لیا جائے تاکہ بعد میں جھوٹے دعاوی اور غلط انکح کا نزاع پیش نہ آوے تو شریعت اس کو منع نہیں فرماتی بلکہ یہ بھی شرعی حکم ہے کیونکہ انتظام معاملات اور دفع خصومات و دفع نزاع بھی ضروری ہے جیسا کہ بیع و شراء کے لئے اس قسم کے انتظامات کر دیئے گئے ہیں کہ ان کی پابندی حکام کے امر سے کی جاتی ہو (۴) اس صورت میں وہ مستحق اجرت کا نہیں ہے باقی تحریر وغیرہ کی اجرت جو اس کے لئے حکام کی طرف سے مقرر ہو اس کی بابت موافق قواعد مقررہ عمل کیا جاوے گا۔

(۵) دراصل تمام معاملات شرعیہ میں کسی تحریر اور دستاویز اور رجسٹر وغیرہ کی ضرورت نہیں، جملہ عقود بیع و شراء نکاح وغیرہ زبانی طے ہو سکتے ہیں، لیکن حکام اگر کوئی انتظام اور قواعد اس کے لئے مصلحت سمجھیں تو وہ بھی خلاف شریعت نہیں ہیں جیسا کہ قرآن شریف میں ارشاد ہے یا ایہا الذین امنوا اذا تداینتم بدین الی اجل مسمی فاکتبوه الخ^(۱) پس یہ لکھنا اگرچہ ضروری نہیں تھا لیکن مصالح کی وجہ سے مفید ہے اس لئے ان امور کی بھی شریعت میں اجازت ہے۔

(۶) ایسا شخص گناہ گار ہوگا۔ فقط

ایجاب و قبول ضروری ہے، شش کلمہ وغیرہ ضروری نہیں

(سوال ۱۹) عند النکاح اگر ہر دو صفت ایمان و شش کلمہ نہ پڑھا جائیں اور محض ایجاب و قبول ہی فرض سمجھ کر چھوڑ دیئے جائیں تو کیا حکم ہوگا؟

(الجواب) نکاح میں ایجاب و قبول ضروری ہے بدون ایجاب و قبول کے نکاح منعقد نہیں ہوگا^(۲) اور صفت ایمان اور کلموں کا پڑھنا اس وقت انعقاد نکاح کے لئے شرط نہیں ہے بدون پڑھائے بھی نکاح منعقد ہو جاتا ہے اور سنت طریقہ نکاح کا یہ ہے کہ اول خطبہ مسنونہ پڑھا جاوے اور پھر ایجاب و قبول مجلس نکاح میں کر لیا جاوے اور کم از کم دو گواہ سننے والے ایجاب و قبول کے موجود ہوں۔^(۳) فقط

(۱) سورة البقرة رکوع ۳۹

(۲) و یعتقد ای النکاح ای یشیت و یحصل انعقاده بالا یجاب والقبول (رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۱ ج ۲ ط.س. ح ۳ ص ۹) ظفر

(۳) و یشحب ان یکون النکاح ظاهراً و یکون قبلہ خطبة وان یکون عقده فی یوم الجمعة وان یتولی عقده ولی رشید وان یکون بشہود عدول (البحر الرائق کتاب النکاح ص ۸۷ ج ۳ ص ۸۱ قبیل قولہ و یعتقد با یجاب) ظفر

اللہ رسول کی گواہی کافی نہیں دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی سے نکاح ہو جاتا ہے

(سوال ۲۰) ایک عورت اور ایک مرد نے اول تنہائی میں ایجاب و قبول کر لیا اس جگہ اور کوئی موجود نہیں تھا خدا و رسول کو دونوں نے درمیان میں دیا تھا پھر کچھ عرصہ کے بعد ایک مرد اور دو عورتوں کے سامنے پھر دونوں نے ایجاب و قبول کیا تو نکاح درست ہو یا نہیں؟

(الجواب) تنہائی میں صرف مرد اور عورت کے ایجاب و قبول کرنے سے نکاح نہیں ہوتا^(۱) اور اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی گواہی پر نکاح کرنے کو بعض فقہاء نے کفر لکھا ہے بہر حال یہ سخت گناہ ہے^(۲) اور نکاح صحیح نہیں ہوتا البتہ اگر پھر دو مرد یا ایک مرد و دو عورتوں کے سامنے پھر ایجاب و قبول کیا جاوے تو نکاح صحیح ہو جاوے گا

باہم خود دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول سے نکاح ہو جاتا ہے

(سوال ۲۱) ایک شخص روبرو دو گواہوں کے اپنا نکاح خود ہی ایک عورت بیوہ سے باندھتا ہے اور باہم ایجاب و قبول ہوتا ہے کیا یہ نکاح جائز ہے؟

(الجواب) یہ نکاح صحیح ہے اور شریعت میں اعلان نکاح دو گواہوں کے ساتھ مسلم رکھا ہے گویا ضروری اعلان حاصل ہو گیا۔^(۳) فقط

عورت نے کہا خود کو تمہارے نکاح میں دیتی ہوں مرد نے کہا قبول کیا تو نکاح ہو گیا

(سوال ۲۲) زید اور ہندہ نے اپنا نکاح دو گواہوں کے سامنے اس طرح پر کر لیا کہ ہندہ نے زید سے کہا کہ

میں خود کو تمہارے نکاح میں دیتی ہوں زید نے کہا میں نے قبول کیا یہ نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر دو گواہوں کے سامنے زید و ہندہ نے بطریق مذکور ایجاب و قبول کیا تو نکاح منعقد ہو گیا۔
لہذا فی الدر المختار^(۴) فقط

(۱) لو تزوج بغير شهود ثم اخبر الشهود على وجه الخبر لا يجوز الا ان يحدد عقداً بحضورهم (ايضاً ص ۹۴ ج ۳ ط.س.)

(۲) ج ۳ ص ۸۸ تحت قوله عند حرس الخ (ظفر)

(۳) وفي الخاتبة والحلاصة لو تزوج بشهادة الله ورسوله لا يعقد و يكفر لا عقاده ان السی يعلم الغیب (ايضاً ص ۹۴ ج ۳ ط.س.)

(۴) ج ۳ ص ۸۸

(۵) ويشترط الاعلان مع الشهود لما في الصي ان النكاح بحضور الشاهدين يخرج عن ان يكون سراً و يحصل بحضور

هما الاعلان (ايضاً ط.س. ج ۳ ص ۸۸)

(۶) و يعقد اى النكاح بايجاب من احد هما و قبول من الآخر الخ كزوجت نفسي الخ منك و يقول الامر للزوج

(الدر المختار على هامش رد المختار كتاب النكاح ص ۳۶۹ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۹) ظفر

بلا ایجاب و قبول نکاح نہیں ہوتا

(سوال ۲۳) زید اپنے نابالغ لڑکے کی برات بھر کی دختر نابالغہ سے لے گیا جب ملا صاحب واسطے نکاح کے بیٹھے شاہد ان کے لئے جو کلمات برائے شناخت گواہان کہلاوائے جاتے ہیں اس نے نہ کہا اور نہ قبولیت کے الفاظ اپنی زبان سے کہہ سکا نہ زید نے قبول کیا اب زوجین بالغ ہو گئے ہیں اور بھر کتا ہے کہ اس وقت نکاح منعقد نہیں ہوا تھا لہذا ہم رخصت نہیں کر سکتے بلکہ دوسری جگہ شادی کا سامان کر رہا ہے آیا نکاح منعقد ہوا یا نہیں اور دوسری جگہ نکاح درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) بدون ایجاب و قبول کے نکاح منعقد نہیں ہوتا پس صورت مذکور میں نکاح منعقد نہیں ہوا۔ در مختار میں ہے و ینعقد ملتبساً بایجاب من احدهما و قبول من الآخر وضعاً للمضی الخ و فیہ ایضاً و شرط حضور شاہدین حرین مکلفین سامعین قولہما معاً علی الاصح الخ ملخصاً فقط

مذکورہ صورت میں نکاح درست نہیں

(سوال ۲۴) الہی بخش نے مسماۃ چندو کو منی آرڈر بھیجا اور اس میں لکھا کہ چندو اگر تم نے منی آرڈر لیا تو تم میرے نکاح میں آجاؤ گی اور گواہ نکاح کے وہ لوگ ہوں گے جن کے سامنے منی آرڈر وصول کرو گی اس طرح نکاح منعقد ہو گا یا نہیں؟

(الجواب) اس طرح نکاح منعقد نہیں ہوتا۔^(۱) فقط

دو شرعی گواہوں کے سامنے بلا مہر ایجاب و قبول سے نکاح ہو جاتا ہے یا نہیں

(سوال ۲۵) زید و ہندہ ایک جگہ بیٹھے ہوئے ہیں اور اسی مکان میں خالد و صالحہ و حمیدہ بھی موجود ہیں زید نے ہندہ سے تین مرتبہ بلا تذکرہ مہر کہا کہ تمہارے ساتھ نکاح کرتے ہیں تم کو منظور ہے ہندہ نے تینوں مرتبہ یہ کہا کہ مجھے منظور ہے تو اس صورت میں نکاح منعقد ہو لیا نہ اور خطبہ نکاح میں ضروری ہے یا نہ؟

(الجواب) اس صورت میں نکاح صحیح و لازم ہو گیا کیونکہ صحت نکاح کی شرط شاہدین اور اس کا رکن ایجاب و قبول ہے اور یہ دونوں اس صورت میں موجود ہے خطبہ مسنون ہے نکاح کی صحت اس پر موقوف نہیں^(۲) فقط کتبہ عتیق الرحمن عثمانی قال فی الدر المختار لو قال بالمضارع ذی الهمزة اتزوجک فقال زوجت نفسی انعقد^(۳) فقط عزیز الرحمن مفتی دارالعلوم دیوبند

(۱) دیکھئے الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۱ ج ۲ و ص ۲۷۳ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۹
 ۱۲ ظفیر (۲) زیادتی بات یہ ہے کہ نہ ایجاب و قبول پلایا گیا اور نہ شرعی گواہوں کا و شرائط ہیں و ینعقد بایجاب من احدهما و قبول من الآخر الخ (الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۱ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۹) ظفیر
 (۳) و یندب اعلانه و تقدیم خطبہ (الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۵۹ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۸) ظفیر
 (۴) رد المحتار کتاب النکاح تحت قول الماتن اذا لم یزوال استقبال ص ۳۶۳ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۱۱ ۱۲ ظفیر

دو شرعی گواہ کہیں کہ ہمارے سامنے ایجاب و قبول ہوا ہے تو نکاح ہو جائے گا
(سوال ۲۶) زید مدعی ہے کہ ہندہ نے میری عدم حاضری میں اپنے نفس کو مجھ کو دے دیا تھا اور میں نے
بھی اس کی عدم حاضری میں قبول کر لیا تھا اور عمر و خالد و پدر ہندہ شاہد ہیں تو اس صورت میں نکاح ہوا یا
نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں اگر ہندہ و زید دونوں کے ایجاب و قبول پر شرعی شہادت موجود ہے تو یہ نکاح
صحیح ہو گیا صحت نکاح کا اصلی مدار شاہدین پر ہے پس اگر عمر و خالد اس امر کے شاہد ہیں کہ ہم دونوں کے
سامنے زید و ہندہ نے ایجاب و قبول کر لیا ہے تو نکاح منعقد ہو گیا۔ ہکذا فی کتب الفقہ^(۱)۔ فقط

عورت نے مرد سے کہا کہ نکاح کر لینا اس نے دو گواہوں
کے سامنے کہا کہ میں نے فلاں سے نکاح کر لیا کیا حکم ہے؟

(سوال ۲۷/۱) ایک شخص نے ایک عورت سے اس کی رضا سے نکاح کیا اور عورت و مرد میں باہم یہ گفتگو
ہوئی کہ عورت نے مرد سے کہا کہ میرا نکاح اپنے ساتھ کر لینا مرد نے جا کر دو مردوں کے سامنے یہ کہا کہ
میں نے فلاں عورت کا نکاح اپنے نفس سے کر لیا اور قبول کر لیا اور گواہوں کے سامنے صرف عورت کا نام لیا
اور قوم و باپ کا نام نہیں لیا اور گواہ اس عورت کو جانتے بھی نہیں ہیں تو یہ نکاح جائز ہوا یا نہیں؟

ذیل کی صورت میں نکاح ہوا یا نہیں

(سوال ۲۸/۲) ایک نکاح خواں نے ایک نکاح اس صورت سے پڑھا کہ اول باکرہ عورت سے اجازت لی وہ
خاموش رہی پھر ولی سے اجازت لی اس نے اجازت دیدی پھر مرد سے کہا کہ فلاں بنت فلاں سے تمہارا نکاح
بعوض مہر معین کیا تم نے قبول کیا اس نے کہا میں نے قبول کیا یہ صورت نکاح موافق شرعی ہے؟
(الجواب) (۱) اگر عورت کا نام مع نام باپ کے لیا گیا تو نکاح صحیح ہو گیا (صورت مسئلہ میں نکاح نہیں
ہوا) اس لئے کہ گواہ اسے نہیں جانتے ہیں اور نہ باپ کا ہی نام لیا گیا ہے کہ وہ متعین ہو سکے^(۲) ظفر

(۲) اس صورت میں نکاح ہو گیا۔^(۳) فقط

(۱) و شرط حضور شاہدین (درمختار) ای یشهد ان علی العقد (رد المحتار کتاب النکاح ص
۳۷۳ ط.س. ج ۳ ص ۲۱) ظفر

(۲) ولا المنکوحۃ مجهولۃ (درمختار) ظاہرہ انہا لو جرت المقدمات علی متعینۃ تمیزت عند الشہود ایضاً یصح العقد
لان المقصود نفی الجهالة وذلك بعینها عند العاقدین والشہود الخ و یویدہ ما سیاتی من انہا لو كانت غائبۃ و زوجہا
و کیلہا فان عرفہا الشہود و عملوا انہ ارادہا کفی ذکر اسمہا والا لا بد من ذکر الاب والجد ایضاً (رد المحتار کتاب
النکاح ص ۳۶۷ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۱۵)

(۳) و یعقد بايجاب و قبول الخ (الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۱ ج ۲
ط.س. ج ۳ ص ۹) ظفر

تن بخشی کے لفظ کے ساتھ دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول سے نکاح ہو جاتا ہے یا نہیں (سوال ۲۹) اگر کوئی عورت بیوہ دومرد گواہوں کے روبرو کسی شخص کو بارادہ نکاح اپنا تن بخش دے اور مرد اسی مجلس میں قبول کر لے تو نکاح منعقد ہو جاوے گا یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں شرعاً نکاح منعقد ہو گیا درمختار میں ہے وانما يصح بلفظ تزويج و نکاح وهو كل لفظ وضع لتمليك عين كاملة في الحال الخ كهبه و تمليك و صدقة و عطية الخ بشرط نية او قرينة و فهم الشهود المقصود الخ انتهى^(۱) ملخصاً فقط

بلا ایجاب و قبول نکاح درست نہیں

(سوال ۳۰) اگر عورت بالغ ہو اور بوقت نکاح ایجاب و قبول نہ ہو تو نکاح جائز ہو گا یا نہ؟

(الجواب) بدون ایجاب و قبول کے نکاح نہ ہو گا۔^(۲) فقط

عورت و مرد باہمی رضا مندی سے دو گواہوں کے سامنے نکاح کر لیں تو یہ درست ہے

(سوال ۳۱) زید و ہندہ نے برضائے باہمی دو گواہ عابد و زاہد کے روبرو عقد کر لیا اس عقد کا علم صرف زاہد و عابد کو ہے آیا ان پر اس کا اظہار ضروری ہے یا نہیں؟

(الجواب) نکاح اس صورت میں شرعاً صحیح اور منعقد ہو جاتا ہے کیونکہ جو اعلان شرط انعقاد نکاح ہے وہ اس صورت میں حاصل ہو گیا^(۳) البتہ مستحب اور سنت یہ ہے کہ عام اعلان نکاح کا ہو کما ورد اعلنوا هذا النکاح واضربوا عليه بالدف^(۴) فقط

عورت کا کہنا کہ میں تیری منکوحہ ہوں صرف اس سے نکاح نہیں ہوتا

(سوال ۳۲) ہندہ نے عمر سے کہا کہ میں تیری منکوحہ ہوں اور عمر ان الفاظ کے بعد ساکت رہا تو نکاح منعقد ہو یا نہیں؟

(الجواب) ان الفاظ سے نکاح منعقد نہیں ہوا کیونکہ اس صورت میں ایجاب پایا گیا اور قبول نہیں پایا گیا اور

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب النکاح ص ۳۶۸ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۱۶-۱۲ ظفیر

(۲) ینعقد ملتسماً بايجاب من احدى هما و قبول من الاخر (درمختار) ینعقد ای النکاح ای یثبت و یحصل انعقاده بالايجاب و القبول (رد المختار کتاب النکاح ص ۳۶۱ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۹) ظفیر

(۳) النکاح ینعقد بالايجاب و القبول بلفظین الخ و لا ینعقد نکاح المسلمین الا بحضور شاهدين حریین عاقلین بالغین الخ (ہدایہ کتاب النکاح ص ۲۸۵ ج ۲) ظفیر

(۴) و یندب اعلانه و تقديم خطبة و کونه فی مسجد یوم جمعة (درمختار) قوله و یندب اعلانه لحديث الترمذی اعلنوا هذا النکاح واجعلوه فی المساجد واضربوا علیه بالد فوف فتح (رد المختار کتاب النکاح ص ۳۵۹ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۸) ظفیر

گواہوں کا وجود بھی یہ وقت عقد نہیں ہے جو کہ شرط نکاح کی ہے۔^(۱) فقط

گو نگے کا نکاح کیسے ہوگا

(سوال ۳۳) ایک لڑکا بہر اور گونگا ہے اور بالغ ہے اس کا نکاح کس طرح ہو سکتا ہے؟
(الجواب) جو لڑکا بہرہ گونگا اور بالغ ہو تو خود اس کا قبول کرنا جواز نکاح کے لئے شرط ہے لیکن چونکہ وہ بول نہیں سکتا تو اشارے

سے قبول کرایا جاوے اور فقہاء نے لکھا ہے کہ اگر وہ لکھنا پڑھنا جانتا ہے تو لکھ کر اس کے سامنے کر دیا جائے اس پر وہ لکھ دے کہ مجھ کو قبول ہے اور اگر لکھنا پڑھنا نہ جانتا ہو تو صرف اشارہ سے قبول کرنا کافی ہے فقہی کافی الحاکم الشہید ما نصہ فان کان الآخر لا یکتب وکان لہ اشارہ تعرف فی طلاقہ و نکاحہ و شرائہ و بیعہ فہو جائز^(۲) الخ (فقہ رتب جواز الاشارة على عجزه عن الكتابة فيفید انه ان کان یحسن الكتابة لا تجوز اشارته رد المحتار کتاب الطلاق ص ۵۸۴ ج ۲ ظفیر) فقط

عورت نے وکیل بنایا اور اس نے ایجاب و قبول کرایا کیا حکم ہے؟

(سوال ۳۴) عمر کو ہندہ عاقلہ بالغہ نے اپنے نکاح کا وکیل روبرو گواہوں کے بنایا تھا چنانچہ عمر نے زید سے کہا کہ تم ہندہ کا نکاح خالد سے پڑھاؤ معاذید نے خطبہ مسنونہ پڑھ کر خالد سے ایجاب و قبول کرا دیا بعدہ دعاء تبریک کی گئی اور چھوڑے بھی تقسیم ہوئے اس صورت میں نکاح شرعاً صحیح ہوا یا نہیں؟
(الجواب) اس صورت میں موافق صورت بالا کے نکاح صحیح ہو گیا ہندہ عاقلہ بالغہ کے وکیل نے جبکہ اجازت نکاح خوانی کی زید کو دیدی اور زید نے بعد تحقیق حال و بیان شہود روبرو شاہدین کے ایجاب و قبول کیا تو وہ نکاح حسب قواعد شرعیہ و تصریح کتب فقہ صحیح ہو گیا کچھ خامی اور خلل نہیں رہا نیم ملاؤں کا اعتراض غلط ہے۔^(۳) فقط

(۱) و ینعقد الخ یا یجاب من احدهما و قبول من الآخر وضعاً للمضی الخ. و حضور شاہدین حرین او حرو حرین مکلفین سامعین قولہما معاً (الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۱ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۹-۲۱) ظفیر

(۲) دیکھئے رد المحتار کتاب الطلاق ص ۵۸۴ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۲۱-۱۲ ظفیر

(۳) و ینعقد ملتباً یا یجاب من احدهما و قبول من الآخر وضعاً للمضی کتزوجت نفسی او بنتی او موکلتی منك و یقول الآخر تزوجت الخ و شرط سماع کل من العاقدین لفظ الآخر لیتحقق رضاہما و شرط حضور شاہدین حرین او حرو حرین مکلفین سامعین قولہما معاً الخ (الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۱ ج ۲ و ص ۳۷۳ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۹) ظفیر

لڑکی دیا لیا کہنے سے نکاح ہوتا ہے یا نہیں

(سوال ۳۵) دو شخصوں نے غلام محمد سے کہا کہ تم اپنی لڑکی رحم علی کے لڑکے کو دید و غلام محمد نے کہا میں نے دیدی، مذکوران نے رحم علی کو کہا کہ غلام محمد نے لڑکی دیدی ہے وہ خوش ہو کر منظور کرتا ہے تو کیا یہ نکاح یا نا طہ صحیح ہوا

(الجواب) اگر روبرو شاہدین کے مجلس نکاح میں یہ ایجاب و قبول ہوا ہے تو اس صورت میں نکاح صحیح ہو گیا ہے۔ در مختار میں ہے و هل اعطيتيها ان المجلس للنكاح وان للوعد فروعاً^(۱) الخ فقط

انشاء اللہ کے ساتھ انعقاد کا حکم

(سوال ۳۶) شخص بے محفل عقد گفت کہ دختر صغیرہ فلاں را انشاء اللہ تعالیٰ "اعنی بزبان بنگالہ معنی اش اللہ ویلی می گویند" نکاح فلاں و اوم ایس بموجب شرع از اتصال جملہ انشاء اللہ نکاح منعقد خواہ شد یا نہ؟

(الجواب) در ایجاب و قبول انشاء اللہ گفتن مفید جواز و صحت نکاح نخواہ شد کہ بانشاء اللہ تحقق عقد حاصل نیست و قد قال فی الدر المختار هو عقد يفيد ملك المتعة الخ و فی الشامی العقد بمجموع ایجاب احد المتكلمين مع قبول الاخر او كلام الواحد القائم مقامهم الخ شامی ص ۳۵۵ و ينعقد بايجاب و قبول وضعاً للمضى لان الماضي ادل على التحقيق (در مختار) و قوله على التحقيق اى تحقيق و قوع الحدث الخ شامی ص ۳۶۱ ج ۲ و ظاهر ان لا تحقيق مع الاستثناء^(۲) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

جب تک ایجاب و قبول باضابطہ نہیں ہوتا، نکاح منعقد نہیں ہوتا

(سوال ۳۷) مقام ہائلی ایک نکاح خوانی کا جلسہ منعقد ہوا جیسا کہ یہاں کا دستور ہے کہ پہلے سے دفتر میں نانک منکوحہ و کیل یا ولی اور شاہدین کے نام درج کر لیتے ہیں اور بعد ایجاب و قبول کی ہر فریق اپنے اپنے دستخط ثبت کر دیتا ہے لہذا چونکہ دو قاضی موجود تھے پہلے نے دفتر میں نام وغیرہ لکھنا چاہا تو وکیل نے جو کہ ہندہ کا چچا تھا کہا کہ اس قاضی کے لکھنے پر مجھے اعتراض ہے البتہ یہ دوسرا قاضی نکاح پڑھائے تو میں اجازت دوں گا ورنہ نہیں اس پر ہندہ کے والد نے کہا کہ لکھنے دو، نکاح دوسرا ہی پڑھائے گا، قاضی اول نے دفتر میں لکھنے کے بعد سوال کیا کہ آیا نکاح پڑھانے کی اجازت ہے اس پر وکیل نے کہا تمہیں ہر گز اجازت نہیں پھر اہل مجلس میں کچھ گفت و شنید کے بعد نوشہ (زید) کے ماموں نے سہرا توڑ ڈالا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اٹھا دیا زید بھی کھڑا ہو گیا اور زید کے بھائی نے چھوہارے وغیرہ کے طشت کو ایت مار دی اور اٹھ کھڑے ہوئے پھر معاملہ ختم

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۳ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۱۲، ۱۲ ظفر

(۲) سوال کا حاصل یہ ہے کہ ایجاب میں کہا گیا انشاء اللہ میں نے نکاح میں دیا جواب کا خلاصہ یہ ہے کہ انشاء اللہ کے ساتھ ایجاب و قبول سے جو نکاح کیا جائے درست نہیں ہوگا اس لئے انشاء اللہ کے لفظ کے ساتھ عقد کا تحقق حاصل نہیں ہوتا ہے۔ ۱۲ ظفر

ہو گیا اس صورت میں نکاح ہو یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں ظاہر ہے کہ ایجاب و قبول نہیں ہوا لہذا یہ نکاح صحیح نہیں ہوا کما فی الدر المختار و یعتقد با یجاب و قبول الخ و شرط حضور شاہدین الخ سامعین قولہما معاً الخ^(۱) فقط

ایجاب و قبول میں مہر کا ذکر نہ آئے تو نکاح ہو گیا نہیں
(سوال ۳۸) نکاح کے وقت اگر مہر کا ذکر نہیں آیا تو نکاح ہو گیا نہیں؟
(الجواب) نکاح ہو گیا اور مہر مثل لازم ہو گیا۔^(۲) فقط

گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول سے نکاح ہو گیا اور وہ عورت اس کے لڑکے کے لئے حرام ہو گئی
(سوال ۳۹) ایک شخص نے ایک عورت سے مجمع میں اپنا نکاح ہر ضاء عورت بالغہ کر لیا گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول ہوا بعد النکاح وہ شخص یوں کہتا ہے کہ یہ ایجاب و قبول میں نے اپنا نہیں کیا بلکہ میرا لڑکا جو نابالغ ہے اس کے لئے ایجاب و قبول کیا ہے اور عورت بھی راضی نہیں ہے تو کیا یہ نکاح اس کے لڑکے سے ہو سکتا ہے یا نہیں اور اس آدمی سے بھی نکاح باقی رہ سکتا ہے یا نہیں؟
(الجواب) اس صورت میں جب کہ شخص مذکور نے گواہوں کے سامنے عورت کو قبول کر لیا اور شرعی طور پر ایجاب و قبول ہو گیا تو اب یہ نکاح خود اس کا صحیح ہو گیا^(۳) یہ اس کا شوہر اور وہ اس کی بیوی ہو گئی اب صحت نکاح کے بعد اس شخص کا یہ کہنا کہ میں نے خود اپنا نکاح نہیں کیا بلکہ لڑکے کا کیا ہے معتبر نہیں۔ یہ عورت لڑکے کے لئے ہمیشہ کے لئے حرام ہو گئی اب اس سے نکاح کی کوئی صورت نہیں قال فی الدر المختار و زوجة اصله الخ دخل بها اولا الخ^(۴) فقط

نابالغ کا نکاح جب ہوا تو قبول ولی نے کیا یہ درست ہے یا نہیں
(سوال ۴۰) زید کا نکاح اس کے ولی نے عمر دس سال کر دیا مگر قبول زید ہی نے کیا نکاح درست ہے یا نہیں؟

(۱) دیکھئے الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۹-۱۲ ظفیر
(۲) یصح النکاح وان لم یسم فیہ مہر الخ وان تزوجہا ولم یسم لہا مہرا فلہا مہر مثلہا (الجوہر النیرہ کتاب النکاح ص ۶۹ ج ۲ و ص ۷۰ ج ۲) ظفیر
(۳) و یعتقد با یجاب من احدہما و قبول من الآخر الخ (الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۹) ظفیر
(۴) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب المحرمات ص ۳۸۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۱-۱۲ ظفیر

(الجواب) اس صورت میں زید کا نکاح ہو گیا۔^(۱) فقط

طریق مذکور سے نکاح ہو گیا

(سوال ۴۱) ایک خطیب نکاح نے اس طرح ایجاب و قبول کر لیا کہ بعد خطبہ نکاح کے اول وکیل منکوحہ کی جانب مخاطب ہو کر اسکا داہنا ہاتھ اپنے داہنے ہاتھ سے ملا کر کہا کہ آپ نے اپنی وکالت اور فلاں فلاں دو صاحبوں کی شہادت سے بحضور مجلس مسماة فلاں عاقلہ بالغہ کو بعوض ایک سو ساڑھے ستائیس روپے کے مسمی فلاں بن فلاں کے نکاح میں دیازن کر کے دیا حق حلال کر کے دیا تینوں مرتبہ وکیل منکوحہ نے کہا کہ دیا اس طرح ناکح سے قبول کر لیا اور ناکح نے کہا کہ قبول کیا آیا اس طرح ایجاب و قبول سے نکاح منعقد ہو یا نہیں ایک شخص کہتا ہے کہ ایجاب کے اندر لفظ دیا اور قبول کے اندر لفظ کیا کہنے سے نکاح نہیں ہو بلکہ لفظ دئی اور کی کہنے سے نکاح صحیح ہوتا ہے۔ یہ صحیح ہے یا نہیں

(الجواب) ایجاب و قبول بطریق مذکور سے نکاح صحیح ہو گیا کذا فی عامة کتب الفقہ من ان النکاح ینعقد بايجاب و قبول بشرط حضور الشاہدین^(۲) اور لفظ دیا اور دی اور کیا اور کی میں باعتبار معنی کے کچھ فرق نہیں ہے، یہ محاورات کا فرق ہے اس سے مسئلہ میں کچھ فرق نہیں آتا اور معنی ایجاب و قبول کے حاصل ہو گئے لفظ قبلت کا ترجمہ اگر یہ کیا جاوے کہ میں نے قبول کیا یا میں نے قبول کی ہر دو صحیح ہیں۔ فقط

اس ایجاب و قبول سے نکاح ہو گیا

(سوال ۴۲) دختر کے والد نے نکاح خواں سے کہا ہماری لڑکی کا نکاح کر دو نکاح خواں نے اس طرح کر دیا تم نے اے عمر زید کی لڑکی بعوض سو روپے مہر کے قبول کی اس نے کہا ہاں میں نے قبول کی اس سے نکاح ہو گیا یا نہیں اور نکاح خواں باپ کا وکیل ہے یا عورت کا؟

(الجواب) اس صورت میں ایجاب و قبول مذکور کے ساتھ جب کہ دو روبرو شاہدین کے ہوا نکاح صحیح ہو گیا نکاح خواں عورت کے باپ کا وکیل ہے۔^(۳) فقط

(۱) والولاية تنفيذ القول على الغير الخ وهو شرط صحة نكاح صغير الخ (الدر المختار على هامش رد المختار باب الولي ص ۴۰۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۵) ظفیر

(۲) النکاح ینعقد بالايجاب والقبول بلفظین یعبر ہما عن الماضي الخ ولا ینعقد نكاح المسلمین الا بحضور شاهدين حریین عاقلین بالغین رجلین اور رجل وامراتین (ہدایہ کتاب النکاح ص ۲۸۵ ج ۲ و ص ۲۸۶ ج ۲) ظفیر

(۳) امر الاب رجلا ان یزوج صغيرته فزوجها عند رجل وامراتین والحال ان الاب حاضر صح (الدر المختار على هامش رد المختار کتاب النکاح ص ۳۷۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۴) ظفیر

گواہوں کے سامنے ایجاب کے بعد قبول بھی پایا گیا تو نکاح ہو گیا

(سوال ۴۳) زید نے اپنے حالت مرض میں جب کہ اس کے ہوش و حواس صحیح تھے روبرو ہم شیخ تصدق حسین و محمد حسین و صفی اللہ کے یوں کہا کہ ہم اپنی لڑکی کلثوم نابالغہ کو بوضو دین مہر مبلغ مائے اللعین کے نکاح میں نور محمد جو پسر نابالغ شیخ پھیدو کا ہے دے دیا اور شیرینی وغیرہ تقسیم کرنے کو منگائی لیکن قبل تقسیم شیرینی زید قضاء کر گیا بعد انقضائے ایام چھ ماہ کے زید موصوف کی ہمشیرہ حقیقی نے جو کلثوم کی پھوپھی ہے ولی نکاح ہو کر دوسرا نکاح کلثوم کا زین الدین نابالغ پسر سراج الحق مرحوم سے کرادیا ہے اس صورت میں کونسا نکاح صحیح ہے؟

(الجواب) یہ جو زید کی طرف سے الفاظ مذکور ہیں کہ ہم نے اپنی دختر کلثوم نابالغہ کو انکاح یہ ایجاب ہے اگر اس کے بعد نور محمد کی طرف سے اس کے باپ شیخ پھیدو نے یہ لفظ کہہ لیا ہے کہ میں نے اپنے پسر نور محمد کے لئے قبول کر لیا تو نکاح منعقد ہو گیا ہے۔^(۱) دوسرا نکاح اس لڑکی کا صحیح نہ ہوگا۔ کذا فی الدر المختار وغیرہ من کتب الفقہ^(۲) فقط (لیکن اگر قبول نہیں پایا گیا ہے تو درست نہیں ہے)

واللہ اعلم ۱۲ ظفیر

عورت مکان میں تنہا تھی اس نے گواہ کے سامنے ایجاب کیا مرد نے قبول کیا حکم ہے

(سوال ۴۴) ایک مرد اور عورت میں جائز نکاح کی رغبت تھی مگر عورت بضرورت و مصلحت خانگی نکاح میں توقف کرتی تھی پس مرد نے دو گواہ باہر دروازے کی طرف کھڑے کر کے عورت سے ایجاب چاہا جب اس نے ایجاب کیا مرد نے قبول کیا اس صورت میں نکاح ان کا شرعاً درست ہے یا نہیں اور انحالیکہ اس مکان کے اندر صرف وہی عورت تھی اور گواہ اس کی آواز کو خوب پہچانتے تھے کیونکہ ایک جگہ کے رہنے والے ہیں

(الجواب) شامی میں ہے ولا بد من تمیز المنکوحۃ عند الشاہدین لتتفی الجہالۃ فان کانت حاضرة منتقبۃ کفی الاشارة الیہا والا احتیاط کشف وجہہا فان لم یروا شخصہا و سمعوا کلامہا من البیت ان کانت وحدہا فیہ جاز ولو معها اخرى فلا لعدم زوال الجہالۃ الخ شامی^(۳) اس سے معلوم ہوا کہ صورت مسئلہ میں نکاح منعقد ہو گیا۔ فقط

(۱) و ینعقد بايجاب من احدہما و قبول من الآخر الخ کزوجت نفسی او بنتی او موکلتی عنک و یقول الآخر تزوجت (در مختار) کزوجت نفسی الخ اشار الی عدم الفرق بین ان یکون الموجب اصیلاً او ولیاً او وکیلاً قوله و یقول الآخر تزوجت ای او قبلت لنفسی او لموکلتی او ابنتی او موکلتی ط (رد المختار کتاب النکاح ص ۳۶۱ ح ۲ ط.س ج ۳ ص ۹) ظفیر

(۲) اما نکاح منکوحۃ الغیر فلم یقل احد بجوازہ (رد المختار ص ۸۲ ج ۲ ط.س ج ۳ ص ۱۳۲) ظفیر

(۳) دیکھئے رد المختار کتاب النکاح ص ۳۷۴ ج ۲ ط.س ج ۳ ص ۲۱-۱۲ ظفیر

خفیہ نکاح دو گواہوں کے سامنے ہوا کیا حکم ہے؟

(سوال ۴۵) ایک شخص نے ایک عورت سے خفیہ نکاح روبرو شاہدین کے کیا اور ایک عرصہ تک خفیہ ہی رہ کر کئی اسقاط حمل کئے ہوں یہ جائز ہے یا نہ؟

(الجواب) اس صورت میں نکاح ہو گیا^(۱) اور اسقاط حمل قبل از چار ماہ درست لکھا ہے^(۲) اور خوف فتنہ کی وجہ سے ایسے وقت اسقاط حمل میں کچھ حرج نہیں ہے فقط (مگر یہ طریقہ شریعت کی نظر میں پسندیدہ نہیں ہے جو ہو اسو ہوا اب پچنا ضروری ہے۔ ظفیر)

بند کمرے میں شرعی گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول سے نکاح ہو جاتا ہے

(سوال ۴۶) ایک شخص کسی عورت کو بھگا کر لایا وہ عورت حمل سے ہے اس بھگانے والے شخص نے اپنے رشتہ کے چار آدمی بلا کر بند مکان میں اس عورت سے ایام حمل میں عقد کر لیا سوائے چار آدمیوں کے محلہ کے کسی آدمی کو اطلاع نہیں کی یہ عقد شرع کے مطابق ہوا یا نہیں وہ شخص عورت کو چھوڑ کر چلا گیا پچہ پیدا ہونے کے بعد وہ عورت اپنی مرضی سے دوسرا عقد کر سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر دوسرا ایجاب و قبول کو سننے والے موجود ہوں تو نکاح ہو جاتا ہے پس صورت مسئلہ میں جب کہ چار آدمی ایجاب و قبول کو سننے والے موجود تھے تو نکاح مذکور صحیح ہو گیا^(۳) اب تا وقتیکہ وہ شوہر طلاق نہ دے دوسرا نکاح اس کا درست نہیں ہے۔^(۴) فقط

صرف ایک مرتبہ ایجاب و قبول سے ہی نکاح درست ہو جاتا ہے

(سوال ۴۷) ایک مرتبہ ایجاب و قبول کرانے سے نکاح ہو جاتا ہے یا نہیں اور عورت کو اختیار فتح نکاح رہتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) نکاح ہو جاتا ہے۔^(۵) فقط

زبردستی عورت سے اقرار لیا تو نکاح ہو گیا

(سوال ۴۸) ایک لڑکی بالغہ سے اس کے والدین نے ازدو کو بکر کے ایجاب کر لیا ہے اور ایک لڑکے

(۱) ولا يشترط الاعلان مع الشهود لما في التبيين ان النكاح بحضور الشاهدين يخرج عن ان يكون سرا ويحصل بحضورهما الاعلان (البحر الرائق ص ۹۴ ج ۳ كتاب النكاح ط. س. ج ۳ ص ۸۸) ظفیر

(۲) وقالوا يباح اسقاط الولد قبل اربعة اشهر ولو بلا اذن الزوج (درمختار) قال في النهر بقي هل يباح الاسقاط بعد الحمل نعم يباح ما لم يتخلق منه شيء ولن يكون ذلك الا بعد مائة وعشرين يوما الخ اثم هنا اذا اسقطت بغير عذر فاباحة الاسقاط محمولة على حالة العذر اولها لا تاثم القتل (رد المحتار باب نكاح الرقيق ص ۵۲۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۷۶) مطلب في حكم اسقاط الحمل (ظفیر)

(۳) النكاح ينعقد بالايجاب والقبول الخ ولا ينعقد الا بحضور شاهدين حريين عاقلين بالغين الخ (هدايه كتاب النكاح ص ۲۸۵ ج ۲) ظفیر

(۴) اما نكاح منكوحه الغير الخ لم يقل احد بجوازه (رد المحتار مطلب في النكاح الفاسد ص ۴۸۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۹) ظفیر

(۵) ينعقد بالايجاب من احدهما وقبول من الاخر الخ (الدر المختار على هامش رد المحتار كتاب النكاح ص ۳۶۱ ج ۲) ط. س. ج ۳ ص ۹

سے نکاح کر دیا ہے یہ نکاح منعقد ہو یا نہیں؟
(الجواب) زبردستی کر کے اور زور و کوب کر کے لڑکی بالغہ سے ایجاب و قبول کرا لینے سے بھی نکاح منعقد ہو جاتا ہے۔ کذا فی کتب الفقہ^(۱) فقط

باب اور تین عورت کی موجودگی میں لڑکا لڑکی کا یہ کہنا کہ اگر تم کو منظور ہے تو میں نے بھی منظور کر لیا، نکاح ہو یا نہیں

(سوال ۴۹) ہندہ نے اپنے لڑکے بکر سے موجودگی خالد و صالحہ و کلیمہ یہ کہا کہ تم اپنا نکاح عائشہ سے کرنا بکر نے جواب دیا کہ اگر عائشہ کو منظور ہے تو میں نے منظور کر لیا عائشہ نے جواب میں کہا کہ اگر تم منظور کرتے ہو تو میں بھی منظور کرتی ہوں ان الفاظ سے نکاح منعقد ہو جاوے گا یا نہیں؟
(الجواب) اس صورت میں نکاح منعقد ہو گیا^(۲) اور مہر مثل لازم ہو گیا کما فی الدر المختار و کذا یجب مہر المثل فیما اذا لم یسم مہراً الخ^(۳) فقط

بلا گواہ نکاح جائز نہیں بعد میں تذکرے سے کچھ نہیں ہوتا
(سوال ۵۰) زید نے ہندہ سے نکاح کیا اور کوئی گواہ موجود نہ تھا بعد میں زید نے ایک شخص کے روبرو پھر دوسرے کے سامنے ذکر کیا کہ میں نے ہندہ سے نکاح کیا ہے یہ نکاح صحیح ہو یا نہ پھر زید نے ہندہ سے کہا کہ اگر تو ایسا نہ کرے گی تو تجھ پر تین طلاق اور ہندہ نے اس کام کو نہ کیا تو یہ طلاق واقع ہو گئی یا نہیں؟
(الجواب) اس صورت میں ہندہ کا نکاح زید سے منعقد نہ ہوا لہذا ہندہ پر طلاق بھی واقع نہیں ہوئی لان وقوع الطلاق فرع صحة النکاح قال فی الدر المختار و شرط حضور شاہدین الخ سامعین قولہما معاً علی الاصح^(۴) فقط

صورت ذیل میں نکاح ہو یا نہیں
(سوال ۵۱) مسماۃ کریمہ کے والد زید نے بہ نیت منگنی مسماۃ کریمہ کو نابالغہ ایک مجلس منعقد کی جس میں عمر نابالغ کا باپ بکر موجود ہے اس مجلس میں زید و بکر نے اپنی لڑکی و لڑکے کی بابت ایجاب و قبول بہ نیت

(۱) اذ حقیقۃ الرضا غیر مشروط فی النکاح لصحته مع الاکراه والہزل رحمۃ (الی قولہ) بل عبار اتہم مطلقۃ فی ان نکاح المکرہ صحیح الخ و لفظ المکرہ شامل للرجل والمرأۃ (رد المحتار کتاب النکاح فی ضمن " یتحقق رضاہما" ص ۳۷۳ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۲۱)
(۲) اس لئے کہ ایجاب و قبول باہم پایا گیا و منعقد ملتبساً با یجاب من احدہما و قبول من الآخر الخ (ایضاً کتاب النکاح ص ۳۶۱ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۹) ظہیر
(۳) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب المہر ص ۴۶۰ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۱۰۸-۱۲ ظہیر
(۴) الدر المختار هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۵۲ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۲۱-۱۲ ظہیر

منگنی خواہ خود یا بذریعہ وکیل کیا وہ ایجاب و قبول نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر بالفاظ نکاح ایجاب و قبول کیا، مثلاً لڑکی کے باپ نے کہا کہ میں نے اپنی دختر کا نکاح بکر کے پسر سے کیا اور بکر نے اپنے پسر عمر کی طرف سے قبول کیا تو نکاح منعقد ہو گیا اور اگر بلفظ ہبہ و عطا وغیرہ بہ نیت منگنی ایجاب و قبول کیا مثلاً زید نے کہا کہ میں نے اپنی لڑکی تیرے پسر عمر کو دی اور بکر نے قبول کیا تو وہ منگنی ہوئی نکاح نہیں ہوا۔ کذا فی الدر المختار^(۱)

ایجاب و قبول سے نکاح

(سوال ۵۲) رحمت بیوہ برضائے خود روبرو دو گواہوں کے اپنا تن محمود کے ملک گردیتی ہے وہ قبول کر لیتا ہے لیکن عام طور پر شہرت مانند نکاح معروف شہرت نہیں ہوئی یہ نکاح درست ہے یا نہیں اور بعد اس نکاح کے اگر وہ عورت دوسرا نکاح حسب عرف مع شہرت کر لے تو وہ نکاح صحیح ہے یا نہیں زوج اول کا دعویٰ نکاح صحیح ہے یا نہیں؟

(الجواب) جب کہ ایجاب و قبول روبرو دو گواہوں کے ہو گیا، نکاح منعقد ہو گیا اگرچہ شہرت نہ ہو پس اس کے بعد دوسرے شخص سے نکاح باطل اور حرام ہے در مختار میں ہے وانما یصح بلفظ تزویج و نکاح الخ وما وضع لتملیک عین الخ فی الحال الخ کھبہ و تملیک الخ بشرط نية و قرینة و فہم الشہود المقصود الخ^(۲) پس معلوم ہوا کہ تملیک بہ نیت نکاح و فہم شہود و تقرر مہر سے بعد قبول شوہر موجودگی شاہدین سامعین قولہما نکاح منعقد ہو جاتا ہے۔ فقط

دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول سے نکاح جائز ہے

(سوال ۵۳) زید نے ایک عورت سے عقد کیا اور اہل محلہ سے پوشیدہ رکھا، عقد اس طرح کیا کہ عورت نے دو گواہوں کے سامنے بغیر نام و پتہ والدین کا بتلائے بلا تعین مہر کے صرف یہ کہہ دیا کہ میں اس سے رضا مند ہوں تو اس طرح سے عقد ہو لیا نہیں اور اس عقد کے بعد پوشیدہ ہی طریقہ سے طلاق بھی دیدی اور اس عورت نے دوسری جگہ عقد کر لیا۔

(الجواب) دو گواہوں کے سامنے جب کہ کسی عورت نے یہ کہہ دیا کہ میں فلاں شخص سے رضا مند ہوں

(۱) اوہل اعطیتینہا ان المجلس للنکاح وان للوعد فوعد (در مختار) قوله ان المجلس للنکاح ای لا نشاء عقدہ لانه یفہم منه التحقیق فی الحال فاذا قال الاخر اعطیتکھا و فعلت لزم و لیس للاول ان لا یقبل (رد المختار کتاب النکاح ص ۳۶۴ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۱۲) ظفیر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب النکاح ص ۳۶۸ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۱۶-۱۲ ظفیر

(۳) و بشرط حضور شاہدین حرین او حر و حرین مکلفین سامعین قولہما معاً علی الاصح فافہم انہ نکاح علی المذہب الخ (ایضاً ص ۳۷۳ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۲۱)

اور نکاح کرتی ہوں اور شوہر نے قبول کر لیا تو نکاح منعقد ہو گیا^(۱) اور پھر جو طلاق دی وہ واقع ہو گئی اور بعد
کمز نے عدت کے دوسری جگہ وہ عورت نکاح کر سکتا ہے۔ فقط

مرد و عورت خود دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول کر لیں تو نکاح درست ہے
(سوال ۵۴) زید اور ہندہ نے آپس میں لفظ ایجاب و قبول بحضور شاہدین کر لیا یہ نکاح جائز ہو یا نہیں اگر
کوئی شخص اپنا نکاح بغیر اجازت قاضی یا مفتی کے کر لیوے ساتھ ارکان و شرائط نکاح کے تو جائز ہو گا یا نہ؟
(الجواب) اس صورت میں جب کہ مرد و عورت جو کہ دونوں بالغ ہیں اور ہم کفو ہیں بحضور شاہدین خود
ایجاب و قبول کر لیویں بدون وکیل و قاضی کے تو نکاح صحیح ہے اور منعقد ہو جاتا ہے اور نکاح خواں اور
ویل اور وکالت کے گواہوں کی موجودگی کی کچھ ضرورت نہیں ہے کذا فی عامۃ کتب الفقہ^(۲) فقط

صرف دو گواہوں کے سامنے نکاح ہوا اور اسے خادمہ کے طور پر رکھا تو جماع جائز ہے یا نہیں
(سوال ۵۵) زید نے ہندہ سے اس کی رضا مندی سے بہ موجودگی دو نفر گواہان ایسی جگہ اور ایسے وقت
نکاح کیا جب کہ دونوں میں سے کسی کے رشتہ دار احباب موجود نہ تھے نکاح کے بعد زید ہندہ کو بطور خادمہ
اپنے گھر لے گیا اور تاکید کر دی کہ وہ نکاح کا ذکر کسی سے نہ کرے اور گھر میں بظاہر بطور خادمہ کے رہے کیا
ایسے تعلقات کی بنا پر دونوں کے درمیان تعلقات زن و شوہر شرعاً جائز ہیں یا نہیں؟
(الجواب) اس صورت میں اگر یہ نکاح لفویں ہوا ہے تو شرعاً صحیح ہو گیا اور ان دونوں میں تمام تعلقات
زن و شوہر جائز ہیں در مختار میں ہے فنفذ نکاح حرۃ مکلفۃ بلا رضا ولی^(۳) الخ فقط

مذاق میں ایجاب و قبول سے نکاح ہوتا ہے یا نہیں

(سوال ۵۶) زید مع چند کس بروز عید عمر کے گھر مدعو ہو کر دعوت کھانے گیا زید نے عمر سے مخاطب
ہو کر کہا کہ تم اپنی فلاں لڑکی کو میرے فلاں لڑکے سے نکاح کر دو عمر نے کہا کہ میں نے اپنی فلاں لڑکی
تیرے فلاں لڑکے سے نکاح کر دی زید نے بطور ولایت لڑکے مذکور کے واسطے قبول کر لی گواہ موجود تھے
یہ نکاح صحیح ہو یا نہیں بعد از چند سال بس لڑکی بالغ ہوئی تو عمر نے دوسری جگہ نکاح کر دیا اور کہتا ہے کہ
میں نے بطور مسخری زید سے ایجاب و قبول کیا تھا اور مسخری سے نکاح نہیں ہوتا قاضی نے حکم دیا کہ نکاح

(۱) و ینعقد ملتصاً بإيجاب من احدى و قبول من الاخر و وضع للماضی الخ کزوجت نفسی الخ (الدر المختار علی
ہامش رد المختار کتاب النکاح ص ۳۶۱ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۹) ظفیر

(۲) و ینعقد ملتصاً بإيجاب من احدى و قبول من الاخر الخ کزوجت نفسی الخ و يقول الاخر تزوجت (در مختار)
اشار الی عدم الفرق بین ان یکون المزوج اصیلاً او ولیاً او وکیلاً (رد المختار کتاب النکاح ص ۳۶۱ ج
۲ ط.س. ج ۳ ص ۹) ظفیر

(۳) الدر المختار علی ہامش رد المختار باب الولی ص ۴۰۷ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۵۵. ۱۲ ظفیر

اول منعقد ہے مگر پھر بھی عمر نے فیصلہ شرعی کو نہ مانا اس صورت میں کیا حکم ہے؟

(الجواب) اس صورت میں پہلا نکاح شرعاً منعقد ہو گیا^(۱) دوسرے شخص سے نکاح اس لڑکی منکوحہ سابقہ کا صحیح نہ ہوگا^(۲) اور مذر عمر کا شرعاً قابل سماعت نہیں ہے لقولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام ثلث جد هن جد و هن لہن جد و عد ۛ منها النکاح^(۳) پس دوسرا نکاح کرنے والا اور اس کو جائز سمجھنے والا فاسق ہے اور فیصلہ شرعیہ سے انحراف کرنا بھی فسق اور معصیت ہے۔ فقط

بالغہ خود پردے سے گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول کرے تو کیا حکم ہے

(سوال ۵۷) ایک کنواری بالغہ ۱۴ سالہ لڑکی جس کو ایک سال سے حیض آرہا ہے اپنا نکاح بغیر مشورہ والدین کے کر سکتی ہے گواہوں کے روبرو جب کہ لڑکی اندھیرے میں یا در پردہ یا پس دیوار قیثی ہو اور دو گواہ لڑکی اور لڑکے کے ایجاب و قبول کو بخوبی سن سکیں اور بغیر اس لڑکی اور اس کی والدین کا نام لینے کے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) وہ لڑکی بالغہ ہے بدون مشورہ و اجازت والدین کے اپنا نکاح کفو میں کر سکتی ہے^(۴) اور دولہا دلہن جب کہ خود ایجاب و قبول مولحہ کر میں تو لڑکی کا نام اور اس کے باپ کا نام لینے کی ضرورت نہیں ہے پس اگر دو گواہوں کے روبرو دولہا دلہن خود ایجاب و قبول کر لیں تو نکاح منعقد ہو جاوے گا۔ کذا فی الدر المختار^(۵) فقط

بلا گواہ نکاح جائز نہیں

(سوال ۵۸) نکاح بلا گواہ و نانک کے شرعاً جائز ہے یا نہیں اور ایسے نکاح کے لئے بعد نفاذ حقوق زن و شوہر کے طلاق ضروری ہے یا نہیں اور گواہان کے لئے کیا شرائط و قیود شرعی ہیں؟

(الجواب) جب تک دو گواہ ایجاب و قبول کے سننے والے بوقت نکاح موجود نہ ہوں گے نکاح منعقد نہ ہوگا کما فی الدر المختار - و شرط حضور شاہدین حرین او حر و حرّین مکلفین سامعین قولہما معا علی الاصح^(۶) الخ اور ان دو گواہوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ حرا اور مسلمان ہوں اور بالغ ہوں اگر چہ فاسق ہوں۔ کما فی الدر المختار ایضاً ولو فاسقین الخ فقط

(۱) و ینعقد با یجاب من احد ہما و قبول من الآخر الخ کزوجت نفسی او بنتی او مؤکلتی الخ و یقول الآخر تزوجت او قبلت لنفسی او لمؤکلتی اولابنتی او مؤکلتی (دیکھئے رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۱ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۱۹)

(۲) اما نکاح منکوحۃ الغیر فلم یقل احد بجوازہ اصلاً (رد المحتار باب المحرمات ص ۴۸۲ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۱۲۲) ظفیر

(۳) مشکوٰۃ باب الخلع و الطلاق ص ۲۸۴ ظفیر

(۴) فنقد نکاح حرۃ مکلفۃ بلا رضی ولی (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الولی ص ۴۰۷ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۵۵) ظفیر

(۵) و ینعقد با یجاب من احد ہما و قبول من الآخر الخ و شرط حضور شاہدین الخ ایضاً کتاب النکاح ص ۳۶۱ و ۳۷۳ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۱۳ (۲۱) ظفیر

(۶) الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۳ ج ۲ و ۳۷۴ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۲۳ - ۱۲

قاضی نے صرف نابالغ لڑکے سے قبول کر لیا تو نکاح ہو لیا نہیں

(سوال ۵۹) ایک شخص نے اپنی لڑکی کا نکاح پڑھنے کے واسطے قاضی کو اجازت دی قاضی نے صرف لڑکے سے جو نابالغ ہے قبول کر لیا حالانکہ اس کا باپ بھی مجلس میں موجود تھا نہ اس سے قاضی نے کچھ کہا اور نہ بولا اس صورت میں نکاح منعقد ہو لیا نہیں؟

(الجواب) جب کہ لڑکے کا باپ اس نکاح سے راضی تھا اور لڑکے کے قبول کرنے کو اس نے جائز رکھا تو نکاح منعقد ہو گیا کیونکہ نکاح ان تصرفات میں سے ہے کہ صبی (بچہ) ممیز (تمیز دار) اپنے ولی کی اجازت سے ان کو کر سکتا ہے فی الدر المختار وما تردد من العقود بین نفع و ضرر الخ توقف علی الاذن فان اذن لها الولی فہما فی شراء و بیع کعبہ ما ذون الخ^(۱) فقط

نکاح ہوا کہ بہہ نامہ لکھیں گے بہہ نامہ نہیں لکھا تو نکاح ہو لیا نہیں

(سوال ۶۰) زید نے اپنے بیٹے عمر کا نکاح خالد کی لڑکی زاہدہ سے کیا وقت انعقاد نکاح مہر میں گفتگو ہوئی غرض یہ کہ لڑکے کے باپ نے یہ کہا کہ ہم اپنی جائیداد میں سے کچھ اس کو بہہ کر دیں گے جائیداد بہہ بھی کر دیا یہ سب کچھ ہو سکتا ہے مگر مہر اس کے سو سو سو سے زیادہ نہیں باندھے جاویں گے پس نکاح سو سو پر ہو گیا اب خالد کی طرف سے تقاضا ہوا کہ ایسا بہہ نامہ لکھو کہ جس کا مضمون جزو مہر یا شرط عقد ہو ورنہ نکاح تام نہ ہو گا بلکہ معلق رہے گا زید کہتا ہے کہ بہہ نامہ مطلق لکھیں گے نکاح تام ہو لیا معلق؟

(الجواب) اس صورت میں نکاح تام ہو گیا نکاح میں کچھ توقف نہیں رہا زید نے جو کما صحیح کہا اور خالد کا قول غلط ہے کیونکہ نکاح تعلیق کو قبول نہیں کرتا اور نکاح معلق صحیح نہیں ہوتا۔ کما فی الدر المختار والنکاح لا یصح تعلیقہ بالشرط^(۲) فقط

پیغمبروں کے نکاح کے سلسلہ کے چند سوالات

(سوال ۶۱) پیغمبروں کے نکاح بلا گواہوں کے صحیح ہے یا نہیں؟ (۲) چھو بچی اور ماموں کی بیٹیاں جو ہجرت کریں وہ نبی کے لئے نکاح سے درست ہیں یا بغیر نکاح کے (۳) جو عورت اپنا نفس نبی کو بہہ کرے وہ نکاح سے درست ہے یا بے نکاح یہ حکم صرف نبی کے لئے ہے یا امت کے لئے بھی؟ (۴) نکاح کے احکام اور شرائط پیغمبروں کے لئے بھی تھے یا نہیں حضرت ﷺ کا نکاح کس نے پڑھ لیا؟

(الجواب) لانکاح الا بشہود^(۳) حکم عام ہے پیغمبروں اور غیر پیغمبروں کو شامل ہے اور جو امر بالخصوص

(۱) الدر المختار علی ہامش رد المحتار کتاب الماذون ص ۱۵۰ ج ۵ ط.س. ج ۳ ص ۱۷۳ مطلب فی تصرف الصبی ومن له الولاية الخ - ۱۲ ظفر

(۲) الدر المختار علی ہامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۴۰۵ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۵۳ - ۱۲ ظفر

(۳) ہدایہ کتاب النکاح ص ۳۸۶ ج ۲ - ۱۲ ظفر

آنحضرت ﷺ کے لئے جناب باری تعالیٰ شانہ کی طرف سے مخصوص ہے اس پر قیاس نہیں ہو سکتا۔

(۲) نکاح کے ساتھ درست ہیں

(۳) یہ نکاح خاص آنحضرت ﷺ کے لئے ہے۔^(۱)

(۴) نکاح کی جو شرائط ہیں وہ سب کے لئے ہیں اور آنحضرت ﷺ نے اپنا نکاح غالباً خود ہی پڑھا ہے واللہ اعلم

نفس کا بہہ آنحضرت ﷺ کے لئے

(سوال ۶۲) اگر کوئی عورت اپنا نفس نبی کو بہہ کرے تو آپ اس سے بے نکاحی و بے مہر و طہی کر سکتے ہیں یا نہیں قرآن شریف میں تو صرف مہر کی معافی ہے اور نکاح کی شرط تو رکھی ہے مشرع بیان فرمائیے؟

(الجواب) یہ صحیح ہے کہ حنفیہ کے نزدیک اس خصوصیت سے مراد صرف مہر نہ ہونے کی خصوصیت ہے اور بہہ کا لفظ ان کے نزدیک مجاز ہے نکاح سے بہہ بہر حال مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی عورت اپنے نفس کو آنحضرت ﷺ کے لئے بہہ کرتی اور آپ ﷺ منظور فرما لیتے تو بلا مہر کے نکاح ہو جاتا اور علاوہ لفظ بہہ کے اور کسی لفظ سے نکاح واجب و قبول کی ضرورت نہیں بلکہ جب کسی عورت نے کہا وہبت نفسی اور آپ نے قبول کیا نکاح ہو گیا اور مہر لازم نہ ہوا یہ مطلب ہے آية وامرأة مؤمنة ان وهبت نفسها للنبي ان اراد النبي ان يستكحها خالصة لك من دون المؤمنين کا اس کی تفسیر میں صاحب جلالین لکھتے ہیں النکاح بلفظ الهبة من غير صداق^(۲) الخ یہ تفسیر موافق مذہب امام شافعی کے ہے اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک بہہ کے لفظ سے دوسروں کا نکاح بھی منعقد ہو جاتا ہے ان کے یہاں خصوصیت صرف مہر کے نہ ہونے میں ہے کذا فی الکمالین^(۳)

وکیل نے دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول کر لیا کیا حکم ہے

(سوال ۶۳) زید و ہندہ میں برسوں ناجائز مخالطت رہی جب دل میں ہدایت آئی زید و ہندہ میں مشورہ ہوا کہ ہم دونوں کا نکاح ہونا چاہیے چنانچہ زید نے عمر و کیل کو زنانہ مکان میں بلا کر ہندہ کے سامنے عمر و کیل سے کہا کہ ہم دونوں نکاح کرنا چاہتے ہیں نکاح کر دیجئے عمر و کیل نے زید سے ہندہ کے سامنے پوچھا کہ مہر کس قدر مقرر ہو زید نے کہا کہ دس درہم شرعی ازاں بعد عمر و کیل نے ہندہ سے کہا کہ گواہ کون کون ہیں ہندہ نے کہا

(۱) عن سهل بن سعد ان رسول الله ﷺ جاءته امرأة فقالت يا رسول الله اني وهبت نفسي لك الحديث (مشکوٰۃ ص ۲۷۷) في الحديث ايماء الى قوله تعالى وامرأة مؤمنة ان وهبت نفسها للنبي ان اراد النبي ان يستكحها قال صاحب المدارك اى احللنا لك الخ خالصة لك من دون المؤمنين الخ قال النووي هذا من خواص النبي ﷺ ولا يجب مهرها عليه ولو بعد الدخول بخلاف غيره (مرقاۃ المفاتیح علی مشکوٰۃ المصابیح ص ۴۴۵ ج ۳) ظہیر صدیقی مفتاحی

(۲) جلالین مطبوعہ اصح المطابع سورۃ احزاب ص ۳۵۶، ۱۲ ظہیر

(۳) قال ابو حنیفہ ینعقد النکاح لغيره ﷺ فانما حص النبي ﷺ لعدم وجود المهر عليه (حاشیہ جلالین ص ۳۵۶)

کہ شمش الہدیٰ و عثمان اس کے بعد عمرو کیل اور زید دونوں زنانہ مکان سے باہر نشست کے مکان میں آئے اور وہاں شمس الہدیٰ و محمد عثمان موجود تھے پھر عمرو کیل نے زید کا نکاح ہندہ کے ساتھ کر دیا ان دونوں گواہوں کے رو برو حاصل کا یہ ہے کہ عورت جب کسی کو وکیل بالنکاح مقرر کرے تو گواہان کا بھی موجود رہنا عورت کے سامنے شرط ہے یا نہیں اور یہ نکاح درست ہو یا نہیں ہدایہ جلد اول باب النکاح فصل فی الوکالت وغیرہ میں مسطور ہے وکذا لک لوزوج رجل امرأة بغير رضاها او رجلا بغير رضاها وهذا عندنا فان كل عقد صدر من الفضولی وله مجیزا نعقد موقوفاً علی الاجازة^(۱) اس نکاح فضولی میں جو از عقد عورت کی رضا پر موقوف ہے باوجودیکہ شاہدین کی موجودگی عورت کے نزدیک نہیں اور صورت مذکورہ مسئلہ اس سے اقویٰ ہے اس لئے کہ عورت خود اجازت دیتی ہے اور شاہدین غائبین کو مقرر کرتی ہے اور یہ بیوہ عورت تھی نکاح ثانی زید سے ہوا؟

(الجواب) جب کہ ہندہ نے عمر کو اپنے نکاح کا وکیل بنادیا اور عمر نے باہر آ کر دو گواہوں کے سامنے ہندہ کا نکاح زید سے کیا اور زید نے قبول کیا تو یہ نکاح منعقد ہو گیا کیونکہ دو گواہوں کا موجود ہونا وقت ایجاب و قبول ضروری ہے وکیل ہونے کے لئے دو گواہوں کا ہونا ضروری نہیں ہے یہ شہادت علی التوکیل ہے یہ اس وقت ضروری ہوتی ہے کہ عورت توکیل سے انکار کرے^(۲) قال فی الدر المختار و شرط حضور شاہدین حرین مکلفین سامعین قولہما معاً فاهمین انه نکاح الخ^(۳) اور واضح ہو کہ یہ نکاح فضولی کا نہیں بلکہ اس میں عورت نے عمر کو وکیل بنایا ہے پس ایجاب عمر کا بمنزلہ ایجاب عورت کے ہے اس کے بعد قبول کرنا شوہر کا مفید عقد نکاح کو ہے جب کہ ایجاب وکیل عورت کا اور قبول کرنا شوہر کا رو برو دو گواہوں کے ہو۔

جھوٹے اقرار سے نکاح نہیں ہوتا

(سوال ۶۴) میری بیوہ بھوج کو ناجائز حمل رہ گیا میرے والد نے مجھ پر زور دیا کہ تو کہہ کہ میرا نکاح اس سے پہلے ہو چکا ہے لہذا اس نے جبراً اقرار کر لیا لیکن میں نے نہ ہمبستری کی نہ نکاح تو نکاح و حمل مانا جائے گا یا نہیں؟

(الجواب) ایسے جھوٹے اقرار سے نکاح منعقد نہیں ہوتا اور جب کہ درحقیقت نکاح نہیں ہوا تو حمل بھی ثابت نہ ہوگا^(۴)

(۱) دیکھئے ہدایہ ص ۳۰۲ ج ۲ - ۱۲ ظفر

(۲) وقد منا ان الشهادة علی الوکالة لا تلزم الا عند الجحود (رد المختار باب الکفاءة مطلب فی الوکیل ص ۴۴۸ ج ۲ ط س ج ۳ ص ۹۷) ظفر

(۳) الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب النکاح ص ۳۷۳ ج ۲ ط س ج ۳ ص ۲۱ - ۱۲ ظفر

(۴) اس لئے کہ ایجاب و قبول جس سے نکاح منعقد ہوتا ہے پایا نہیں گیا

عورت کسی کو وکیل بنائے اور وہ دو گواہوں کے سامنے اپنا نکاح کر لے تو یہ جائز ہے یا نہیں؟

(۶۵) عورت اور مرد جن میں عشقیہ تعلق ہو جاتا ہے اس طرح خفیہ نکاح کرتے ہیں کہ کسی کو ہمارے نکاح کا پتہ نہ چلے صرف دو گواہ مقرر کر لیتے ہیں اور ان کے سامنے اپنا نکاح کرنا بتا دیتے ہیں مگر ان سے قسم لیتے ہیں کہ کسی دوسرے سے ہرگز نہ بتلائیں مگر عورت ان گواہوں کے سامنے اقرار نکاح نہیں کرتی نکاح کرنے والا مرد گواہوں سے کہہ دیتا ہے کہ میں نے فلاں عورت سے نکاح کر لیا ہے تم گواہ رہو ساتھ ہی یہ بھی کہتا ہے کہ عورت کو تمہارے سامنے اقرار کرنے کی ضرورت بھی نہیں، کیونکہ عورت نے مجھے اپنا ولی بنا لیا ہے کہ تم میرے ساتھ نکاح کر لو، کیا یہ صورت نکاح جائز ہے اور اسقاط حمل شرعاً جائز ہے یا نہیں اور عورت کا نان و نفقہ مرد اپنے ذمہ نہیں سمجھتا کہتا ہے جب عورت میرے گھر آباد نہیں ہوتی تو اس کا نان و نفقہ میرے ذمہ نہیں ہو سکتا؟

(الجواب) عورت بالغہ اگر مرد کو اپنا وکیل بنادے کہ تو مجھ سے نکاح کرے تجھ کو اجازت ہے اور وہ مرد دو گواہوں کے سامنے اپنا نکاح اس عورت سے کر لے تو شرعاً نکاح منعقد ہو جاتا ہے^(۱) جیسا کہ درمختار میں ہے و شرط حضور شاہدین الخ^(۲) یعنی نکاح کے صحیح ہونے کی یہ شرط ہے کہ دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول ہو پس نکاح خفیہ جس کی صورت سوال میں بیان کی گئی ہے شرعاً صحیح ہے اور اسقاط حمل کے بارے میں فقہاء نے یہ لکھا ہے کہ نفخ روح سے پہلے پہلے اسقاط حمل جائز ہے اور اس کی مدت چار ماہ لکھی ہے اس سے پہلے پہلے اسقاط حمل عند البعض جائز ہے۔..... کذا فی الشامی^(۳) اور نفقہ کے بارے میں یہ حکم ہے کہ اگر باوجود طلب کرنے شوہر کے اس کے گھر نہ آوے تو شوہر کے ذمہ نفقہ واجب نہیں ہے^(۴) الغرض اگرچہ خفیہ نکاح بطریق مذکور منعقد ہو جاتا ہے لیکن جو صورت سوال میں لکھی ہے اس میں تہمت کا موقع ہے اور موقع تہمت سے بچنا مناسب ہے اس لئے مناسب نہیں ہے کہ بطریق مذکور نکاح کرے کہ غرض مشروعیت نکاح کے یہ امر منافی ہے اور اس میں اگرچہ اعلان واجب تو ادا ہو جاتا ہے مگر وہ اعلان و اظہار جو مقصود شارع علیہ السلام کو ہے اور مستحب ہے حاصل نہیں ہوتا جیسا کہ درمختار میں ہے

(۱) و یتولی طرفی النکاح واحد بايجاب يقوم مقام القبول فی خمس صور کان کان ولیا او وکیلا من الجانبین او اصیلا من جانب و وکیلا او ولیا من اخر (الدرا المختار علی هامش رد المختار باب الکفاءة مطلب فی التوکیل ص ۴۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۹۷) ظفیر

(۲) الدرا المختار علی هامش رد المختار کتاب النکاح ص ۳۷۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۶ مطلب فی حکم اسقاط الحمل ۱۲ ظفیر (۳) وقالوا یباح اسقاط الولد قبل اربعة اشهر ولو بلا اذن الزوج (درمختار) هل یباح الاسقاط بعد الحمل نعم یباح ما لم یتخلق منه شیء زن یکون ذالک الا بعد مائة و عشرين یوما الخ و فی کراهة الخالیة ولا اقول بالحمل اذا لمحرم لو کسر بیض الصید ضمنه لانه اصل الصید فلما کان یواحد بالجزاء فلا اقل من ان یلحقها اثم هنا اذا اسقطت بغير عذر الخ (رد المختار باب النکاح الرقیق ص ۵۲۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۷۶) ظفیر

(۴) لا نفقة الخ خارجة من بینہ بغير حق وهی الناشئة حتی تعود (الدرا المختار علی هامش رد المختار باب النفقة ص ۸۸۹ ج ۲ و ص ۸۹۰ ط. س. ج ۳ ص ۵۷۶) ظفیر

(یندب اعلانه) ای اظہارہ الخ لحديث الترمذی . اعلنوا هذا النکاح واجعلوه فی المساجد واضربوا علیہ بالدفوف^(۱) فقط

دو گواہوں کے سامنے نکاح ہو مگر لڑکی کی پہچان نہ دی جائے تو جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۶۶) ہندہ کا عقد ثانی ہندہ کے مکان میں زید سے دو گواہوں کے سامنے ہوا جو مکان و مالک مکان سے خوب واقف تھے لیکن وقت نکاح معرفت ہندہ کی شاہدین کو نہ دی گئی اور زید نے ان سے یہ ہمالہ ایک عورت اس مکان میں بغرض نکاح آئی ہے میں ان سے نکاح کرنا چاہتا ہوں تم گواہ رہو یہ نکاح صحیح ہوگا نہیں؟ پھر زید نے ہندہ کو طلاق بائن دیا اور ورثہ ہندہ نے زید پر جبر کر کے تین طلاق دینی اس صورت میں طلاق بائن کی عدت میں بعد کی طلاق واقع ہوگی یا نہ؟

(الجواب) شامی میں ہے فان كانت حاضرة منتقبة كفى الاشارة اليها الخ^(۲) اس سے مراد یہ ہے کہ اس صورت میں نکاح منعقد ہو گیا اور تین طلاق اس پر واقع ہو گئی کیونکہ جبر یہ طلاق بھی واقع ہو جاتی ہے اور طلاق بائنہ کی عدت میں دوسری اور تیسری طلاق بھی واقع ہو جاتی ہے درمختار میں ہے الصریح يلحق بالحق الصریح و يلحق البائن بشرط العدة الخ^(۳) فقط

ایک شخص نے لڑکی سے کہا کہ تم نے فلاں کی زوجیت اتنے مہر میں قبول کی پھر یہی لڑکے سے کہا اور دونوں نے قبول کیا نکاح ہو یا نہیں؟

(سوال ۶۷) زید بالغ و ہندہ بالغہ کا عقد ہو رہا ہے بایں صورت کہ ہندہ مکان خاص میں بیٹھی ہوئی تھی اور زید دہلیز میں عمرو مکان خاص میں جا کر ہندہ کو کہا کہ تم نے پچاس روپے مہر میں زید کی زوجیت کو قبول کیا؟ ہندہ نے کہا قبول کیا (اس وقت مکان خاص میں ہندہ کے پاس علاوہ عمرو کے اور بھی صرف دو عورتیں بالغہ حاضر تھیں پھر عمرو دبلیر پر آ کر زید کو کہا کہ تم نے ۵۰ روپے مہر میں ہندہ کو قبول کیا؟ زید نے کہا قبول کیا اس وقت بہت لوگ زید کے پاس قابل شہادت فی الزکاح حاضر تھے اب اس صورت میں وجواز نکاح کی کیا صورت ہے اگر نکاح صحیح ہو گیا تو یہ اقرار بالزکاح کی صورت ہوگی یا تو کیل فی الزکاح کی غیر ازیں اور اگر اقرار بالزکاح کی صورت ہے تو عمرو مع ان دو اجنبی عورتوں کے جو مکان خاص میں تھیں ہندہ کے اقرار بالزکاح کے شاہدین بن سکتی ہیں۔ مینو اتوجروا؟ فقط

(الجواب) اس صورت میں نکاح منعقد ہو گیا کیونکہ عمرو کا ہندہ سے یہ کہنا کہ تم نے پچاس روپے مہر میں نکاح کیا ہے معنی میں نے عمرو کو اپنے نکاح کا وکیل بنا دیا اور اجازت زید سے نکاح کرنے کی دیدی پھر

(۱) الترمذی ص ۱۲۹ ج ۱

(۲) الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱ ۱۲ ظہیر

(۳) ایضا کتاب الطلاق باب الکلیات ص ۶۴۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۰۶ مطلب الصریح يلحق الصریح - ۱۲

بہت سے وقت گزرنے کے بعد سے ایجاب و قبول نکاح کیا جھوٹا سمجھا اس وقت نکاح منعقد ہو گیا پس عمر و کا یہ قول زید سے کہ تم نے ۵۰ روپے میں ہندہ کو قبول کیا ایجاب ہے اور زید کا یہ کہنا کہ میں نے قبول کیا قبول ہے لہذا اگر ہندہ معروفہ ہے مجھولہ نہیں ہے یا اس کے باپ کا نام لیا گیا ہے تو نکاح منعقد ہو گیا در مختار میں ہے و ینعقد ملتسباً با یجاب من احد ہما و قبول من الآخر الخ^(۱) اور ظاہر ہے کہ وکیل زوجہ کا احد ہما میں داخل ہے اور قائم مقام ہے زوجہ کا اس کا نکاح کرنے میں۔ فقط

صرف اقرار نامہ لکھنے سے نکاح نہیں ہوتا

(سوال ۶۸) زید نے اپنی دختر ۱۹ سالہ کی نسبت خالد سے کر رکھی تھی جس کو ملے ہوئے تقریباً ۱۵ سال ہوئے لیکن ابھی تک نکاح کرنے کی نوبت نہ آئی تھی کہ زید کو اپنے شہر سے دوسرے شہر میں بصرہ رخ روزگار جانا پڑا وہاں کے لوگوں نے اس سے کسی نہ کسی طرح سے ایک اقرار نامہ اس مضمون کا لکھا لیا کہ میں نے اپنی دختر کا نکاح اس دوسرے شخص سے کر دیا اور کروں گا اور اگر نہ کروں تو اس قدر ہر جانہ دوں گا زید کہتا ہے کہ یہ اقرار نامہ مجھ سے ایسی حالت میں لکھایا گیا ہے کہ مجھے دوا دیکر یہ ہوش کر دیا تھا میں اس جگہ نکاح کرنا نہیں چاہتا پہلے شخص سے کرنا چاہتا ہوں آیا زید کا اقرار نامہ لڑکی کا نکاح سمجھا جائے گا یا محض وعدہ اور انعقاد نکاح سے اس کا کوئی تعلق نہیں لڑکی خود بالغ ہے اس کو اس اقرار کی کچھ خبر نہیں نہ ایجاب و قبول ہونا نکاح پڑھا گیا محض زید کو مجبور کر کے اقرار نامہ لکھایا اگر زید اپنی لڑکی کا نکاح پہلی جگہ کر دے تو شرعاً نکاح منعقد ہو جائے گا اور اس میں کوئی شرعی ممانعت تو نہیں؟

(الجواب) لڑکی اگرچہ بالغ ہو اگر اس کا باپ اس کا نکاح کسی شخص سے بلا اطلاع و بلا موجودگی دختر بالغہ کے کر دے اور لڑکی کو جس وقت خبر پہنچے تو وہ خاموش رہے تو وہ نکاح صحیح و منعقد ہو جاتا ہے کذا فی الدر المختار۔ اور لڑکی اس کو فسخ بھی نہیں کر سکتی لیکن انعقاد نکاح کے لئے ایجاب و قبول دو گواہوں کے سامنے ہونا شرط ہے اس طرح کہ وہ دونوں گواہ ایجاب و قبول کو سنیں اور باپ کا یہ کہنا لوگوں کے دباؤ وغیرہ سے کہ میں نے اپنی لڑکی کا نکاح کر دیا ایجاب ہے اگر اس ایجاب کو شوہر نے قبول کر لیا اگر وہ وہاں موجود تھا اور دو گواہ سننے والے موجود ہیں تو نکاح منعقد ہو گیا اس طرح اگر شوہر وہاں موجود نہ تھا اور شوہر کی طرف سے کسی دوسرے شخص ولی یا فضولی نے قبول کر لیا شاہدین کے سامنے اور پھر شوہر کو خبر ہونے پر وہ اس نکاح پر راضی رہا اور اس نے اس کو رد نہ کیا بلکہ جائز رکھا اور قبول کیا تب بھی نکاح منعقد ہو گیا کذا فی الدر المختار۔ اور اگر باپ کے اس کہنے کے بعد کہ میں نے اپنی دختر کا نکاح فلاں شخص سے کر دیا کسی نے اس کو قبول نہیں کیا نہ شوہر نے نہ اس کے ولی وغیرہ نے تو وہ نکاح منعقد نہیں ہوا۔ لہذا فی کتب الفقہ۔ اور فقہ نے یہ بھی تصریح فرمائی ہے کہ نشر والے کے تصرفات بیع و ثراء و نکاح دختر وغیرہ نافذ و صحیح ہوتے ہیں پس یہ عذر باپ کا کہ میں یہ ہوش تھا

اور آتش میں تھا لغو اور باطل ہے۔ فقط

لڑکی کے ولی کے وکیل نے ایجاب کیا اور لڑکے کے وکیل نے قبول کیا تو نکاح ہو یا نہیں (سوال ۶۹) مشرف علی میانجی نے اپنے لڑکے ابو الخیر کو اپنی بنت صغیرہ کلثوم کو مولوی اعظم اللہ کو دینے کے لئے اجازت دی پس ابو الخیر نے کہا کہ میں نے مسماۃ کلثوم کو مولوی اعظم کو دیا امام الدین نے کہا کہ میں نے مولوی اعظم اللہ، جانب سے قبول کیا اور عام خرچ کے بھی حسب رواج دیدیئے اور ابو الخیر نے لے لئے صورت مسئلہ میں کلثوم کا نکاح مولوی اعظم اللہ کے ساتھ منعقد ہو گیا یا نہیں؟

(الجواب) در مختار میں ہے اوہل اعطیتینہا ان المجلس للنکاح وان للوعد فوعد الخ وفي رد المحتار قوله ان المجلس للنکاح (ای لانشاء عقده لانه يفهم منه التحقيق في الحال فاذا قال الاخر اعطيتکھا او فعلت لزم الخ^(۱) اور نیز در مختار میں ہے کہ الفاظ ہبہ و تملیک و صدقہ و عطیہ یہ سب کنایات ہیں اگر نیت ان الفاظ میں نکاح کی ہے یا قرینہ ہے تو نکاح منعقد ہو جائے گا الخ پس صورت مسئلہ میں اگر وہ مجلس انعقاد نکاح کی تھی اور یہ کلام بطور خطبہ نہ تھا اور شہود کے سامنے ایجاب و قبول واقع ہوا تو نکاح منعقد ہو گیا۔ فقط

اس ایجاب و قبول سے نکاح ہو یا نہیں

(سوال ۷۰) ایجاب و قبول میں صراحۃً لفظ نکاح نہیں کہا بلکہ کنایہ بایں طور کہ عورت نے کہا میں نے جان، عزت اور حرمت تیرے سپرد کیا مرد نے کہا کہ میں نے قبول کیا اس وقت صرف عورت کا باپ اور اس کا بالغ لڑکا موجود تھا اور کوئی نہ تھا نکاح ہو یا نہیں یہ زنا تو نہیں ہے؟

(الجواب) اگر یہ الفاظ نکاح کے ارادہ سے کہے گئے تو نکاح منعقد ہو گیا قال فی الدر المختار وما عدهما کنایۃ وهو کل لفظ وضع لتملیک العین الخ کھبۃ و تملیک و صدقہ و عطیۃ الخ بشرط نية او قرینۃ الخ و فیہ ایضاً و شرط حضور شاهدين الخ و لو فاسقین الخ او ابني الزوجین و فی الشامی و لیس هذا خاصا بالابنین الخ^(۲) نکاح مذکور اگرچہ قاضی کے یہاں ثابت نہیں ہوتا ہے لیکن عند اللہ نکاح صحیح ہے اور مقاربت اور مجامعت درست ہے اور یہ زنا کے حکم میں نہیں ہے۔

کوئی صورت بتائی جائے کہ خفیہ شادی ہو جائے

(سوال ۷۱) بعض قوموں میں دستور ہے کہ جس کے خاندان میں کوئی ماتم ہو جائے وہ ایک سال سے

(۱) رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۲-۱۲ ظفیر

(۲) دیکھئے رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۶-۱۲ ظفیر صدیقی

پہلے شادی نہ کریں گے بعض اوقات ایسا واقع ہو جاتا ہے تو پھر بعض لوگ اپنی شہوت کو نہیں روک سکتے مگر وہ ظاہر نہ شادی کر سکتے ہیں اور نہ صحبت کر سکتے ہیں اس لئے اگر ایسی کوئی صورت جو ان کی ہو جس سے شرعی حدود کے اندر رہ کر انسان شہوت پوری کر سکے اور پھر سال گزرنے پر باقاعدہ نکاح اسی لڑکی سے ہو جاوے؟
(الجواب) اگر خفیہ دو گواہوں کے روبرو وہ لڑکا اور لڑکی ایجاب و قبول کر لیں تو شرعاً نکاح منعقد ہو جاوے گا پھر باقاعدہ ظاہر میں چاہے بعد میں شادی کی رسوم ادا ہوں۔^(۱)

خواہ کوئی جگہ ہو نکاح کی صحت کے لئے دو مسلمان گواہوں کا ہونا ضروری ہے
(سوال ۷۲) ایک مرد اور عورت جنگل ویران میں ایسے مقام پر ہیں کہ وہاں کوئی مسلمان نہیں جو گواہ ہو اور وہ دونوں نکاح پر راضی ہیں کیا وہ دونوں ایجاب و قبول کر سکتے ہیں اور نکاح صحیح ہو گا یا نہیں؟
(الجواب) بدون دو مسلمان گواہوں کی موجودگی کے جو ایجاب و قبول کو سنیں۔ نکاح صحیح نہیں ہوتا۔^(۲) فقط

شوہر کے ایجاب کو جب گواہ نہ سنے تو نکاح ہو گا یا نہیں
(سوال ۷۳) زید و ہندہ میں نکاح کا ایجاب و قبول ہوا لیکن زید کے قبول کو گواہوں نے نہیں سنا اس کے بعد زید نے ہندہ سے مباشرت کی اس صورت میں نکاح ہوا یا نہیں جو فعل زید سے ہوا اس کا کیا حکم ہے؟
(الجواب) جب کہ زید کے قبول کو دو گواہوں نے نہیں سنا تو وہ نکاح نہیں ہوا کذا فی الدر المختار۔^(۳) پس ان دونوں میں پھر ایجاب و قبول دو گواہوں کے سامنے ہونا چاہیے اور جو فعل زید سے ہوا اس سے توبہ کرے۔ فقط

فرشتوں کی گواہی سے نکاح جائز نہیں

(سوال ۷۴) بدوں گواہوں کے کس طرح نکاح منعقد ہو سکتا ہے اگر فرشتوں کو گواہ کر کے نکاح پڑھا جاوے تو منعقد ہو گا یا نہیں؟

- (۱) و يشترط الا اعلان مع الشهود لما في التبيين ان النكاح بحضور شاهدين يخرج من ان يكون سر او يحصل بحضورهما الا اعلان (البحر الرائق كتاب النكاح ص ۹۴ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۸۸) ظفیر مفتاحی
(۲) و شرط حضور شاهدين حرين مكلفين سامعين قولهما معاً على الاصح (الدر المختار على هامش رد المحتار كتاب النكاح ص ۳۷۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱) قوله عند حرين او حر و حرتين عاقلين الخ متعلق بيقعده بيان للشرط الخاص به وهو الاشهاد فلم يصح اى النكاح بغير شهود لحديث الترمذی البغايا اللاتي يتكهنن الفسهن من غير بینه ولما رواه محمد بن الحسن مرفوعاً لا نكاح الا بشهود الخ (البحر الرائق كتاب النكاح ص ۹۴ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۸۸) ظفیر
(۳) و شرط حضور شاهدين حرين او حر و حرتين مكلفين سامعين قولهما معاً على الاصح (در مختار) فلا ينعقد بحضوره التامین والا صمین (رد المحتار كتاب النكاح ص ۳۷۳ ج ۲ و ص ۳۷۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱) ظفیر

(الجواب) ایسی کوئی صورت نہیں ہے کہ بدون دو گواہوں کے بوقت ایجاب و قبول موجود ہونے کے نکاح منعقد ہو جاوے ایسا نکاح جو بدون موجودگی دو گواہوں کے ہو باطل و کالعدم ہے وہ نکاح نہیں ہے زنا کا مواخذہ اس میں ہوگا^(۱) اور فرشتوں کو گواہ بنانے سے بھی نکاح منعقد نہیں ہوگا کرام کا بتوں دو فرشتے تو بدون گواہ کے وہی ہر ایک عمل انسان کے کاتب و شاہد ہیں مگر نکاح کے لئے یہ کافی نہیں ہے^(۲) بلکہ دو مسلمان مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں بوقت ایجاب و قبول موجود ہونی چاہئیں۔ فقط

نکاح کے لئے تحریر ضروری نہیں ہے

(سوال ۷۵) نکاح میں اگر حاکم کی طرف سے تحریر کو ضروری قرار دیا ہے تو تحریر ضروری ہے یا نہ بغیر تحریر کے نکاح منعقد ہوگا یا نہ؟

(الجواب) بلا تحریر نکاح منعقد ہو جاوے گا، تحریر ضروری نہیں ہے شرائط نکاح مثل شہود وغیرہ ہونی چاہیے، تحریر ہونا یا نہ ہونا ضروری نہیں ہے۔^(۳) فقط

لفظ بہہ کے ساتھ بالغہ نے جو نکاح کیا وہ ہو گیا

(سوال ۷۶) زید نے مثلاً پانچ چھ آدمی مسلمان عاقلین بالغین کی روبرو عقد ثانی مثلاً ہندہ عاقلہ بالغہ سے بلفظ بہہ کر لیا مثلاً زوجہ ہندہ نے زید کی روبرو بالمشافہ کہا کہ میں نے اپنی ذات تجھ کو بخش دی زید نے کہا کہ میں نے تجھ کو قبول کی بعدہ ہندہ عاقلہ بالغہ کا نکاح ہندہ کے باپ نے زبردستی جبراً دوسرے شخص مثلاً بحر سے کر لیا صورت مذکورہ میں نکاح اول جو زید سے ہوا وہ ثابت ہو گیا نکاح ثانی بحر کا ثابت ہوگا؟

(الجواب) لفظ بہہ کنایات نکاح میں سے ہے اگر بہ نیت نکاح یہ لفظ روبرو شاہدین عاقلین بالغین کے عورت نے کہا اور مرد نے قبول کر لیا تو نکاح منعقد ہو گیا^(۴) اور جب کہ یہ نکاح کفو سے ہو تو باپ کو اس نکاح کو فسخ کرنے کا اختیار نہیں ہے اور دوسری جگہ نکاح کرنا صحیح نہیں ہے پس باپ نے جو جبراً نکاح اس بالغہ کا دوسرے شخص سے کر دیا وہ صحیح نہیں ہوا نکاح اول صحیح و نافذ ہے درمختار میں ہے وہو ای الولی شرط صحة نکاح صبی ومجنون الخ لا مکلف الخ فنفذ نکاح حرة بالغہ بلا رضا ولی انتھی ملخصاً^(۵) فقط

(۱) و شرط حضور شاہدین مکلفین سامعین قولہما معا علی الاصح (الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱) ظفیر (۲) وفي الخالية والخلاصة لو تزوج بشهادة الله ورسوله لا ینعقد الخ (البحر الرائق کتاب النکاح ص ۹۴ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۸۸) ظفیر

(۳) والثانی اعنی الشرط الخاص انعقاد سماع اثنين بوصف خاص للايجاب والقبول الخ و رکنه الايجاب والقبول حقیقۃً و حکماً (البحر الرائق کتاب النکاح ص ۸۳ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۷۷) ظفیر

(۴) فینعقد النکاح بلفظ الہیۃ والعطیۃ (البحر الرائق کتاب النکاح ص ۹۱ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۸۵) ظفیر

(۵) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الولی ص ۴۰۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۵-۱۲ ظفیر

مندرجہ ایجاب و قبول سے نکاح ہوتا ہے یا نہیں

(سوال ۷۷) نکاح خواں نے ہندہ کا نکاح اس کی اجازت سے بولائیت اس کے ماموں کے عمر کے ساتھ باپس طور پر پڑھا اے عمر تم نے مسماۃ یا گھری دختر فلاں کو بعوض سو روپے مہر کے قبول کیا، عمر نے کہا ہاں قبول کیا ایسے ایجاب و قبول سے نکاح صحیح ہو جاتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) ایجاب و قبول بطریق مذکور سے نکاح ہو جاتا ہے البتہ یہ ضروری ہے کہ لڑکی کے باپ کا نام لیا جائے یا یہ کہ گواہوں کو اس کا حال معلوم ہو اور وہ اس لڑکی کو جانتے ہوں کہ فلاں شخص کی بیٹی ہے۔^(۱) فقط

ایجاب ہوا قبول نہ پایا گیا تو نکاح نہ ہوا

(سوال ۷۸) طائفہ اہل اسلام کی ایک مجلس بغرض نکاح منعقد ہوئی مجلس حاضرہ میں لڑکی کے والد نے نکاح خواں کے اشارہ پر ایجاب کیا، پھر لڑکے کو جو عاقل بالغ اور مجلس میں موجود تھا قبول کے لئے کہا گیا تو اس نے اور اس کے والد نے قبول سے سکوت کیا تو نکاح منعقد ہو یا نہیں؟

(الجواب) در مختار میں ہے وینعقد ملتبساً بايجاب من احدهما و قبول من الآخر الخ فلا ینعقد بقبول بالفعل كقبض مهر الخ قوله فلا ینعقد تقریر علی ما تقدم من انعقاد بلفظین الخ^(۲) پس معلوم ہوا کہ صورت مسئلہ میں نکاح منعقد نہیں ہوا۔ فقط

تاریک رات میں دو گواہوں کے سامنے مرد و عورت نے ایجاب و قبول کیا، کیا حکم ہے

(سوال ۷۹) ایک شخص نے اپنی ہم کفو بالغ لڑکی سے بدون اجازت اس کے والدین کے اس طریقہ پر نکاح کیا کہ دو گواہوں کو جو مسافر اور رہ گزر تھے ایک مقام پر ٹھہرا کر اس بالغ لڑکی کو بھی وہاں لے گیا۔ بسبب تاریکی شب اور برقع ایک دوسرے کو نہ دیکھ سکے نہ پہچان سکے وہ شخص لڑکی سے مخاطب ہو کر کہنے لگا تم نے مجھے حق نکاح میں قبول کیا یا تم نے مجھے اپنے نفس کا اختیار بخشا ہے وہ لڑکی بجواب کہتی ہے ہاں میں نے قبول کیا۔ اختیار دیا ہے وغیرہ یہ نکاح منعقد ہوا ہے یا نہیں؟

(الجواب) شامی جلد ثانی میں بحر سے منقول ہے۔ فان كانت حاضرة منتقبة كفى الاشارة اليها والا احتياط كشف وجهها فان لم يروا اشخصها وسمعوا كلامها من البيت ان كانت وجدها فيه جاز الخ^(۳) اس عبارت سے واضح ہوا کہ صورت مسئلہ میں نکاح منعقد ہو گیا۔ فقط

(۱) وینعقد ملتبساً بايجاب من احدهما و قبول من الآخر وضعاً للمضى لان الماضى ادل على التحقيق كزوجت نفسى او بنتى او مؤكلتى منك و يقول الآخر تزوجت (الدر المختار على هامش رد المختار ص ۳۶۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۹) لو كانت غالبة و زوجها و كيلها فان عرفها الشهود و عملوا انها ارادها كفى ذكر اسمها والا لا بد من ذكر الاب والجد ايضاً (رد المختار ص ۳۶۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۵) ظفیر

(۲) دیکھئے رد المختار کتاب النکاح ص ۳۶۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۹-۱۲ ظفیر

(۳) رد المختار کتاب النکاح ص ۳۷۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱ مطلب الحضاف کبیر فی العلم الخ- ۱۲ ظفیر

لفظ کنایہ سے ایجاب کیا تو نکاح ہو یا نہیں

(سوال ۸۰) زید اپنے مکان میں چند اشخاص کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اس اثناء میں ہندہ آئی اور کہا کہ میں نے اپنے نفس کو زید کے لئے بخش دیا زید کے گواہ نے دریافت کیا کہ مہر کیا ہے ہندہ نے کہا ایک سو ساڑھے ستائیس روپے زید نے قبول کر لیا بعد ازاں ہندہ نے اپنا عقد عمر سے کر لیا یہ عقد ثانی صحیح ہو یا نہیں؟

(الجواب) یہ لفظ کہ میں نے اپنے نفس کو زید کے لئے بخش دیا کنایات نکاح میں سے ہے اس میں نیت نکاح یا قرینہ کی ضرورت ہے اور صرف ذکر مہر قرینہ نہیں ہے کما حققہ الکمال شامی^(۱) اور یہ کہ گواہان کو معلوم ہو کہ یہ نکاح ہے پس اگر یہ امور پائے گئے تو نکاح منعقد ہو گیا اس صورت میں دوبارہ نکاح ہندہ کا عمر کے ساتھ صحیح نہیں ہوا اور اگر یہ نیت نکاح یہ لفظ نہیں تھا اور قرینہ بھی کوئی علاوہ ذکر مہر کے موجود نہیں ہے تو زید سے اس کا نکاح نہیں ہوا اس صورت میں عمر کے ساتھ نکاح صحیح ہو گیا۔ فقط

ایک شبہ کا جواب

(سوال ۸۱) اس شبہ کا کیا جواب ہے ولو زوج ابنته البالغة العاقلۃ بمحضر شاهد واحد جاز ان كانت ابنته حاضرة لانها تجعل عاقدة والا فلا^(۲) یہ دال ہے جواز نکاح پر بایں وجہ کہ مامور جو کہ بظاہر عاقد معلوم ہوتا ہے سفیر محض ٹھہر کر شاید ہو جاتا ہے اور خود عاقلہ بالغہ عاقد ٹھہرائی جاتی ہے اس سے ظاہر ہوا کہ مامور کا بھنا پھرنا آنا عاقد فی الشہادت لغو ہے اور آئندہ عبارت سے صراحتہ معلوم ہوتا ہے کہ لغو نہیں ہے وہ یہ ہے ثم ام اتقل الخ^(۳) دریافت طلب یہ ہے کہ ترجیح کس کو ہے؟

(الجواب) ان دونوں عبارتوں میں جو آپ نے لکھی ہیں کچھ تناقض اور تدافع نہیں ہے اول عبارت سے انعقاد نکاح کا حکم بیان کیا ہے اور دوسری عبارت میں قبول و عدم قبول شہادت کا ذکر ہے یہ ایسا ہے جیسا کہ فقہاء لکھتے ہیں کہ شاہدین فاسقین سے نکاح منعقد ہو جاتا ہے لیکن اگر نزاع ہو اور شہادت کی ضرورت ہوگی تو فاسقین کی شہادت سے نکاح ثابت نہ ہوگا۔^(۴) فقط

(۱) و اما یصح بللفظ ترویج و نکاح لانہما صریح و ما عداہما کتایہ و هو کل لفظ وضع لتملیک عین کاملۃ الخ کتایہ و تملیک و صدقۃ و عطیۃ الخ و کل ما سئل بہ الرقاب بشرط تیبۃ او قرینۃ و فہم الشہود المقصود (درمختار) ہذا ما حققہ الفتح رد علی ما فہد ماہ عن الربیعۃ حبہ لم یجعل البیۃ شرطاً عند ذکر المہر الخ حاصل الرد ان المختار انہ لا بد من فہم الشہود امراء (رد المحتار) کتاب النکاح ص ۴۶۵ ج ۲ و ۳۶۹ ج ۲ و ۳۷۰ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۱۶ ظفیر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۷ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۲ - ۱۲ ظفیر

(۳) دیکھئے الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۷ ج ۲ - ۱۲ ظفیر

(۴) ولو فاسقین (درمختار) اعلم ان النکاح لد حکمان حکم الاظهار فالاول ما ذکرہ والثانی انما یکون عند التجاہد فی الاظهار الخ فلذا انعقد بحضور الفاسقین والا عیس الخ وان لم یقبل اداءہم عند القاضی الخ (رد المحتار) کتاب النکاح ص ۳۷۶ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۳ ظفیر

یہ درست ہے کہ گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا؟

(سوال ۸۲) زید کہتا ہے کہ بلا حضور شاہدین عقد نکاح منعقد نہیں ہو سکتا؟

(الجواب) بلا حضور شاہدین نکاح منعقد نہیں ہو گا۔ التفصیل^(۱) فی کتب الفقہ

عورت کی موجودگی میں بھی گواہوں کا ہونا ضروری ہے!

(سوال ۸۳) ایک مرد اور ایک عورت ایک شخص کے پاس آئے اور اس سے کہا کہ تم ہم دونوں کا نکاح پڑھا دو اس شخص نے کہا کہ نکاح کے واسطے ایک وکیل اور دو گواہ کی ضرورت ہے عورت نے جواب دیا کہ اگر میں موجود نہ ہوتی تب وکیل اور گواہ کی ضرورت تھی اس شخص نے دونوں کا نکاح پڑھا دیا وہ دونوں پیش زوجین کے رہتے ہیں اور اولاد بھی ہو گئی ہے یہ نکاح صحیح ہو یا نہ آیا دو گواہوں کا ہونا نکاح کے واسطے ضروری ہے اور جو اولاد ہوئی اس کا کیا حکم ہے نکاح کے وقت گو دو گواہ موجود نہ تھے لیکن شہادت نکاح کے واسطے ایک گواہ نکاح پڑھانے والا موجود ہے اور بعد نکاح جن مرد اور عورتوں سے زوجین نے اپنے نکاح کے تذکرے کئے ہیں وہ بھی نکاح ہونے کے گواہ ہو سکتے ہیں یا نہیں؟

(الجواب) بدون دو گواہوں کے موجود ہونے کے جو کہ ایجاب و قبول کو سنیں نکاح منعقد نہیں ہوتا جیسا کہ حدیث شریف میں ہے لا نکاح الا بشہود ہدایہ^(۲) اور در مختار میں ہے و شرط حضور شاہدین حرین مکلفین سامعین قولہما معاً^(۳) الخ انتہی پس صورت مذکورہ میں نکاح منعقد نہیں ہوا اور صحیح نہیں ہوا کیونکہ دو گواہوں کا موجود ہونا اور ایجاب و قبول کو سننا فرض ہے اور شرط ہے اور جب کہ شرط نہ پائی گئی تو مشروط بھی نہ پایا گیا جیسا کہ قاعدہ ہے اذا فات الشرط فات المشروط اور ہدایہ میں ہے ولا ینعقد نکاح المسلسلین الا بحضور شاہدین الخ^(۴) اور ایک شخص کی شہادت صحت نکاح کے لئے کافی نہیں ہے اور بعد میں مشہور ہو جانا اس نکاح کا اور تذکرہ کرنا زوجین کا دوسرے لوگوں کے سامنے سے بھی انعقاد نکاح نہیں ہوتا^(۵) اور نکاح مذکور سے جو اولاد ہوئی وہ ولد الحرام ہے اگرچہ احتیاطاً نسب ان کا اس شوہر سے عند البعض ثابت ہے جیسا کہ شامی میں ہے ان الدخول فی النکاح الفاسد موجب للعدۃ و ثبوت النسب و مثل له فی البحر ہناک بالتزوج بلا شہود الخ^(۶) فقط

(۱) و منها الشہادۃ قال عامۃ العلماء انہا شرط جواز النکاح ہکذا فی البدائع (المکفری مصری کتاب النکاح ص ۲۵ ج ۱ ط. ماجدیہ ج ۱ ص ۲۶۷) و شرط حضور شاہدین حرین الخ مکلفین سامعین قولہما معاً علی الاصح (الدر المختار علی ہامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱) ظفیر

(۲) ہدایہ کتاب النکاح ص ۲۸۶ ج ۲ - ۱۲ ظفیر

(۳) الدر المختار علی ہامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱ - ۱۲ ظفیر

(۴) ہدایہ کتاب النکاح ص ۲۸۶ ج ۲ - ۱۲ ظفیر

(۵) لو تزوج بغير شہود ثم اخبر الشہود علی وجه الخبر لا یجوز الا ان یجدد عقد ابحضر تہم (البحر الرائق کتاب النکاح ص ۹۴ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۸۸) ظفیر

(۶) رد المحتار باب العدۃ مطلب فی النکاح الفاسد و الباطل ص ۸۳۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۱۶ - ۱۲ ظفیر

صرف مرد و عورت کے ایجاب و قبول سے جب کہ گواہ نہ ہوں نکاح جائز نہیں

(سوال ۸۴) ایک بیوہ عورت اگر اپنے میکے والوں کے خوف سے جو کہ جاہل ہیں اور نکاح ثانی کو معیوب جانتے ہیں کسی نیک مرد سے آپس میں کلمہ کلام اور حسب شرع مہر مقرر کر کے مرد و عورت دوہوا ایجاب و قبول کر لیں اور تیسرے شخص کو خبر نہ ہو تو کیا نکاح منعقد ہو جاوے گا اگر نکاح درست نہیں تو مجامعت کرنے پر کیا کفارہ ہوگا؟

(الجواب) بدون اس کے کہ دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول ہو، نکاح صحیح نہ ہوگا پس یہ جائز ہے کہ بیوی بالغہ خود اپنی رضا سے اپنا نکاح کفو میں کرے اور میکہ والوں کو خبر نہ کرے لیکن بوقت ایجاب و قبول دو گواہوں کا ہونا ضروری ہے بدون اس کے نکاح نہ ہوگا البتہ یہ جائز ہے کہ سوائے ان دو گواہوں کے اور کسی کو بوجہ مصلحت کے اطلاع نہ کی جاوے^(۱) پس اگر ایسا کیا گیا کہ دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول ہو تو نکاح صحیح ہے اور شوہر کو مجامعت وغیرہ درست ہے اور اگر ایسا نہیں ہوا تو نکاح نہیں ہوا اور مجامعت حرام ہے اور جو کچھ ہوا وہ زنا ہوا اس سے دونوں توبہ کریں اور تجدید نکاح روبرو شاہدین کے کریں۔

نکاح میں شہادت کا مطلب کیا ہے؟

(سوال ۸۵) نکاح میں جو شہادت جزو نکاح ہے اس کا کیا مطلب ہے کیا وہ نکاح صرف عند الناس معتبر نہ ہو گا یا عند اللہ بھی معتبر نہ ہوگا اگر عورت مرد میں ایجاب و قبول ہو جاوے اور شہادت نہ ہو تو کیا ان دونوں کا یہ فعل اور باہمی اختلاط عند اللہ بھی زنا میں شمار ہوگا اور وہ دونوں گناہ گار ہوں گے یا صرف عند الناس ہی یہ زنا میں شمار ہوگا۔

ایجاب و قبول بغیر گواہ ہو اور بعد میں شہرت ہو تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۸۶/۲) اگر بوقت ایجاب و قبول شہادت نہ ہو اور بعد خلوت صحیحہ یا قبل خلوت صحیحہ کے وہ دونوں یا ایک اگر مشہور کر دے کہ میرا نکاح ہو گیا ہے اور لوگ اس کو یقین بھی کر لیں تو کیا یہ شہرت شہادت کے قائم مقام ہوگی یا نہیں اگر نہ ہوگی تو کیوں اور اگر ہوگی تو نکاح کا تحقق و وجود شہرت کے وقت سے سمجھا جائے گا یا اس کے پہلے سے کیا عند الناس کی بھی کوئی توجیہ اس میں نکل سکتی ہے یا نہیں؟

شہادت کا مفہوم ایجاب و قبول کے بعد شہرت سے ادا ہوتا ہے یا نہیں؟

(سوال ۸۷/۳) نکاح میں شہادت کا اصلی راز کیا ہے اور جو راز ہے وہ رازو فلسفہ بعد ایجاب و قبول شہرت

(۱) عند حرین او حر و حرین عاقلین بالغین مسلمین ولو فاسقین (کنز) بیان للشرط الخاص به وهو الاشهاد فلم یصح (النکاح بغیر شہود الخ ولا یشرط الاعلان مع الشہود لما فی التیین ان النکاح بحضور الشاہدین یخرج عن ان یکون سرا و یحصل بحضورهما الاعلان) البحر الرائق کتاب النکاح ص ۹۴ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۸۸ ظفر

عامہ کے وقت حاصل ہو سکتا ہے یا نہیں؟

عدم شہادت پر انما الاعمال بالنیات کا اثر کیوں نہیں ہوتا

(سوال ۸۸ / ۴) اگر عدم شہادت والا ایجاب و قبول عند اللہ بھی معتبر نہیں ہے تو پھر انما الاعمال بالنیات کے کلیہ سے یہ جزئیہ کیوں خارج ہے اور اس کا حقیقی فلسفہ کیا ہے؟

(الجواب) (۱) عند اللہ و عند الناس دونوں اعتبار سے بدوں دو گواہوں کے ایجاب و قبول سننے کے نکاح منعقد نہیں ہوتا اور و طی جو اس حالت میں ہوگی وہ زنا شمار ہوگا۔^(۱)

(۲) دو گواہوں کا بوقت ایجاب و قبول موجود ہونا اور ایجاب و قبول کو سننا ضروری ہے اور شرط انعقاد نکاح کی ہے بدوں دو گواہوں کے موجود ہونے کے بوقت ایجاب و قبول کے نکاح منعقد نہ ہوگا نہ عند اللہ اور نہ عند الناس اور دلیل اس کی یہ عبارت در مختار کی ہے و شرط حضور شاہدین^(۲) الخ

(۳) حکم و ارشاد آنحضرت ﷺ معلوم ہونے کے بعد کسی راز کے دریافت کرنے کی ضرورت نہیں ہے حکم شریعت بلا چوٹ و چرا و بلا کشف حقیقت و دریافت راز مان لینا چاہیے کما قال اللہ تعالیٰ و ما اتکم الرسول فخذوه و ما نہکم عنہ فانتہوا^(۳) (گواہ کا منشا یہ ہے کہ زنا کی تہمت دور ہو جائے اور یہ تہمت عائد نہ ہو سکے بعد میں شہرت سے یہ بات حاصل نہیں ہو سکتی۔^(۴) ظفیر)

(۴) اس کے متعلق بھی وہی جواب ہے جو نمبر ۳ میں گزرا کہ بعد حکم شریعت حقیقی فلسفہ دریافت کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور ابطال احکام شرعیہ حقیقی فلسفہ کی بناء پر صحیح نہیں ہے (یہاں صرف اس کا تعلق خود اس کی اپنی ذات سے نہیں ہے بلکہ اس کا تعلق سماج شر اور خاندان سے ہے اس لئے صرف نیت پر اعتماد کافی نہ ہوگا گواہ کے ذریعہ نیت کا مظاہرہ بھی ضروری ہوگا۔ ظفیر)

عالم نے بلا گواہ جو نکاح پڑھایا وہ درست نہیں ہوا

(سوال ۸۹) اگر خالد مع ہندہ کے زید عالم کے پاس گیا کہ ہندہ کا نکاح میرے ساتھ کر دیجئے زید نے ہندہ سے دریافت کیا اس نے بھی رضا مندی ظاہر کر دی زید نے خطبہ نکاح پڑھ کر ایجاب و قبول کرا دیا یہ نکاح

(۱) فلم یصح النکاح بغير شهود لحديث الترمذی البغایا اللاتی نکحن انفسهن من غیر بینة ولما رواه محمد بن الحسن مرفوعاً لا نکاح الا بشهود فكان شرطاً ولذا قال فی مال الفتاویٰ لو تزوج بغير شهود ثم اخبر الشهود علی وجه الخبر لا يجوز (البحر الرائق کتاب النکاح ص ۹۴ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۸۸) ظفیر

(۲) دیکھئے رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۰۳ ج ۲ - ۱۲ ظفیر

(۳) سورة الحشر: ۱

(۴) وفي البدائع ان الاشهاد فی النکاح ولدفع تهمة الزنا لا لصيانة العقد عند الجحود والا نكار والتهمة تندفع بالحضور من غیر قبول علی ان معنی الصيانة تحصل بسبب حضورهما وان كان لا تقبل شهادتهما لان النکاح بظہر و يشتهر بحضورهما (البحر الرائق کتاب النکاح ص ۹۶ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۸۹) ظفیر

جائز ہو یا نہیں اگر جائز نہیں تو اب کیا کرنا چاہیے؟

(الجواب) یہ نکاح نہیں ہوا، نکاح بدون دو گواہ یعنی دو مرد یا ایک مرد اور دو عورت کے موجود ہونے کے جو کہ ایجاب و قبول کو سنیں منعقد نہیں ہوتا اس صورت میں دوبارہ باقاعدہ حضور شاہدین نکاح ہونا چاہیے اور ماضی سے توبہ و استغفار کرنا چاہیے۔^(۱) فقط

بلا گواہ کے نکاح میں مجامعت زنا کے حکم میں ہے

(سوال ۹۰) زید ہندہ سے بلا شہود نکاح کرتا ہے، اگرچہ یہ نکاح بلا شہود ناجائز ہے سوال صرف یہ ہے کہ اگرچہ یہ نکاح بغرض تسلیم بین الناس منعقد نہیں ہوا، لیکن کیا عند اللہ بھی نہیں ہوا یعنی ایسے نکاح بلا شہود میں اگر ناکح منکوحہ سے مجامعت کرے تو کیا ناکح و منکوحہ عند اللہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں۔

(الجواب) وہ نکاح جس میں دو گواہ نہ ہوں عند اللہ بھی نکاح نہیں ہے^(۲) اور وطی کرنا اس میں زنا ہے کما جاء عن ابن عباسؓ ان النبی ﷺ قال البغایا اللاتی ینکحن انفسھن بغير بینة والا صح انہ موقوف علی ابن عباسؓ رواہ الترمذی۔ اقول والموقوف فی مثل هذا له حکم المرفوع کما تقرّر فی الاصول قال فی اللمعات و فیہ ان النکاح بلا شہود فاسد وهو المذهب عند جمهور الائمة^(۳) الخ وفي الدر المختار تزوج بشهادة الله و رسوله لم یجز بل قیل یکفر^(۴) فقط

شیعہ گواہوں کی موجودگی میں ایجاب و قبول ہوا کیا حکم ہے؟

(سوال ۹۱) زید نے اپنی لڑکی کی شادی اس طرح کی کہ مجلس ایجاب و قبول میں صرف دو چار شیعہ تھے وہی گواہ کی حیثیت بھی رکھتے ہیں جو غالی ہوتے ہیں تھے یہ نکاح ہو یا نہیں؟

(الجواب) نکاح کے گواہوں میں فقہاء نے مسلمان گواہوں کی شرط لگائی ہے شیعہ کے بعض فرقے کافر کے حکم میں ہیں جو غالی نہیں ہوتے وہ گویا فاسق ہیں مگر مسلمان ہیں احتیاط اس میں ہے کہ یہ نکاح پھر مسلمان سنی گواہوں کی موجودگی میں دوبارہ کیا جائے^(۵) فقط

(۱) ولا ینعقد نکاح المسلمین الا بحضور شاهدين حریین عاقلین بالغین مسلمین الخ اعلم ان الشهادة شرط فی باب النکاح لقوله عليه السلام لا نکاح الا بشہود (ہدایہ کتاب النکاح ص ۲۸۶ ج ۲) ظہیر
(۲) ومنها الشهادة قال عامة العلماء انها شرط جواز النکاح هكذا فی البدائع (عالمگیری مصری کتاب النکاح باب اول ص ۲۵۰ ج ۱ ط. ماجدہ ج ۱ ص ۲۶۷) ظہیر

(۳) ترمذی مع حاشیہ ص ۱۳۰ ج ۱ و ص ۱۳۱ ج ۱ ظہیر

(۴) الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب النکاح ص ۳۷۹ ج ۲ و ص ۳۸۰ ج ۲ ط. مس. ج ۳ ص ۲

(۵) و شرط حضور شاهدين حریین مکلفین سامعین قولہما معا الخ مسلمین لنکاح مسلمة و لو فاسقین (الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب النکاح ص ۳۷۳ ج ۲ و ص ۳۷۴ ج ۲) ان الرافضی ان کان ممن یعتقد الا لوهیة فی علی او ان جبریل غلط فی الوحی او کان ینکر صحبة الصدیق او یقذف السید الصدیقة فهو کافر لخالفة القواطع المعروفة من الدین بالضرورة بخلاف ما اذا کان یفضل علیا اویسب الصحابة فانه معتدع لا کافر (رد المختار باب المحرمات ص ۳۹۸ ج ۲ ط. مس. ج ۳ ص ۲۷) ظہیر

دو گواہوں میں ایک نکاح ہونا بیان کرے اور دوسرا منگنی، تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۹۲) مدعی اور مدعا علیہ ایک عالم کے پاس نکاح کے معاملہ لے کر گئے، عالم نے مدعی سے پوچھا کہ دعویدار نکاح کا کون ہے مدعی نے کہا میں خود ناخ نہیں ہوں ناخ سفر میں ہے میں اس کا برادر ہوں ایک شخص نکاح ہونا بیان کرتا ہے اور دوسرا منگنی کا ہونا بیان کرتا ہے کہ خطبہ ہوا ہے نکاح نہیں ہوا ہے اور مدعا علیہ بھی یہی کہتا ہے کہ میں نے اپنی دختر کا خطبہ کیا ہے مدعا علیہ سے عالم نے کہا کہ نکاح صحیح نہیں ہوا تم اپنی دختر کا نکاح دوسری جگہ کر سکتے ہو اس صورت میں کیا حکم ہے؟

(الجواب) جب کہ نکاح کے دو گواہوں میں اختلاف ہو جاوے ایک نکاح ہونا اور یک صرف خطبہ اور منگنی کا ہونا بیان کرے تو ظاہر ہے کہ بصورت انکار مدعا علیہ (از نکاح) نکاح ثابت نہ ہو گا فتویٰ اس عالم کا جس نے بسبب نہ متفق ہونے دو گواہوں کے نکاح پر فتویٰ عدم صحت نکاح کا دیا ہے صحیح ہے جیسا کہ در مختار میں ہے و شرط حضور شاہدین حرین مکلفین سامعین قولہما معاً علی الاصح^(۱) الخ فقط

خود نکاح کیا مگر کہتا ہے کہ نشہ میں تھا تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۹۳) بحر نے ہندہ سے اپنی رضا مندی سے نکاح کیا بحر کی عمر ۲۰ سال اور ہندہ ۱۲ سال کی ہے تین روز بعد بہن بہنوئی کے بھکانے سے نکاح کا یکدم انکار کر کے کہتا ہے کہ ہم نشہ میں تھے لوگوں نے ہم کو بھکا کر نشہ میں اقرار کر لیا ہو گا جس کی ہمیں خبر نہیں ہے حالانکہ یہ غلط ہے اب نہ وہ ہندہ کو گھر لے جاتا ہے نہ طلاق دیتا ہے نہ نفقہ دیتا ہے لہذا اس صورت میں کیا حکم ہے؟

(الجواب) نابالغہ کے ولی کی وساطت سے اگر بحالت صحت و عقل و ہوش شوہر دو گواہوں کے سامنے جہنوں نے ایجاب و قبول کو سنا ہو نکاح ہوا ہے تو نکاح صحیح ہو گیا^(۲) انکار شوہر کا معتبر نہیں ہے اور بدون طلاق یا وفات شوہر کے اور کوئی صورت علیحدگی کی نہیں ہے نفقہ عورت کا شوہر کے ذمہ واجب ہے۔ فقط

بلا گواہ نکاح کیا جائز ہوا یا نہیں اور اولاد کا کیا حکم ہے؟ اور اولاد کی امامت جائز ہے یا نہیں!

(سوال ۹۴) ایک شخص نے بیوہ بھانج سے نکاح ہونا ظاہر کیا اور دو غیر قوم شخصوں کو دیوار کی آڑ میں سماء سے یہ بیان کر دیا کہ میرا نکاح فلاں سے ہو گیا ہے نہ کوئی نکاح پڑھنے والا ہے نہ گواہ ہیں تو نکاح جائز ہے یا ناجائز؟ اور اس ناخ سے جو اولاد ہو وہ صحیح سمجھی جاوے گی یا ولد الزنا اور اولاد مذکور میں سے کسی کو امام بنانا درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) دو گواہ بوقت ایجاب و قبول ہونا ضروری ہے جو کہ ایجاب و قبول کو سنیں اگر ایسا نہیں ہوا تو وہ

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۳ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۲۱ - ۱۲ ظفیر

(۲) ولا یعتقد نکاح المسلمین الا بحضور شاهدين الخ (ہدایہ کتاب النکاح ص ۲۸۶ ج ۲) ظفیر

نکاح منعقد نہیں ہوا^(۱) اور بلاگواہ کے نکاح سے جو اولاد ہوئی وہ ولد الزنا ہے^(۲) باقی ولد الزنا اگر صالح ہو تو امامت اس کی درست ہے۔ فقط

صرف ایک مرد اور ایک عورت کے سامنے ایجاب و قبول سے نکاح درست نہیں ہوا (سوال ۹۵) ایک بالغ لڑکی نے ایک مرد اور ایک عورت کے سامنے ایک بالغ لڑکے کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ بالعوض پانچ ہزار روپے کے آپ مجھ کو اپنی زوجیت میں قبول کر لو لڑکے نے قبول کر لیا علاوہ ازیں اور کوئی احکام عقد کے ادا نہ ہو سکے مثلاً خطبہ و گواہ وغیرہ کا ہونا یہ نکاح درست ہو یا نہیں؟ (الجواب) درمختار میں ہے و شرط حضور شاہدین حرین او حر و حرتین مکلفین سامعین قولہما معاً^(۳) الخ پس معلوم ہوا کہ بدون حاضر ہونے دو مرد آزاد یا ایک مرد اور دو عورتوں کے جو کہ ایجاب و قبول کو سنیں نکاح منعقد نہیں ہوگا پس صورت مسئلہ میں کہ صرف ایک مرد اور ایک عورت موجود تھی نکاح منعقد نہ ہوگا۔ فقط

عورت کی وکالت سے نکاح درست ہے

(سوال ۹۶) اگر زنی نے زنی رادر کردن نکاح خود یا شخصی وکیل کند و آں وکیل بعد ثبوت وکالت نفس موکلہ مذکورہ بہ شخص مذکور نکاح کرد نکاح درست شود یا نہ (الجواب) اگر حضور شاہدین ایجاب و قبول نکاح شود نکاح صحیح است الحاصل وکالت زن معتبر است۔ فقط

بذریعہ خط ایجاب و قبول سے نکاح کب درست ہوگا

(سوال ۹۷) فاطمہ ایک عاقلہ بالغہ نوجوان خواندہ لڑکی ہے۔ مسائل شرعی سے بھی واقفیت رکھتی ہے راجپوت قوم سے ہے جس کے یہاں اب تک یہ رسم ہندوانہ چلی آتی ہے کہ وہ ایک گوت میں رشتہ ناتہ نہیں کرتے لڑکی خود ایک لڑکے سے جو انہیں کے گوت میں ہے اپنا نکاح کرانا چاہتی ہے گویا برادری کی رو سے نکاح نہیں کر سکتی باقی دینی لحاظ سے لڑکا اس کا بالکل کفو ہے اب یہ لڑکی چاہتی ہے کہ میں پہلے اس کے ساتھ خفیہ نکاح کر لوں اور بعد میں اس کا اظہار کر دوں بعد میں والدین مجبور ہو کر نکاح کو مان لیں گے اب یہ لڑکی گاؤں کے گواہاں تو برائے نکاح نہیں کر سکتی کیونکہ پہلے ہی راز افشاء ہونے کا خوف ہے اس لئے لڑکی خود اپنے

(۱) و شرط حضور شاہدین مکلفین الخ سامعین قولہما معاً (الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب النکاح ص ۳۷۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱) ظفیر (۲) والمراد بالنکاح الفاسد النکاح الذی لم تجتمع شرائطه کتزوج الاحتین معاً والنکاح بغير شهود الخ یجب علی القاضی التفریق بینہما الخ فظاہرہ انہما لا یجدان وان النسب ثبت فیہ (البحر الرائق باب المہر ص ۱۸۱ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۱۶۹) ظفیر اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر ایجاب و قبول بغیر گواہ ہوا ہے تو گویا باطل و فاسد ہے مگر نسب ثابت ہوگا۔ ظفیر (۳) الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب النکاح ص ۳۷۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱ - ۱۲ ظفیر

ہاتھ سے اپنا مکمل حال اور ایجاب لکھ کر دیتی ہے کہ لڑکا کہیں دوسری جگہ جا کر گواہوں کے روبرو ایجاب پڑھ کر سنائے اور وہ قبول کرے اور اسی کاغذ پر لکھ دے آیا اس طور سے نکاح منعقد ہو جاوے گا یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں اگر مرد اس ایجاب مکتوب از جانب عورت کو دو گواہوں کے سامنے پڑھ کر سنا دیوے اور انہیں گواہوں کے سامنے قبول کرے تو نکاح منعقد ہو جاوے گا^(۱) اور ایک صورت جواز کی یہ ہے کہ وہ عورت اس مرد کو وکیل اپنے نکاح کا بنا دیوے یعنی یہ کہہ دے یا لکھ دے کہ میں نے تجھ کو اختیار دیا کہ اپنا نکاح مجھ سے کرے اور مرد روبرو دو گواہوں کے اس کو ظاہر کر کے انہیں گواہوں کے سامنے قبول کرے یا یہ کہہ دے کہ میں نے اس عورت سے اپنا نکاح کر لیا تب بھی نکاح منعقد ہو جاوے گا کذا فی الشامی^(۲) وغیرہ۔ اور چونکہ یہ نکاح کفو میں ہے لہذا اس کی صحت کے لئے اجازت اولیاء کی ضرورت نہیں ہے۔ کذا فی الدر المختار۔^(۳) فقط

دو تین آدمیوں کے سامنے عورت نے ایجاب لکھ کر بھیج دیا اور مرد نے خط پڑھ کر قبول کیا کیا حکم ہے؟

(سوال ۹۸) ایک عورت نے دو تین آدمیوں کے سامنے ایک شخص کو لکھ کر بھیج دیا کہ میں اپنی راضی سے بالعوض مہر شرعی تمہارے نکاح میں آچکی اس نے قبول کر لیا تو یہ نکاح ہو گیا یا نہیں؟

(الجواب) اس میں جواز نکاح کی صورت یہ لکھی ہے کہ جس مرد کو عورت نے ایسا لکھا ہے وہ دو گواہوں کے سامنے عورت کی تحریر کو سنا کر یہ کہے کہ میں نے قبول کیا غرض دو گواہوں کا ہونا اور اعادہ تحریر عورت کا کرنا اور اس کے بعد..... روبرو دو گواہ کے قبول کرنا شرط جواز ہے۔^(۴) فقط

دھوکہ سے تحریر کے ذریعہ نکاح ہوتا ہے یا نہیں؟

(سوال ۹۹) اگر کوئی شخص فریب سے عورت کے سامنے یہ لفظ لکھ کر پیش کرے اور کہے کہ یہ تحریر پڑھ ازوجنی معک پھر اس کے جواب میں خود کے زوجت معک یہ نکاح ہوا یا نہیں؟

(۱) وافاذا لمصنف ان انعقاد النکاح بکتاب احد ہما بشرط فیہ سماع الشاہدین فراءۃ الكتاب مع قول الآخر (البحر الرائق کتاب النکاح ص ۹۵ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۸۹) ظہیر

(۲) واذا اذنت المرأة للرجل ان یزوجها من نفسه فعقد بحضرة شاہدین جار (ہدایہ فصل فی الوکالة ص ۳۰۲ ج ۲) ظہیر (۳) فنقد نکاح حرۃ مکلفۃ بالرضا ولی الخ وله الاعتراض فی غیر الکفر (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الولی ص ۴۰۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۵) ظہیر

(۴) قال ینعقد النکاح بالکتاب کما ینعقد بالحطاب وصورته ان یکتب الیہا یخطبہا فاذا بلغها الكتاب احضرت الشہود وقراته علیہم وقالت زوجت نفسي منہ او تقول ان فلانا کتب الی یخطبني فاشہد والی زوجت نفسي منہ اما لو لم تقل بحضر تہم سوی زوجت نفسي من فلان لا ینعقد لان سماع الشطرين شرط صحة النکاح و باسماعہم الكتاب او التعبير عنه منها قد سمعوا الشطرين (رد المحتار کتاب النکاح مطلب التزوج بارسال کتاب ص ۳۶۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۲) ظہیر

(الجواب) ایسی صورت میں انعقاد نکاح میں اختلاف ہے^(۱) علاوہ بریں حضور شاہدین فائین شرط جواز ہے۔^(۲) فقط

جب دعا کے بہانے ایجاب کر لیا اس طرح کہ گواہ نہ تھے تو نکاح درست نہیں ہوا (سوال ۱۰۰) زید پڑھا لکھا اور درویش آدمی بحر کے مکان پر جایا آیا کرتا تھا اتفاق سے اس کا قصد حج بیت اللہ کا ہوا اس کی معیت میں خالد و ولید تھے وہ بحر کے مکان پر گیا دروازہ میں سے بحر کی زوجہ کو بلایا اور کہا کہ میرا قصور معاف کر دو میں حج کو جاتا ہوں بحر کی زوجہ نے کہا کہ تم نے ہمارا کیا قصور کیا ہے اس پر زید نے بہت اصرار کیا کہ ہمارا قصور معاف کر دو زیادہ اصرار کی وجہ سے زوجہ بحر نے کہا کہ معاف کیا اس کے بعد دختر بیوہ بحر کو آواز دی اور کہا کہ تم کچھ وظیفہ پڑھتی ہو اس نے کہا کہ نماز پڑھتی ہوں اور جو دعا آپ نے بتائی تھی وہ پڑھتی ہوں وہ کیا دعا ہے اس نے کہا کہ یہ ہے نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اس کے بعد زید نے کہا کہ یہ اور پڑھا کرو مقولہ یعنی دختر مذکورہ رب زدنی مولانا یارب زدنی مولانا جس وقت یہ الفاظ تعلیم کر دیئے تب بیرونی دروازے سے علاوہ خالد و ولید کے ایک عربی خواں کو بھی بلایا اس کا بیان ہے کہ یہ الفاظ تھے زوجہ جنی اللہ یا مولانا اس دختر سے یہ الفاظ صحیح ادا نہ ہوئے تو زید نے پھر بتلائے تب اس دختر نے زوجہ جنی اللہ یا مولانا کہا اور زید نے قبلت کہا ایسی حالت میں کہ دختر مذکور اور موجودین میں سوائے عربی خواں کے یہ جانتے ہیں کہ یہ درویش دعاء تعلیم کر رہے ہیں ان کو ہر گز خیال نہیں ہے کہ ایجاب و قبول ہو رہا ہے اور نہ ہم لوگ گواہ ہیں بلکہ وہ یہ جانتے ہیں کہ دعاء تعلیم ہو رہی ہے اور وہ دختر بھی یہی جان کر کلمات کہہ رہی ہے کہ میں دعا سیکھ رہی ہوں اس صورت میں کہ نہ عورت جانتی ہے کہ میں اپنا نکاح کرتی ہوں اور نہ گواہ جانتے ہیں کہ اس عورت کا نکاح ہو رہا ہے سوائے عربی خواں کے ایسی حالت میں زوجہ جنی اللہ یا مولانا کہنے سے ایجاب ہو جائے گا یا نہ اور نکاح زید کا دختر مذکورہ سے صحیح ہو گا یا نہیں نہ اس وقت مہر کا ذکر ہوا نہ اسکے بعد۔

(الجواب) اس صورت میں نکاح منعقد نہیں ہوا کیونکہ اس قدر جاننا عورت کا اور دو گواہوں کا ضروری ہے کہ ان الفاظ سے نکاح منعقد ہو جاتا ہے اور یہ نکاح کے الفاظ ہیں اور یہ مجلس نکاح ہے اگرچہ حقیقت معنی نہ جانتے ہوں چنانچہ شامی نے صائب در مختار کے اس قول کی تشریح میں لکھا ہے ولا يشترط العلم بمعنى الايجاب والقبول الخ . لكن قيد في الدر وعدم الاشتراط بما اذا علما ان هذا اللفظ ينعقد به النكاح اي وان لم يعلما حقيقة معناه^(۳) الخ فقط

(۱) قال في الفتح لو لقت المرأة زوجت نفسی بالعربية ولا تعلم معناه و قبل والشهود يعلمون ذلك اولا يعلمون صح كالطلاق وقيل لا كالبيع كذا في الخلاصة و مثل هذا في جانب الرجل اذا لقنه ولا يعلم معناه (رد المحتار كتاب النكاح ص ۳۶۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۵) ظفیر

(۲) و شرط سماع كل من العاقدین لفظ الآخر ليتحقق رضاهما و شرط حضور شاهدين حریین او حور و حریین الخ (ایضاً ص ۳۷۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱) ظفیر

(۳) رد المحتار كتاب النكاح ص ۲۶۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۵ - ۱۲ ظفیر

خط کے ذریعہ نکاح

(سوال ۱۰۱) زید نے اپنی لڑکی کو بکر کو دیا اور اس سے یہ کہا کہ میں نے اپنی لڑکی تم کو دی اس کے بعد زید نے بکر کو خط لکھا اور تین آدمیوں کے دستخط کرائے تو خط پر نکاح جائز ہو یا نہیں؟
(الجواب) اگر زید نے بکر کو خط اس مضمون کا بھیج دیا کہ میں نے اپنی دختر کا نکاح تم سے کیا اور مکتوب الیہ نے اس کے مضمون کو حاضرین کو سنایا اور قبول کیا تو نکاح منعقد ہو گیا۔ فقط

نکاح خط و کتبت کے ذریعہ

(سوال ۱۰۲) مثلاً ایک عورت نے ایک شخص کو لکھا کہ میں آپ سے نکاح کرنا چاہتی ہوں اتنے مہر پر آپ منظور کریں اور ادھر سے اس شخص نے اس کے جواب میں لکھا کہ مجھے منظور ہے اور وہ شخص دو شخصوں کے سامنے پڑھ کر اور اس کا جواب بھی ان کو سنا کر لکھ دیا تو کیا یہ نکاح ہو گیا مگر اس عورت نے خفیہ بلا دو شرعی گواہ کے خط لکھا ہو تو کیا یہ نکاح ہو جاوے گا یا ادھر سے بھی دو گواہ شرعی ہونے کی ضرورت ہوگی اور ان دونوں خطوں پر دونوں فریق کے گواہان کے دستخط بھی ہونے چاہئیں یا نہیں؟

(الجواب) شامی میں خط پر جواز نکاح کی یہ صورت لکھی ہے کہ مثلاً مرد عورت کو خط لکھے کہ میں تجھ سے نکاح کرتا ہوں اور عورت دو گواہوں کو بلا کر ان کے سامنے اس خط کو پڑھے اور کہہ دے کہ میں نے اپنا نکاح اس سے کیا الخ اس صورت کے موافق یہ بھی جائز ہے کہ عورت مرد کو خط لکھے اور مرد دو گواہوں کے سامنے اس کا خط پڑھے اور یہ کہہ دے کہ میں نے اس عورت سے نکاح کیا غرض یہ کہ اگر دو گواہوں کے سامنے شوہر نے اس خط کو پڑھ دیا اور قبول کر لیا تو نکاح ہو گیا۔^(۱) فقط

مذکورہ تحریر سے نکاح نہیں ہوا

(سوال ۱۰۳) ایک دختر ۱۸ سالہ نے اپنا عقد خلاف مرضی والدین اس طریقہ سے کیا ہے کہ جس سے وہ نکاح کرنا چاہتی تھی اس کو یہ تحریر لکھی کہ میں بہ صحت و ثبات عقل بلا اکراہ و اجبار برضائے خود اپنے نفس کو بالعوض پانچ سو روپے دین مہر مؤجل کے تمہاری زوجیت میں دیتی ہوں اور چھ گواہوں کے نام بھی یہ تحریر بھیج دی اس صورت میں نکاح منعقد ہو جاتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) صورت جواز نکاح بذریعہ تحریر شامی میں فتح القدیر سے یہ نقل کی ہے کہ اگر کسی مرد نے عورت کو لکھا کہ مجھ سے نکاح کر لو اور اس عورت نے گواہوں کو بلا کر ان سے کہا کہ فلاں شخص مجھ سے نکاح

(۱) یعتقد النکاح بالکتاب کما یعتقد بالخطاب و صورته ان یکتب الیہا یخطبہا فاذا بلغها الكتاب احضرت الشهود و قراته علیہم و قالت زوجت نفسی منه او تقول ان فلانا کتب الی یخطبہ فاشہد وانی زوجت نفسی منه اما لو لم نقل بحضورہم سوی زوجت نفسی من فلان لا یعتقد لان سماع الشطرنین شرط صحة النکاح سماعہم الكتاب او التعبير عنه منہا (رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۲ مطلب التزوج بارسال کتاب) ظفیر مفتاحی

کرنا چاہتا ہے تو تم گواہ رہو کہ میں نے اس سے اپنا نکاح کر لیا ہے تو اس صورت میں نکاح منعقد ہو جاوے گا اور اگر عورت نے گواہوں کے سامنے مرد کی طرف سے کچھ کلام نقل نہ کی اور صرف یہ لکھا اور کہا کہ میں نے اپنا نکاح فلاں شخص سے کیا تو نکاح منعقد نہ ہوگا البتہ اگر عورت مرد کو یہ لکھے کہ تم مجھ سے اپنا نکاح کر لو اس پر مرد نے دو گواہوں کے سامنے عورت کے اس پیغام کو نقل کر کے کہا کہ تم گواہ رہو میں نے اس عورت سے اپنا نکاح کر لیا تو نکاح منعقد ہو جاوے گا الغرض جواز نکاح کے لئے اس صورت میں ضروری ہے کہ مرد رو برو گواہوں کے یہ نقل کرے کہ فلاں نے مجھ کو لکھا ہے اور وہ مجھ سے نکاح کرنا چاہتی ہے پس تم گواہ رہو کہ میں نے اس عورت سے نکاح کر لیا اور قبول کر لیا اس طرح اگر کیا جاوے گا تو نکاح منعقد ہو جاوے گا۔ شامی^(۱) فقط (صورت مسئلہ میں نکاح درست نہیں ہوا۔ ظفیر)

جب گواہوں کا ایجاب و قبول کو سننا محتمل ہے تو دوبارہ نکاح کیا جاوے (سوال ۱۰۴) عمرو کہتا ہے کہ میری مناکحت اس طرح ہوئی تھی کہ میری منکوحہ کا چچا ولی مع دو شاہدوں کے ان کے پاس جا کر اجازت لے آیا مجلس نکاح میں آ کر میرے کان میں آہستہ سے ایجاب کیا میں نے بھی آہستہ سے قبول کیا اور مجھے یقین ہے کہ یہ الفاظ ایجاب و قبول کے ہم عاقدین کے سوا کسی نے بھی نہیں سنے ہوں گے اس صورت میں نکاح فسخ کر کے تجدید نکاح کیا جاوے یا کیا کرنا چاہیے اگر وجوب فسخ دیانتہ ہے تو جو حقوق عباد عدم توریث اور مہر مثل وغیرہ فسخ پر قضاء مرتب ہوتے ہیں اس پر بھی مرتب ہوں گے یا نہیں؟

(الجواب) یہ ظاہر ہے کہ سننا اور نہ سننا شاہدین کا ایجاب و قبول کو محتمل ہو گیا پس تجدید نکاح بلا فسخ نکاح کر لیا جاوے تجدید نکاح احتیاط کے لئے پہلے نکاح کو فسخ کرنے کی ضرورت نہیں ہے جیسا کہ کفر محتمل میں فقہاء نے تصریح کی ہے کہ تجدید نکاح مہر جدید کر لی جاوے اور عدم توریث وغیرہ امور اس پر مرتب نہ ہوں گے اور مہر پہلا بھی لازم ہوگا اور دوسرا بھی۔^(۲) فقط

صرف ایک گواہ کی موجودگی میں نکاح درست نہیں ہے (سوال ۱۰۵) اگر پدر نفس دختر نابالغہ خود بہ پسر شخص بہ نکاح بدہد آن شخص برائے پسر قبول کند گواہ صرف ملا صاحب دارد آن نکاح راجح حکم است

(الجواب) اگر آں پسر ہم نابالغ است نکاح منعقد نہ شد کہ صرف یک گواہ ملا صاحب باقی ماند البتہ اگر پسر

(۱) قوله فتح فانه قال ينعقد النكاح بالكتاب كما ينعقد بالخطاب و صورته ان يكتب اليها بخطها فاذا بلغها الكتاب حضرت الشهود قراته عليهم وقالت زوجت نفسي منه او تقول ان فلانا كتب الي بخطني فاشهد والى زوجت نفسي منه اما لو لم تقل بحضورهم سوى زوجت نفسي من فلان لا ينعقد لان سماع الشطرين شرط صحة النكاح (رد المختار كتاب النكاح مطلب الزوج بارسال كتاب ص ۳۶۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۲) ظفیر

(۲) و شرط حضور شاهدين حرين او حرو حرتين مكلفين سامعين قولهما معا على الاصح (الدر المختار على هامش رد المختار كتاب النكاح ص ۳۷۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱) ظفیر

بالغ باشد تعبیر پدرش باور اجماع شود و پدر ہم گواہ متصور شود پس نکاح منعقد شود۔ کما صرح به الفقهاء^(۱) فقط

بیوہ کا نکاح ایک مولوی صاحب نے دو عورتوں کی موجودگی میں ایک مرد سے کر دیا کیا حکم ہے؟

(سوال ۱۰۶) ایک مولوی صاحب نے ایک بیوہ بالغہ سے اذن لیکر رو برو گواہوں کے، یعنی دو عورتوں کے اس کا نکاح ایک مرد سے کر دیا یہ نکاح صحیح ہوا یا نہیں؟

(الجواب) اگر وہ بیوہ عورت اس مجلس نکاح میں موجود تھی تو وہ مولوی صاحب نکاح خواں گواہ سمجھے جاویں گے اور دو عورتیں مل کر ایک مرد اور یہ مولوی گواہ نکاح کے ہو جاویں گے اور ان کا نکاح منعقد ہو جاوے گا۔ کما فی الدر المختار ولو زوج بنته البالغة العاقلة بمحضر شاهد جاز ان كانت ابنته حاضرة لانها تجعل عاقدة والا لا۔ الاصل ان الامر متى حضر جعل مباشراً^(۲) الخ در مختار فقط

ولی کی اجازت لیتے وقت گواہ بنانا ضروری نہیں لہذا نکاح ہو گیا

(سوال ۱۰۷) زید نے اپنی لڑکی باکرہ بالغہ سے تنہا کہا کہ میں تیرا نکاح محمود سے کرتا ہوں، زید کی لڑکی شکر چپ رہی بعد میں زید نے مجمع عام میں آ کر بحر سے کہا کہ میری لڑکی کا نکاح محمود سے پڑھ دے اور اس قدر مہر مقرر کر دے بحر نے خطبہ پڑھ کر محمود سے کہا کہ زید نے اپنی لڑکی کا معاوضہ ڈیڑھ سو روپے کے تجھ سے نکاح کیا محمود نے کہا قبول کیا میں نے اور بحر نے عقد کے وقت زید کی لڑکی کا نام اس وجہ سے نہیں لیا کہ زید کے صرف ایک ہی لڑکی ہے تو صورت مسئولہ میں زید کی لڑکی کا نکاح محمود سے صحیح ہے یا نہیں اور اجازت لینے کے وقت اپنی لڑکی سے زید کا شہادت کو ترک کرنا یعنی دو گواہوں کو اپنے ہمراہ نہ لے جانا یا عقد کے وقت بحر کا ایجاب میں زید کی لڑکی کا نام نہ لینا نکاح میں فساد ڈالتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) نکاح محمود کا اس صورت میں زید کی دختر سے صحیح ہو گیا کیونکہ ولی کی لڑکی سے اجازت لینے کے وقت اشہاد ضروری نہیں ہے۔^(۳) صرف ایجاب و قبول کا سننا دو گواہوں کا شرط ہے۔ کما فی الدر المختار

(۱) ولو زوج بنته البالغة العاقلة بمحضر شاهد واحد جاز ان كانت ابنته حاضرة (در مختار) قيد بالبالغة لانها لو كانت صغيرة لا يكون الولی شاهد الان العقد لا يمكن نقله اليها بحر (رد المختار كتاب النكاح ص ۳۷۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۵) ظفیر - سوال کا ماضی یہ بیچہ ایک شخص نے اپنی نابالغہ لڑکی کا نکاح ایک دوسرے شخص کے لڑکے سے کیا مگر اس طرح کہ اس مجلس میں لڑکے کے والد کے سوا صرف ایک قاضی صاحب تھے اور کوئی نہ تھا جواب کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ نکاح جائز نہیں ہوا اس لئے کہ صرف ایک گواہ تھا البتہ اگر لڑکا بالغ ہوتا تو نکاح اس صورت میں درست ہو جاتا۔ ظفیر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المختار كتاب النكاح ص ۳۷۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۵ - ۱۲ ظفیر

(۳) ولا يشترط الاشهاد علی التوكيل (البحر الرائق كتاب النكاح ص ۹۵ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۸۹) فان استاذنها هو ای الولی هو السنة او وكيله او رسوله او زوجها وليها الخ فسكت عن رده مختارة او ضحكت غير مستهزئة او تبسمت او بكت بلا صوت الخ فهو اذن ای توكيل فی الاول (در مختار) ای فیما استاذنها قبل العقد حتی لو قالت بعد ذلك لا ارضی ولم يعلم به الولی فزوجها صح (رد المختار باب الولی ص ۱۱۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۸) ظفیر

و شرط حضور شاهدین الخ سامعین قولہما معاً فہمین انه نکاح^(۱) اور جب کہ زید کے صرف ایک دختر ہے تو جہالت مرتفع ہے اور یہ امر جواز نکاح کے لئے کافی ہے جیسا کہ رد المحتار شامی میں بہ شرح قول ماتن ولا المنکوحۃ مجهولۃ مذکور ہے فلو زوج بنتہ منہ ولہ بنتان لا یصح الا اذا کانت احداہما متزوجة فینصرف الی الفارغة^(۲) الخ فقط

بالغہ عورت موجود تھی اور اس کا نکاح صرف اس کے باپ کی موجودگی میں قاضی نے پڑھا دیا تو نکاح ہو گیا

(سوال ۱۰۸) مسماۃ بجو کا نکاح علی زماں سے کیا گیا ہے جس میں مندرجہ ذیل وجوہات ہیں فریقین کے رہائشی مکانوں کے درمیان دس قدم کا فاصلہ ہے یوقت نکاح علی زماں کی والدہ اور مسمیٰ مہندہ گواہ تھے اور ایک قاضی صاحب۔ مہر کا نام تک نہیں لیا گیا قاضی کو نکاح خوانی بھی نہیں دی وکیل کوئی نہیں تھا فریقین بالغ تھے نکاح کو عرصہ چھ سال ہوا آج تک آبا نہیں ہوئے نہ مسماۃ کو روٹی کپڑا دیا یہاں کے علماء اس نکاح کو فاسد کہتے ہیں آیا نکاح صحیح ہو یا نہیں؟

(الجواب) اگر مسماۃ بجو بالغہ بھی مجلس نکاح میں موجود تھی تو قاضی صاحب پہلے گواہ شمار ہو کر نکاح صحیح ہو جاوے گا اصل یہ ہے کہ نکاح کے وقت دو گواہوں کا ہونا شرط ہے جو کہ ایجاب و قبول کو سنیں اور اگر ایک مرد اور دو عورتیں گواہ ہوں تب بھی نکاح منعقد ہو جاتا ہے^(۳) اور یہ بھی مسئلہ ہے کہ اگر لڑکی بالغہ ہو اور اس نے نکاح خواں کو اجازت نکاح کی دی اور اس نے روبرو ایک مرد یا دو عورتوں کے نکاح پڑھا دیا تو نکاح منعقد ہو جاتا ہے کیونکہ وہ نکاح خواں بھی گواہ شمار ہو جاتا ہے جیسا کہ در مختار میں ہے ولو زوج بنتہ البالغۃ العاقلۃ بمحضر شاهد واحد جاز ان کانت ابنتہ حاضرة لانہا تجعل عاقدۃ^(۴) الخ اور مہر کا ذکر نہ ہو تو نکاح منعقد ہو جاتا ہے اور مہر مثل لازم آتا ہے^(۵) اور نکاح خواں کو نکاح خوانی نہ دینا وکیل نہ ہونا کچھ خلل انداز انعقاد نکاح میں نہیں ہے اور ایک جگہ زوجین کا نہ رہنا یا نان و نفقہ نہ دینا موجب فسخ نکاح نہیں ہے، لیکن شوہر اگر حقوق زوجہ ادا نہ کرے یا نفقہ نہ دیوے تو عاصی ہے اور نفقہ اس کے ذمہ لازم ہے۔^(۶) فقط

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱ - ۱۲ ظفیر

(۲) رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۵ - ۱۲ ظفیر

(۳) و شرط حضور شاهدین حرین او حرو حرین مکلفین سامعین قولہما معاً (الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۳ - ۱۲ ظفیر

(۴) رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۷ ج ۲ - ط. س. ج ۳ ص ۲۳ - ۱۲ ظفیر

(۵) وان لم یسمہ او نفاه فلہا مہر مثلہا ان وطئ او مات عنہا لما روی فی السنن والجامع الترمذی عن عبد اللہ بن مسعود فی رجل تزوج امراة فمات عنها ولم یدخل بہا ولم یفرض لہا الصداق فقال لہا الصداق کاملاً الخ (البحر الرائق باب المہر ص ۱۵۶ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۱۴۶) ظفیر

(۶) فجب (النفقة) للزوجة بنکاح صحیح علی زوجها (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب النفقة ص ۸۸۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۷۲) ظفیر

عورت مرد کو وکیل بنادے کہ اپنے ساتھ نکاح کر لو تو اس کے کرنے سے نکاح ہو لیا نہیں؟
(سوال ۱۰۹) مسماۃ زینب چاہتی ہے کہ میرا نکاح عمر کے ساتھ ہو جائے مگر خوف کی وجہ سے عمر کو بلا کر گھر پر نہیں کر سکتی لہذا عمر ہی کو اپنا وکیل مقرر کر دے وہ اپنا نکاح زینب سے کر لے دے درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس طریق سے نکاح کرنا جائز اور صحیح ہے زینب و عمر کا نکاح اس طور سے منعقد ہو جاوے گا۔
در مختار میں ہے و یتولی طرفی النکاح واحد بايجاب يقوم مقام القبول فی خمس صور کان کان ولیا او وکیلا من الجانبین او اصیلا من جانب و وکیلا او ولیا من اخر او ولیا من جانب و وکیلا من اخر^(۱) فقط

مشروط نکاح درست ہے اگرچہ شرط پوری نہ کرے

(سوال ۱۱۰) کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ عمر نے زید سے درخواست کی کہ تو اپنی لڑکی کا نکاح مجھ سے کر دے میں ہمیشہ تیری خدمت میں رہوں گا اور کسی امر میں نافرمانی نہ کروں گا زید نے اس کے جواب میں کہا کہ میری شرطیں یہ ہیں کہ تو اپنی جائے قیام کو چھوڑ کر میرے پاس رہے میرے خلاف نہ ہو اور اتنے میرے گھر کے آدمی وہاں رہیں اور ان کے خرچ کا متکفل ہو اور نکاح کے معاملہ کو فاش نہ کرے تو میں اس وقت تیرا نکاح کئے دیتا ہوں اور پھر جب میرے گھر کے آدمی آجائیں ان کی رضا مندی لیکر تیرا دستور کے موافق پھر نکاح پڑھا کر رخصت کر دوں گامیہ کہہ کر محض اس کے اطمینان کے لئے دو آدمیوں کے سامنے ایجاب و قبول کر لیا یعنی نابالغ کی طرف سے زید نے خود ولی کی صورت نکاح کر دیا اس کے بعد جب گھر کے آدمی زید کے آگئے تو نہ تو دختر کی ماں یعنی زید کی بیوی رضا مند ہوئی نہ عمر نے شرائط مذکورہ میں سے کوئی شرط پوری کی یعنی نکاح کاراز بھی فاش کر دیا اور اپنی جائے مسکونہ چھوڑ کر زید کے پاس بھی نہ رہا اور اس کے خرچ کا متکفل بھی نہ ہوا اور باوجود اس کے اب مصر ہے کہ میری بیوی کو رخصت کر دو اس صورت میں شرائط مذکورہ کا لحاظ ہو کر نکاح ناجائز قرار دیا جاوے گا یا یہ نکاح جائز قرار دیکر شرائط کا بالکل لحاظ نہ کیا جاوے گا؟

(الجواب) اس صورت میں نکاح ہو گیا شرائط کے پورا نہ کرنے سے نکاح میں فرق نہیں آیا اگرچہ شوہر کو دیانتہ پورا کرنا شرائط کا ضروری تھا مگر پورا نہ کرنے سے نکاح میں کچھ فرق نہیں آتا۔^(۲) فقط واللہ تعالیٰ اعلم
کتبہ مفتی مدرسہ ہند

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار مطلب فی النکاح ص ۴۴۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۹۵ - ۱۲ ظفیر

(۲) وللولی نکاح الصغیر والصغیرۃ جبراً (الدر المختار) ص ۱۹۲ ج ۱ ط. س. ج ۳ ص ۶۵ باب الولی ولا یشیت فی النکاح خیار الرویۃ باعیب والسرط (المرسل) حتی انه اذا فعل ذلك فالنکاح جائز والشرط باطل الخ (عالمگیری مصری ص ۲۵۵ ج ۱ ط. س. ج ۱ ص ۲۷۳) ظفیر

ایک مرد اور دو عورت کی موجودگی میں نکاح ہو جاتا ہے

(سوال ۱۱۱) ایک شخص کا ایک طوائف سے ایک سال تک ناجائز تعلق رہا بعد میں ایک مرد معمر پر ہیزگار نے ان دونوں کا نکاح بلا موجودگی وکیل و گواہ کے کر دیا عورت مکان کے اندر موجود تھی اس کے پاس اس کی ماں اور بہن اور ان معمر شخص کی عورت اور وہ مرد معمر موجود تھے تو یہ نکاح صحیح ہو یا نہیں؟

(الجواب) نکاح میں شرط ہے کہ دو گواہ ایجاب و قبول کے سننے والے یا ایک مرد اور دو عورتیں ایجاب و قبول کی سننے والی موجود ہوں^(۱) پس اس صورت میں ایک مرد معمر اور ان کی زوجہ اور دو عورتیں اور بھی موجود تھیں لہذا اگر طوائف مذکور نے اس مرد معمر کو وکیل اپنے نکاح کا بنا دیا تھا اور اس نے شوہر سے قبول کر لیا اور ایک مرد معمر اور دو عورتوں نے سن لیا تو نکاح شرعاً صحیح و منعقد ہو گیا۔ در مختار وغیرہ^(۲) فقط

لڑکی کی موجودگی میں ایجاب و قبول ہوا اور باپ کا نام نہیں لیا گیا تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۱۱۲) دولہا و دلہن کی طرف سے لوگوں نے حاضر ہو کر دلہن سے کہا کہ بعض دو سو روپے مر زید کو قبول کیا ہندہ نے کہا میں نے قبول کیا حالانکہ وکیل نے دولہا کے باپ کا نام نہیں لیا اس صورت میں نکاح درست ہو گیا نہیں؟

(الجواب) دولہا اگر حاضر مجلس نکاح ہے اور اس نے خود قبول کیا ہے تو اس کے باپ کا نام معلوم ہونے کی ضرورت نہیں ہے^(۳) اور اگر مجلس نکاح میں موجودہ نہ ہو لیکن گواہ وغیرہ اور دلہن اس کو جانتی ہو تب بھی نکاح صحیح ہو گیا۔^(۴) فقط

عبدالرحمن کی جگہ رحمن کی لڑکی کہا تو نکاح ہو یا نہیں؟

(سوال ۱۱۳) عبدالرحیم کسی کا نام ہے یا عبدالرحمن اور عبداللہ اگر تنہا رحمان یا رحیم کہا جائے اور نکاح کے وقت یہ لفظ کہے جاویں کہ رحمان کا لڑکا رحیم کی لڑکی اتنے مہر کے بالعوض اس میں نکاح ہو جاتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں نکاح ہو جاتا ہے^(۵) اور بہتر یہ ہے کہ نام پورا لے اگرچہ بوجہ عرف کے گناہ اس کو نہیں ہوا۔ فقط

(۱) و شرط حضور شاہدین حرین او حر و حرثین مکلفین سامعین معاً (الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱) ظفیر

(۲) والوکیل شاہد ان حضر موکلہ کالولی ان حضرت مولیٰ بالغہ ولانہ لا فرق بین ان یکون المأمور رجلاً او امرأة فان کان رجلاً اشترط ان یکون معہ رجل اخر او امرأتان وان کان امرأة اشترط ان یکون معہا رجلاً او رجل وامرأة (البحر الرائق کتاب النکاح ص ۹۸ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۹ ظفیر)

(۳) ینعقد بايجاب من احدهما و قبول من الآخر الخ کزوجت نفسی الخ و یقول الآخر تزوجت (الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۹) ظفیر

(۴) ان کانت غائبہ ولم یسمعوا کلامہا بان عقد وکیلہا فان کان الشہود یعرفونہا کفی ذکر اسمہا اذا علموا انه ارادھا (رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۲)

(۵) لان المقصود من التسمیة التعریف وقد حصل (رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۲) ظفیر

ولد الزنا لڑکی کے نکاح کی کیا صورت ہے؟

(سوال ۱۱۴) ایک ہندو نے ایک مسلمان عورت کو رکھا اس سے کوئی اولاد ہوئی بعد بلوغ اس نے ایک لڑکی کی شادی کسی ایک مسلمان سے کی نکاح کے وقت لڑکی سے اجازت لینے کے بعد ایجاب و قبول کے وقت یہ کہا گیا کہ شیوپر شاد کی لڑکی مسماۃ فلاں اس سے نکاح میں کچھ خرابی تو نہیں ہوتی عاجز کا یہ خیال ہے کہ ایسی صورت میں اگر نام لیا جائے تو ماں کا بعد نکاح لوگوں کو کھانے کی دعوت دی گئی اس پر یہ اعتراض ہوا کہ اجرت زانیہ حرام ہے اس لئے دعوت کھانا درست نہیں اس پر ہندو مذکور نے یہ کہا کہ میں دعوت دیتا ہوں اس کی ماں سے کوئی مطلب نہیں تب شرکاء جلسہ نے یہ خیال کر کے کہ ہندو کی دعوت درست ہے قبول کر لیا۔ یہ کھانا شرعاً درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) یہ صحیح ہے کہ ولد الزنا کا نسب ماں سے ثابت ہوتا ہے اور وہ اولاد ماں کی طرف منسوب ہوتی ہے لہذا ایسی صورت میں ماں کا نام لینا چاہیے لیکن اگر گواہان نکاح اس کو جانتے ہیں کہ فلاں لڑکی مراد ہے تو اس کا نکاح بہ صورت مذکورہ صحیح ہو جاوے گا لما فی الشامی و ظاہرہ انہا لو جرت المقدمات ای مقدمات الخطبة علی معینۃ و تمیزت عند الشہود ایضاً یصح العقد وہی واقعة الفتوی لان المقصود نفی الجہالۃ و ذلك حاصل تبعینہا عند العاقدین والشہود وان لم یصرح باسمہا کما اذا كانت احدہما متزوجة ویؤیدہ ماسیاتی من انہا لو كانت غائبة وزوجہا وکیلہا فان عرفہا الشہود اعلموا انہ ارادہا کفی ذکر اسمہا والا لا بد من ذکر الاب والجد ایضاً^(۱) الخ اور کھانا کھانا ہندو کی دعوت کا جائز ہے لہذا کھانا صورت مسئلہ میں جائز ہے^(۲) اگرچہ مقتداؤں کے لئے شرکت ایسی مجالس میں مناسب نہیں ہے۔

جس کا نکاح کر رہا تھا نام اس کی بہن کا لیا تو نکاح ہو یا نہیں

(سوال ۱۱۵) مسماۃ حکیم بیوہ بالغہ نے اپنے نکاح کا اذن اپنی زبان سے دو گواہوں کے روبرو دیدیا لیکن قاضی صاحب نے سوا حکیم کے بجائے اس کی چھوٹی بہن سلیم کا نام لیکر ایجاب و قبول کرادیا۔ نکاح صحیح ہو یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں حکیم کا نکاح صحیح نہیں ہوا^(۳) اور سلیم اگر بالغہ ہے تو اس کا نکاح اس کی اجازت پر موقوف ہے اور جو نابالغہ ہے تو اس کی ولی کی اجازت پر موقوف رہا۔^(۴) فقط

(۱) رد المحتار کتاب النکاح تحت قول المائن ولا المنکوحۃ مجہولۃ ص ۳۶۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۵ ظفر
(۲) ولا باس بالذہاب الی ضیافۃ اہل الذمۃ (عالمگیری کتاب الکراہۃ الباب الرابع عشر ص ۳۴۷ ج ۵ ط. ماجدیہ
ج ۱ ص ۳۷۷ ظفر (۳) غلط وکیلہا بالنکاح فی اسم ایہا بغير حضورہا لم یصح للجہالۃ وکذا لو غلط فی اسم بنتہ الخ ولو لہ بنتان اراد ترویج الکبری فغلط فسمیہا باسم الصغری صح للصغری (الدر المختار علی هامش رد المحتار
کتاب النکاح ص ۳۷۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۶ ظفر (۴) کل عقد صدر من الفضولی ولہ قابل یقبل سواء کان القابل فضولیاً اخر و وکیلا او صیلاً انعقد موقوفاً (عالمگیری کتاب النکاح باب سادس ص ۲۹۹ ج ۱ ط. ماجدیہ
ج ۱ ص ۲۹۹ ظفر

جب ولدیت اور عرفی نام درست ہے تو نکاح جائز ہے خواہ اصلی نام میں غلطی ہو جائے
(سوال ۱۱۶) خالد کا نکاح مسماۃ حیاۃ النساء عرف رضیہ بیگم بنت زید پردہ نشین سے قرار پایا حسب
قاعدہ گواہان واسطے حصول اجازت واذن پاس مسماۃ مذکور کے گئے اور بعد حصول اجازت گواہان نے روبرو
قاضی مجلس عام شہادت اس صورت سے ادا کی کہ سعادت النساء بیگم عرف رضیہ بیگم بنت زید نے اپنے نکاح
کا اختیار عمر وکیل کو دیا چنانچہ قاضی نے باجائز عمر وکیل بتعدادی مہر مثل خالد کے ساتھ نکاح پڑھا دیا آیا
نکاح مسماۃ مذکورہ خالد مذکور کے ساتھ صحیح ہو لیا یا اطل کیونکہ گواہان نے حیاۃ النساء بیگم عرف رضیہ بیگم بنت
زید کی غلطی سے سعادت النساء بیگم عرف رضیہ بیگم بنت زید شہادت میں ادا کیا اول یہ کہ سعادت النساء بیگم کی
ولدیت زید نہیں ہے دوئم سعادت النساء کا عرف رضیہ بیگم نہیں ہے ایسی غلطی سے نکاح منعقد ہو لیا نہیں؟
(الجواب) نام معروف جو کہ رضیہ بیگم ہے چونکہ وہ صحیح لیا گیا اور نیز رضیہ بیگم کا دختر زید ہونا بھی صحیح ہے
اس لئے اس صورت میں نکاح منعقد ہو گیا کیونکہ غلطی نام غیر معروف میں ہوئی ہے اور نام معروف میں
غلطی نہیں ہوئی اور جب کہ عرف اس کا رضیہ بیگم ہے تو گویا نام معروف یہی ہے اور اس کی ولدیت بھی صحیح
بیان کی گئی ہے لہذا یہ نکاح صحیح ہے کیونکہ مقصود رفع جہالت ہے اور وہ حاصل ہے۔^(۱) فقط

رفیقن کے بجائے رفاقن کے نام سے نکاح ہوا کیا حکم ہے؟

(سوال ۱۱۷) ایک لڑکی کا نکاح اس کے باپ کے گھر ہوا نکاح خواں نے لڑکی کا نام رفیقن کے بجائے
رفا قن لیا اور رفا قن نام کی کوئی عورت اس مکان میں موجود نہیں اس وجہ سے نام قاضی کے رجسٹر میں غلط
درج ہو گیا اس صورت میں رفیقن کا نکاح ہو گیا یا نہیں؟

(الجواب) رجسٹر میں نام لکھے جانے کا اعتبار نہیں رجسٹر میں نام غلط درج ہونے سے نکاح میں کوئی فرق
نہیں ہوتا شرعاً اس امر کا اعتبار ہے کہ نکاح خواں نے بوقت عقد کیا نام لیا اگر اس وقت صحیح نام لیا تھا تو نکاح
منعقد ہو گیا ورنہ نہیں۔ کما فی الدر المختار غلط وکیلہا بالنکاح فی اسم ابیہا بغير حضور ہا لم
یصح للجهالة و کذا لو غلط فی اسم بنتہ الا اذا كانت حاضرة او اشار اليہا فیصح و فی الشامی
و کذا یقال فیما لو غلط فی اسمہا^(۲) الخ ان عبارات سے واضح ہوا کہ غلط نام لینے سے نکاح مذکور

(۱) ویدکر اسمہا واسم ابیہا وجدھا ولو کان الشہود یعرفونہا وہی غائبۃ ف ذکر الزوج اسمہا لا غیر و عرف الشہود الہ
اراد بہ المرأة التي یعرفونہا جاز النکاح (عالمگیری کشوری کتاب النکاح ص ۲۷۷ ج ۲ ط. ما جدیدہ ج ۱ ص ۲۶۸)
قال فی البحر وانکانت غائبۃ ولم یسمعوا کلامہا بان عقد لہا وکیلہا فان کان الشہود یعرفونہا کفی ذکر
سمہا اذا علموا انه ارادھا (رد المختار کتاب النکاح ص ۳۷۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۲) ظفیر

(۲) رد المختار کتاب النکاح ص ۳۷۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۶ - ۱۲ ظفیر - خاکسار مرتب کے خیال میں نکاح ہو گیا
اس لئے کہ حسب قاعدہ باپ کا نام لیا ہی گیا ہو گا اور رفا قن کی نام کی دوسری لڑکی نہیں تھی اس لئے رفیقن کو رفا قن کہہ دینے سے کوئی خاص
فرق نہ ہو بالخصوص جب کہ عوام میں نام کی یہ معمولی تبدیلی عموماً ہوتی رہتی ہے پھر گواہوں اور اہل مجلس میں یہ مسلم تھا کہ رفا قن سے
رفیقن ہی مراد ہے وہاں چھی طرح جان رہے ہوں گے۔ لان المقصود نفی الجهالة وذلك حاصل بتعینہا عند العاقدین والشہود
رد المختار کتاب النکاح ص ۳۶۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۲) ظفیر

نہیں ہوا یعنی رفیقین کا نکاح نہیں البتہ اگر سامنے ہوتی اور اشارہ بوقت نکاح اس کی طرف ہوتا مثلاً اس طرح کہ اس عورت کے ساتھ جو سامنے بیٹھی ہے تیرا نکاح کیا گیا تو نکاح ہو جاتا لیکن اگر منکوحہ سامنے نہ ہو بلکہ اندر گھر کے ہو اور نام غلط لیا گیا تو نکاح نہیں ہوا۔ فقط (دوبارہ نکاح پڑھایا جائے۔ ظفیر)

صورت مسئلہ میں نکاح باپ سے ہو لیا بیٹے سے!

(سوال ۱۱۸) زید کا نکاح بچہ ساڑھے تین سال مسماۃ ہندہ سے جس کی عمر گیارہ سال کی تھی ہوا جس کو تخمیناً عرصہ آٹھ سال کا ہوا چونکہ زید بچہ تھا جب نکاح کے وقت جلسہ میں لایا گیا تو وہ رونے لگا قاضی صاحب نے اس کے باپ بحر سے کہا کہ تم الفاظ ایجاب و قبول اپنی زبان سے ادا کر دو یہ تو صرف ضابطہ پر ہی ہے جب یہ دونوں زید و ہندہ بالغ ہوں گے تو ان کا نکاح اس وقت ہوگا پس قاضی صاحب نے حسب قاعدہ خطبہ پڑھنے کے بعد بحر سے کہا کہ مسماۃ فلاں بیٹی فلاں کو اس قدر زر مہر پر میں نے تیرے عقد نکاح میں دیا تو نے اس کو قبول کیا؟ بحر نے اس کے جواب میں صرف یہ لفظ کہ میں نے قبول کیا تین بار ادا کئے اس صورت میں مسماۃ ہندہ کا نکاح کس کے ساتھ ہوا؟

(الجواب) اس صورت میں حسب تصریحات فقہاء نکاح ہندہ کا بحر کے ساتھ منعقد ہو گیا زید کے ساتھ منعقد نہیں ہوا قاضی خواں اگر یہ کہتا کہ میں نے ولی ہندہ کی طرف سے وکیل ہو کر ہندہ کا نکاح تیرے بیٹے زید سے کیا اس پر بحر یہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے بیٹے زید کے لئے قبول کیا تو نکاح زید سے ہو جاتا بر خلاف اس صورت کے جو واقع ہے اس میں نکاح ہندہ کا بحر کے ساتھ ہو گیا۔ قال فی الشامی و نظیر هذا ما فی البحر عن الظہیریۃ لو قال ابو الصغیرۃ لابی الصغیر زوجت ابنتی ولم یزد علیہ شیئاً فقال ابو الصغیر قبلت یقع النکاح للاب هو الصحیح و یجب ان یحتاط فیہ فیقول قبلت لابنہ لا بنی اہ وقال فی الفتح بعد ان ذکر المسئلۃ بالفارسیۃ یجوز النکاح علی الاب وان جرى بینہما مقلدات النکاح لابن ہو المختار لان الاب اضافہ الی نفسه^(۱) الخ فقط

فاسد شرط کے ساتھ بھی نکاح ہو جاتا ہے

(سوال ۱۱۹) کسی شرط پر اگر نکاح کیا جائے تو ہو جاتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) کسی شرط کے ساتھ نکاح کرنے سے نکاح ہو جاتا ہے اور شرط لغو ہو جاتی ہے۔^(۲) فقط

(۱) رد المختار للشامی کتاب النکاح ص ۳۷۸ ج ۲ تحت قوله ولوله بنتان ط. س. ج ۳ ص ۲۶ - ۱۲ ظفیر
(۲) و لكن لا یبطل النکاح بالشرط الفاسد و اما یبطل الشرط (الدر المختار علی هامش رد المختار ص ۴۰۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۳) ۱۲ ظفیر

جان بوجھ کر باپ کا نام غلط بتایا جائے تو نکاح ہو گیا نہیں

(سوال ۱۲۰) بوقت نکاح عمرو نے بوجہ عار حبیبہ کے والد کے نام بجائے بحر کے زید بتلایا حبیبہ مجلس نکاح میں حاضر نہ تھی گواہوں میں سے اکثر کو علم تھا کہ منکوحہ زید کی دختر نہیں بحر کی ہے اور نانک کو مطلقاً علم نہ تھا کیا حکم ہے نکاح جائز ہوا یا نہیں؟

(الجواب) چونکہ شہود کے نزدیک حبیبہ مجہولہ نہیں ہے اور عمر کا باوجود علم کے حبیبہ کو بنت زید بتلانا قرینہ مجاز کا ہے اس لئے نکاح صحیح ہو گیا جیسا کہ شامی میں ہے ولا المنکوحۃ کی شرح میں لکھا ہے فلو زوج بنتہ منہ ولہ بنتان لا یصح الا اذا كانت احدہما متزوجہ فینصرف الی الفارغۃ الخ و فی معنایہ ما اذا كانت احدہما محرمة علیہ قلت و ظاہرہ انہا لو جرت مقدمات الخطبۃ علی معینۃ و تميزت عند الشہود ایضاً یصح العقد وہی واقعة الفتوی لان المقصود نفی الجہالۃ و ذالک حاصل بتعینہا عند العاقدین و الشہود^(۱) الخ فقط

نکاح میں لڑکی کے باپ کا نام غلط ہو گیا کیا حکم ہے؟

(سوال ۱۲۱) ہندہ کی ولدیت نکاح میں اس کے سوتیلے باپ کی طرف سے نسبت کی گئی ہے اور حاضرین مجلس اور نکاح خواں اور نانک بھی مطلقاً اس کے تشخصات سے ناواقف تھے بعد نکاح یہ امر ظاہر ہوا کہ اس کا حقیقی والد وہ نہ تھا دوسرا تھا تو اس صورت میں نکاح ہوا یا نہیں؟

(الجواب) مسئلہ یہ ہے کہ اگر بدون حاضر ہونے لڑکی کے اس کے باپ کا نام غلط لیا جاوے تو نکاح اس کا درست نہیں ہوتا جیسا کہ در مختار میں ہے غلط و کیلھا بالنکاح فی اسم ابیہا بغیر حضورھا لم یصح^(۲) الخ پس چاہیے کہ دوبارہ تصحیح نام پیدر کے ساتھ نکاح کیا جاوے۔ فقط

نکاح میں ولدیت غلط بتائی تو نکاح ہوا یا نہیں

(سوال ۱۲۲) ہندہ بالغہ کی طرف سے اس کی موجودگی میں (یعنی ہندہ مجلس نکاح سے علیحدہ مکان میں تھی ایک شخص کو وکیل بالنکاح کیا گیا جس کو اس کے حقیقی والد کی مطلقاً خبر نہیں تھی نیز اہل مجلس سے بھی اس امر سے کوئی واقف نہیں تھا کہ اس کا حقیقی والد کون ہے ہاں اس کے سوتیلے والد کو سب جانتے ہیں اسی واسطے وکیل بالنکاح نے نسبت بمیت اس کے سوتیلے والد کی طرف کر دی چھ ماہ تک شوہر کے گھر آباد رہنے کے بعد یہ راز فاش ہوا کہ وکیل بالنکاح نے نسبت بنیت میں غلطی کی ہے اس صورت میں ہندہ کا نکاح درست ہوا یا نہیں۔ بصورت عدم جواز نکاح زنا کا گناہ کس کے ذمہ ہوا؟

(الجواب) عبارت در مختار اس بارے میں یہ ہے غلط و کیلھا بالنکاح فی اسم ابیہا بغیر حضورھا

(۱) رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۵-۱۲ ظفر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۶-۱۲ ظفر

لم یصح للجهالة^(۱) الخ وھكذا حققه فی الشامی^(۲) اس کا حاصل یہ ہے کہ اگر لڑکی حاضر ہو اور اس کی طرف اشارہ کیا جائے تو ایسی غلطی سے نکاح ہو جاتا ہے اور اگر حاضر نہ ہو نکاح صحیح نہیں ہوتا اور شامی میں یہ بھی تحقیق فرمائی ہے کہ اگر گواہ منکوحہ کو جانتے ہوں تو بدون باپ کے نام لئے نکاح ہو جاتا ہے لیکن اگر باپ کی جگہ دوسرے شخص کا نام لیا جاوے اور بنت فلاں کہا جاوے تو اس صورت میں اگرچہ گواہ اس منکوحہ کو جانتے بھی ہوں تب بھی نکاح صحیح نہیں ہوتا۔^(۳) البتہ حاضر ہونے کی صورت میں جب کہ اس کی طرف اشارہ کیا جائے کہ اس عورت کا نکاح کیا جو کہ فلاں بنت فلاں ہے تو غلطی کی صورت میں بھی نکاح صحیح ہے^(۴) خواہ اس منکوحہ کا نام غلط لیا گیا ہو یا اس کے باپ کا فانھا لو كانت مشاراً الیہا و غلط فی اسم ابیہا او اسمہا لا یضر الخ شامی (مجتبائی ص ۲۵۷ ج ۲ فقط) (رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۸ ج ۳ ظفیر)

تعارف کے لئے لڑکی کا نام مع ولدیت کافی ہے

(سوال ۱۲۳) نکاح پڑھاتے وقت گواہوں اور حاضران مجلس کے سامنے زوجہ کا تعارف کرنے کے لئے نکاح خواں اس کے باپ دادا کا نام لیتا ہے اگر ان کا نام لینے سے بھی تعارف نہ ہو تو کون سی صورت تعارف کی ہے عدم تعارف سے نکاح صحیح ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) باپ کا نام لینا کافی ہے تعارف ہو یا نہ ہو لڑکی کا نام مع ولدیت کے لینا قائم مقام تعارف کے ہے فقط (والحاصل ان الغائبۃ لا بد من ذکر اسمہا واسم ابیہا وجدہا وان كانت معروفة عند الشہود علی قول ابن الفضل و علی قول غیرہ یکفی ذکر اسمہا ان كانت معروفة عندہم والا فلاوبہ جزم صاحب الہدایۃ الخ لان المقصود من التسمیۃ التعریف وقد حصل۔ رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۴ ج ۲-۱۲ ظفیر)

لڑکی کی بات چیت جس کی تھی نکاح کے وقت اس کو بدل دیا گیا حکم ہے؟

(سوال ۱۲۴) ایک شخص نے شادی کا پیام دیا اور اس میں یہ اظہار کیا کہ لڑکا مہر پور کا ہے بعد نکاح ہو جانے کے وہ ہر گام کا نکلا مزید برآں نوشہ کے تعین علم میں بھی اختلاف رہا لڑکی تو یہ کہتی ہے کہ میرا نکاح عبدالرحمن ابن کلو کے ساتھ پڑھا گیا اور قاضی کا بھی یہی قول ہے مگر گواہ لال محمد ابن منوب بتلاتے ہیں اور

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۶-۱۲ ظفیر

(۲) دیکھئے شامی الموسوم بہ رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۶-۱۲ ظفیر

(۳) لان الغائبۃ یشرط ذکر اسمہا واسم ابیہا وجدہا و تقدم انہ اذا عرفہا الشہود یکفی ذکر اسمہا فقط الخ بخلاف

ذکرہ الاسم منسوباً الی اب اخر فان فاطمۃ بنت احمد لا تصدق علی فاطمۃ بنت محمد تامل (ایضاً ط. س. ج ۳ ص ۲۶)

(۴) وكذا لو غلط فی اسم بنتہ الا اذا كانت حاضرة او اسار الیہا فیصح (الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح

ص ۳۷۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۶ ظفیر)

وکیل لال محمد بن گلو کا مدعی ہے اور وہ لڑکا جو نوشہ بن کر آیا تھا وہ دراصل قصبہ ہرگام کا تھا اور اس کا نام لال محمد بن منو تھا اس صورت میں نکاح کس کے ساتھ ہوا اور لڑکی کے وارث اور اولیاء عبد الرحمن بن گلو کے ساتھ نکاح کرنا چاہتے تھے اور اسی کے ساتھ پیام بھی تھا مگر لڑکے والوں نے فریب سے بجائے عبد الرحمن کے لال محمد بن منو کے ساتھ نکاح پڑھو لیا صبح کو معلوم ہوا کہ یہ عبد الرحمن نہیں ہے یہ نکاح ہوا یا نہیں اگر ہوا تو لڑکی لال محمد کو قبول نہیں کرتی اب تفریق کرادی جاوے تو کیا حکم ہے؟

(الجواب) اگر لال محمد بن منو کا نام زوجہ کے سامنے نہیں لیا گیا اور ایجاب و قبول اس نام پر نہیں ہوا تو یہ نکاح لال محمد کے ساتھ منعقد نہیں ہوا غرض یہ ہے کہ جس کے نام پر ایجاب و قبول ہوا اس کا نکاح منعقد ہوا۔^(۱) فقط

نکاح شرطی باطل ہے

(سوال ۱۲۵) ایک شخص نے نکاح شرطی ایجاد کیا ہے جس کی شرطیں یہ ہیں۔ ایک شخص ایک سال میں بارہ عقد کر سکتا ہے اور مردس پس درم کر سکتا ہے عورت نکاح شرطیہ کو بھی اختیار ہے کہ بلا اجازت مرد کے نکاح سے علیحدہ ہو سکتی ہے نکاح شرطی طوائفوں کے ساتھ جائز ہے موجد اس کا ثبوت در مختار اور عالمگیری وغیرہ سے دیتا ہے یہ صحیح ہے یا غلط؟

(الجواب) در مختار کی عبارت یہ ہے والنکاح لا یصح تعلیقہ بالشرط کتزویجتک ان رضی ابی لم ینعقد الخ شامی ص ۲۹۴^(۲) ترجمہ یہ ہے ”اور نکاح کو معلق کرنا شرط پر صحیح نہیں ہے جیسا کہ یہ کہے کہ میں نے تجھ سے نکاح کیا اگر میرا پس راضی ہو اس سے نکاح منعقد نہ ہوگا“ پس معلوم نہیں کہ مجوز کا کیا منشا ہے اور کس دلیل سے وہ کہتا ہے اس کے قول کا بطلان عبارت در مختار مذکورہ سے ظاہر ہے اور نکاح متعہ اور موقت بھی باطل ہے کما فی الدر المختار و بطل نکاح متعہ و موقت^(۳) الخ اور باطل ہے نکاح متعہ اور موقت۔ فقط

صرف پانی پلانے سے نبالغ کا نکاح نہیں ہوتا

(سوال ۱۲۶) کیا نبالغان کا نکاح بلا ایجاب و قبول ان کے اولیاء کے صرف ان کو پانی پلا دینے سے ہو جاتا ہے؟

(الجواب) صرف پانی پلانے سے نکاح نہیں ہو سکتا البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ نبالغان کی طرف سے ان کے والی ایجاب و قبول کریں۔

(۱) وکله ان یزوجہ من قبیلته فزوجہ من قبیلۃ اخری لم یجز کذا فی الخلاصہ (عالمگیری کتاب النکاح باب سادس ص

۲۳۲ ج ۱ ط. ماجدیہ ج ۱ ص ۲۹۲)

(۲) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۴۰۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۳۳ ظفر

(۳) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۴۰۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۱ - ۱۲ ظفر

قبول میں وکیل نے لڑکی کا نام بدل دیا کیا حکم ہے؟

(سوال ۱۲۷) زید کی نسبت ساتھ ہندہ کے ہوئی اور ہندہ کی بہن مریم کے ساتھ بجر کی نسبت ہوئی بوقت نکاح موافق نسبت کے ایجاب کر لیا گیا بعد ایجاب کے جب قاضی کے روبرو قبول کر لیا وکیل نے بھول کر زید کے ساتھ ہندہ کی بہن مریم کا نام لیا اور بجر کے ساتھ ہندہ کا نام لیا اسی وقت ایک شخص بولا یہ خلاف نسبت نام لیتے ہو چنانچہ دوسری مرتبہ قاضی نے موافق نسبت کے قبول صحیح کر لیا اس صورت میں پہلا ایجاب و قبول صحیح ہو یا دوسرا؟

(الجواب) در مختار کتاب النکاح میں ہے ولو له بنتان اراد تزويج الكبرى فغلط فسمها باسم الصغرى صح للصغرى خاتيه شامی میں اس کی شرح میں ہے ای بان کان باسم الكبرى مثلاً عائشه والصغرى فاطمه فقال زوجته بنتي فاطمه و قيل صح العقد عليها^(۱) الخ اس عبارت سے واضح ہے کہ صورت مسئلہ میں پہلا نکاح صحیح ہوا دوسرا نکاح درست نہیں ہوا۔^(۲) فقط

صرف لڑکی کا نام لیکر نکاح کیا کیا حکم ہے؟

(سوال ۱۲۸) ایک شخص نے ایک بالغہ غائبہ لڑکی کے نکاح کا ایجاب و قبول بذریعہ وکیل بالنکاح بدون ذکر نام پدر منکوحہ غائبہ کرادیا یہ نکاح شرعاً منعقد ہوا یا نہیں اور خطبہ نکاح میں اس طور سے درود شریف پڑھا اللھم صل علی سیدنا ونبينا وحبیبنا وشفیعنا و مصطفانا و مجتبیٰ سید عبد القادر جیلانی اس کا کیا حکم ہے؟

(الجواب) اقول وبالله التوفیق - بے شک اس صورت میں بقول جمہور فقہاء سوائے قول خصاف نکاح غائبہ کا صحیح نہیں ہوا کیونکہ صرف نام غائبہ کا لینا اور باپ کا نام نہ لینا صحت نکاح کے لئے کافی نہیں ہے جب کہ وہ مروفہ و معلومہ عند الشہود نہ ہو قال فی رد المحتار لان الغائبة يشترط ذکر اسمها واسم ابیها وجدها و تقدم انه اذا عرفها الشهود يكفي ذکر اسمها فقط خلافا لابن الفضل و عند الخصاف يكفي مطلقاً^(۳) اور غیر نبی پر بالا استقلال درود شریف پڑھنا بھی جائز نہیں ہے۔ قال فی

(۱) ایضاً - ایضاً کتاب النکاح ص ۳۷۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۶ - ۱۲ ظفیر
(۲) جواب میں تسامح ہے اگر باپ نے ایسا کیا ہو تا تو بلاشبہ پہلا ہی نکاح صحیح ہوتا مگر یہاں وکیل نے یہ ایجاب و قبول کر لیا ہے اور وکیل کو خلاف وکالت نکاح کر دینے کا قطعاً اختیار نہیں ہے لہذا پہلا ایجاب اس نے جو کر لیا وہ اس کے لئے جائز ہی نہیں تھا اس لئے دوسرا نکاح درست ہوا پہلا درست نہیں ہوا خود مفتی غلام کا جواب بھی اس سلسلہ کا آگے اسی طرح کا آ رہا ہے ومن امر رجلا ان يزوجه امرأة فزوجه اثنتين في عقدة لم تلزمه واحد منهما لانه لا وجه الى تنفيذهما للمخالفة (هدایہ فصل فی الوكالة ص ۳۰۳ ج ۳) ظفیر مفتاحی

(۳) رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۸ ج ۲ - ط. س. ج ۳ ص ۲۶ - ۱۲ ظفیر

الدر المختار ولا یصلی علی غیر الانبیاء ولا علی الملائکۃ الا بطریق التبع^(۱) الخ فقط
لڑکی کا نکاح غلط ولدیت کے ساتھ کیا درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۱۲۹) ایک عورت نے بلا اجازت شوہر کے اپنی لڑکی کا نکاح کر دیا اور بوقت نکاح لڑکی کے باپ کا
نام غلط بتلایا ایسی صورت میں نکاح جائز ہو یا نہیں؟

(الجواب) ولدیت غلط بتلانے سے نکاح صحیح نہیں ہوتا البتہ اگر لڑکی کے سامنے ہو اور اشارہ اس کی طرف
کیا جاوے تو نکاح صحیح ہے در مختار میں ہے غلط و کیلہا بالنکاح فی اسم ابیہا بغیر حضور ہا لم یصح
للجہالۃ و کذا لو غلط فی اسم بنتہ الا اذا کانت حاضرة و اشارہ الیہا الخ در مختار^(۲) فقط

قاضی وکیل نے بھول سے ایجاب میں لڑکی کا نام بدل دیا نکاح کس کا ہوا؟

(سوال ۱۳۰) دو لڑکے بالغ زید و عمر دو لڑکیاں عائشہ و فاطمہ سے بایں تشریح منسوب ہوئیں کہ زید
نکاح عائشہ سے اور عمر کا نکاح فاطمہ سے ہو چنانچہ وقت نکاح جو ایک ہی وقت میں ہوا عائشہ کے ایجاب
قبول میں زید آیا لیکن قاضی صاحب نے غلطی سے زید کا نکاح فاطمہ سے عام مجمع میں معہ خطبہ کے پڑھا دیا اور
یہ غلطی عمر کے عائشہ سے نکاح پڑھانے کے وقت معلوم ہوئی زید کے ایجاب و قبول میں فاطمہ آئی شرع
نکاح مکرر ہونا چاہیے یا زید اور فاطمہ کا عقد مستقل ہو گیا؟

(الجواب) اگرچہ ظاہر عبارات کتب فقہ سے اس صورت میں واضح ہوتا ہے کہ نکاح زید کا فاطمہ کے ساتھ
جس کا نام وقت ایجاب و قبول میں لیا گیا ہے منعقد ہو جائے گا مگر اس میں بحث یہ ہے کہ جب کہ قاضی
سے پہلے یہ کہہ دیا گیا تھا کہ نکاح زید کا عائشہ سے کرے اور نکاح عمر کا فاطمہ سے کرے تو قاضی چونکہ وکیل
ہوتا ہے اور وکیل کو یہ اختیار نہیں ہوتا کہ خلاف وکالت کرے لہذا اس صورت میں زید کا نکاح فاطمہ سے
نہیں ہوا کیونکہ فاطمہ کا نکاح زید سے کرنے میں وکیل ہی نہیں ہے پس نکاح زید کا پھر عائشہ سے ہونا چاہیے
اور نکاح عمر کا فاطمہ سے ہونا چاہیے البتہ اگر قاضی نے جو نکاح زید کا فاطمہ سے کر دیا اور فاطمہ نے یا اس کے
ولی نے اس کو سکر جائز رکھا تو نکاح زید کا فاطمہ سے منعقد ہو گیا عبارت در مختار یہ ہے و کذا لو غلط فی اسم
بنتہ الخ ولو له بنتان فغلط فسمیہا باسم الصغری صح للصغری^(۳) الخ اور شامی میں ہے قوا
ولو له بنتان اراد تزویج الکبری بان کان اسم الکبری مثلاً عائشہ والصغری فاطمہ فقال زوجتہ
بنتی فاطمہ و قيل صح العقد علیہا وانکانت عائشہ ہی المرادۃ^(۴) الخ یہ عبارت مقتضی اس کو

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار مسائل شتی ص ۶۵۸ ج ۵ ط. س. ج ۳ ص ۷۵۳-۱۲ ظفر

(۲) رد المحتار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۶-۱۲ ظفر

(۳) الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۶-۱۲ ظفر

(۴) رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۶-۱۲ ظفر

ہے کہ صورت مسئلہ میں نکاح زید کا فاطمہ کے ساتھ ہو جاوے لیکن اس میں بحث یہی ہے کہ در مختار کی صورت میں خود باپ نے عقد نکاح کیا ہے اور صورت مسئلہ میں قاضی نے نکاح پڑھا ہے جو کہ وکیل ہے روکیل اگر خلاف کرے تو وہ معتبر نہیں ہے۔ کما مر تفصیلہ

بانی پہچانی عورتوں کے باپ کا نام بدل بھی جائے تو نکاح ہو جاتا ہے
سوال (۱۳۱) ایک لڑکی کا باپ مر گیا اس کی ماں نے اپنے شوہر کے حقیقی بھائی سے نکاح کر لیا اس لڑکی نکاح اس کے چچا یعنی سوتیلے باپ کی اجازت سے ہو اور وقت نکاح بجائے نام اصل باپ کے سوتیلے باپ کا لیا یا پس اس صورت میں یہ نکاح صحیح ہو یا نہیں؟

الجواب (ظاہر یہ ہے کہ یہ نکاح صحیح ہو گیا اگرچہ در مختار کی ایک عبارت سے ایسا مفہوم ہوتا ہے کہ بی غلطی میں نکاح صحیح نہیں ہوتا وہ عبارت یہ ہے غلط و کیلھا بالنکاح فی اسم ایہا بغیر حضورھا م یصح للجهالة^(۱) الخ اس پر علامہ شامی نے یہ لکھا ہے قوله لم یصح لان الغائبۃ یشرط ذکر اسمها واسم ایہا وجدھا و تقدم انه اذا عرفها الشہود یکفی ذکر اسمها فقط خلافا لابن فضل و عند الخصاف یکفی مطلقا والظاهر انه فی مسئلتنا لا یصح عند الكل لان ذکر الاسم حده لا یصرفها عن المراد الی غیرہ بخلاف ذکر الاسم منسوباً الی اب اخر فان فاطمة بنت حمد لا تصدق علی فاطمة بنت محمد تامل و کذا یقال فیما لو غلط فی اسمها^(۲) الخ شامی

لیکن جواب اس کا یہ ہے کہ اول تو در مختار کے اس قول للجهالة سے معلوم ہوتا ہے کہ علت عدم واز نکاح کی غلطی مذکور میں جہالت سے جو صورت مسئلہ میں مفقود ہے دوسرے در مختار کا مسئلہ بصورت غلطی کے فرض کیا گیا ہے کہ وکیل نے غلطی سے نام بدل دیا اور صورت مسئلہ میں غلطی سے ایسا نہیں کیا یا بلکہ بر بناء علی المعروف والشہرة ایسا کیا گیا کیونکہ عرف میں والدہ کے شوہر ثانی کو باپ کہا جاتا ہے غرض در رفع جہالت ہے وہ اس صورت میں حاصل ہے کیونکہ مطلب اس نسبت کا یہ ہے کہ فلاں لڑکی جو فلاں شخص کی تربیت میں ہے اور فلاں لڑکا جو فلاں شخص کی تربیت میں ہے ان کا عقد ہوا ہے بلکہ عجب نہیں کہ مل باپ کی طرف نسبت کرنے میں وہ تعرف نہ ہو جو اس نسبت میں حاصل ہے اور مقصود اصلی رفع سالت ہی ہے جیسا کہ شامی میں در مختار کے اس قول ولا المنکوحۃ مجهولۃ کے تحت میں ہے قلت و لاهرہ انها لو جرت المقدمات علی معینۃ و تمیزت عند الشہود ایضا یصح العقد و ہی واقعة فتوی لان المقصود نفی الجهالة وذلك حاصل بتعینہا عند العاقدین والشہود وان لم یصرح اسمها کما اذا كانت احداً متزوجة و یؤدہ ما سیاتی من انها لو كانت غائبة و زوجها کیلھا فان عرفها الشہود و علمہ انه ارادھا کفی ذکر اسمها والا لا بد من ذکر الاب والجد

ایضاً الخ شامی^(۱) الحاصل صورت مسئلہ میں نکاح منعقد ہو گیا۔ فقط

صورت مسئلہ میں نکاح درست ہو گیا

(سوال ۱۳۲) زید نے اپنی ہمیشہ کی منگنی بجر کے بڑے لڑکے عمرو سے کر دی بعد ازاں بجر نے اپنے بڑے لڑکے عمرو کی شادی دوسری جگہ کر دی اور زید کو اس کا مطلق علم نہ ہوا، پھر بجر اپنے دوسرے لڑکے خالد کو لے کر جو کہ عمرو سے چھوٹا ہے زید کے یہاں نکاح کے لئے آیا، لیکن زید کو مطلق اس کا علم نہ ہوا کہ آیا لڑکا وہی عمرو ہے یا دوسرا لڑکا ہے اور زید کی لاعلمی میں رات کو نکاح ہو گیا بعد میں زید کو اس کا علم ہوا اب زید ناراض ہے آیا اس صورت میں یہ نکاح صحیح اور درست ہو یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں نکاح بجر کے چھوٹے لڑکے خالد سے منعقد ہو گیا ہے چونکہ جب وہ لڑکا خالد سامنے موجود تھا اور زید نے اس سے اپنی بہن کے نکاح کی اجازت دی اور ایجاب و قبول ہو گیا تو اس کا نکاح ہو گیا^(۲) اگرچہ زید اس کو بڑا لڑکا بجر سمجھتا رہا اور درحقیقت وہ چھوٹا لڑکا تھا۔^(۳) فقط

وعدہ سے نکاح نہیں ہوتا

(سوال ۱۳۳) ایک شخص اپنے لڑکے کی شادی کرنے ایک شخص کے پاس آیا اس کی دختر چھ ماہ کی تھی اس کے والد نے کہا کہ اگر یہ لڑکی زندہ رہی تو میں تم کو دیدوں گا اور انہوں نے منظور کر لیا جب لڑکی ۸، ۹ برس کی ہوئی تو اس نے اپنا ارادہ ظاہر کیا کہ میں اس کے گھر ہر گز نہ رہوں گی لیکن والدین نے زبردستی اس کے خاوند کے پاس بھیج دیا اب لڑکی بالغ ہے کہتی ہے کہ میں ہر گز نہ رہوں گی اور ہمستری سے انکار کر دیا پھر وہ لڑکی ایک مسلمان کے پاس چلی گئی لیکن نکاح نہیں کیا، پھر ایک پنڈت کے پاس جا کر ہندو ہو گئی تاکہ نکاح ٹوٹ جاوے پھر ایک مولوی صاحب سے جا کر کہا کہ مجھے مسلمان کر کے فلاں شخص سے نکاح کر دو مولوی صاحب نے نکاح کر دیا اور ایک مولوی صاحب منع کرتے ہیں کیا لڑکی کے انکار کرنے سے وہ نکاح ٹوٹ گیا یا نہیں؟

(الجواب) سوال سے نکاح کا ہونا کسی عبارت سے معلوم نہیں ہوا کیونکہ سوال میں یہ ہے کہ لڑکی کے باپ نے یہ کہا کہ اگر یہ لڑکی زندہ رہی تو میں تم کو دیدوں گا اور لڑکے کے والد نے منظور کر لیا تو اس سے نکاح منعقد نہیں ہوتا البتہ اگر اس کے بعد پھر ایجاب و قبول موافق قاعدہ نکاح کے ہوا ہو تو نکاح منعقد ہو گیا اور نکاح ہونے کے بعد مسئلہ یہ ہے کہ باپ کے نکاح کئے ہوئے کو لڑکی بعد بالغہ ہونے کے فسخ نہیں

(۱) رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۵ - ۱۲ ظفر

(۲) وكذا لو غلط في اسم بنته الا اذا كانت حاضرة او اشار اليها فيصح (الدر المختار على هامش رد المحتار كتاب النکاح ص ۳۷۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۶) اس جزئیہ سے معلوم ہوا کہ جب لڑکا موجود تھا اور ایجاب و قبول پایا گیا تو نکاح درست ہے واللہ اعلم ۱۲ ظفر

(۳) هل اعطيتها ان المجلس للنکاح وان للوعد فوعد الخ (الدر المختار على هامش رد المحتار كتاب النکاح ص ۳۶۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۲) پھر یہاں صیغہ مستقبل کا ہے یہ ہی دلیل ہے مجلس وعدہ کی تھی نہ کہ نکاح کی واللہ اعلم ۱۲ ظفر

کر سکتی^(۱) اور کتب فقہ میں یہ بھی لکھا ہے کہ اگر کوئی مسلمان عورت اس وجہ سے مرتدہ ہو جاوے کہ نکاح ٹوٹ جاوے اور وہ اپنے شوہر سے علیحدہ ہو جاوے تو اس کی سزا یہ ہے کہ اس کو زبردستی مسلمان کر کے شوہر اول کے نکاح میں دی جاوے تھوڑے سے مہر کے ساتھ نکاح جدید شوہر اول سے کر دیا جاوے اور دوسرے شخص سے اس کا نکاح درست نہ ہوگا۔^(۲) فقط

(یہ اس وقت ہے جب پہلا شوہر نکاح کا مطالبہ کرے، لیکن اگر وہ نکاح نہ کرے یا خاموشی اختیار کرے تو پھر وہ اس کے ساتھ نکاح پر مجبور نہ کی جائے گی بلکہ دوسرے سے شادی کر سکے گی اما لو سکت او ترکہ صریحا فانها لا تجبر و تزوج من غیرہ لانه ترك حقہ بحر و نہر (رد المحتار باب النکاح الکافر ص ۵۴۰ ج ۲ ظفر مفتاحی)

نکاح کے وقت لڑکی کے ردوبدل کی صورت میں کیا حکم ہے؟

(سوال ۱۳۴) ایک موضع میں ایک شخص کے یہاں دو لڑکیوں کی بارات آئی بوقت عقد ایک ہی قاضی دونوں کے وکیل بالنکاح مقرر ہوئے انہوں نے بڑی لڑکی کا عقد چھوٹے لڑکے سے اور چھوٹی لڑکی کا عقد بڑے لڑکے سے کر دیا رخصت نہیں ہوئی ایک گھنٹہ کے بعد پھر دوبارہ نکاح خواں آ کر کہنے لگے پہلا عقد غلطی سے سہواً خلاف ترتیب ہو گیا اب پھر عقد کیا جاوے چنانچہ دوبارہ ردوبدل کر کے عقد کر دیا اب چھوٹی لڑکی کا شوہر رخصت کر کے نہیں لاتا کہ آخر کا عقد غیر صحیح ہے اور بڑی لڑکی کا شوہر کہ وہ بھی جاہل مطلق ہے، رخصت کرا کے لے گیا ایک لڑکا بھی پیدا ہوا وہ لڑکا ولد الحلال ہے یا نہ آئندہ کے لئے کیا ہونا چاہیے؟

(الجواب) اس صورت میں جس طرح پہلے نکاح ہو گیا یعنی بڑی لڑکی کا چھوٹے دولہا سے اور چھوٹی لڑکی کا بڑے دولہا سے وہی صحیح ہو گیا^(۳) پھر اگر ردوبدل کرنا ہے تو اسکی صورت یہ ہے کہ جب دونوں دولہا بالغ ہوں

(۱) لو فعل الاب او الجدة عند عدم الاب لا يكون للصغير والصغيرة حق الفسخ بعد البلوغ وان فعل غیر هما فلهما ان یفسخا بعد البلوغ (رد المحتار باب الولی ص ۴۲۰ ج ۲ ط.س. ج ۱ ص ۶۸) ظفر

(۲) ولو ارتدت لمجى الفرقة الخ تجبر على الاسلام و على تجديد النکاح زحرا لها بمهر يسبر کدینا ۵ علیہ الفتویٰ (درمختار) رضیت ام لا وتمنع من التزوج بغیره بعد اسلامها ولا یخفی ان محله ماذا طلب الزوج ذالك (رد المحتار باب النکاح الکافر ص ۵۴۰ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۱۹۴) ظفر

(۳) وله بتان اراد تزویج الکبرى فسمها باسم الصغرى صح للصغرى (درمختار) ای بان کان اسم الکبرى مثلاً عائشة والصغرى فاطمة فقال زوجتك بنی فاطمة و قيل صح العقد علیها وان كانت عائشة هی المرادة وهذا اذا لم ينهها بالکبرى (رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۸ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۲۶) اس عبارت میں صراحت ہے کہ خود لڑکی کے باپ نے اگر ایسا کیا ہو تو کرنے کے مطابق ہو جائے گا لیکن یہاں سوال میں یہ ہے کہ یہ الٹ پلٹ اور ردوبدل قاضی نے کیا ہو وکیل ہے اور وکیل اس کو بنایا گیا تھا کہ بڑی کا بڑے لڑکے سے کرے اور چھوٹی کا چھوٹے سے اور یہی وجہ ہے کہ جوں ہی اس کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تو آکر کہا اور موافق ترتیب دوبارہ کیا اور یہ معلوم ہے کہ وکیل کو ردوبدل کا قطعاً اختیار نہیں ہے اگر اس نے ایسا کیا تو وہ نافذ نہیں ہوا اس لئے خاکسار کے خیال میں دوسرا نکاح موافق ترتیب صحیح ہو پہلا صحیح نہیں ہوا فقہاء کی صراحت ہے وکله بان یزوج فلا نه یکذا فراد الوکیل فی المهر لم ینفذ (الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۹ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۲۷) معلوم ہوا کہ خلاف وکالت اگر وکیل کرے گا تو وہ نافذ نہیں ہوگا اسی طرح یہاں اس کا پہلا ایجاب و قبول چونکہ وکالت کے خلاف تھا اس لئے وہ نافذ ہی نہیں ہوا دوبارہ جو نکاح اس نے موافق اختیار وکالت کیا اور جس کو سب نے تسلیم بھی کیا وہی نافذ ہوا۔ واللہ اعلم ظفر مفتاحی

اور خلوت و وطن نہ ہو اس وقت ہر ایک شوہر اپنی منکوحہ کو طلاق دے اور دوسرے سے عقد کرے ورنہ اسی طرح رہنے دیں جس طرح نکاح ہو گیا ہے اور نکاح خواں نے جو بعد ایک گھنٹہ کے رد و بدل کر دیا یہ صحیح نہیں ہوا اور بڑی لڑکی کا شوہر جو اس کو رخصت کر لیا یہ درست نہیں ہوا اور وہ مرتکب زنا ہے اور نسب کے ثابت ہونے اور نہ ہونے میں اختلاف ہے پس اس کو چاہیے کہ اپنی منکوحہ کو علیحدہ کر دے یا پہلی منکوحہ کو طلاق دیکر اس عورت سے پھر نکاح کرے فقط (تفصیل ص ۹۸ کے حاشیہ میں دیکھئے ظفر)

اعتبار مجلس

(سوال ۱۳۵) فتاویٰ مولانا عبدالحی جلد اول کتاب النکاح ص ۳۰۷ و ۳۰۸ مطبوعہ یوسفی پریس فرنگی محل کانپور کی عبارت استفتاء سے معلوم ہوتا ہے کہ مجلس کی وجہ سے نکاح اور منگنی میں فرق نہ ہوگا اور درمختار کی عبارت جو آپ نے تحریر فرمائی ہے اس کی توجیہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ اگر الفاظ وعدہ کے بولے جاویں تو وعدہ پر محمول ہوں گے اور اگر الفاظ صریح نکاح کے بولے جاویں تو ان سے نکاح منعقد ہو جاتا ہے۔

(الجواب) اس آپ کی تاویل کو عبارت رد المحتار شامی صاف رد کرتی ہے چنانچہ عبارت شامی یہ ہے قوله ان المجلس للنكاح الخ ای لا نشاء عقده لانه يفهم منه التحقق في الحال فاذا قال الاخر اعطيتكها او فعلت لزم و ليس للاولی ان لا يقبل الخ^(۱) دیکھئے اس عبارت میں صاف صیغہ ماضی موجود ہے صیغہ استقبال نہیں ہے بس معلوم ہوا کہ کنایات میں مجلس کا اعتبار ہوتا ہے کیونکہ اعطیت و دادم وغیرہ صریح نکاح کے الفاظ نہیں ہیں ان میں نکاح پر حمل کرنے کے لئے قرینہ کی ضرورت ہے اور مولانا عبدالحی صاحب مرحوم نے مجلس کا ذکر جواب میں نفیاً و اثباتاً کچھ نہیں فرمایا بلکہ دوسرے اختلافات کو نقل فرمایا اور چونکہ قصداً مجلس نکاح وعدہ کے فرق کا سوال بھی نہ تھا اس لئے اس سے کچھ تعرض نہ فرمایا اور صاحب درمختار نے صراحتاً اس فرق کو ثابت کیا اور علامہ شامی نے اس کو محقق رکھا تو حسب قاعدہ معروفہ الصریح يفوق الدلالة عبارت رد مختار و شامی کی تحقیق اس بارے میں لائق قبول ہوگی اور عرف بھی ایسا ہی ہے۔

مجمع میں ایجاب و قبول بہ لفظ ”ناتہ“ ہوا تو نکاح ہوا یا نہیں

(سوال ۱۳۶) لوگوں کا مجمع ہوا اور اس میں ایجاب و قبول بلفظ ناطہ ہوا نکاح ہوا یا نہیں؟

(الجواب) درمختار میں ہے هل اعطيتها ان كان المجلس للنكاح وان للوعد فوعد الخ قوله ان المجلس للنكاح ای لا نشاء عقده لانه يفهم منه التحقق في الحال فاذا قال الاخر اعطيتكها او فعلت لزم و ليس للاول ان لا يقبل الخ^(۲) حاصل یہ ہے کہ ایسی صورت میں دلالت حال کا اور مجلس کا اعتبار ہوتا ہے اگر اس وقت اجتماع لوگوں کا غرض خطبہ و پختگی منگنی کے تھا تو الفاظ مذکورہ سے منگنی ہوتی ہے

(۱) رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۲ - ۱۲ ظفر

(۲) رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۲ - ۱۲ ظفر

نکاح نہیں ہوتا اور چونکہ لفظ ناطہ کے ساتھ ایجاب و قبول ہوا ہے یہ قرینہ ہے کہ خطبہ کے لئے اجتماع ہوا تھا اس لئے اس صورت میں خطبہ (منگنی) ہوا ہے نکاح نہیں ہوا ہے۔

ولی نے نکاح خواں سے کہا اجازت دی اس نے لڑکے سے قبول کر لیا تو کیا حکم ہے (سوال ۱۳۷) ایک شخص نے میانجی کو کہا کہ میں نے تجھ کو اجازت دی ہے پھر میانجی نے مرد کو کہا کہ فلانی عورت تم نے قبول کی اس نے کہا میں نے قبول کی اس صورت میں نکاح منعقد ہوا یا نہیں یہاں ایجاب و قبول میں صرف ایک جزو موجود ہے۔

(الجواب) اس صورت میں نکاح منعقد ہو گیا کیونکہ میانجی وکیل ہے ولی دختر کی طرف سے پس میانجی نے جو کلام شوہر سے کیا کہ فلانی عورت کو تم نے قبول کیا یہ ایجاب ہے اور جب شوہر نے کہا میں نے قبول کیا تو یہ قبول ہوا پس دونوں رکن یعنی ایجاب و قبول پائے گئے اور مطلب میانجی کے کلام کا یہ ہے کہ میں نے فلانی عورت دختر فلاں شخص کی تمہارے نکاح میں دی تم نے اسکو قبول کی اس پر شوہر نے کہا کہ میں نے قبول کی پس ایجاب و قبول پورا ہوا در مختار میں ہے وینعقد ملتبساً من احد هما و قبول من الآخر وضعاً للماضی لان الماضی اول علی التحقيق كزواج نفسي او بنتی او موكلتی منك و يقول الآخر تزوجت الخ در مختار او قبلت شامی^(۱) فقط (مگر یہ اس وقت صحیح ہوگا کہ اس وقت دو گواہ موجود رہے ہوں ورنہ نہیں ظفیر)

نکاح کی مجلس اور منگنی کی مجلس میں ایجاب و قبول اور اس کا فرق

(سوال ۱۳۸) ایک مجلس میں زید کے کفو میں سے کسی شخص نے عمر کو کہا کہ تم اپنی لڑکی مسماۃ ہندہ زید کو دیتے ہو یا نہیں عمر نے اس کے جواب میں کہا کہ میں اپنی لڑکی زید کو دے چکا ہوں یا یہ کہا کہ میں نے اپنی لڑکی کو بحر جو زید کا باپ ہے اس کی بہو بنادی ہے پھر زید کے ولیوں میں سے کسی نے کہا اچھا یا کہا ہاں آیا جائین کی اس گفتگو سے نکاح منعقد ہوتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) قال فی الدر المختار وهل اعطيتيها ان المجلس للنكاح اى فنكاح وان للوعد فروع^(۲) الخ اس عبارت سے معلوم ہوا کہ اگر وہ مجلس انعقاد نکاح کے لئے منعقد ہوئی ہے اور دو شاہد ایجاب و قبول کو سننے والے موجود ہیں تو نکاح منعقد ہو جاوے گا اور اگر وہ مجلس خطبہ (منگنی) اور وعدہ کی ہے تو الفاظ مذکورہ سے نکاح منعقد نہ ہوگا بلکہ یہ وعدہ اور خطبہ (منگنی) ہے۔ فقط

(۱) دیکھئے رد المختار کتاب النکاح ص ۳۶۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۲۰۹ ظفیر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب النکاح ص ۳۶۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۲۰۱۲ ظفیر

منگنی میں لڑکی لڑکا دینے لینے کہنے سے نکاح نہیں ہوتا

(سوال ۱۳۹) ہماری قوم میں یہ رواج ہے کہ بوقت منگنی لڑکی والا لڑکے والے سے مخاطب کر کے کہتا ہے کہ میں نے اپنی فلاں لڑکی تمہارے فلاں لڑکے کو دی لڑکے والا کہتا ہے کہ میں نے اپنے لڑکے کے واسطے قبول کی اس صورت میں نکاح ہو جاتا ہے یا نہیں بعض لوگ اس طرح منگنی کر کے لڑکی کو دور جگہ بیاہ دیتے ہیں۔
(الجواب) منگنی کے وقت الفاظ مذکورہ کہنے سے نکاح منعقد نہیں ہوتا بلکہ یہ وعدہ نکاح ہے اور اس سے منگنی ہوتی ہے جیسا کہ در مختار میں ہے وان للوعد فوعد^(۱) فقط

ناطہ دے دیا کہنے سے نکاح نہیں ہوتا ہے

(سوال ۱۴۰) گل زمان کی والدہ نے مسمی سمندر سے کہا کہ اپنی دختر کا ناطہ میرے فرزند گل زمان سے دیدو سمندر نے روبرو گواہان اسی مجلس میں جواب دیا کہ میں نے اپنی دختر مذکورہ کا ناطہ گل زمان کے لئے دیدیا ہے کچھ عرصہ کے بعد سمندر فوت ہو گیا دختر مذکورہ کا برادر دوسری جگہ نکاح دختر کا کر سکتا ہے یا نہیں؟
(الجواب) اقول و بالله التوفیق۔ سوال کے مختلف پہلوؤں اور لفظوں میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ سمندر کا کہنا محض وعدہ نکاح ہے عقد نہیں ناطہ کا لفظ ہندوستان (اس وقت ہندوستان پورے ملک کو بولا جاتا تھا) اور پنجاب میں رشتہ کے معنوں میں مستعمل ہوتا ہے چنانچہ پنجاب میں ناطہ دار بمعنی رشتہ دار کے مستعمل ہوتا ہے بلکہ گل زمان خود بھی اپنے سوال میں قریب اسی معنی میں ناطہ کے لفظ کو استعمال کرتا ہے چنانچہ کہتا ہے ”میری والدہ میرے ناطہ کے لئے مسمی سمندر کے پاس جاتی تھی ظاہر ہے کہ اس عبارت میں ناطہ کو بمعنی نکاح کے سمجھنا کسی طرح چسپاں نہیں نیز یہ بھی واضح رہے کہ عقد نکاح یعنی ایجاب و قبول کے لئے مجلس منعقد نہ کی گئی تھی بلکہ گل زمان کی والدہ اپنی عادت مستمرہ کے طور پر درخواست اور خطبہ کے لئے آئی جس کو سمندر نے منظور کیا جو کہ محض وعدہ ہے چنانچہ گل زمان کی والدہ کا کوئی جواب بھی سمندر کے اس جملہ کے مقابلہ میں مذکور نہیں پھر اگر عقد بھی اس کو قرار دیا جائے تو اس کے لئے تاویلات بعیدہ کے ارتکاب کی ضرورت ہوگی مثلاً اگر گل زمان اس وقت بالغ تھا تو اس کی والدہ وکیل یا فضولی ہوگی اور اگر نابالغ تھا تو وکیل یا فضولی اس کی ہوگی حالانکہ توکیل کا کوئی تذکرہ نہیں پس یہ ایسا ہے جیسے کہ کسی نے صاحب دختر سے کہا کہ میرے بیٹے کو اپنی بیٹی دیدو اور اس نے کہا کہ دیدی تو یہ نکاح نہ ہوا کما فی الظہیریۃ لو قال ہب ابنتک لا بنی فقال و ہبت لم یصح ما لم یقل ابو الصبی قبلت^(۲) اہ وفی الخلاصۃ لو قال الوکیل بالنکاح ہب ابنتک لفلان فقال الاب و ہبت لا ینعقد النکاح ما لم یقل الوکیل بعدہ قبلت^(۳) علاوہ اس کے شامی میں ہے نقلاً عن شرح الطحاوی لو قال هل اعطیتہا فقال

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۲-۱۲ ظفیر

(۲) رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۱-۱۲ ظفیر

(۳) ایضاً ص ۳۶۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۱-۱۲ ظفیر

اعطیت ان کان المجلس للوعد فوعد وان کان للعقد فکاح^(۱) اہ یہاں سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ گفتگو کی کیفیت کی رعایت ضروری ہے پس اگر مجلس وعدہ نکاح کی ہوگی تو الفاظ محتملہ کو وعدہ پر حمل کیا جائے گا اور اگر مجلس نکاح کی ہے تو نکاح ہوگا چنانچہ اسی عبارت کے تحت میں شامی میں نقل کیا ہے قال الرحمتی فعلمنا ان العبرة لما يظهر من كلامهما الا لنيتهما^(۲) الخ اور اذا قال احدهما ده وقال الاخر دادم او داد يكون نكاحاً وان لم يقل الاخر^(۳) پذیر قسم اعتبار وعدہ کی نفی نہیں کرتا بلکہ فقہاء کی مراد اس قول سے یہ ہے کہ امر تو کیل ہے یا ایجاب ہے چونکہ اس میں بہت بڑا اختلاف ہے جس کا ثمرہ یہ ہے کہ مجیب کے جواب کے بعد امر کے قبول کی ضرورت ہے یا نہیں اور چونکہ فقہاء کی ایک جماعت یہ کہتی ہے کہ امر کے قبول کے بغیر نکاح صحیح نہیں کما مر عن الخلاصه والظهيريه اور بعضوں کے یہاں پھر امر کو پذیر قسم کے کہنے کی ضرورت نہیں اسی کو عمدة الرعايہ میں اختیار بھی کیا گیا ہے اسی وجہ سے عمدة میں یہ کہا ہے وان لم يقل پذیر قسم^(۴) اہ وقصر عرفات مافيه اور اس سے یہ مراد نہیں کہ یہ عبارت وعدہ نہ ہو سکتی ہے پس جب کہ اس عبارت میں احتمال وعدہ کا بھی ہے اور مجلس کے لئے دو امر بھی یقینی ہیں ایک یہ کہ مجلس خطبہ اور وعدہ کی ہے دوم یہ کہ مجلس خطبہ نکاح اور ایجاب و قبول کی نہیں ہے پس ان الفاظ کو وعدہ پر حل کرنا اقرب ہے کما فی الدر المختار هل اعطيتيها ان المجلس للنكاح (ای لانشاء عقده لانه يفهم منه التحقيق في الحال فاذا قال الاخر اعطيتك او فعلت لزم الخ وان للوعد فوعد^(۵) انتھی فقط

صرف وعدہ سے نکاح نہیں ہوتا

(سوال ۱۴۱) والدین نے اپنی لڑکی کے متعلق یہ الفاظ کہے تھے کہ اگر زندہ رہی تو فلاں کو دیدیں گے ایک شخص اس بالغہ لڑکی کو بھگا کر لے گیا دوسری جگہ لے گیا اور نکاح پڑھالیا تو نکاح جائز ہو یا نہیں لڑکی کے والدین نے جو الفاظ کہے تھے ان سے نکاح منعقد ہوا تھا یا نہیں؟

(الجواب) والدین نے جو کہا تھا کہ اگر زندہ رہے تو فلاں کو دیدیں گے یہ ایک وعدہ تھا اس کہنے سے نکاح منعقد نہیں ہوا اور یہ ایجاب و قبول نکاح کا نہیں ہے لہذا جو نکاح امام صاحب نے لڑکی بالغہ کے رضاء و اجازت سے کفو میں کیا وہ صحیح ہو گیا امام صاحب اس میں گناہ گار نہیں ہوئے اور ان پر کچھ کفارہ لازم نہیں ہے۔ فقط

ایک نے کہا لڑکی دیدی اور دوسرے نے کہا لے لی کیا حکم ہے؟

(سوال ۱/۱۴۲) زید نے بحر سے کہا کہ میں نے دختر صغیرہ تمہیں دیدی بحر نے کہا اچھا لے لی اس وقت نہ

(۱) ایضاً ص ۳۶۳ ط.س. ج ۳ ص ۱۲ ظفیر (۲) ایضاً

(۳) عمدة الرعايہ حاشیہ شرح الوقایہ کتاب النکاح ص ۷ ج ۲، ۱۲ ظفیر (۴) ایضاً

(۵) دیکھئے الدر المختار کتاب النکاح ص ۳۶۴ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۱۲ - ۱۲ ظفیر

(۶) ان المجلس للنکاح وان للوعد فوعد (الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب النکاح ص ۳۶۴ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۱۲) ظفیر

محفل شادی کی تھی نہ تزویج کی بلکہ غرض آخر کی محفل تھی نکاح منعقد ہوا یا نہیں؟

لے لیا کے بجائے قبضہ کر لیا کہنا

(سوال ۲ / ۱۴۳) اور اگر بچہ نے بجائے لے لیا کے قبضہ کر لیا یا قبول کر لیا تو کس صورت میں نکاح منعقد ہوگا و دختر بالغہ ہے والد فوت ہو گیا و ازندہ ہے تو داد اس کا نکاح دوسری جگہ کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) (۱) اس صورت میں نکاح منعقد نہیں ہوا۔ کما فی الدر المختار ان المجلس للنکاح وان للوعد فروعاً^(۱)

(۲) جب کہ مجلس نکاح نہیں ہے تو ان الفاظ مذکورہ سے بھی نکاح منعقد نہیں ہوا و داد کو اختیار ہے کہ وہ شخص دوسرے سے اس کا نکاح کر دے اور اگر لڑکی بالغہ ہو گئی ہے تو نکاح ثانی کے جواز کے لئے اس کی رضا کی بھی ضرورت ہے اور سکوت اس کا دادا کے اذن لینے پر حکم رضا ہے۔ کما فی الدر المختار^(۲) فقط

مندرجہ ذیل ایجاب و قبول سے نکاح ہوا یا نہیں؟

(سوال ۱۴۴) ایک عورت مسماۃ شریفیہ عمر تخمیناً ۱۲-۱۳ سال جس کی بابت دو عورتوں نے شہادت دی کہ ایک حیض ہمارے سامنے آچکا ہے شریفین مذکورہ کے مکان پر عبدالرحیم بمعہ عبدالرحمن اور دو مرد اور دو عورت کے پہنچا اور دریافت کیا کہ شریفین تیرے نکاح کے لئے کئی شخص خواہش مند ہیں تو کہاں رضا مند ہے جواب دیا کہ میں اپنے سابق بہنوئی عبدالرحمن سے رضا مند ہوں اور مہر سو روپے کے باندھنا۔ تب عبدالرحمن سے دریافت کیا کہ کیا تجھ کو نکاح منظور ہے اور مہر یک صد روپیہ کا منظور ہے جواب دیا کہ مجھ کو نکاح بھی منظور ہے اور مہر بھی خطبہ وغیرہ کچھ نہیں پڑھا گیا اس کے بعد عبدالرحیم نے شہرت کر دی کہ نکاح ہو گیا آیا شرفیہ نکاح ہوا یا نہیں شریفین کے تایا وغیرہ بھی موجود ہیں ان سے اجازت نہیں لی تو شرفیہ کا کیا حکم ہے؟

(الجواب) حسب تصریح فقہاء اس صورت میں نکاح منعقد ہو گیا اور چونکہ شریفین بالغہ ہو چکی ہے تو خود اس کی رضا و اجازت کافی ہے تایا وغیرہ کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔^(۳) فقط

پہلا نکاح صحیح ہے یا دوسرا

(سوال ۱۴۵) دعویٰ مدعی کا یہ ہے کہ میرے دادا نے میرا ناطہ کرمان کی دختر مسماۃ فضل نور کے ساتھ کیا

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۴ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۱۲-۱۲ ظفیر

(۲) فان استاذنها هو ای الولی وهو السنة (در مختار) ای بان يقول لها قبل النکاح فلان یخطبك او یذکرک فسکت وان زوجها یغیر استشار فقد اخطأ السنة و توقف علی رضاها (رد المحتار باب الولی ص ۴۱۰ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۵۸) ظفیر

(۳) فنفذ نکاح حرۃ مکلفۃ بلا رضا ولی (در مختار) اراد بالنفاذ الصحۃ و ترتب الاحکام من طلاق و توارث وغیر هما (رد المحتار باب الولی ص ۴۰۷ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۵۵) ظفیر

میری عمر اس وقت ۲ یا ۳ سال کی تھی اور میری منکوحہ کی عمر ۱۰-۱۱ سال کی تھی اس کے والد نے اپنی دختر کا حق نکاح روبرو اہل جرگہ میرے ساتھ کیا اور میرے دادا نے میرے واسطے قبول کیا اس ایجاب و قبول کے بعد میں پانچ سال اپنی سسرال میں رہا پھر میں نوکری پر چلا گیا چھ سال کے بعد آیا تو معلوم ہوا کہ میری منکوحہ کا نکاح دوسری جگہ کر دیا آیا پہلا نکاح جو میرے ساتھ ہوا تھا وہ صحیح ہے یا دوسرا نکاح صحیح ہوا؟

(الجواب) پہلے اگر محض وعدہ نکاح کا تھا اور ایجاب و قبول بطریق نکاح مجلس نکاح میں روبرو شاہدین کے نہ ہوا تھا تو دوسری جگہ اس کا نکاح صحیح ہو گیا^(۱) اور اگر پہلے باقاعدہ نکاح ہوا تھا اور ایجاب و قبول بطریق نکاح شاہدین کے سامنے مجلس نکاح منعقد کر کے ہوا تھا تو دوسرا نکاح بدون طلاق دینے شوہر اول کے صحیح نہیں ہوا عورت مذکورہ بدستور شوہر اول کی منکوحہ ہے۔^(۲) فقط

منگنی کے بعد دوسری جگہ نکاح کر سکتا ہے

(سوال ۱۴۶) ایک شخص نے اپنی نابالغہ لڑکی کی نسبت زید کے ساتھ پختہ طور پر کر دی تھی لیکن باقاعدہ نکاح کی نوبت نہیں آئی تھی کہ زید کو جس دوام کی سزا ہو گئی اب وہ شخص اپنی دختر کا نکاح دوسری جگہ کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) جب کہ نکاح زید کے ساتھ باقاعدہ نہ ہوا تھا صرف نسبت ہوئی تھی تو وہ شخص اپنی دختر کا نکاح دوسرے شخص سے کر سکتا ہے فقط (گو وعدہ خلافی کوئی اچھی چیز نہیں ہے لیکن اگر لڑکی کا فائدہ اسی میں ہے تو ایسا کرنا اس کے لئے جائز ہے۔ ظفیر)

منگنی کے بعد دوسرے لڑکے سے نکاح کر دے تو درست ہے

(سوال ۱۴۷) اگر کسی شخص نے اپنی دختر نابالغہ کی منگنی دوسرے شخص کے نابالغ لڑکے سے کر دی لیکن کچھ مدت کے بعد والد دختر نے اسی دختر کا نکاح دوسرے لڑکے سے کر دیا یہ نکاح صحیح ہو یا نہیں؟

(الجواب) منگنی ہماری اصطلاح میں وعدہ نکاح کو کہتے ہیں پس نکاح اس سے منعقد نہیں ہوتا لہذا دوسری جگہ جو والد دختر نے نکاح اس کا کیا صحیح کیا۔ کما فی الدر المختار وهل اعطیتہا ان المجلس للنکاح وان للوعد فوعد^(۳) الخ فقط

منگنی کے بعد دوسری جگہ شادی جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۱۴۸) ایک شخص کی دو لڑکیاں تھیں بڑی لڑکی کی شادی ایک ڈاکٹر سے ہوئی اور چھوٹی لڑکی کا خطبہ

(۱) هل اعطیتہا ان المجلس للنکاح وان للوحد فوعد (الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۴ ج

۲ ط.س.ج.۳ ص ۱۲) ظفیر (۲) اما نکاح منکوحۃ العیر الخ فلم یقل احد بجوازہ اصلاً (رد المحتار باب المحرمات

ص ۸۲ ج ۴ ط.س.ج.۳ ص ۱۳۲) ظفیر (۳) الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۴ ج

(۲) ط.س.ج.۳ ص ۱۲. ۱۲ ظفیر

(منگنی) عرصہ چار سال ہوئے معزز اشخاص کے روبرو ہوا مجلس خطبہ کے رسوم پورے کئے گئے اب اس شخص کی بڑی لڑکی فوت ہو گئی ہے والدین کا خیال ہوا کہ اس ڈاکٹر سے اس چھوٹی لڑکی کا نکاح کر دیا جائے (کارڈ کا مضمون منگنی کے وقت نرائے شرع شریف ایجاب و قبول ہو چکا ہے جس کو لڑکی عرصہ تک قبول و تسلیم کرتی رہی سسرال کے گھر کے کپڑے وغیرہ پہنتی رہی آیا یہ شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) خطبہ اور منگنی وعدہ نکاح ہے اس سے نکاح منعقد نہیں ہوتا اگرچہ مجلس خطبہ کی رسوم پوری ہو گئی ہوں البتہ وعدہ خلافی کرنا بدون کسی عذر کے مذموم ہے لیکن اگر مصلحت لڑکی کی دوسری جگہ نکاح کرنے میں ہے تو دوسری جگہ نکاح لڑکی مذکورہ کا جائز ہے اس صورت میں نکاح چھوٹی لڑکی کا ڈاکٹر کے ساتھ کرنا جائز ہے اور کارڈ میں جو ایجاب و قبول کا ہونا مذکور ہے اس میں یہ نہیں لکھا ہے کہ ایجاب و قبول منگنی کا ہو چکا ہے یا ایجاب و قبول نکاح کا ہو چکا ہے اگر اس ایجاب و قبول سے مراد منگنی ہے تو اس صورت میں نکاح چھوٹی لڑکی کا اس لڑکے سے منعقد نہیں ہوا اب ڈاکٹر سے اس کا نکاح ہو سکتا ہے اور اگر ایجاب و قبول سے مراد نکاح کا ایجاب و قبول ہے تو نکاح لڑکی کا اس لڑکے کے ساتھ منعقد ہو گیا اب ڈاکٹر سے نکاح کرنا جائز نہیں ہے۔^(۱) فقط

وکیل مؤکل کا نکاح کر سکتا ہے

(سوال ۱۴۹) کسی شخص سے عمر نے کہا کہ میں جاتا ہوں تم میرا نکاح فلاں عورت سے فلاں مہینہ میں کرو دینا دو گواہ بھی موجود تھے تو وکیل میعاد مقررہ پر شخص مذکور کا نکاح عورت مذکورہ سے کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) کر سکتا ہے۔^(۲) فقط

فضولی کا نکاح اجازت پر موقوف رہے گا

(سوال ۱۵۰) ایک شخص نے زید کی لڑکی کا نکاح بلا اجازت ایک غیر شخص سے کر دیا یہ نکاح صحیح ہوا یا نہیں؟

(الجواب) غیر کے ساتھ نکاح کرنا موقوف ہے باپ کی اجازت پر یا اگر لڑکی بالغہ ہے تو خود اس کی اجازت پر اگر انہوں نے اجازت نہیں دی اور اس نکاح سے رضا مندی ظاہر نہیں کی تو نکاح باطل ہوا۔^(۳) فقط

(۱) ان المجلس للنکاح وان للوعد فوعد (الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۴ ج

۲، ط. س. ج ۳ ص ۱۲) ظفیر (۲) یصح التوکیل بالنکاح وان لم یحضر الشهود (عالمگیری مصری کتاب النکاح باب سادس ص ۲۳۱ ج ۱، ط. ماجدیہ ج ۱ ص ۲۹۴) ظفیر

(۳) کل عقد صدر من الفضولی وله قابل الخ انعقد موقوفاً (ایضاً ص ۲۳۴ ج ۱، ط. ماجدیہ ج ۱ ص ۳۹۹)

ایک شخص اپنی طرف سے اصیل اور عورت کی طرف سے وکیل بیکر نکاح کر سکتا ہے یا نہیں (سوال ۱۵۱) زید اپنی طرف سے اصیل اور عورت کی طرف سے وکیل ہو کر نکاح اپنا اپنی مؤکلہ سے کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) زید ایک طرف سے اصیل اور ایک طرف سے وکیل ہو کر نکاح اپنا اپنی مؤکلہ سے کر سکتا ہے اس کی صورت یہ ہے کہ وکیل یعنی زید دو گواہوں کے روبرو یہ کہے کہ مسماۃ فلانہ نے مجھ کو اختیار اپنے نکاح کا دیا ہے اور وکیل بنایا ہے پس تم گواہ رہو کہ میں نے اپنا نکاح فلاں بنت فلاں سے کیا پس نکاح صحیح ہو جائے گا فی الشامی ولو صرح بالتوکیل وقال وکلتک بان تزوجی نفسک منی فقالت زوجت صح النکاح^(۱) وایضاً فیہ و صورتہ ان یکتب الیہا یخطبہا فاذا بلغها الكتاب احضرت الشهود و قراتہ علیہم وقالت زوجت نفسی منہ^(۲) الخ فقط

اجازت بذریعہ تار پر نکاح

(سوال ۱۵۲) دو شخص ایک ہی مرشد کے معتقد ہیں ان دونوں میں ایک نے اپنی لڑکی کا عقد دوسرے کے لڑکے سے کر دیا ہے اور تاریخ نکاح مرشد کے سامنے طے ہو گئی ایک فریق وقت مقررہ پر نہ آسکا اس نے بذریعہ تار مرشد کو اطلاع دی کہ میری عدم موجودگی میں نکاح پڑھ دیا جائے اس صورت میں مرشد نکاح پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) مرشد اس حالت میں نکاح پڑھا سکتا ہے اور ایجاب و قبول اس فریق کی طرف سے کر سکتا ہے جس نے بذریعہ خط یا تار کے اجازت دی ہے^(۳) فقط

ایجاب میں کہا گیا فلاں صغیر کو دی اس کے جواب میں ولی نے کہا میں نے قبول کیا تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۱۵۳) ولی صغیرہ نے پہلے کہا کہ میں نے اپنی صغیرہ کو فلاں صغیر سے نکاح کر دیا ولی صغیر نے جو کہ اپنے واسطے قبول کرنا چاہتا تھا کلمہ قبول بدیں طور کہا "میں نے قبول کیا" اس کلمہ قبول کو اس کلمہ قبول پر حمل کیا جاوے گا جس میں صریحاً کہنا ہے کہ میں نے اپنے واسطے قبول کیا یا اس کلمہ قبول پر حمل کیا جاوے گا جس میں اس لڑکی کے واسطے قبول کیا مگر صریحاً نہیں کہا بلکہ یہ کہا کہ قبول کیا اس صورت میں نکاح صغیرہ کا منعقد ہوایا نہیں؟

(الجواب) ولی صغیر کا قبول اسی ایجاب کے ساتھ مقید ہوگا جو ولی صغیرہ نے کیا ہے پس صورت مسئلہ میں

(۱) رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۰-۱۲ ظفر

(۲) رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۲ (۳) یصح التوکیل بالنکاح وان لم یحضر الشهود

کذا فی التارخانیہ (عالمگیری کشوری ص ۳۰۳ ج ۲) ط. ماجدیہ ج ۱ ص ۲۹۷-۱۲ ظفر

نکاح صغیر کا منعقد ہو گیا ہے، کیونکہ ولی صغیرہ کی طرف سے ایجاب صغیر کے لئے ہوا ہے اس کے جواب میں ولی صغیر کا یہ کہنا کہ ”میں نے قبول کیا“ اسی ایجاب مذکور کے ساتھ متعلق ہے اور یہ کہنا ولی صغیر کا کہ میں نے اپنے لئے قبول کیا ہے، لغو ہے کیونکہ وہ اپنے لئے قبول نہیں کر سکتا۔ قال فی الشامی . بخلاف ما لو قال ابو الصغیرة زوجت بنتی من ابنک فقال ابو الابن قبلت ولم یقل لا بنی یجوز للابن لاضافة المزوج النکاح الی الابن بیقین و قول القابل قبلت جواب له والجواب یتقید بالاول فصار کما لو قال قبلت لابنی^(۱) (اور الاشباہ والنظائر میں ہے السؤال معاد فی الجواب^(۲) ظفیر)

مفقود کی طرف سے فضولی نے قبول کیا تو نکاح ہو یا نہیں

(سوال ۱۵۴) ایک شخص نے اپنے مفقود الخیر لڑکے کے واسطے ایک نکاح کی قبولیت کی اور لڑکے کے مفقود ہونے کی وجہ سے لڑکے کی اجازت کی نوبت نہیں آئی تو یہ عقد منعقد ہو گیا یا مفقود کی اجازت پر موقوف رہا؟ یا امضاء نکاح پر مفقودیت پسر کے باعث عدم قدرت کی وجہ سے یہ عقد باطل ہو گیا؟ اگر منعقد ہو گیا تو کیا دلیل ہے؟ اور اگر موقوف ہے تو کب تک موقوف رہے گا اس کی مدت شریعت میں کیا مقرر ہے؟ آیا مفقود کے ہم عمروں کے معدوم ہو جانے تک یہ نکاح موقوف رہے گا یا اس سے پہلے ہی توقف جاتا رہے گا؟ اور اگر نکاح باطل ہوا تو اس کی کیا وجہ ہے نیز اس نکاح میں والد مفقود فضولی ہے یا ولی ہے؟

(الجواب) شرعاً مفقود وہ غائب ہے جس کی موت و حیات کچھ معلوم نہیں ہو پس جب کہ اس کی حیات معلوم و محقق نہیں ہے جیسا کہ مفقود کی تعریف سے ظاہر ہوا تو اس کی طرف سے قبول نکاح موقوف نہ رہے گا بلکہ باطل ہوگا کیونکہ فقہاء نے نکاح کے موقوف رہنے کی شرائط میں سے لکھا ہے کہ حالت عقد میں اجازت دینے والے کا وجود معلوم اور محقق ہو اور جب مفقود کے وجود کا علم نہیں اور نہ تو وہ مفقود نہیں تو عقد مذکور باطل ہوگا قال فی الدر المختار کنکاح الفضولی الخ ان لها مجیز حالة العقد والا یبطل^(۳) فقط واللہ اعلم

تار سے خبر دی کہ میرا نکاح فلاں سے کر دیجئے

(سوال ۱۵۵) ایک شخص نے بذریعہ تار اپنے مرشد کو اطلاع دی کہ میرا نکاح فلاں عورت کے ساتھ پڑھا دیا جائے اس صورت میں کیا حکم ہے؟

(الجواب) مرشد اس حالت میں نکاح پڑھا سکتا ہے اور ایجاب و قبول اس فریق کی طرف سے کر سکتا ہے جس نے بذریعہ خط یا تار کے اجازت دی ہے۔ فقط

(۱) رد المختار کتاب النکاح ص ۳۷۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۶ - ۱۲ ظفیر مفتاحی (۲) دیکھئے الاشباہ والنظائر القاعدة الحادیہ عشر ص ۱۷۱ ط. س. ج ۳ ص ۹۷ - ۱۲ ظفیر (۳) الدر المختار علی هامش رد المختار باب الکفاءة مطلب فی الوکیل والفضولی فی النکاح ص ۴۴۹ ج ۲ قال فی الفتح وهذا یوجب ان یفسر المجیز هنا بمن یقدر علی امضاء العقد لا بالمقابل مطلقاً (رد المختار ایضاً ط. س. ج ۳ ص ۹۸) ظفیر

بلا گواہ کسی مجبوری کی وجہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں

(سوال ۱۵۶) ہندہ بیوہ ہے اور نکاح ثانی کرنا چاہتی ہے لیکن اہل قرأت کے فساد کی وجہ سے کہ وہ لوگ جاہل ہیں علی الاعلان نہیں کہہ سکتی فی نفسہا اجازت دیتی ہے ایسی صورت میں ہندہ کا نکاح بغیر وکیل اور گواہوں کے صرف اس کے اذن پر ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) بغیر گواہوں کے نکاح منعقد نہیں ہوتا البتہ اگر ہندہ خود زبانی اجازت دے تو دو گواہوں کے سامنے بغیر وکیل کے بھی نکاح منعقد ہو سکتا ہے اور اگر ہندہ کا نکاح دو گواہوں کے سامنے ہندہ کی عدم موجودگی میں کیا جائے اور ہندہ نکاح کا علم ہونے کے بعد اس کی اجازت دیدے تو نکاح منعقد اور تام ہو جائے گا اور اگر اس نکاح کو ناپسند کرے تو باطل ہو جائے گا پس اگر ہندہ کسی شخص کو وکیل کر دے اور وہ وکیل دو گواہوں کے سامنے اس کا نکاح کر دے تو نکاح ہو جائے گا اور اگر بالغہ عورت کا بغیر وکالت یا اجازت کے نکاح کر دیا تو یہ نکاح فضولی ہو گا اور نکاح فضولی اجازت پر موقوف منعقد ہوتا ہے۔ کما فی الدر المختار و نکاح عبد و امہ بغیر اذن السید موقوف علی الاجازۃ کنکاح الفضولی^(۱) الخ قال الشامی و انما ینبغی ان یشہد علی الوکالۃ اذا خیف جحد المؤکل ایاہا فتح شامی۔^(۲) الغرض بغیر دو گواہوں کی موجودگی کے ایجاب و قبول کرنے سے نکاح منعقد نہیں ہوتا لیکن بغیر وکیل کے ہو سکتا ہے اس طرح کہ عورت سے خود اجازت لے لی جائے اور دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول کر لیا جائے پس اگر وہ عورت اور مرد جو نکاح کرتے ہوں موجود ہوں اور دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول ہو جائے تو نکاح صحیح ہو جائے گا۔^(۳) فقط

بلا گواہ ایجاب و قبول سے نکاح ہوتا ہے یا نہیں

(سوال ۱۵۷) اگر کوئی شخص کسی رائد عورت سے بغیر حضور شاہد کے ایجاب و قبول کر کے اس کو اپنے گھر میں رکھ لے تو جائز ہے یا نہیں اور حلال ہے یا حرام؟ اور اگر دو شاہد کے روبرو ایجاب و قبول کر کے بغیر حضور ملاو نکاح کے خطبہ کے گھر میں رکھ لے تو ان صورتوں میں جماع اس عورت سے حلال ہے یا حرام؟

(الجواب) دو شاہدوں کا موجود ہونا اور ایجاب و قبول کو سننا جواز نکاح کے لئے ضروری ہے ملاو خطیب نہ ہوں تو مضائقہ نہیں اگر کوئی گواہ نہ تھا تو نکاح ناجائز ہوا اور وطی حرام ہے اور اگر دو گواہ سننے والے ایجاب و قبول کے موجود تھے تو نکاح صحیح ہوا وطی حلال ہے۔ فقط

(قال فی الدر المختار و شرط حضور شاہدین حرین او حر و حرّین مکلفین سامعین قولہما معا علی الاصح فہمین انہ نکاح علی المذہب بحر مسلمین لنکاح مسلمۃ الخ در مختار شامی ص ۳۷۳ ج ۲ ظفیر)

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار مطلب فی الوکیل و الفضولی ص ۴۴۹ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۹۷ - ۱۲ ظفیر

(۲) رد المحتار باب الکفایۃ مطلب فی الوکیل ص ۴۴۶ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۹۵ - ۱۲ ظفیر

(۳) ینعقد باہجاب من احدہما و قبول من الآخر الخ و شرط حضور شاہدین الخ (الدر المختار علی هامش رد المحتار

کتاب النکاح ص ۳۶۱ ج ۲ و ص ۳۷۳ جلد ۲ ط.س. ج ۳ ص ۹ ۲۱) ظفیر صدیقی

مذکورہ ذیل صورت میں نکاح ہو لیا نہیں؟

(سوال ۱۵۸) صغریٰ نے ایک پرچہ لکھ کر زید کو دیا اس بات کا کہ میں اس بات کا اقرار کئے دیتی ہوں کہ میرا نکاح زید کے ساتھ ہو گیا آپ اس کو منظور کریں گے یا نہیں زید نے کہا کہ بسم اللہ میں ضرور منظور کر لوں گا جانین سے مکرر یہ بات کا اقرار ہو گیا اس کے بعد صغریٰ کے بھائی نے صغریٰ کے ایک چھڑی ماری صغریٰ کے چلانے سے مجمع زیادہ ہو گیا اسی مجمع میں صغریٰ نے اقرار کر لیا کہ میرا نکاح زید کے ساتھ ہو گیا ہے اس صورت میں نکاح منعقد ہو لیا نہیں؟

(الجواب) صورت مسئلہ میں جو پرچہ لکھ کر صغریٰ نے زید کو دیا اور زید نے اس کو منظور کیا اس سے منعقد نہیں ہوا کیونکہ شہود کے سامنے نہ وہ رقعہ پڑھا گیا نہ زید نے قبول کیا پس وہ لغو ہوا اب رہا صغریٰ کا اقرار نکاح پچیس تیس آدمیوں کے مواجہ میں کہ میرا نکاح زید سے ہو گیا اور زید نے اس سے کہا بسم اللہ مجھے منظور ہے اس میں روایت در مختار یہ ہے کہ بعض علماء فرماتے ہیں کہ اگر گواہوں کے سامنے اقرار ہوا تو وہ اقرار انشاء نکاح ہو جاوے گا اور نکاح صحیح ہو جاوے گا عبارت در مختار یہ ہے ولا بالا قرار علی المختار الخ لان الاقرار اظهر لما هو ثابت و ليس بانشاء او قبل ان كان بمحضر من الشهود صح كما يصح بلفظ الجعل و جعل الاقرار انشاء وهو الاصح ذخيره^(۱) شامی نے ذخیرہ کی عبارت نقل فرما کر صاحب فتح القدیر علامہ ابن الہمام کا یہ فیصلہ قاضی خاں کے حوالے سے نقل فرمایا ہے کہ اگر اقرار روبرو گواہوں کے اس صیغہ سے ہو کہ عورت کہے یہ میرا شوہر ہے اور مرد کہے یہ میری بیوی ہے تو نکاح منعقد ہو جاوے گا اور اگر اقرار اس طریق سے ہو کہ عورت کہے میرا نکاح اس مرد سے ہو گیا ہے اور مرد بھی ایسا کہے تو نکاح منعقد نہ ہو گا کیونکہ یہ خبر کاذب ہے عبارت ذخیرہ و قول فتح القدیر یہ ہے وهذا الاقرار بمنزلة انشاء النكاح لانه مقرون بالعوض فهو عبارة عن تملك مبتدء في الحال فان كان بمحضر من الشهود صح النكاح والا فلانني الاصح^(۲) انتہی ملخصاً وقال في الفتح قال قاضي خاں و ينبغي ان يكون الجواب على التفصيل ان اقر بعقد ماض ولم يكن بينهما عقد لا يكون نكاحا وان اقر الرجل انه زوجها وهي انها زوجته يكون نكاحاً و يتضمن اقرارهما الانشاء بخلاف اقرارهما بماض لا نه كذب وهو كما قال ابو حنيفة اذا قال لامرء ته لست لي امرأة و نوى به الطلاق يقع كانه قال لا ني طلقك ولو قال لم اكن تزوجتها و نوى الطلاق لا يقع لانه كذب محض^(۳) الخ پس اس فیصلہ محقق کے موافق صورت مسئلہ میں نکاح نہیں ہوا کیونکہ یہاں اقرار بصری ماضی مذکور ہے دونوں جگہ صغریٰ کا یہ لفظ مذکور ہے کہ میرا زید سے نکاح ہو گیا۔ فقط

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب النکاح ص ۳۶۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۳ - ۱۲ ظفر

(۲) ایضاً ط. س. ج ۳ ص ۱۳

(۳) ایضاً ط. س. ج ۳ ص ۱۳

میاں بیوی میں دوری ہو تو کتابت کے ذریعہ نکاح ہو سکتا ہے

(سوال ۱۵۹) ایک شخص لاہور میں ہے اور عورت مثلاً پشاور میں ہے تو کیا بذریعہ خط و کتابت نکاح ان کا

منعقد ہو سکتا ہے یا نہیں؟ خط بذریعہ رجسٹری یا دو پیسہ کا ٹکٹ لگا کر یا آدمی کے ہاتھ بھیجا جاوے؟

(الجواب) بذریعہ کتابت نکاح ہو سکتا ہے ایک صورت اس کی یہ بھی ہے کہ عورت مرد کو یا مرد عورت کو

اپنے نکاح کا وکیل بذریعہ خط و غیر ہینا دیوے پس اگر مکتوب الیہ رو برو گواہوں کے اس مضمون کو ادا کر کے نکاح

اپنے سے کرے تو نکاح ہو جاوے گا۔ فی الشامی، قوله لو حاضرین احتراز به عن كتابة الغائب لما فی

البحر عن المحيط الفرق بین الكتاب والخطاب ان فی الخطاب لو قال قبلت فی مجلس اخر لم

يجز و فی الكتاب يجوز^(۱) وفيه ايضاً قال فی الفتح ومن اشترط السماع ما قد مناه فی التزوج

بالكتاب من انه لا بد من سماع الشهود ما فی الكتاب المشتمل علی الخطبة بان تقرأ المرأة

عليهم او سماعهم العبارة عنه بان يقول ان فلانا كتب الی یخطبني ثم تشهد هم انها زوجته نفسها

الخ لكن اذا كان الكتاب بلفظ الامر بان كتب زوجي نفسك منی لا يشترط سماع الشاهدين لما

فيه بناء علی ان صيغة الامر تو کيل لانه لا يشترط الاشهاد علی التوكيل^(۲) الخ پس جب کہ معلوم

ہو کہ بذریعہ خط و کتابت بھی نکاح ہو سکتا ہے تو خط جس طریق سے بھی بھیجا جاوے سب برابر ہے مگر یہ ضروری

ہے کہ خط اسی کا ہو دھوکہ نہ ہو۔ فقط

نکاح میں فاسق کی گواہی معتبر ہے یا نہیں؟

(سوال ۱۶۰) جو شخص تارک الصلوٰۃ ہو اور افعال قبیحہ کا اعلانیہ مرتکب ہو جیسے شرب خمر و تازی و زنا کا اور

جھوٹی گواہی دیتا ہو ایسے شخص کی گواہی نکاح و طلاق کے معاملہ میں معتبر ہے یا نہیں؟

(الجواب) ایسے شخص کی گواہی سے نکاح تو منعقد ہو جاتا ہے لیکن بصورت انکار ایسے لوگوں کی گواہی سے

نکاح ثابت نہ ہوگا اور طلاق کا ثبوت بھی ایسے لوگوں کی گواہی سے نہ ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم، کتبہ عزیز الرحمن

(و شرط حضور شاہدین حرین الی قوله ولو فاسقین او محدودین الخ وان لم یثبت (الدر المختار

علی هامش رد المختار کتاب النکاح ص ۳۷۳ ج ۲)

گواہوں کے سننے سے نکاح ہو جاتا ہے

(سوال ۱۶۱) ایک لڑکی کا نکاح اس کے ولی نے کیا اور گواہ موقع پر موجود تھے اور تقریباً پچاس آدمیوں کا مجمع

تھا مگر گواہوں سے اجازت نہیں لی یہ نکاح صحیح ہو یا نہیں؟

(الجواب) اگر وہ آدمیوں نے اس مجمع میں سے ایجاب و قبول کو سنا ہے تو نکاح صحیح اور منعقد ہو گیا اور گواہوں

(۱) رد المختار کتاب النکاح ص ۳۶۶ ج ۲، ط. س. ج ۳ ص ۱۴ - ۱۲ ظفیر

(۲) رد المختار کتاب النکاح ص ۳۷۵ ج ۲، ط. س. ج ۳ ص ۲۳ - ۱۲ ظفیر

سے اجازت لینے کا کچھ ضرورت نہیں ہے۔^(۱) فقط

ہنسی سے نکاح ہو جاتا ہے

(سوال ۱۶۲) اگر کوئی شخص ہنسی میں اپنی لڑکی کا نکاح پڑھ دے تو منعقد ہو جاتا ہے یا نہیں؟
(الجواب) اس صورت میں نکاح ہو گیا حدیث شریف میں ہے۔ ثلث جدہن جد و ہزل لہن جد^(۲) یعنی تین چیزیں ہیں جو ہنسی کرنے سے بھی ہو جاتی ہیں ان میں آنحضرت ﷺ نے نکاح کو بھی فرمایا ہے در مختار کتاب النکاح میں ہے ولا يشترط العلم بمعنى الا يجاب والقبول فيما يستوى فيه الجد فالهزل اذ لم يحتج لنية به يفتى.^(۳) فقط

(۱) و شرط حضور شاهدين حرين مكلفين سامعين قولهما معاً فاهمين مختصراً (الدر المختار علی هامش رد المحتار ص ۳۷۵ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۱)

(۲) عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ ﷺ قال ثلث جدہن جد و ہزل لہن جد النکاح والطلاق والرجعة رواہ الترمذی و ابو داؤد (مشکوٰۃ کتاب الطلاق ص ۲۸۴) ظفیر

(۳) الدر المختار علی هامش رد المحتار مجتہائی ص ۱۸۶ ج ۱ ط.س.ج ۳ ص ۱۲ - ظفیر مفتاحی

مسائل متعلقات نکاح

جو ایمان مجمل و مفصل نہ جانے اس سے نکاح

(سوال ۱۶۳) ہندہ صفت ایمان و اسلام سے ناواقف ہے حتیٰ کہ کلمہ بھی نہیں جانتی اور ایمان مجمل اور مفصل بھی نہیں جانتی اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) ایسے ناواقف لوگوں کو صرف یہ تعلیم کرا دی جائے کہ کہو اللہ ایک ہے محمد ﷺ اللہ کے پیچے رسول ہیں اور اس کو دل سے سچا جانو پس اس سے آدمی مؤمن اور مسلمان ہو جاتا ہے اس اقرار لینے کے بعد اس سے نکاح درست ہے اور یہ ظاہر ہے کہ بدون تصدیق قلبی کے ایمان حاصل نہیں ہوتا لیکن جاہلوں اور ناواقفوں سے صرف یہ کہلا لیا جاوے جو اوپر مذکور ہے ان سے یہ نہ پوچھا جاوے کہ ایمان کیا ہے اور تصدیق کیا ہے اور ایمان مفصل کون سا ہے اور ایمان مجمل کونسا۔ غرض یہ ہے کہ ایسی بات کی جاوے جس سے اس کو مسلمان بنایا جاوے نہ یہ کہ اس سے تحقیقات کر کے اس کو کافر بنایا جاوے۔ فقط

(بہر حال جب ہندہ اپنے کو مسلمان کہتی ہے اور درحقیقت ہے بھی مسلمان تو اس سے نکاح درست ہے، تعلیم کی کمی ہے لہذا کلمہ وغیرہ احتیاطاً پڑھا دیا جائے۔ ظفیر)

فاسق کا پڑھایا ہوا نکاح ہو جاتا ہے

(سوال ۱۶۴) جو شخص چرس گانجہ پیئے، تعزیر داری کرے، شیخ سدا کو مانے، اس کی نذر کھاوے، صدقہ کھاوے، مردہ نہلاوے، خالی جھوٹ سچ بول کر پیسہ ٹھگے، غیبت کرے، عورتوں کو بھکا کر دوسروں کی کرا دے اس کا پڑھا ہوا نکاح معتبر ہے یا نہیں؟

(الجواب) نکاح پڑھا ہوا اس کا صحیح ہے اور نکاح منعقد ہو جاتا ہے اگرچہ وہ شخص بوجہ ارتکاب افعال محرمہ کے فاسق و عاصی ہے۔^(۱) فقط

ایک مجلس میں چند لڑکوں کے ایجاب و قبول کے لئے ایک خطبہ کافی ہے

(سوال ۱۶۵) اگر ایک ہی مجلس میں دو چار نو شاہ مجتمع ہوں تو صرف ایک مرتبہ خطبہ نکاح پڑھ کر سب سے ایجاب و قبول کرانا جائز ہے یا نہیں؟

(۱) جس طرح نماز ہر فاسق و فاجر کے پیچھے درست ہے صلوا خلف کل برو فاجر الحدیث اسی طرح اس کا پڑھا ہوا نکاح بھی درست ہے گو بہتر یہ ہے کہ کسی عالم صالح سے یہ کام لیا جائے تاکہ سنت کے مطابق سارے کام انجام پائیں بعد باعث برکت ہو۔ واللہ اعلم۔ ظفیر مفتاحی

(الجواب) درست ہے۔^(۱) فقط

بے نمازی کا پڑھا ہوا نکاح درست ہے
(سوال ۱۶۶) تارک الصلوٰۃ اگر نکاح پڑھاوے تو نکاح صحیح ہے یا نہیں اور اولاد کا کیا حکم ہے؟
(الجواب) وہ نکاح صحیح ہے اور اولاد جو اس نکاح کے بعد پیدا ہو وہ ولد الحلال ہے اور ثابت النسب ہے۔^(۲) فقط

جو نکاح فاسق نے پڑھایا درست ہے
(سوال ۱۶۷) ایک موجودہ قاضی شراب خوار اور زنا کار اور ہر قسم کی بے احتیاطی اور جھوٹی گواہی، تغلب بے جا ستانی کا مرتکب ہے اس نے جھوٹے نکاح پڑھنے اور دوسرے معاملات میں سزائیں بھی پائی ہیں اور ڈگریوں میں گرفتار بھی ہوا ہے اس کے اظہار بھی بار بار عدالت میں غلط ثابت ہوئے ہیں اس کا پڑھا ہوا نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) قال فی الدر المختار کتاب النکاح و یندب اعلانه و تقدیم خطبة و کونه فی مسجد یوم جمعة بعاقدر شید و شهود عدول الخ و فی الشامی فلا ینبغی ان یعقد مع المرأة بلا احد من عصابتها ولا مع عصابة فاسق ولا عند شهود غیر عدول^(۳) الخ اس عبارت سے واضح ہے کہ فاسق کا نکاح پڑھا ہوا اگرچہ منعقد ہو جاتا ہے لیکن فاسق سے نکاح پڑھانا اچھا نہیں ہے۔ فقط

عصر بعد نکاح پڑھانا غیر اولیٰ نہیں ہے

(سوال ۱۶۸) عصر اور مغرب کے درمیان عقد نکاح کرنا خلاف اولیٰ ہے یا نہیں؟
(الجواب) عصر اور مغرب کے درمیان نکاح غیر اولیٰ یا مکروہ نہیں ہے لعدم دلیل الکراهة فی الدر المختار و یندب اعلانه و تقدیم خطبة و کونه فی مسجد یوم جمعة^(۴) الخ یوم جمعہ اپنے اطلاق کی وجہ سے تمام یوم کو شامل ہے بعد عصر کا وقت بھی اس میں داخل ہے۔ فقط

(۱) و یندب اعلانه و تقدیم خطبة و کونه فی مسجد یوم جمعة بعاقدر شید و شهود عدول (در مختار) و اطلق الخطبة فافادها لا تعین بالفاظ مخصوصة وان خطب بما ورد فهو احسن (رد المختار کتاب النکاح ۳۵۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۸) جب پہلے ایک دفعہ خطبہ پڑھ دیا تو وہ سب کے لئے کافی ہوگا ظفر

(۲) اس لئے اس کا پڑھایا ہوا نکاح درست ہے جیسا کہ پہلے ذکر ہوا جب نکاح درست ہے تو اولاد ثابت النسب اور حلال ہوگی۔ ظفر

(۳) دیکھئے رد المختار کتاب النکاح ص ۳۵۹ ج ۲ و ص ۳۶۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۸-۱۲ ظفر

(۴) الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب النکاح ص ۳۵۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۸-۱۲ ظفر

نکاح کا اعلان کرنا کیسا ہے

(سوال ۱۶۹) ماقولکم دام فضلکم و رحمکم ربکم در صوریکہ در عدم اعلان بدہل اگر نکاح کردہ می شود نکاح چنداں مشترک نمی گردد و عدم تشہیر آل باعث چند فسادات می گردد و خویشاں و اقارب متکوحہ کہ عدم رضائے اوشان در نکاح است در سرکار و عوی باطلہ برائے نکاح خود میکنند و اس چہنیں فسادات دریں دیار خیلے سرزد می شود آیا در صورت اعلان بطلیل کہ آل باعث اجتماع ناس است ہم چہنیں فسادات کمتر می شود لہذا امر اس چہنیں حالت اگر در وقت نکاح اعلان بطلیل ہو جہی کردہ شود کہ اجتماع ناس ازاں حاصل آید شرعاً ممنوع است یا نہ؟

(الجواب) اعلان نکاح مسنون و مستحب است کما فی الدر المختار و یندب اعلانه ای اظہارہ والضمیر راجع الی النکاح بمعنی العقد لحديث الترمذی اعلنوا هذا النکاح واجعلوه فی المساجد واضربوا علیہ بالدفوف^(۱) الخ پس معلوم شد کہ اعلان بالدف در نکاح جائز است۔^(۲) فقط

دف بجا کر اعلان نکاح کا منشا کیا ہے اور کتنی دیر بجا لیا جائے

(سوال ۱۷۰) حدیث اعلنوا النکاح واضربوا علیہ بالدفوف ضمیر راجع بہ نکاح بہ تنہی عقد است آیا چند بار زدن دفوف جائز و از کدام زمان تا بکدام حین و اگر اعلان یعنی اظہار عقد بزدن دف چند بار باید یا یک چیز شدہ ہو پس دوم بار بزدن دف اعلان بعد اعلان نمودن جائز باشد یا نہ؟

(الجواب) ہر گاہ در صریح حدیث ضرب دفوف علی الاطلاق وارد است پس بقید اعداد و ازمان و احیان نخواہد شد بہر قدر کہ اعلان حاصل شود و ہر قدر کہ مروج است جائز است و اگر اعلان باشیاء دیگر شود کافی است حاجت ضرب دفوف نیست لیکن اگر باوجود حصول اعلان باشیاء دیگر ضرب دفوف کردہ شود ممنوع نخواہد شد لاطلاق الحدیث (ما حاصل یہ ہے کہ جتنے سے اعلان ہو جائے اتنی دیر دف بجانے میں مضائقہ نہیں)

سرہ کنگناباندہ کر نکاح کیا کیا حکم ہے؟

(سوال ۱۷۱) نوشاہ نے نکاح کرتے وقت سرہ یا کنگناباندہ ہلایا جلوہ کھیلا تو نکاح درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) یہ افعال درست نہیں ہیں مگر نکاح ہو جاتا ہے (یہ افعال بدعت ہیں ان سے بچنا ضروری ہے۔ ظفیر)

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۵۹ ج ۲ و ص ۳۶۰ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۸ - ۱۲ ظفیر
(۲) سوال جواب کا ما حاصل یہ ہے کہ بذریعہ دف نکاح کا اعلان جائز ہے بلکہ اعلان کرنا چاہیے جیسا کہ حدیث میں صراحت ہے مگر اس اعلان کو باجہ اور وصول ڈپاکایمانہ ہرگز نہ بنانا چاہیے و فی الذخیرۃ ضرب الدف فی العرس مختلف فیہ و محلہ مالا جلا جل اما لہ جلا جل فمکروہ (البحر الرائق کتاب النکاح ص ۸۶ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۸۰) ظفیر

دور ہوتے ہوئے عقد نکاح کی کیا صورت ہے

(سوال ۱۷۲) میرے ایک عزیز نے جو کہ ولایت بغرض تعلیم گئے ہوئے ہیں، میرے ایک عزیزہ کی نسبت

پیغام شادی دیا ہے لیکن عزیزہ کے رشتہ دار بغرض اطمینان یہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح یہ رشتہ عقد کے ذریعہ سے مستحکم ہو جاوے ولایت سے یہاں آنے میں تعلیم کا سخت نقصان ہے، زیریاری کا خیال ہے، لڑکا لڑکی دونوں بالغ ہیں کیا کسی صورت سے عقد ہو سکتا ہے؟

(الجواب) اس کی صورت جواز کی یہ ہے کہ لڑکے کا ولی یا کوئی رشتہ دار یا غیر رشتہ دار ولایت ان کو لکھیں کہ ہم تمہاری شادی فلاں شخص کی دختر سے اس قدر مہر پر کرنا چاہتے ہیں، تم اپنی اجازت لکھ بھیجو پس ان کی اجازت آنے پر جس کو وہ اجازت دیوے یہاں شاہدین کے سامنے ایجاب و قبول باضابطہ ان کی طرف سے کر لیا جاوے، نکاح منعقد ہو جاوے گا۔^(۱) فقط

جنیہ سے نکاح کرنا درست ہے یا نہیں ہے

(سوال ۱۷۳) انسان کا نکاح عورت جنیہ سے درست ہے یا نہیں، امام شافعیؒ کا اس صورت میں کیا مسلک ہے؟

(الجواب) انسان کی مناکحت جنات کے ساتھ درست ہے یا نہیں۔ اشیاء میں سراجیہ سے منقول ہے لا تجوز المناکحة بین بنی ادم والجن لاختلاف الجنس^(۲) اور زواہر الجواہر میں ہے الاصح انه لا یصح نکاح ادمی جنیہ کے عکسہ لاختلاف الجنس فکانوا کبقیة الحیوانات شامی^(۳) اور اس میں ائمہ اربعہ میں سے کسی کا اختلاف نقل نہیں کیا، صرف حسن بصریؒ سے اس کا جواز درمختار میں نقل کیا ہے۔^(۴) فقط

جس کی بیوی جنیہ ہو اس سے صحبت جائز ہے یا نہیں

(سوال ۱۷۴) ہندہ پر ایک جنیہ آتی ہے اور شوہر ہندہ سے محبت کمال رکھتی ہے، کیا ایسی حالت میں جب کہ ہندہ پر جنیہ موجود ہو اور شوہر ہندہ، ہندہ سے صحبت کرے تو یہ صحبت جنیہ کے ساتھ زنا ہو گا یا نہیں اور اگر شوہر ہندہ بحالت مذکورہ جنیہ سے نکاح کرے تو نکاح ہو جاوے گا یا نہیں؟

(۱) یصح التوکیل بالنکاح وان لم یحضر الشہود (عالمگیری مصری ص ۲۳۱ ج ۱ ط. ماجدیہ ج ۱ ص ۲۹۴) یعقد النکاح بالکتاب کما یعقد بالخطاب (رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۲) ظفیر

(۲) رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۵۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵-۱۲ ظفیر

(۳) رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۵۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵-۱۲ ظفیر

(۴) فخرج الذکر والخنثی المشکل الخ والجنیة وانسان الماء لاختلاف الجنس واجاز الحسن نکاح الجنیة بشہود (درمختار) لاختلاف الجنس لان قوله تعالى والله جعل لکم من انفسکم ازواجاً بین المراد من قوله تعالى فانکحوا ما طاب لکم من النساء وهو الانثی من بنات ادم فلا یست حل غیرها بلا دلیل ولان الجن یتشکلون بصور شتی فقد یكون ذکراً تشکل بشکل انثی الخ قوله اجاز الحسن ای البصری کما فی البحر (رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۵۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵) ظفیر مفتاحی

(الجواب) حالت مذکورہ میں شوہر ہندہ ہندہ سے صحبت کر سکتا ہے اور یہ صحبت جنیہ کے ساتھ زنا نہ ہوگا اور نکاح انسان کا جنیہ کے ساتھ صحیح نہیں ہے۔^(۱) فقط

ایسی عورت جس کی پستان ابھری ہوئی نہ ہوں نکاح درست ہے
(سوال ۱۷۵) عورت خنثی کی جو کلی اعضاء قائم ہوں مگر پستان ابھری ہوئی نہیں آیا اس کے ساتھ نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) خنثی اگر مشکل ہو تو اس سے نکاح نہیں ہو سکتا اور اگر خنثی غیر مشکل ہے تو اگر وہ مرد ہے تو عورت سے اور اگر عورت ہے تو مرد سے اس کا نکاح صحیح ہے در مختار میں ہے فخرج الذکر والخنثی المشکل۔^(۲) کتاب النکاح فقط

جس عورت کی شرم گاہ میں دخول نہ ہو سکے اس سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟
(سوال ۱۷۶) جس عورت کے رحم میں ہڈی ہو اور دخول نہ ہو سکتا ہو اس سے مرد کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) نکاح جائز ہے۔^(۳) فقط

جو عورت مرد کے قابل نہیں اس سے نکاح درست ہے
(سوال ۱۷۷) اگر لڑکی کے والدین نے ایک کن عورت جو مرد کے قابل نہیں ہے کا نکاح کسی شخص سے دانستہ یا نادانستہ کر دیا تو وہ نکاح جائز ہو گیا یا نہیں؟
(الجواب) اس صورت میں نکاح صحیح ہو گیا۔^(۴) کذا فی الدر المختار . فقط

خنثی مرد سے شادی جائز ہے یا نہیں؟
(سوال ۱۷۸) ایک عورت جس کی شادی کو پندرہ سال ہوئے وہ پانچ برس خاوند کے گھر رہ کر اپنے والدین

(۱) الاصبح انه لا يصح نكاح ادمی جنیہ كعكسه لاختلاف الجنس كبقية الحيوانات (رد المختار كتاب النکاح ص ۳۵۷ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۵) ظفیر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المختار كتاب النکاح ص ۳۵۶ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۴ ای ان ایراد العقد علیها لا یفید ملك استمتاع الرجل بهما لعدم محلیتهما له وكذا الخنثی لامرأة او لمثلها الخ (رد المختار كتاب النکاح ص ۳۵۶ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۴) ظفیر (۳) لا یتخیر احد الزوجین بعیب الاخر ولو فاحشاً كجنون و جذام و برص و رقق و قرن (در مختار) قوله رقق بالتحريك انسداد مدخل الذکر قوله قرن كفلس لحم ینبت فی مدخل الذکر كالعدة وقد یكون عظماً (رد المختار باب العین وغیره ص ۸۲۲ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۵۰۱) معلوم ہوا یہ عورت ہے اور اس سے نکاح درست ہے ظفیر (۴) ہو ای النکاح عند الفقهاء عقد یفید ملك المتعة ای حل استمتاع الرجل من امرأة لم یمنع من نکاحها مانع شرعی (در مختار) قوله من امرأة الخ المراد بها المحققة الوثقا (رد المختار كتاب النکاح ص ۳۵۵ ج ۲) و ص ۳۵۶ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۴ ظفیر

کے گھر آگئی، پھر خاوند کے گھر نہیں گئی عورت اپنے شوہر کو خنثی بتلاتی ہے ایک غیر مرد سے تعلق کر لیا ہے اس سے دو بچے بھی ہو گئے، خاوند طلاق نہیں دیتا، اگر وہ واقعی خنثی ہے تو عورت کا نکاح اس سے صحیح ہو گیا یا نہیں؟ اور اس سے طلاق لینے کی ضرورت ہے یا نہیں؟

(الجواب) شوہر اگر عین ہو تو نکاح ہو جاتا ہے اور پھر حسب قاعدہ تا جیل و تفریق قاضی کے ذریعہ سے ہوتی ہے اور عورت کے دعویٰ پر شوہر کو مہلت ایک سال کی بغرض علاج دی جاتی ہے، پھر اگر کچھ نفع نہ ہو تو عورت کے دوبارہ دعویٰ کرنے پر قاضی تفریق کر دیتا ہے اور ان تفریق قاضی کے نکاح فسخ نہیں ہوتا^(۱) اور اگر شوہر خنثی مشکل ہو تو وہ نکاح موقوف رہتا ہے اس وقت تک کہ اس کا حال ظاہر ہو، پھر اگر ظاہر ہو کہ وہ مرد ہے تو نکاح صحیح ہو جاتا ہے یعنی جب کہ عورت اس سے نکاح کرے جیسا کہ اس صورت میں ہے، اور اگر ظاہر ہو کہ عورت ہے تو نکاح باطل ہو جاتا ہے اور تا وقت یہ کہ اس کا حال ظاہر نہ ہو نکاح موقوف رہتا ہے جیسا کہ در مختار میں ہے۔ فخرج الذکر والخنثی المشکل الخ اور شامی میں ہے وکذا علی الخنثی لا مرءة او لمثله ففي البحر عن الزیلعی لو زوجہ ابوہ او مولاه امرأۃ^(۲) اور جلالا یحکم بصحة حتی یتبین حالہ انہ رجل او امرأۃ الخ و فی باب المهر منه اما المشکل فنکاحہ موقوف الی ان یتبین حالہ الخ شامی^(۳) فقط

خنثی مشکل سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۱۷۹) ایک عورت مسماۃ عزت بی کے ایک جوان لڑکی ہے جو فتور عقل اور عارضہ جنون میں مبتلا ہے ہمیشہ بھکی بھکی باتیں کرتی ہے اور ماسوائے ازیں وہ مثل دیگر عورتوں کے نہیں ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے اس کی پیشاب کی ضرورت پوری ہونے کے واسطے صرف مقام پیشاب گاہ میں ایک راستہ مثل سوراخ کے پیدا کر دیا ہے آدمی کے تعلق اور واسطہ دنیاداری کے لئے بالکل علامات عورات سے کوئی علامت اس دختر کے نہیں ہے مسماۃ عزت بی والدہ دختر نے اس راز اور بھید کو پوشیدہ رکھ کر ایک شخص محمد صالح سے ایک سو پچاس روپے لیکر اس دختر کا عقد نکاح کر دیا ایسی عورت کا نکاح شرعاً ہو سکتا ہے یا نہیں اور جس قدر فرائض مرد وغیرہ کے عمل میں لائے گئے ہیں وہ کہاں تک مضبوط اور مان لینے کے قابل ہیں؟

(الجواب) اگر وہ خنثی مشکل ہے کہ مرد ہونا اور عورت ہونا اس کا کچھ بھی محقق نہیں ہے اور علامات باہم متعارض ہیں یا کوئی بھی علامت مرد یا عورت کی نہیں ہے تو نکاح اس کا باطل ہے منعقد نہیں ہوا اور مرد وغیرہ واپس کیا جاوے گا کما فی الدر المختار کتاب النکاح هو عقد یفید ملک المتعة الخ من امرأۃ لم یمنع من نکاحها مانع شرعی فخرج الذکر والخنثی المشکل^(۴) الخ اور اگر در حقیقت وہ عورت

(۱) واذا کان الزوج عینا اجلہ الحاکم سنة فان وصل الیہا فیہا والا فرق بینہما اذا طلبت المرأة ذالک (ھدایہ باب العین وغیرہ ص ۴۰۰ ج ۲) ظفیر (۲) رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۵۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴-۱۲ ظفیر (۳) رد المحتار باب المهر ص ۴۶۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۱۷-۱۲ ظفیر (۴) الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۵۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۰۳-۱۲ ظفیر

ہے اور علامت عورت کی اس میں موجود ہیں لیکن بوجہ تنگی سوراخ مجامعت اس سے نہیں ہو سکتی تو نکاح منعقد ہو گیا^(۱) لیکن مرد کو اختیار ہے کہ بوجہ وطی نہ ہو سکنے کے اس کو طلاق دیدیوے اور طلاق قبل دخول و خلوة صحیح نصف مہر شوہر کے ذمہ لازم ہوتا ہے۔ کذا فی الدر المختار^(۲) فقط

مخنت کی قسمیں اور اس کی شادی ہو سکتی ہے یا نہیں؟

(سوال ۱۸۰) مخنت کی کئی قسمیں ہیں اور اس کی شادی کس سے ہو سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) خنثی کی دو شکل ہیں (۱) مشکل اور غیر مشکل، غیر مشکل کا حکم ظاہر ہے کہ جب متعین ہو گیا کہ وہ مرد ہے یا عورت اور اشکال و اشتباہ جاتا رہا تو اس کے موافق حکم کیا جاوے گا، یعنی اگر مرد ہے تو مردوں کا حکم دیا جاوے گا اور اگر عورت ہے تو عورتوں کا حکم دیا جاوے گا اور خنثی مشکل (جو کہ نہ مرد نہ عورت ہو) کا حکم یہ ہے کہ وہ کسی سے نکاح نہیں کر سکتا نہ مرد سے نہ عورت سے۔ در مختار کتاب النکاح میں ہے فخرج الذکر والخنثی المشکل لجواز ذکرہ^(۳) الخ فقط

باجاؤ غیرہ سے نکاح میں فساد آتا ہے یا نہیں

(سوال ۱۸۱) جس نکاح میں باجاؤ غیرہ ہو وہ نکاح ہو جاتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) نکاح ہو جاتا ہے۔ فقط (مگر باجاؤ غیرہ بجانا ناجائز اور گناہ ہے اور غیر مسلموں کی رسم ہے اس سے بچنا ضروری ہے۔ ظفیر)

جو کلمہ سے ناواقف ہو اس کا نکاح رہتا ہے یا فاسد ہو جاتا ہے؟

(سوال ۱۸۲) جس شخص کو صفت ایمان و کلمہ معلوم نہ ہو اور اپنی منکوحہ کو غیر آباد رکھے اور خلاف شریعت

کام کرے ایسے شخص کا نکاح ثابت رہتا ہے یا نہیں؟ اگر فاسد ہوتا ہے تو اس کی عورت پر کیا عدت ہے؟

(الجواب) نکاح اس کا شرعاً ثابت و قائم ہے، فاسد نہیں ہوا بدون طلاق دینے شوہر کے اور بدون گزرنے عدت کے اس کی زوجہ اس کے نکاح سے خارج نہ ہوگی (جب تک حکماً مسلمان ہے نکاح باقی ہے، لیکن بیوی

(۱) ولا یتخیر احد الزوجین بعیب الآخر ولو فاحشاً کجنون و جذام و برص و رتق (در مختار) قوله رتق انسداد مدخل

الذکر و قوله قرن لحم ینبت فی مدخل الذکر کالغدة و قد یکون عظماً (رد المحتار باب العین وغیرہ ص ۸۲۲ ج

۲ ط.س.ج ۳ ص ۵۰۱) والخلوة بلا مانع حسی و طبعی و شرطی و من الحسی رتق التلاحم و قرن بالسکون عظم و

عقل بفتحین غدة قوله عظم فی البحر عن المغرب القرن فی الفرج مانع یمتنع من سابل الذکر فیہ اعادة غلیظة او لحم

او عظم وامرأة رتقا بها ذالک و قوله غدة فی خارج الفرج الخ (رد المحتار باب المہر ص ۴۶۵ ج

۲ ط.س.ج ۳ ص ۱۱۴) اس سبب بحث سے معلوم ہوا کہ ایسی عورت سے نکاح جائز ہے اور حکماً یہ عورت ہے واللہ اعلم- ۱۲ ظفیر

مفتاحی (۲) و يجب نصفه بطلاق قبل وطؤ او خلوة (در مختار) قوله نصفه ای نصف المہر المذكور (رد المحتار باب

المہر ص ۴۵۶ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۱۰۴) ظفیر

(۳) الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۵۶ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۵) ۱۲ ظفیر

کے حقوق نہ ادا کرنا خلاف شریعت کام کرنا گناہ ہے اس سے توبہ کرنا ضروری ہے بیوی کو آباد کرنا فرض ہے اس کے ساتھ کلمہ وغیرہ سیکھنا بھی۔ ظفیر)

ذیقعدہ میں نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۱۸۳) زید اپنی دختر کا نکاح بحر سے ذیقعدہ میں کرنا چاہتا تھا لوگ کہتے ہیں کہ دو عیدوں کے درمیان نکاح حرام ہے؟

(الجواب) ماہ ذیقعدہ میں نکاح کرنا درست ہے مانعین کا قول بے اصل ہے شرعاً اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔

سوائے قاضی شہر دوسرا نکاح پڑھاوے تو وہ بھی جائز ہے

(سوال ۱۸۴) سوائے قاضی شہر کے اور کوئی دوسرا نکاح پڑھ دے اور وہ نکاح رجسٹر قاضی میں درج نہ ہو تو نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) سوائے قاضی شہر کے اگر دوسرا شخص برضا طرفین نکاح پڑھ دے تو یہ صحیح ہے نکاح ہو جاتا ہے۔

نکاح دن میں بہتر ہے یا رات میں

(سوال ۱۸۵) نکاح دن میں بہتر ہے یا شب میں؟

(الجواب) درمختار میں ہے و یندب اعلانه و تقدیم خطبة و کونه فی مسجد یوم جمعة^(۱) الخ پس معلوم ہوا کہ جمعہ میں ہونا نکاح کا مستحب ہے (اور یہ بھی معلوم ہوا کہ دن میں مستحب ہے۔ ظفیر)

بغیر ختنہ ہوئے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۱۸۶) سنا ہے کہ بدون ختنہ کے اگر لڑکے کا نکاح کر دیا جائے تو نکاح صحیح نہیں ہوتا یہ بات صحیح ہے یا غلط؟

(الجواب) یہ غلط ہے کہ بدون ختنہ کے نکاح درست نہیں ہے یہ جاہلوں کی باتیں ہیں بدون ختنہ کے نکاح صحیح ہے کما هو مقتضى اطلاق النصوص . قال فی الدر المختار وللولى الاتى بيانه نکاح الصغير والصغيرة جبراً ولو ثيباً^(۲) الخ فقط

بدعتی سے نکاح کرنا درست ہے مگر مناسب نہیں

(سوال ۱۸۷) احمد رضا خان بریلوی کے معتقد سے کسی اہل سنت حنفی کو اپنی لڑکی کا نکاح کرنا جائز ہے یا

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب النکاح ص ۳۵۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۸-۱۲ ظفیر

(۲) ایضاً باب الولی ص ۴۱۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۶۵-۱۲ ظفیر مفتاحی

نہیں؟

(الجواب) نکاح تو ہو جاوے گا کہ آخر وہ بھی مسلمان ہے، اگرچہ مبتدع ہے مگر ایسے لوگوں سے رشتہ موانست و مناکحت درست نہیں (یعنی مناسب نہیں ہے۔ ظفیر) حدیث شریف میں آیا ہے ولا تعالسوہم ولا تناکحوہم^(۱) الحدیث ترجمہ نہ ان کے ساتھ بیٹھو اور نہ ان سے نکاح کرو۔ فقط

نکاح میں اعلان کے لئے باجا بجانا کیسا ہے؟

(سوال ۱۸۸) اعلان کے لئے نکاح میں باجے حلال ہیں یا نہیں؟

(الجواب) اعلان نکاح کے لئے دف بجانا حلال ہے اور باقی باجے سب حرام ہیں۔^(۲) فقط

دف کتنی دیر تک بجانا درست ہے

(سوال ۱۸۹) نکاح میں دف بجانا کتنی دیر تک جائز ہے؟

(الجواب) دف بجانا بقصد اعلان نکاح جائز رکھا ہے پس جس قدر ضرورت اعلان میں ہے وہاں تک مباح ہے (باقی اس کو بہانہ بنا کر ڈھول صبح سے شام تک پٹوانا درست نہیں یہ پھر اعلان کے بجائے باجا کے حکم میں ہو جاتا ہے۔ ظفیر)

دف کی اجازت ہے مگر یہ کہنا کہ بغیر باجا نکاح حرام ہے بد دینی ہے اور کفر کا خوف ہے

(سوال ۱۹۰) تقویۃ الایمان کے حاشیہ میں لکھا ہے کہ تبوک کی لڑائی کے بعد دف کو منع فرمادیا تھا اور جو شخص یہ کہے کہ جس نکاح میں باجہ نہ ہو وہ نکاح حرام ہے اس شخص کے لئے کیا حکم ہے؟

(الجواب) فقہائے احناف نے دف کی اجازت نکاح میں دی ہے شامی میں ہے و یندب اعلانه ای اظہارہ بالضمیر راجع الی النکاح بمعنی العقد^(۳) لحدیث الترمذی اعلنوا هذا النکاح واجعلوه فی لمساجد واضربوا له علیہ الدف فتح^(۴) جو شخص یہ کہے کہ جس بیاہ میں باجا وغیرہ نہ ہو وہ حرام ہے الخ ہ شخص فاسق ہے بلکہ اس کے کفر کا خوف ہے توبہ کرے۔ فقط

غیر خطبہ نکاح ہو جاتا ہے یا نہیں

(سوال ۱۹۱) بغیر خطبہ نکاح درست است یا نہ؟

(۱) و یندب اعلانه ای اظہارہ بالضمیر راجع الی النکاح بمعنی العقد لحدیث الترمذی اعلنوا هذا النکاح واجعلوه فی مساجد واضربوا علیہ بالدفوف (ردالمحتار کتاب النکاح ص ۳۵۹ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۸)
(۲) هذا اذا لم یکن له جلاجل ولم یضرب علی ہتية التطرب (ایضاً کتاب الحظر ص ۳۰۷ ج ۵ ط.س.ج ۳ ص ۳۵۰)
(۳) ردالمحتار کتاب النکاح ص ۲۵۹ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۸-۱۲ ظفیر مفتاحی
(۴) دیکھئے مشکوٰۃ باب اعلان النکاح ص ۲۷۲-۱۲ ظفیر

(الجواب) خطبہ اگر نباشد نکاح منعقد می شود، ارکان نکاح ایجاب و قبول است خطبہ شرط نیست بلکہ سنت است۔^(۱) فقط (یعنی بغیر خطبہ نکاح جائز ہے)

منگنی کے بعد جو دیا تھا نکاح نہ ہونے کی صورت میں واپس لے سکتا ہے یا نہیں؟

(سوال ۱۹۲) جہاں منگنی ہوئی تھی وہاں نکاح نہیں ہوا، تو منسوبہ کو جو کچھ دیا گیا تھا اسے واپس لے سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) قال فی الدر المختار خطب بنت رجل و بعث اليها اشياء ولم يزوجه ابوها الخ يسترد عينه قائما الخ و كذا يسترد ما بعث هدية . قائم دون الهالك والمستهلك^(۲) الخ معلوم ہوا کہ جب نکاح نہ ہوا تو جو کچھ اس نے اس وجہ سے دیا ہے اور وہ موجود ہے اس کو واپس لے سکتا ہے۔ فقط

جو دور دراز سے مجبوری کی وجہ سے نہ آسکتا ہو اس کی شادی کس طرح انجام دی جائے

(سوال ۱۹۳) ایک شخص دور دراز اپنے وطن سے رہتا ہے، گورنمنٹی ملازمت ہے، اس کی شادی کے دن قریب آگئے ہیں رخصت منظور نہیں ہوتی تو بذریعہ خط اس کی شادی ہو سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) دور سے بذریعہ خط و کلمات بھی نکاح ہو سکتا ہے^(۳) اس کی صورت یہ ہے کہ وہ شخص جو نکاح کا ارادہ رکھتا ہے اپنی طرف سے کسی کو وکیل بنادے کہ میرا نکاح فلاں لڑکی سے کر دو وہ شخص وکیل عورت کے سامنے یا اس کے وکیل کے سامنے جا کر رو برو گواہوں کے یہ کہے کہ میں نے فلاں مرد کا نکاح فلاں عورت سے بقدر اس قدر مہر کے کیا اور عورت یا اس کا وکیل قبول کر لے یا عورت کی طرف سے ایجاب ہو اور مرد کا وکیل قبول کرے۔ بہر حال یہ صورت بھی جواز نکاح کی ہے۔^(۴) فقط

باندی کسے کہتے ہیں اور اس کے ساتھ وطی بلا نکاح جائز ہے یا نہیں.....؟

(سوال ۱۹۴) باندی کس کو کہتے ہیں باندی کے ساتھ بدون نکاح کے وطی درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) باندی مملوکہ کو کہتے ہیں یہاں (ہندوستان میں) وہ نہیں ہے۔^(۵) فقط (جہاں شرعی باندی ہو اس کے

(۱) و بندب اعلانه و تقديم خطبة (الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۵۹ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۸) اس سوال و جواب کا حاصل یہ ہے کہ اگر کوئی خطبہ نہ پڑھے اور ایجاب و قبول گواہوں کے سامنے ہو جائے تو بھی نکاح ہو جائے گا خطبہ رکن یا شرط نکاح نہیں ہے کہ اس پر نکاح موقوف ہو۔ ظفیر (۲) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب المهر ص ۵۰۱ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۱۵۳-۱۲ ظفیر (۳) قال یعقد النکاح بالکتاب کما یعقد بالخطاب و صورته ان یکتب اليها یخطبها فاذا بلغها الکتاب احضرت الشهود و قراته علیهم الخ (رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۴ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۱۲) ظفیر (۴) واذا اذنت المرأة للرجل ان يزوجه من نفسه فعقد بحضرة شاهدين الخ لنا ان الوکیل فی النکاح معبر و سقیم و التمانع فی الحقوق دون التعبير ولا ترجع الحقوق اليه (هدایہ فصل فی الوکالة بالنکاح ص ۳۰۲ ج ۲) ظفیر

(۵) وله التسری بما شاء من الاماء (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب المحرمات ص ۴۰۰ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۴۸) ظفیر

ساتھ وطنی بلا نکاح جائز ہے۔ ظفیر)

بیوی پر اطاعت ضروری ہے

(سوال ۱۹۵) منکوحہ زید زید کے پاس رہنا نہیں چاہتی اور زید ہندہ کو چھوڑنا نہیں چاہتا اس صورت میں کیا حکم ہے؟

(الجواب) ہندہ کو ضرور ہے کہ زید کے پاس رہے اور اس کی اطاعت کرے^(۱) بدون طلاق دیئے زید کے یا خلع کرنے کے کوئی صورت زید سے علیحدگی کی نہیں ہے۔^(۲) فقط

منگنی کے بعد لڑکے کی صحت خراب ہو گئی دوسری جگہ لڑکی کی شادی جائز ہے یا نہیں

(سوال ۱۹۶) کیا فرماتے ہیں علمائے دین ایسی صورت میں کہ زید نے اپنی دختر کا خطبہ (منگنی) عمر کے بیٹے سے صغر سنی میں کیا تھا اور موافق رسم و رواج کے لڑکے والوں کی جانب سے کچھ زیور اور کپڑے دیئے گئے تھے آخر قضاء الہی سے دو تین سال یا زیادہ کے بعد اس لڑکے کی ٹانگ میں مرض گنیر ہو گیا اس کی وجہ سے وہ لڑکا لنگڑا ہو گیا یہاں تک کہ اب وہ لڑکا بغیر لائٹھی کے سہارے کے چلنے سے محتاج ہے تب لڑکی کے والد نے خیال کیا کہ اس حالت میں یہ لڑکا نفقہ وغیرہ دینے سے بالکل معذور و لاچار ہے اور بغیر خرچ وغیرہ کے ربط و ملاوٹ مشکل ہے لہذا زید نے وہ زیور وغیرہ جو خطبہ کی وجہ سے لڑکی کے لئے ملے تھے واپس کر دیئے اور انکار کر دیا کہ اس لڑکے سے اپنی لڑکی کا نکاح نہ کروں گا اور وہ لڑکی بھی راضی نہیں ہے تو اب اس خطبہ اور زیور اور کپڑوں کے متعلق شریعت کی حکم دیتی ہے؟ اور اگر زید لڑکے موصوف سے اپنی لڑکی کا نکاح نہ کرے اور دوسری جگہ اپنی لڑکی کا خطبہ اور نکاح کرنا چاہے تو اس کو شریعت اجازت دے گی یا نہیں؟

(الجواب) شرعاً ولی کو ضروری ہے کہ اپنی دختر کے نکاح میں اس کی مصلحت کو پیش نظر رکھے ایسے شخص سے نکاح کرے جو ہر طرح دختر کا کفو ہو اور نا موافقت کا اندیشہ نہ ہو پس صورت مسئلہ میں جب کہ وہ شخص جس سے خطبہ ہوا تھا معذور ہو گیا اور قادر بالحسب والنفقہ نہ رہا تو نکاح اس دختر کا اس سے نہ کرنا چاہیے دوسرے شخص سے کرنا چاہیے جو ہر طرح لڑکی کا کفو ہو شامی میں ہے ولا یزوج ابنته الشابة شیخاً کبیراً ولا رجلاً و دمیماً و یزوجها کفو الخ^(۳) فقط

پس زید اس حالت میں اس معذور سے جس سے خطبہ ہوا تھا نکاح نہ کرے اور دوسرے عمدہ موقعہ کا خیال کرے اس میں گناہ گار نہ ہو گا بلکہ اس معذور سے نکاح کرنے میں گناہ گار ہو گا اور خطاوار ہو گا۔ فقط واللہ اعلم
کتبہ عزیز الرحمن عفی عنہ مفتی مدرسہ عربیہ دیوبند۔

(۱) ارشاد باری تعالیٰ ہے الرجال قوامون للنساء (سورة النساء)

(۲) اما نکاح منکوحۃ الغیر و معتلہ الخ فلم یقل احد بجوازہ (رد المحتار باب العدة ص ۸۳۵ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۵۱۶) ظفیر (۳) رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۹-۱۲ ظفیر

الجواب صحیح۔ بندہ محمود عفی عنہ (شیخ المند و صدر المدر سین دارالعلوم دیوبند)
الجواب صحیح۔ احقر گل محمد عفی عنہ

رتقاء عورت سے نکاح درست ہے

(سوال ۱۹۷) ایک عورت کا ایک شخص سے نکاح ہوا اس نے چند یوم کے بعد اس کو طلاق دیدی دوسرے شخص سے پھر نکاح ہوا تو اس وقت یہ بات معلوم ہوئی کہ مدخل ذکر بند ہے اور وطی اس سے کرنا بالکل محال ہے اور وہ یہ کہتی ہے کہ مجھ کو مرد کی خواہش ہی نہیں ہوتی ہے صرف یہ جی چاہتا ہے کہ مرد سامنے بیٹھا رہے غرض یہ عورت بمنزلہ مرد کے ہے اب یہ دوسرا شخص بھی اس کو علیحدہ کرنا چاہتا ہے تو اس میں یہ دریافت کرنا ہے کہ ایسی عورت سے نکاح جائز ہے یا نہیں وہ بعد چھوڑ دینے کے مہر کی مستحق ہے کہ نہیں نکاح کے وقت مہر کی کچھ تفصیل نہیں کی گئی کہ متعل کس قدر ہے اور مؤجل کس قدر ہے صرف مقدار معین کردی تھی ایسی صورت میں وہ مہر کا دعویٰ کر سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں نکاح منعقد ہو گیا اور بعد دخول مہر پورا واجب ہے اور مہر اگرچہ متعل نہ ہو طلاق سے متعل ہو جاتا ہے یعنی بعد طلاق کے فوراً مطالبہ مہر کا زوجہ کی طرف سے ہو سکتا ہے۔ ولا یتخیر احد الزوجین بعیب الاخر ولو فاحشاً كجنون و جذام و برص و رتق و قرن (درمختار) ^(۱) قوله ورتق بالتحريك انسداد مدخل الذكر ^(۲) شامی ویتأكد عند وطی او خلوة صحت من الزوج. درمختار وفي الخلاصة و بالطلاق يتعجل الموجل. شامی ص ۳۵۹ باب المهر - فقط

نکاح سب پڑھا سکتے ہیں

(سوال ۱۹۸/۱) مجسٹریٹ کا یہ فرمانا کہ نکاح پڑھنا ہر خاص و عام کا کام ہے، قاضی کی کوئی ضرورت نہیں، صحیح ہے یا نہیں؟

قاضی شہر کے ہوتے ہوئے فقیر نکاح پڑھا سکتا ہے

(سوال ۱۹۹/۲) موجودگی قاضی شہر بلا اجازت قاضی فقیر جو وکالت کرتا ہے نکاح پڑھا سکتا ہے یا نہیں

نکاح خوانی کسی خاندان سے مخصوص نہیں ہوتی

(سوال ۲۰۰/۳) جو قاضی عرصہ سے نکاح خوانی پر قابض ہے اور اس کے پاس سند بایں مضمون ہو کہ قضاء پر انہیں کا خاندان رہے یا پشتہ پشت سے قبضہ چلا آتا ہو تو قابل لحاظ ہے یا نہیں؟

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب العین وغیرہ ص ۸۲۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۰۱ - ۱۲ ظفیر

(۲) رد المحتار کتاب العین وغیرہ ص ۸۲۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۰۱ - ۱۲ ظفیر

(الجواب) (۱) صحیح ہے۔ فقط

(۲) پڑھ سکتا ہے۔ فقط

(۳) نکاح خوانی کسی خاص خاندان یا کسی خاص شخص کا حق شرعاً نہیں ہے جس سے نکاح پڑھوایا جائے نکاح منعقد ہو جاتا ہے۔ انتظامی قضیہ جداگانہ ہے۔ جیسا احکام مصلحت سمجھیں انتظام کریں۔ فقط

نکاح خوانی کسی شخص واحد کی جاگیر نہیں ہے

(سوال ۲۰۱) نکاح خوانی کے متعلق کیا حکم ہے اور یہ کام حکماً کسی خاص شخص یا اشخاص کے لئے مخصوص کیا جاسکتا ہے یا نہیں؟ اگر کوئی شخص جو سرکار سے اس کام کیلئے مقرر نہ کیا گیا ہو نکاح پڑھاوے تو وہ جائز ہو گا یا نہ؟ یا مناکحین کو کسی ایسے حکم کی پابندی پر مجبور کیا جانا شرعاً درست ہے یا نہیں؟ اس زمانہ میں کوئی باقاعدہ نکاح کار جسٹر رکھا جانا بہت خرابیوں سے محفوظ رکھ سکتا ہے اور حقوق زن و شوہر کی حفاظت کے لئے ایک نہایت مستحکم اور مضبوط ذریعہ ہے اور یہ بھی ظاہر ہے کہ تاوقتیکہ نکاح خوانی کی خدمت کی غرض سے خاص شخص یا اشخاص کو حکماً مقرر نہ کیا جاوے کسی رجسٹریا کتاب نکاح کا باقاعدہ رکھنا ممکن ہے قاضیوں کی درخواست میں جو نذرانہ سرکاری نسبت لکھا گیا ہے یہ درحقیقت ایک فضول امر ہے کسی سرکاری نذرانہ یا محصول کا مقرر کیا جانا کس قدر نامناسب ہے اور گویا ریاست ہذا میں یہ پرانا قانون نکاح ثانی کی نسبت کسی زمانہ سابق سے جب کہ قانون کارواج یہاں ایسا نہ تھا جیسا آج کل ہے چلا جاتا ہے مگر عدالت ہائے سرکار نے سرکاری نذرانہ کو عدا نکاح ثانی کے لئے لازمی و ضروری خیال نہیں کیا۔

(الجواب) شرعاً نکاح ثانی کے لئے کوئی قید اور پابندی نہیں ہے خود زوجین بالغین روبرو دو گواہوں کے اپنا عقد کر سکتے ہیں اور ایجاب و قبول کے ساتھ نکاح کر سکتے ہیں اگر وہ خود نہ کریں تو ہر ایک ان میں سے جس کو وکیل نکاح بنادیوے صحیح ہے اور وکیل کا نکاح کیا ہوا معتبر ہے اور ولی شرع میں اسی لئے مقرر ہے کہ وہ اس کام کو کرے پس مخصوص کرنا عقد نکاح کا ساتھ خاص اشخاص کے کہ وہی عقد نکاح کریں تو معتبر ہو ورنہ نہیں مقید کرنا امر مطلق شارع کا ہے جو ناجائز ہے پس ایسا حکم کرنا کہ سوائے خاص لوگوں کے اور کوئی نکاح خوانی نہ کر سکے اور کرے تو وہ معتبر نہ ہو اور گویا وہ نکاح نہ سمجھا جاوے بہت سے مفاسد پر مشتمل ہے اور احکام شرعیہ کا مہطل ہے مناسب بلکہ بقاعدہ شرعیہ لازم ہے کہ اس حکم کو عام ہی رکھا جاوے اور کسی کی رعایت سے مخلوق کو اپنے حوائج ضروریہ کے پورا کرنے میں مجبور نہ کیا جاوے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ عزیز الرحمن

سرکار کے مقرر کردہ آدمی کے واسطے سے نکاح نہ ہو تو بھی جائز ہے

(سوال ۲۰۲) یہاں کی سرکار نے ایک قانون یہ بھی جاری کیا ہے کہ جو شخص نکاح کرنا چاہے وہ ایک خاص شخص کی معرفت جو اس کام کے لئے مقرر ہے کر سکتا ہے تو ہی عورت جائز سمجھی جاتی ہے؟

(الجواب) جب کہ سرکار نے یہ قانون مقرر کر رکھا ہے تو مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ کوئی نکاح بدون وساطت اس

شخص کے جس کو اس کام کے لئے سرکار نے مقرر کیا ہے کوئی نکاح نہ کریں تاکہ ایسا نہ ہو کہ منکوحہ غیر منکوحہ اور اولاد صحیح النسب غیر صحیح النسب سمجھی جاوے فقط (لیکن یہ بغرض سہولت مشورہ دیا گیا ہے اس قانون کا ماننا لازم نہیں ہے اور اب یہ قانون کہیں لازمی درجہ کا نافذ بھی نہیں ہے اور جیسا کہ پہلے گزرا اس پر پابندی عائد کرنا مفاسد کا پیش خیمہ ہے۔ واللہ اعلم۔ ظفیر)

اجرت نکاح جبر الینا کیسا ہے؟

(سوال ۱/۲۰۳) نکاح خوانی کی اجرت جبر الینا جائز ہے یا نہیں؟

نکاح خوانی کے لئے ایک آدمی کو مقرر کرنا درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۲/۲۰۴) نکاح خوانی کے لئے شرعاً ایک شخص کو مخصوص کرنا ضروری ہے یا نہیں؟

(الجواب) (۱) جائز ہے اور جس قدر اجرت معروف ہے وہ موافق قاعدہ المعروف کا لمشرط جبراً بھی لے سکتا ہے۔

(۲) ضروری نہیں ہے۔ انتظاماً اگر ایسا کیا جائے تو کچھ حرج نہیں ہے۔ فقط

بہن کی شادی کی خاطر اپنی شادی کر لی تو درست ہے

(سوال ۲۰۵) میں غریب یتیم ہوں اور میری ہمشیرہ قیمیہ قریب البلوغ بلکہ بالغہ ہے اگر میں اپنی ہمشیرہ

کے عقد نکاح کے عوض اپنا نکاح کر لوں تو جائز ہے یا نہ؟

(الجواب) شریعت اس میں کسی کو مجبور نہیں کرتی جہاں موقع ہو اور مناسب ہو اپنا عقد اور اپنی ہمشیرہ کا

عقد کر دیا جاوے۔ فقط

نکاح شہرت سے بہتر ہے یا خفیہ طور پر

(سوال ۲۰۶) نکاح شرعاً شہرت کے ساتھ ہونا چاہیے یا خفیہ طور پر؟

(الجواب) بہتر یہ ہے کہ شہرت کے ساتھ ہونا چاہیے اور دو گواہوں کے روبرو اگر خفیہ بھی ایجاب و قبول

ہو جاوے تو نکاح صحیح ہے۔

رافضی نکاح پڑھائے تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۲۰۷) رافضی نے اہل سنت کا نکاح پڑھا صحیح ہو یا نہ؟

(الجواب) نکاح صحیح ہو گیا کیونکہ نکاح اور منکوحہ دونوں سنی ہیں رافضی نے صرف ایجاب و قبول کر لیا ہے تو

اس سے نکاح میں کچھ فرق نہیں آتا البتہ مناسب یہ ہے کہ رافضی کو قاضی نکاح خواں سنیوں کا نہ بنایا جاوے۔ فقط

مسجد میں نکاح پڑھنا درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۲۰۸) نکاح مسجد میں پڑھنا بالاتفاق درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) درست ہے۔ فقط

نکاح مسجد میں مستحب ہے

(سوال ۲۰۹) زید کہتا ہے کہ مسلمانوں کا نکاح مسجد میں ہونا چاہیے کیونکہ قرونِ ثلاثہ میں نکاح مسجد میں ہی ہوتا تھا عمرو کہتا ہے کہ مسجد میں نکاح ہونا پہلے تو مشابہت بہ نصاریٰ ہے اس لئے کہ ان کے مذہب میں گر جا ہی نکاح ہوتا ہے اس کے علاوہ مسجد میں خاص اسی نکاح کے لئے روشنی بے حد ہمیشہ سے زیادہ کرنا اور فرش وغیرہ ہمیشہ سے زیادہ بچھانا اور ہزار ہزار آدمیوں کا مسجد میں گھس پڑنا جن میں بہت سے بے وضو اور بہت سے بے نمازی بھی ہوتے ہیں اور بعد نکاح کے اسی مسجد کے اندر لڑکے کا مبارکبادی گانا پھر صحن مسجد میں شربت پلانا شور و غل ہونا جس کے سبب سے کتنے ایک نمازیوں کی نماز میں خلل ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ یہ سب خلاف آداب مساجد ہیں اس لئے مسجدوں میں نکاح نہیں ہونا چاہیے سوال یہ ہے کہ ان دونوں میں کون حق پر ہے؟

(الجواب) درمختار میں ہے و یندب اعلانه و تقدیم خطبہ و کونہ فی مسجد یوم جمعۃ^(۱) الخ اس کا حاصل یہ ہے کہ نکاح میں یہ امور مستحب ہیں اعلان کرنا اور خطبہ پڑھنا اور مسجد میں ہونا اور جمعہ کے دن ہونا وغیرہ پس حتی الوسع اگر ان امور کی رعایت رہے تو بہت اچھا ہے اور مبارک ہے اور شامی میں مسجد میں نکاح کے مستحب ہونے کی یہ وجہ لکھی ہے للامر بہ فی الحدیث یعنی حدیث شریف میں اس کا حکم وارد ہوا ہے کہ مسجد میں نکاح پڑھو الفاظ اس حدیث کے جس میں یہ حکم وارد ہوا ہے یہ ہیں وعن عائشۃ قالت قال رسول اللہ ﷺ اعلنوا هذا النکاح واجعلوه فی المساجد واضربوا علیہ بالدفوف . رواہ الترمذی^(۲) حاصل یہ ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ اس نکاح کو اعلان کرو اور مسجد میں کرو اور دف سے اعلان کرو مرقات میں لکھا ہے قوله بالدفوف لکن خارج المسجد^(۳) یعنی اگر دف ہو تو خارج مسجد ہونا چاہیے پس معلوم ہوا کہ قول زید کا صحیح ہے البتہ مسجد کے آداب کا بھی خیال رکھنا چاہیے جیسا کہ مرقاۃ کی عبارت سے واضح ہوا کہ دف خارج عن المسجد ہونا چاہیے اس طرح مسجد میں دیگر امور خلاف شرع بھی نہ ہونے چاہئیں۔ فقط

ولیمہ کا کھانا کب مسنون ہے

(سوال ۲۱۰) ولیمہ کا کھانا کب مسنون ایک گروہ کہتا ہے کہ نکاح کی صبح کو اور ایک گروہ کہتا ہے کہ رخصت کے بعد صبح کو؟

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۵۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۸-۱۲ ظفیر

(۲) رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۵۹ ج ۱ ط. س. ج ۳ ص ۸-۱۲ ظفیر

(۳) مرقات شرح مشکوٰۃ باب اعلان النکاح ص ۴۲۵ ج ۳-۱۲ ظفیر

(الجواب) ولیمہ کا کھانا نکاح کے بعد ہر وقت جائز ہے اور ہر طرح سنت ادا ہو جاتی ہے خواہ نکاح سے اگلے دن کرے زفاف ہو یا نہ ہو اور خواہ بعد زفاف کے کرے اور بعض علما نے یہ بھی فرمایا ہے کہ نکاح کے بعد بھی کرب اور زفاف کے بعد بھی یعنی جب کہ زفاف کچھ بعد میں ہو۔ مرقات میں ہے قیل انھا یکون بعد الدخول و قیل عند العقد و قیل عندهما^(۱) فقط

نکاح پہلے ہو اور رخصتی کئی ماہ بعد تو ولیمہ کب کیا جائے

(سوال ۲۱۱) بعض نکاح ایسے ہوتے ہیں کہ چھ ماہ پہلے ہو جاتا ہے اور رخصت ۶ ماہ بعد ہوتی ہے آیا دعوت ولیمہ بعد نکاح ہونی چاہیے یا بعد شب زفاف؟

(الجواب) شرح شریعتہ الاسلام میں ہے و کذا الولیمة سنة الخ و اختلفوا ایضاً فی وقت الولیمة قال بعضهم بعد الدخول بها وقال بعضهم عند العقد وقال بعضهم عندهما جميعاً^(۲) الخ اس کا حاصل یہ ہے کہ بعض نے فرمایا کہ نکاح کے وقت ہے اور بعض نے فرمایا کہ دونوں وقتوں میں سے جس وقت چاہے کروے الغرض خواہ نکاح کے بعد ولیمہ کرے یا رخصت کے بعد کرے سنت ولیمہ حاصل ہو جاوے گی۔ فقط

نکاح متعہ و موقت باطل ہے

(سوال ۲۱۲) قاضی حسن الدین نے ایک مرد کا ایک عورت سے چھ ماہ کے لئے نکاح متعہ پڑھا دیا اور قاضی صاحب موصوف کو سرکار نظام سے دو نمبر معافی صرف حق الخدمت میں دیئے ہوئے ہیں اور قاضی موصوف ایک بالکل بے علم اور ناخواندہ آدمی ہیں ایسے شخص کے پیچھے نماز ہو سکتی ہے یا نہیں؟ اگر ہماری سرکار نظام کے صدر الصدور امور مذہبی اس اراضی کو ضبط فرما کر کسی ایسے شخص کو دیدیں کہ جو مسجد کو آباد کر کے اشاعت اسلام کریں ایسا کرنا کہاں تک جائز ہے؟

(الجواب) در مختار میں ہے وابطل نکاح متعہ و موقت^(۳) پس معلوم ہوا کہ نکاح متعہ و موقت باطل ہے جس قاضی نے ایسا کیا وہ جاہل ہے و فاسق ہے امامت اس کی مکروہ ہے اس کو امام نہ بنایا جاوے اور اس کو اس عہدے سے معزول کرنا چاہیے اور جب کہ وہ اس عہدہ پر نہ رہا تو صدر الصدور امور مذہبی کو اختیار ہے کہ اس حق الخدمت کو دوسرے صاحب کو دیویں جو اس خدمت کو انجام دیویں۔ فقط

نکاح متعہ درست نہیں ہے، شیعوں کا دعویٰ غلط ہے

(سوال ۲۱۳) یہاں پر چند حضرات شیعہ ہیں وہ کہتے ہیں کہ حلت متعہ آیات اور احادیث اور کتب اہل سنت

(۱) مرقاة المفاتیح شرح مشکوٰۃ المصابیح باب الولیمة ص ۴۵۰ ج ۳

(۲) شرح شریعتہ الاسلام ص ۴۴۷-۱۲ ظہیر

(۳) الدر المختار باب المحرمات ص ۱۹۰ ج ۱ ط س ج ۳ ص ۵۱-۱۲ ظہیر

سے ثابت ہے آیت یہ پیش کرتے ہیں فما استمتعتم الاية اور کتب اہل سنت یہ پیش کرتے ہیں تفسیر بر مشورۃ تفسیر کبیر، تفسیر طبری، صحیح مسلم، صحیح بخاری، عینی شرح بخاری۔ یہ سب حوالجات صحیح ہیں یا نہیں اور قول حضرت عمرؓ کا پیش کرتے ہیں متعتان کانتا علی عہد رسول اللہ ﷺ وانا احرمہما اس کا کیا مطلب ہے؟ (الجواب) معنی صحیح آیت فما استمتعتم بہ منہن کے یہ ہیں کہ جس عورت سے تم فائدہ اٹھاؤ نکاح کے ساتھ تو اس کو اس کا مرد۔ کما فی الجلالین۔ فما استمتعتم تمتعتم بہ منہن ممن تروجنہم بالوطی الخ ص ۷۲ وفي المدارك فما استمتعتم به منهن فما نکحتموه منهن^(۱) الخ وفي الخازن واما الاية فانها لم تتضمن جواز المتعة لانه تعالى قال فيها ان تبغوا باموالکم محصنین غیر مسافحین فذلک علی النکاح الصحیح^(۲) و فيه ايضاً برواية مسلم عن سيرة بن معبد الجهني انه كان مع رسول الله ﷺ فقال يا ايها الناس اني كنت اذنت لكم في الاستمتاع من النساء وان الله قد حرم ذلك الى يوم القيامة فمن كان عنده منهن شيئاً فليخل سبيله ولا تاخذوا مما اتيموهن شيئاً والى هذا ذهب جمهور العلماء من الصحابة فمن بعدهم اي ان نكاح المتعة حرام الخ ص ۴۰۸ خازن - پس معلوم ہوا کہ حوالجات اس شیعہ کے محض غلط اور افتراء ہیں۔

وروی سالم بن عبد اللہ بن عمران عمر بن الخطابؓ صعد المنبر فحمد الله واثنى اليه ثم قال ما بال اقوام ينكحون هذه المتعة وقد نهى رسول الله ﷺ عنها لا اجد رجلاً نكحها الا رجماً بالحجارة ص ۴۰۹ خازن

اس روایت سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ ان کا یہ فرمانا احرمہما بتحريم رسول الله ﷺ جیسا کہ روایت سالم میں موجود ہے وقد نهى رسول الله ﷺ عنها الحديث وفي متعة الحج تفصيل لا يليق بهذا المقام فقط

(۱) تفسیر مدارك ص ۱۷۰-۱۲ ظفیر

(۲) تفسیر خازن الموسوم لباب التاويل ص ۴۲۳ ج ۱ (۱) ۱۲ ظفیر

تیسرا باب

وہ عورتیں جن سے نکاح درست ہے

بیوی کے رہتے ہوئے بیوی کی غیر حقیقی بھتیجی سے نکاح درست ہے
(سوال ۲۱۴) عبدالکریم کی چچا زاد ہمشیرہ کی شادی احمد حسن سے ہوئی اب ہمیشہ مذکورہ بہ وجوہات چند اور
وائیم المریض رہنے کے اپنے شوہر کو اجازت نکاح ثانی کی دیتی ہے تو عبدالکریم کی لڑکی سے احمد حسن کا نکاح
درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) نکاح احمد حسن مذکور کا اس صورت میں عبدالکریم کی دختر سے صحیح ہے۔ کذا فی کتب الفقہ^(۱) فقط

عورت جب کہے کہ شوہر نے مجھے طلاق دیدی ہے تو اس سے نکاح درست ہے
(سوال ۲۱۵) کسی عورت کا شوہر کا پتہ نہ ہو اور وہ یہ ظاہر کرتی ہو کہ میرا شوہر مجھے طلاق دے چکا ہے اس
سے نکاح جائز ہے یا نہ؟

(الجواب) در مختار میں ہے لو قالت امرأة لرجل طلقنی زوجی وانقضت عدتی لا باس ان ینکحها
(۲) الخ یعنی اگر کسی عورت نے یہ بیان کیا کہ میرے شوہر نے مجھ کو طلاق دیدی ہے اور میری عدت بھی گزر
گئی ہے تو اس سے نکاح کرنے میں کچھ حرج نہیں ہے اور شامی نے خانیہ سے یہ نقل کیا ہے کہ یہ اس وقت
ہے کہ اس شخص کو یہ گمان ہو کہ یہ عورت سچ کہتی ہے اور وہ عورت معتبر معلوم ہوتی ہو۔^(۳) فقط

مطلقہ کا بعد عدت نکاح کرنا درست ہے

(سوال ۲۱۶) وزیر خاں نے اپنی زوجہ کو عرصہ تقریباً بارہ سال کا ہوا کہ گھر سے نکال دیا قاضی صاحب نے
وزیر خاں کو ہدایت کی کہ تم اپنی عورت کو لے جاؤ وزیر خاں نے جواب دیا کہ میری طرف سے طلاق ہی ہے
عورت نے محبت اللہ سے نکاح کر لیا ہے آیا یہ نکاح صحیح ہے یا نہیں؟

(الجواب) جس وقت وزیر خاں نے یہ لفظ کہا کہ میری طرف سے طلاق ہی ہے اس وقت اس کی زوجہ پر

(۱) وحرم الجمع وظاً بملک یمین بین امراتین ایتهما فرضت ذکر الم تحل للآخری ابدا الخ فجاء الجمع بین امرأة و بنت
زوجها الخ (الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۸) ظفیر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب الحظر والا باحة فصل فی البیع ص ۳۷۱ ج ۵ ط. س. ج ۶ ص ۴۲۰ -

۱۲ ظفیر

(۳) حاصلہ انہ منی اخبرت بامر محتمل فانه ثقة او وقع فی قلبه صدقها لا باس یتزوجها (ایضاً)

ط. س. ج ۶ ص ۴۲۱ ظفیر

طلاق واقع ہو گئی پس اگر نکاح اس کا محبّ اللہ سے بعد گزرنے عدت کے ہوا ہے جو کہ حائضہ کے لئے تعین حیض ہیں تو یہ نکاح صحیح ہے کما قال اللہ تعالیٰ والمطلقات یتربصن بانفسھن ثلثة قروء^(۱) فقط

نکاح میں شرط لگانا باطل ہے مگر نکاح ہو جاتا ہے

(سوال ۲۱۷) فی زماننا بعض اہل دختر معروف شرط قرار دیکر صاحب فرزند سے رشتہ یعنی سائنا لیتا ہے شرعاً درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) نکاح دونوں صحیح ہو جاتے ہیں اور شرط باطل ہے اور مہر ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ واجب ہوتا ہے^(۲) فقط

چچا زاد ہمشیرہ کے شوہر سے اپنی لڑکی کا نکاح درست ہے جب کہ ہمشیرہ فوت ہو چکی ہو
(سوال ۲۱۸) ہندہ کی چچا زاد ہمشیرہ زیدہ نے وفات پائی اب ہندہ اپنی لڑکی کا نکاح زیدہ مرحوم کے خاوند سے کر سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) کر سکتی ہے۔^(۳) فقط

بھانجہ کی بیوہ سے جو سالی بھی ہے بیوی کے مرنے کے بعد شادی درست ہے
(سوال ۲۱۹) زید عمر کا حقیقی بھانجہ تھا اور دونوں کی زوجہ آپس میں حقیقی بہنیں تھیں عمر کی زوجہ کا انتقال ہو گیا اور تھوڑی عرصہ بعد زید کا بھی انتقال ہو گیا۔ کیا ایسی صورت میں زید کی بیوہ سے عمر کا نکاح بعد عدت جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) عمر کا نکاح اس صورت میں زید کی بیوہ سے جو کہ عمر کی سالی بھی ہے اور بھانجہ متوفی کی زوجہ بھی تھی صحیح ہے۔^(۴) فقط

ہر ایک دوسرے کی لڑکی سے اپنے لڑکے کا نکاح کرے تو یہ درست ہے
(سوال ۲۲۰) زید نے اپنی لڑکی عمر کے لڑکے سے اور عمر نے اپنی لڑکی زید کے لڑکے سے نکاح کر دیا اور مہر دونوں لڑکیوں کا شرعی طور پر مقرر و معین ہو گیا تو یہ نکاح شرعاً جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) دونوں نکاح شرعاً صحیح ہو گئے۔^(۵) فقط

(۱) سورة البقرة ع ۲۸

(۲) ووجب مہر المثل فی نکاح الشغار ہو ان یزوجہ بنتہ علی ان یزوجہ الآخر بنتہ او اختہ مثلاً معاوضة بالعقلین و هو منہی عند بخلوہ عن المہر فارحنا فیہ مہر المثل فلم یبق شغاراً الدر المختار علی هامش رد المحتار باب المہر مطلب نکاح الشغار ص ۵۷ ج ۲ ط س ج ۳ ص ۱۰۶ ۱۲ ظفیر

(۳) کوئی وجہ حرمت کی نہیں و احل لکم ماوراء ذالکم (النساء: ۴) میں داخل ہے۔ ظفیر

(۴) قال اللہ تعالیٰ و احل لکم ماوراء ذالکم (النساء: ۴)

(۵) ایضاً

شوہر کے انتقال کے بعد شوہر کے داماد سے نکاح جائز ہے یا نہیں
(سوال ۲۲۱) شوہر کا انتقال ہو گیا اس کے داماد سے یہ بیوہ نکاح کر سکتی ہے یا نہیں شوہر کا داماد کو پہلی بیوی سے جوڑی ہے اس سے نکاح ہو چکا تھا یہ سوئلی ساس ہے۔

بیوی کا لڑکا مر جائے تو اس کی بیوہ سے شادی جائز ہے یا نہیں
(سوال ۲۲۲/۲) بیوی کی بہو جب کہ لڑکا بیوی کا جو سابق شوہر سے ہے مر جاوے بیوہ کو نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟
(الجواب) (۲) ان دونوں صورتوں میں نکاح صحیح ہے۔ کذا فی الدر المختار^(۱) فقط

مطلقہ کا نکاح شوہر کے چچازاد چچا سے درست ہے
(سوال ۲۲۳) ایک شخص نے اپنی زوجہ کو طلاق دیدی اس عورت مطلقہ کا نکاح پہلے شوہر کے چچازاد چچا یعنی شوہر کے باپ کے چچازاد بھائی سے ہو سکتا ہے یا نہیں اور عورت مطلقہ غیر مدخولہ ہے تو اس پر عدت لازم ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس عورت مطلقہ کا نکاح پہ شوہر کے چچازاد چچا یعنی شوہر کے باپ کے چچازاد بھائی سے درست ہے بلکہ اگر شوہر کے حقیقی چچا سے بھی نکاح کیا جاتا تو درست ہوتا^(۲) اور چونکہ مطلقہ غیر مدخولہ ہے اس لئے اس پر عدت لازم نہیں ہے۔ کما قال اللہ تعالیٰ ثم طلقتموهن من قبل ان تمسوهن فما لكم عليهن من عدة تعتدونها^(۳) الآية فقط

ایک بہن کا لڑکا ہو اور دوسری بہن کی پوتی تو نکاح درست ہے یا نہیں
(سوال ۲۲۴) بشیر او میکن دونوں حقیقی بہنیں ہیں بشیرا کے دو لڑکے عبدالغفور و عبدالشکور ہیں اور میکن کے تین لڑکے بد لے سعد اللہ نصر اللہ اور ایک لڑکی ہے عبدالغفور کی شادی میکن کی لڑکی سے ہوئی ہے تو عبدالشکور کی شادی میکن کی پوتی یعنی بد لے کی لڑکی کے ساتھ شرعاً جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) مسماۃ بشیرا کے پسر عبدالشکور کا نکاح میکن کی پوتی یعنی بد لے کی دختر سے شرعاً درست ہے کہ وہ احل لکم ما وراء ذالکم الآية^(۴) میں داخل ہے۔ فقط

(۱) فجاز الجمع بین مرأة و بنت زوجہا و امرأة ابیہا (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب المحرمات ص ۳۹۱ ج

۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۹) ظفیر

(۲) و احل لکم ما وراء ذالکم (النساء : ۴)

(۳) سورہ الاحزاب ع ۶ - ظفیر

(۴) النساء : ۴ - ظفیر

سالی کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں

(سوال ۲۲۵) بچہ اپنی حقیقی سالی کی لڑکی سے عقد کرنا چاہتا ہے شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر زوجہ بچہ کی بچہ کے نکاح میں نہ ہو تو اس کی بھانجی سے نکاح صحیح ہے اور اکٹھا کرنا خالہ بھانجی کو نکاح میں صحیح نہیں ہے۔^(۱) فقط

طوائف سے نکاح درست ہے

(سوال ۲۲۶) ایک شخص نے طوائف سے نکاح کیا اور وہ طوائف علاوہ زنا کے اپنے پیشے رقص و سرور گانا

بجانا کرتی رہے تو نکاح باقی رہا یا نہیں؟

(الجواب) نکاح باقی ہے۔^(۲) فقط

بہتجہ کی بیوہ سے نکاح درست ہے یا نہیں

(سوال ۲۲۷) حقیقی بہتجہ کی بیوی سے چچا نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) بہتجہ کے مرنے کے بعد اور اس کی زوجہ کی عدت گزرنے کے بعد نکاح مذکور جائز ہے اور یہی حکم

طلاق دینے کی صورت میں ہے۔^(۳) فقط

طوائف نے اس شرط پر نکاح کیا کہ رقص کا پیشہ باقی رکھے گی کیا حکم ہے؟

(سوال ۲۲۸) ایک طوائف نے اس شرط پر نکاح کیا کہ وہ اپنے پیشہ رقص و سرور کو جاری رکھے گی شرعاً وہ

نکاح جائز ہو یا نہیں اور اگر وہ گانا بجانا کرتی رہے تو نکاح رہے گا یا نہیں؟

(الجواب) نکاح صحیح ہو گیا اور بعد میں بھی باقی رہا اگرچہ وہ دونوں عاصی و فاسق ہیں۔^(۴) جب تک کہ تائب نہ

ہوں۔ فقط

تایا، چچا اور بہتجہ کی بیوہ سے نکاح درست ہے

(سوال ۲۲۹) حقیقی تایا، چچا اور بہتجہ متوفی کی زوجات سے نکاح صحیح ہے یا نہیں؟

(۱) ولا یجمع بین المرافۃ - عمتیہا او خالتہا او ابنتہا او ابنتہا اختہا (ہدایہ مجیدی فصل فی المحرمات ص ۲۷۶ ح ۲) ظفیر

(۲) وصح نکاح حلی من زنا الخ وان حرم و طوہا و دواعیہ حتی تضع الخ ولا یحب علی الزوج تطلیق الفاحرۃ (الدر المختار علی هامش رد المختار و فصل فی المحرمات ص ۴۰۱ و ص ۴۰۲ ج ۲ ط. س. ح ۳ ص ۴۸) ظفیر

(۳) واحل لکم ما وراء ذالکم (النساء ۴)

(۴) لکن لا یطل النکاح بالشرط الفاسد وانما یطل الشرط الفاسد دونہ (الدر المختار علی هامش رد المختار و فصل فی

المحرمات ص ۴۰۵ ج ۲ ط. س. ح ۳ ص ۵۳) ظفیر

(الجواب) تائیا، چچا و بھتیجہ کے انتقال کے بعد مثلاً ان کی زوجہ بیوہ سے عدت کے بعد نکاح شرعاً جائز ہے۔^(۱)
فقط

بیوی کی پہلی لڑکی سے بھائی کا نکاح کرنا کیسا ہے

(سوال ۲۳۰) زید نے ایک عورت سے نکاح کیا اور ایک لڑکی پہلے خاوند سے اس کے ہمراہ آئی تو اب یہ شخص اس لڑکی کا نکاح اپنے حقیقی بھائی خورد سے کر سکتا ہے یا نہیں؟
(الجواب) اس لڑکی کا نکاح برادر خورد سے جائز ہے۔^(۲) فقط

غیر مقلد کی اولاد سے نکاح درست ہے

(سوال ۲۳۱) جو فرقہ غیر مقلد اپنے آپ کو اہل حدیث بتلاتے ہیں ان سے بیٹا بیٹی کا بیاہ کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر نکاح کیا جاوے گا نکاح منعقد ہو جاوے گا^(۳) لیکن ایسے فرقوں اور ایسے متعصب لوگوں سے رسول اللہ ﷺ نے مناکحت و موائلت و مشاربت وغیرہ کو منع فرمایا ہے اس لئے بہتر یہ ہے کہ ان لوگوں سے اس قسم کے تعلقات بیاہ شادی کے قائم نہ کئے جائیں۔ فقط (موجودہ دور میں پہلا سا تعصب بھی باقی نہ رہا۔ ظفیر)

بھائی کی مطلقہ متہمہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں

(سوال ۲۳۲) ایک شخص نے اپنی منکوحہ عورت کو اپنے والد کے ساتھ زنا کی نسبت دیکر طلاق دیدی اور اس کا والد اور عورت ہر دو زنا سے منکر نہیں ایک گواہ بھی موجود نہیں اب عورت مذکورہ کا نکاح خاوند اول کے بھائی سے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں عدت گزرنے کے بعد شوہر اول کے بھائی سے نکاح درست ہے۔^(۴) فقط

دو حقیقی بہنوں میں سے ایک کا نکاح باپ سے ہوا اور دوسرے کا اس کے بیٹے سے کیا حکم ہے
(سوال ۲۳۳) دو حقیقی بہنیں ہیں ان میں سے اگر ایک باپ کے نکاح میں ہو اور دوسری بیٹے کے نکاح میں تو یہ جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) دو بہنیں حقیقی ان میں سے ایک باپ کے نکاح میں ہو اور دوسری بیٹے کے نکاح میں یہ درست ہے

(۱) اس لئے کہ کوئی وجہ حرمت نہیں پائی جاتی ارشاد ہے و احل لکم ما وراء ذالکم (النساء: ۴)

(۲) ایضاً

(۳) وفي النهر تجوز مناکحة المعنولة لانا لا نکفر احد امن اهل القبلة وان وقع الزام في المباحث (الدر المختار علی

هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۵) ظفیر

(۴) کوئی وجہ حرمت نہیں و احل لکم ما وراء ذالکم میں داخل ہے۔ ظفیر

شرعاً اس میں کچھ حرج نہیں واحل لکم ما وراء ذلکم^(۱) میں داخل ہے اصل یہ ہے کہ دو بہنوں کا ایک شخص کے نکاح میں اکٹھا ہونا منع ہے باپ بیٹے کے نکاح میں ہونا ممنوع نہیں ہے۔ فقط

یہودی اور نصرانی عورت سے نکاح درست ہے

(سوال ۲۳۴) یہودی یا نصرانی عورت سے مسلمان کا نکاح درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) عورت یہودی یا نصرانی سے مسلمان مرد کا نکاح درست ہے در مختار میں ہے و صحیح نکاح کتابیہ وان کرہ تنزیہاً^(۲) الخ فقط

بالغ شوہر اگر نابالغ بیوی کو طلاق دیدے اور پھر شادی کرنا چاہے تو دوبارہ نکاح کرے
(سوال ۲۳۵) اگر والدین جبراً نابالغہ کو شوہر سے طلاق لے کر علیحدہ کر دیں اور بعد بلوغ لڑکی اس شوہر سے نکاح کرنا چاہے تو از سر نو خطبہ و ایجاب و قبول و مہر و گواہ چاہیے یا بغیر ان امور کے لڑکی کو شوہر کی تحویل میں کر دیں۔

(الجواب) شوہر اگر بالغ ہے زوجہ اگرچہ نابالغہ ہو طلاق واقع ہو جاتی ہے^(۳) پھر اگر شوہر اول سے نکاح کرنا چاہیں تو مہر جدید و گواہ وغیرہ جملہ امور متعلق نکاح ہونے چاہئیں۔ فقط

صورت مذکورہ میں کیا حکم ہے؟

(سوال ۲۳۶) زید و بحر حقیقی بھائی ہیں زید گھر سے ناراض ہو کر چلا گیا ہے اور دس سال تک کچھ پتہ نہیں چلا لاپتہ ہو گیا اس کی زوجہ سے بحر نے نکاح کر لیا جب دس بارہ سال کے بعد زید واپس آیا تو بحر نے اس کو طلاق دیدی اور نکاح زید کے ساتھ کرادیا زید کے ایک دختر ہے اور بحر کی پہلی زوجہ سے ایک لڑکا ہے زید کی دختر سے بحر کے لڑکے کا نکاح جائز ہے یا نہیں نکاح زید کا بعد گزرنے عدت کے ہو ایہ دختر بعد نکاح کے پیدا ہوئی اب اس کا نکاح اس لڑکے سے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر زید کے نکاح کے بعد لڑکی چھ ماہ یا اس سے زیادہ میں پیدا ہوئی تو بحر کے پسر از زوجہ سابقہ سے اس کا نکاح درست ہے۔^(۴) فقط

عورت کا یہ قول کہ میرے شوہر نے طلاق دیدی ہے ماننا درست ہے

(سوال ۲۳۷) ایک درزی ایک عورت لایا ہے اس عورت نے بیان کیا کہ مجھ کو میرے پہلے خاوند نے

(۱) النساء: ۴-۱۲ ظفیر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۵-۱۲ ظفیر

(۳) ویقع طلاق کل زوج بالغ عاقل (الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب الطلاق ص ۵۷۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۳۵) ظفیر

(۴) کوئی وجہ حرمت نہیں ہے اور یہ واحل لکم ما وراء ذالکم میں داخل ہے۔ ۱۲ ظفیر

طلاق دیدی ہے اور عدت بھی گزر گئی ہے اس کے بعد امام مسجد نے اس عورت کا نکاح اس درزی سے پڑھا دیا یہ نکاح صحیح ہوا یا نہیں؟

(الجواب) در مختار میں ہے ولو قالت امرأة لرجل طلقني زوجي و مضت عدتي لا باس ان ينكحها^(۱) یعنی اگر کسی عورت نے بیان کیا کہ میرے شوہر سابق نے مجھ کو طلاق دیدی ہے اور عدت گزر گئی تو وہ شخص اس سے نکاح کر سکتا ہے پس معلوم ہوا کہ موافق بیان اس عورت کے اس کا دوسرا نکاح صحیح ہو گیا۔ فقط

بے عیب کہہ کر لڑکے کا نکاح کیا بعد میں عیب ظاہر ہوا تو کیا حکم ہے؟
(سوال ۲۳۸) ایک شخص نے اپنی لڑکی کا رشتہ چار آدمیوں کے سامنے اس شرط پر مقرر کیا کہ لڑکا بے عیب ہو، چنانچہ لڑکے کو جس کی عمر گیارہ بارہ برس کی ہے حکمت عملی سے نکاح کر کے لے گئے اور لڑکے میں جو عیب تھے وہ ظاہر نہ ہونے دیئے نکاح کے دو ماہ بعد لڑکی والے کو معلوم ہوا کہ لڑکے کی ایک بازو اور ایک ٹانگ اصلی حالت پر نہیں ہے بازو پتلی سلائی سی ہے ماری ہوئی ہے اور ٹانگ میں تین ناسور ہیں اور پیشہ اس کا بوہی لوہار کا ہے اور نکاح رجسٹر میں درج نہیں ہے۔ یہ نکاح جائز رہا یا نہیں؟
(الجواب) یہ نکاح صحیح ہو گیا ہے^(۲) اب سوائے اس کے کوئی صورت نہیں ہے کہ شوہر جس وقت بالغ ہو اور بعد بلوغ کے وہ طلاق دیدے اس وقت طلاق واقع ہو سکتی ہے۔^(۳) فقط

پہلی غیر مدخولہ بہن کی طلاق کے بعد دوسری بہن سے فوراً شادی جائز ہے
(سوال ۲۳۹) صغیرن اور کبیرن دونوں حقیقی بہنیں ہیں زید کی شادی صغیرن سے مقرر ہوئی مگر نکاح غلطی سے کبیرن سے ہو گیا بعد دوسرے دن صغیرن سے نکاح ہوا، صغیرن کو شوہر اپنے گھر لایا ایک ماہ کے بعد کبیرن کو طلاق دیدی یا صغیرن اپنے گھر بے ایسی صورت میں صغیرن کا نکاح درست ہو یا نہیں، اگر صغیرن کا نکاح ناجائز ہوا تو جائز ہونے کی کیا صورت ہے؟

(الجواب) قال فی الشامی فلو علم فهو الصحيح والثانی باطل^(۴) الخ اس سے معلوم ہوا کہ صغیرن کا نکاح باطل ہوا بعد طلاق۔ بے کبیرن کے پھر صغیرن سے نکاح کرے اور چونکہ کبیرن سے خلوت و وطی نہیں ہوئی تو عدت لازم نہیں ہے بعد طلاق دینے کبیرن کے فوراً صغیرن سے نکاح کر سکتا ہے۔ فقط ثم طلقتموهن

من قبل ان تمسوهن فما لکم علیہن من عدة لقتلنھا (الاحزاب)

(۱) دیکھئے شامی باب العدة ص ۸۴۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۲۹-۱۲ ظفر
(۲) لڑکی کا نسب کیا ہے یہ سوال میں مصرح نہیں ہے اگر کفائت میں بھی دھوکہ دیا گیا ہے تو لڑکی کو اختیار ہے افاد البیسی اللہ لو توجتہ علی اللہ حرا و سبی او قادر علی التفقة فان بخلافہ علی اللہ فلاں بن فلاں فاذا هو لقیط او ابن زنا کان لہا الخیار (الدر المختار علی ہامش رد المحتار قبیل باب العدة ۸۲۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۰۱) ظفر (۳) ویقع طلاق کل روح اذا کان عاقلًا بالغًا (ہدایہ کتاب الطلاق ص ۳۲۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۳۵) ظفر (۴) رد المحتار للشامی فصل فی المحرمات ص ۳۹۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۰ تحت نزل الماتن وان تزوجہما معاً ای الاختین الخ - ۱۲ ظفر

بھانجہ کی بیوہ یا مطلقہ سے نکاح درست ہے

(سوال ۲۴۰) بھانجہ کی بیوی سے ماموں نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) کر سکتا ہے^(۱) (یعنی بھانجہ کے طلاق دیدینے یا مر جانے کے بعد جب عدت گزر جائے۔ ظفیر)

پہلے شوہر سے جو لڑکی ہے اس کی شادی دوسرے شوہر کے لڑکے سے جائز ہے جب کہ وہ اس کی دوسری بیوی سے ہو؟

(سوال ۲۴۱) جب کہ ایک مسماۃ نے پہلا خاوند کیا اور اس سے دختر یا فرزند تولد ہوئے اور اتفاق سے پہلا خاوند گزر گیا اور مسماۃ بیوہ نے دوسرا خاوند کر لیا اس صورت میں پہلے خاوند کی دختر سے دوسرے خاوند کے فرزند کا نکاح شرعاً جائز ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) دوسرے شوہر کا فرزند اگر اس کی دوسری زوجہ سے ہو یعنی اس بیوہ سے نہ ہو جس نے اب اس سے نکاح کیا ہے تو اس بیوہ منکوحہ کی دختر از شوہر سابق کا نکاح شوہر ثانی کے فرزند از زوجہ سابقہ سے صحیح ہے۔^(۲) فقط (اور اگر ایسا نہیں ہے بلکہ دونوں اسی ایک عورت سے ہیں ایک اس شوہر سے اور دوسرا دوسرے شوہر سے تو اس صورت میں نکاح درست نہیں ہے بلکہ باطل و حرام ہے۔ ظفیر)

سالے کی لڑکی سے نکاح درست ہے اور اس کی دوسری لڑکی سے اس کے لڑکے کا نکاح بھی درست ہے جو دوسری بیوی سے ہے

(سوال ۲۴۲) زید کے نکاح میں خالد کی بہن تھی جس کا انتقال ہو گیا اب زید کے سالے یعنی خالد کی دو لڑکیاں ہیں زید ایک لڑکی سے اپنا اور دوسری سے اپنے لڑکے کا نکاح کرنا چاہتا ہے زید کا لڑکا خالد کی بہن سے نہیں ہے بلکہ دوسری عورت سے ہے کیا صورت مسئلہ میں دونوں کے نکاح جائز ہیں؟

(الجواب) زید کا نکاح خالد کی دختر سے اور زید کے پسر کا نکاح خالد کی دوسری لڑکی سے شرعاً درست ہے۔^(۳)

پہلی بیوی کو طلاق دیدی اور عدت گزر گئی پھر سالی سے نکاح کیا تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۲۴۳) ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دیکر عدت طلاق گزر جانے کے بعد اپنی سالی حقیقی سے نکاح کر لیا ہے مگر چونکہ جملہ برادری اس فعل سے سخت خلاف اور معترض ہے کہ یہ فعل شرعاً ناجائز ہے اور مجبور کرتی

(۱) یہ بھی و احل لکم ما وراء ذالکم میں داخل ہے۔ ۲ ظفیر

(۲) دونوں لڑکا لڑکی کے مال باپ علیحدہ علیحدہ ہیں کوئی وجہ حرمت نہیں و احل لکم ما وراء ذالکم میں داخل ہے۔ ۲ ظفیر

(۳) ایضاً ۱۲ ظفیر

ہے کہ زوجہ ثانی کو چھوڑ کر زوجہ اولیٰ مطلقہ کو پھر نکاح میں لے لیا جاوے آیا جو نکاح کیا گیا ہے جائز ہے یا نہیں اور کیا زوجہ مطلقہ سے بغیر حلالہ کے نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) نکاح جو زوجہ مطلقہ کی بہن سے بعد عدت کے ہوا شرعاً صحیح ہے^(۱) اب اگر زوجہ سابقہ سے نکاح کرنا چاہے تو دوسری زوجہ کو طلاق دیکر جب اس کی عدت گزر جائے (اگر وہ مدخولہ ہے) پہلی زوجہ سے نکاح کرے اور اگر اس کو تین طلاق دی تھی تو بلا حلالہ کے اس سے نکاح صحیح نہیں ہے۔^(۲) فقط

ایک بھائی سے صرف منگنی ہوئی اب دوسرے بھائی سے شادی درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۲۴۴) ایک شخص کی نسبت ایک عورت سے ہوئی اور صرف رسم منگنی ہوئی عقد نہیں ہوا بعد کو کسی وجہ سے رسم منگنی منقطع ہو گئی تو اس صورت میں اس عورت کا عقد اس شخص کے بڑے بھائی سے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں نکاح اس عورت کا منگنی والے کے بھائی سے درست ہے کیونکہ منگنی عقد نکاح نہیں ہے بلکہ وعدہ ہے پس جب کہ کسی وجہ سے اس وعدہ کا ایفاء نہ کیا گیا اور عقد نکاح دوسرے سے کر دیا تو نکاح درست ہے اگرچہ بے وجہ خلاف وعدہ کرنا اور پہلی منگنی کو منقطع کرنا اچھا نہیں ہے۔^(۳) فقط

حاملہ سے نکاح کرنا درست ہے خواہ حمل دوسرے کا ہو

(سوال ۲۴۵) ایک عورت کو حمل ہے اس کا نکاح جائز ہو سکتا ہے یا نہیں نکاح کس طرح سے جائز ہے حمل دوسرے آدمی کا ہے اور نکاح دوسرے کے ساتھ ہے؟

(الجواب) حاملہ عن الزنا کا نکاح درست ہے خواہ اس سے ہو جس کا حمل ہے یا دوسرے شخص سے، لیکن اگر دوسرے شخص سے نکاح ہو تو نکاح تو صحیح ہوگا لیکن جب تک وضع حمل نہ ہو صحبت و جماع کرنا درست نہیں ہے۔^(۴) فقط

باپ کے چچا زاد بھائی سے نکاح جائز ہے یا نہیں

(سوال ۲۴۶) ہندہ کو شرعاً اپنے باپ کے چچا زاد بھائی سے پردہ کرنا واجب ہے یا نہیں اور ہندہ کا نکاح اس

(۱) وحرم الجمع بین المحارم نکاحا ای عقد اصحبھا وعدة ولو من طلاق بائن (درمختار) شمل العدة من الرجعی الخ و اشار الی ان من طلق الاربع لا یجوز له ان یتزوج امرأة قبل انقضاء عدتھن فان انقضت عدة الكل معاجزله تزوج اربع وان واحدة فواحدة بحر (ردالمحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۸) ظفیر

(۲) وان كان الطلاق ثلاثا فی الحرة الخ فلا تحل له حتی تمکح زوجها غیره (ہدایہ باب الرجعة ص ۳۷۸ ج ۲) ظفیر

(۳) هل اعطیتہا ان المجلس للنکاح وان للوعد فروع (الدرالمختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۸) ظفیر

(۴) وصح نکاح حبلی من زنا لا جعلی من غیره الخ وان حرم و طوھا ودواعیه حتی تضع وصح نکاح الموطوءة بملك او الموطوءة بزنا الخ (الدرالمختار علی هامش رد المحتار باب المحرمات ص ۴۰۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۸) ظفیر

سے درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) ہندہ کو بکر سے اس صورت میں پردہ کرنا لازم ہے اور ہندہ کا نکاح بکر سے موافق شجرہ نسب کے درست ہے۔^(۱) فقط

ایک بیوی سے پوتا ہے تو کیا اس کی شادی دوسری بیوی سے جو پوتا ہے اس کی لڑکی سے جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۲۴۷) زید کے دو بیویوں سے دو لڑکے ہیں عمرو بکر اور عمرو کا لڑکا خالد ہے اور بکر کا لڑکا محمود ہے محمود کی لڑکی ہندہ ہے تو کیا خالد ہندہ سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟
(الجواب) خالد کا نکاح ہندہ سے اس صورت میں صحیح و جائز ہے۔^(۲) فقط

رشتہ کے سوتیلے ماموں سے نکاح درست ہے یا نہیں

(سوال ۲۴۸) زید کی پہلی زوجہ متوفیہ سے ایک لڑکی ہے تو دوسری زوجہ کے بھائی سے اس لڑکی کا عقد ہو سکتا ہے یا نہیں کیونکہ وہ اس لڑکی کا سوتیلے ماموں ہے؟
(الجواب) ہو سکتا ہے کہ درحقیقت زوجہ ثانیہ کا بھائی پہلی زوجہ کی دختر کا ماموں نہیں ہے۔^(۳) فقط

گولٹا نکاح کا وعدہ ہوا ایک ہوا ایک نہ ہوا تو کیا حکم ہے

(سوال ۲۴۹) دو شخص باہم عہد ساختند کہ دختر ہر ایک بافرزند دیگر نکاح کردہ شود از نکاحان مذکور یک نکاح نمودہ شد و یک نکاح باقی ماند ہر دو شخص فوت شدند اولیاء دختر دیگر از نکاح دختر انکاری کنند پس نکاح اول منعقد شدیانہ والیان پسر میگویند کہ نکاح اول باقی ماند و صحیح شدہ چہ حکم شریعت است؟
(الجواب) ایس صحیح است کہ یک نکاح منعقد شدہ و نکاح دیگر باختیار والیان دختر است اگر مصلحت بہ بیند نکاح دیگر ہم کنند والا لا۔^(۴) فقط

صورت مسئلہ میں نکاح درست ہے

(سوال ۲۵۰) حبیب پسر ڈوایہ نبود ہو پسر نوبت مادر حبیب نبود ہو کی ایک ہے اور ڈٹ کہ بد ہو کا پدری برادر

(۱) اس لئے کہ کوئی وجہ حرمت نہیں ہے اور یہ و احلیٰ لکم ما وراء ذالکم میں داخل ہے۔ ۱۲ ظفیر
(۲) چچا کی لڑکی سے جس طرح نکاح جائز ہے اس کی پوتی سے بھی نکاح درست ہے یہ محرمات میں نہیں ہے۔ ۱۲ ظفیر
(۳) وجہ حرمت کوئی نہیں ہے یہ بھی و احلیٰ لکم ما وراء ذالکم میں داخل ہے۔ ۱۲ ظفیر
(۴) سوال وجواب کا ماحصل یہ ہے کہ دو شخصوں میں یہ بات طے تھی کہ ہم دونوں ایک دوسرے کی لڑکی سے اپنے لڑکے کی شادی کریں گے ایک نے کی تھی کہ دونوں مر گئے دوسرے کے ولی اب تیار نہیں تو پہلا نکاح رہایا نہیں جواب یہ ہے کہ پہلا درست رہا دوسرا ولی کے اختیار میں ہے کہ تو جائز ہے نہ کرے تو مجبور نہیں کیا جائے گا۔ ۱۲ ظفیر

ہے حبیب کی دختر کو نکاح میں لا سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر ڈٹہ کی ماں دوسری ہے یعنی وہ نہیں جو حبیب اور بدھو کی ہے تو نکاح ڈٹہ کا دختر حبیب سے درست ہے کما فی الدر المختار و تحل اخت اخیہ رضاعاً الخ و کذا نسباً بان یکون لایب لایبہ اخت لام^(۱) پس نقشہ نسب صورت مسئلہ میں یہ ہوگا۔



اس نقشہ کے موافق نکاح ڈٹہ کا دختر حبیب سے صحیح ہے۔ فقط

تبرائی شیعہ عورت اگر مسلمان ہو جائے تو وہ دوسرا نکاح کر سکتی ہے

(سوال ۲۵۱) ایک عورت خاوند والی شیعہ مذہب ہے اور شوہر بھی شیعہ ہے لیکن اس کے شوہر نے عرصہ دراز سے چھوڑ رکھا ہے اور وہ عورت اپنے باپ کے گھر رہتی ہے اور عورت نے مہروں کی نالاش کر کے ڈگری بھی حاصل کر لی ہے اور اس کے شوہر نے نکاح ثانی کر لیا ہے اب وہ عورت اپنا نکاح اہل سنن سے کرنا چاہتی ہے اور خود بھی اہل سنت ہونا چاہتی ہے اس صورت میں اس عورت سے اہل سنن کو نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر شوہر اس کا شیعہ تبرائی ہے جو سب شیخین کرتا ہے اور حضرت عائشہ صدیقہ کو تہمت لگاتا ہے اور افک کا قائل ہے تو وہ کافر ہے^(۲) عورت اگر سنی ہو جاوے تو عدت کے بعد دوسرا نکاح کرنا اس کو جائز ہے^(۳) فقط

آزاد عورت کی خرید و فروخت درست نہیں، نکاح کر سکتا ہے

(سوال ۲۵۲) ایک شخص مسیحی عیسیٰ نے ایک عورت مسیحی عالم سے بہ نیت تزویج مبلغ ۲۰۰ کو خریدی اس عورت کی والدہ بھی ساتھ تھی وہ کہتی ہے کہ میری لڑکی کا خاوند ایک سال ہوا مر چکا ہے بائع عالم نے بھی خاوند کے مرنے کی شہادت دی عالم کا چھوٹا بھائی کہتا ہے کہ زندہ ہے کیا اب عیسیٰ کا نکاح درست ہے یا نہ اگر پہلا خاوند موجود ہو تو عالم پر کیا تعزیر ہونی چاہیے؟

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۶۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۷-۱۲ ظفر

(۲) وبهذا ظہر ان الرافضی ان کان ممن یعتقد الا لویہ فی علی او ان جبریل غلط فی الوسی او کان بنکر صحبۃ الصدیق یقذف السیدۃ الصدیقۃ فہو کافر لمخالفتہ القواطع المعلومۃ من الدین بالضرورۃ (رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۶) ظفر

(۳) ولو اسلم احدہما ای احدہ المجوسین او امراۃ الکتابی ثمة ای فی دار الحرب الخ لم تبین حتی تحيض ثلاثا او تمضی ثلاثہ اشہر (رد المختار) ای ان کانت لا تحيض لصغر او کبر کما فی البحر وان کانت حاملا فحتی تصع حملہا (رد المختار باب نکاح الکافر ص ۵۳۶ و ص ۵۳۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۹۱) ظفر

(الجواب) خریدنا آزاد عورت کا باطل ہے^(۱) اور عیسیٰ کو اگر گمان غالب مسماۃ کی والدہ اور مسیحی عالم کی صدق کا ہو تو ان کے قول اور بیان کے موافق نکاح اس عورت سے کر سکتا ہے اور موقع شبہ میں احتراز بہتر ہے لیکن ازراہ فتویٰ نکاح کرنا درست ہے^(۲) پھر اگر بعد نکاح کے معلوم ہو کہ شوہر نہیں مر اور نہ طلاق دی تو نکاح باطل ہے اور عالم وغیرہ نے عمداً جھوٹ بولا تو وہ گناہ گار اور فاسق ہوا توبہ کرے اور روپیہ عیسیٰ کا ہر حال میں واپس کرے خواہ وہ سچا ہو یا جھوٹا

بیوی کے رہتے ہوئے بیوی کے فوت شدہ لڑکے کی بیوی سے نکاح کرنا کیسا ہے
(سوال ۲۵۳) زید فوت ہوا زوجہ ہندہ اور پسر عمر چھوڑ کر ہندہ نے نکاح ثانی بکر سے کیا اور عمر مذکور کا نکاح مسماۃ حلیمہ سے کر دیا گیا عمر فوت ہوا تو اس کی زوجہ حلیمہ سے بکر نکاح کر سکتا ہے یا نہیں جب کہ عمر کی والدہ بھی بکر کے نکاح میں موجود ہے؟

(الجواب) اپنی زوجہ کے پسر از شوہر ثانی کی زوجہ سے نکاح کرنا باوجود نکاح میں ہونے اس زوجہ کے درست ہے یعنی جمع کرنا درمیان ایک عورت کے اور اس کے پسر کی زوجہ کے شرعاً درست ہے لعموم قولہ تعالیٰ واحل لکم ما وراء ذالکم الا یہ اور درمختار میں ہے فجاز الجمع بین امرأ و بنت زوجها او امرأ ابنها^(۳) الخ فقط

بیوی کے مرنے کے بعد شوہر اس بیوی کی بھانجی سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟
(سوال ۲۵۴) زینب و ہندہ دو حقیقی بہنیں ہیں بعد وفات ہندہ کے زینب کی دختر سے ہندہ کے شوہر کی شادی ہو سکتی ہے یا نہیں کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت علیؑ نے بعد وفات حضرت فاطمہ کے حضرت عثمانؓ کی صاحبزادی سے نکاح کیا تھا؟

(الجواب) ہندہ کے مرنے کے بعد اس کا شوہر ہندہ کی بھانجی سے یعنی زینب کی دختر سے نکاح کر سکتا ہے کما قال تعالیٰ واحل لکم ما وراء ذالکم الا یہ^(۴) اور حضرت علیؑ کا نکاح حضرت عثمانؓ کی صاحبزادی سے ہونا کہیں نظر سے نہیں گزرا۔ فقط

عیسائی عورت سے نکاح درست ہے خواہ وہ آنحضرت ﷺ کو نہ مانتی ہو

(سوال ۲۵۵) زید کہتا ہے کہ ایک مسلمان مرد عیسائی عورت سے جو رسول اللہ ﷺ کو رسول برحق نہیں مانتی

(۱) اذا كان احد العوضين او كلاهما محرماً فالبيع فاسد كالبيع بالميتة والدم الخ وكذا اذا كانه غیر مملوك كالحر (ہدایہ باب البیع الفاسد ص ۴۹ ج ۳ ط.س.ج ۳ ص ۵۲۹) ظفیر

(۲) وفيه عن الجوهره اخبر هاتفة ان زوجها الغائب مات او طلقها ثلاثاً او اقاها منه كتاب على يد ثقة بالطلاق ان اكبر رانها انه حق فلا بأس ان تعتد و تتزوج ولو قالت امرأة لرجل طلقني زوجي وانقضت عدتي اناس ان ينكحها (الدر المختار علی هامش رد المختار باب العدة ص ۸۴۷ ج ۲) ظفیر

(۳) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۱ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۹ - ۱۲ ظفیر

(۴) سورة النساء : ۴

ہو نکاح کر سکتا ہے اور عمر و کتنا ہے کہ جب تک عیسائی عورت آنحضرت ﷺ کو رسول نہ مانے نکاح کرنا حرام ہے آیا زید حق پر ہے یا بحر حق پر ہے؟

(الجواب) در مختار میں ہے وصح نکاح کتابیہ وان کرہ تنزیہاً مومنۃ بنی مرسل مقرة بکتاب منزل وان اعتقدوا المسيح الہا الخ وفي الشامی قال البحر و حاصلہ ان المذہب الا طلاق لما ذکرہ شمس الانمۃ فی بال بسوط من ان ذبیحۃ النصرانی حلال مطلقاً سواء قال بثالث ثلاثۃ اولاً لا طلاق الکتاب^(۱) الخ پس قول زید اس بارے میں صحیح ہے۔ فقط

صورت مذکورہ میں نور الدین کا نکاح درست ہے اور مرزا کا درست نہیں

(سوال ۲۵۶) بحر نے اپنی دختر نورال کا نکاح زید سے کر دیا کچھ دنوں بعد زید مرتد ہو گیا پھر مسلمان ہو اور بحر نے زید اور نورال میں اتفاق کر دیا لیکن تجدید نکاح نہیں ہوئی نور دین نے دو سو روپے زید کو دیکر طلاق نامہ حاصل کیا اور سو روپے بحر کو دیکر نورال کو اپنے نکاح میں اس طرح لے لیا کہ جس روز طلاق نامہ لکھا گیا دوسرے دن نکاح و شادی کر لی اس وجہ سے کہ زید کے مرتد ہونے اور پھر مسلمان ہو کر بھی تجدید نکاح نہ کرنے کو چار پانچ ماہ سے زیادہ عرصہ گزر چکا تھا آیا نور دین کا نکاح نورال سے ہو لینا اور اس حالت میں کہ نور دین کا یہ نکاح نورال سے قائم تھا زید کے طلاق نامہ کے ساڑھے چار ماہ بعد خالہ اور مرزا نے اس یہاں کو اپنا ذریعہ بنایا کہ نورال کے فسخ نکاح زید کی میعاد اب گزری ہے، مرزا نے نورال کو اپنے نکاح میں لے لیا مرزا سے نکاح نورال کا بحر اور خالد اور مرزا اور خالد کے فرزند دیگر کی امداد سے ہوا ہے تو ان لوگوں پر کوئی شرعی حکم واقع ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں نور الدین کا نکاح نورال سے صحیح ہو گیا کیونکہ زید کا نکاح نورال سے جس وقت سے زید مرتد ہوا تھا فسخ ہو گیا تھا^(۲) اگرچہ طلاق نامہ بعد میں لکھا گیا اس کا اعتبار نہیں ہے، پس مرزا کا نکاح نورال سے منعقد نہیں ہوا اور نکاح کرنے والا اور معین و شرکاء آثم و عاصی ہوئے توبہ کریں اور مرزا سے نورال کو علیحدہ کرادیں۔ فقط

مسلمان لڑکی کی شادی جائز ہے اور اس کی ماں غیر مسلم کے

پاس رہنے سے کافر نہیں ہوتی توبہ کرے!

(سوال ۲۵۷) ایک عورت جو لاہن نے ایک شخص ڈھاری بیچ قوم سے ناجائز تعلق پیدا کر کے گھر بٹھائی ہے جس سے دو لڑکیاں پیدا ہوئیں بڑی لڑکی سے ایک مسلمان نے نکاح کر لیا ہے لڑکی کی آمدورفت ماں کے یہاں رہنے سے جملہ مسلمانان قرب و جوار کے ناخوش ہو گئے ہیں اور اس کو دائرہ اسلام سے خارج کیا ہے آیا وہ شخص معہ عورت و خوش دامن کے کسی طرح مسلمان ہو سکتے ہیں اور نکاح دوبارہ پڑھا جاوے گا یا نہیں؟

(۱) ردالمحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۷ و ص ۳۹۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۵ - ظفیر

(۲) وارتد احدهما ای الزوجین فسخ الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب نکاح الکافر ص ۵۳۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۹۳ - ظفیر

(الجواب) جب کہ وہ لڑکی مسلمان تھی تو مسلمان کا نکاح اس سے صحیح ہو گیا اس کی آمدورفت اس کی ماں کے پاس ہونے سے وہ دائرہ اسلام سے خارج نہیں ہوئی اور وہ عورت جو لاہن بھی ناجائز تعلق کرنے سے کافر نہیں ہوئی بلکہ گناہ گار فاسق ہوئی اس گناہ سے توبہ کر لیوے پس دوبارہ نکاح پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے اور احتیاطاً تجدید اسلام و تجدید نکاح کر لیا جاوے تو اچھا ہے۔ فقط

نکاح کے بعد شوہر کے انکار سے نکاح میں خرابی نہیں آتی!

(سوال ۲۵۸) زید نے اپنی لڑکی کا نکاح اس کی اجازت سے بحر کے ساتھ کیا روہر و گواہوں کے ہوا اور بحر نے قبول کیا بعد کو جو خبر مشہور ہوئی تو جس نے دریافت کیا کہ مبارکباد نکاح ہو گیا معا جواب میں بحر نے کہا کہ قسم خدا و رسول کی اور قرآن کی کس کا نکاح ہو یا کس سو کا ہو اس صورت میں شرعاً نکاح میں کوئی خرابی تو نہیں آئی؟

(الجواب) کچھ خلل اس نکاح میں نہیں آیا۔ فقط

زانی وغیرہ کے فروع کی شادی مزنیہ وغیرہا کے فروع سے درست ہے

(سوال ۲۵۹) تنکح فرع زانی و ماس و ناظر و غیرہا با فرع مزنیہ و مموستہ و منظورة و غیرہا شرعاً جائز است یا ممنوع و بمصاہرة بالزنا و دواعیہ جز حرمت اربعہ کہ متحققہ فقہ فروعیہ و اصولیہ اند حرمتے دیگر مانند صورت مستطلبہ ہد اثبات است یا نہ؟

(الجواب) قال فی الشامی قال فی البحر اراد بحرمة المصاهرة الحرمات الاربع حرمة المرأة علی اصول الزانی و فروعہ نسباً و رضاعاً و حرمة اصولها و فروعها علی الزانی نسباً و رضاعاً كما فی الوطی الحلال و یحل لا صول الزانی و فروعہ اصول المزنی بها و فروعها^(۱) الخ ازیں عبارت اخیرہ حلت صورت مذکورہ فی السؤال ظاہر شد و قائل حرمت لا یریب محرم ما احل اللہ ہست اگرچہ تکفیرش مکروہ شود چرا کہ تحریم حلال یا تحلیل حرام مطلقاً کفر نیست کما حقہ الشامی۔^(۲) فقط

پیر سے پردہ فرض ہے اور غیر حقیقی داماد سے نکاح درست ہے

(سوال ۲۶۰) ایک بیوہ جو ان عورت غیر شرع پیر کے گھر جاتی ہے اس کے وارث چاہتے ہیں کہ کفو میں اس کا نکاح کر دیں تاکہ اس بات سے باز آجاوے اب اگر وہ عورت خواہ مخواہ نکاح سے انکار کرے تو کیا حکم ہے غیر حقیقی داماد سے نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) پیر سے پردہ کرنا فرض ہے اور اگر کوئی شخص فاسق و فاجر ہو تو اس سے بیعت کرنا بھی درست نہیں

(۱) رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۲ - ۱۲ ظفیر

(۲) الحاصل انہم یصدق علیہم اسم الزندیق والمنافق والملحد ولا یخفی ان اقرارہم بالشہادتین مع هذا لا اعتقاد الخیث لا یجعلہم فی حکم المرتد (رد المحتار باب المرتد ص ۳ ط. س. ج ۳ ص ۲۴۴) ظفیر

ہے اور نکاح ثانی کرنا بیوہ کو سنت ہے اور ثواب ہے نکاح ثانی کو بر اور معیوب سمجھنا گناہ ہے اور خلاف شرع ہے پس عورت کو نکاح ثانی کر لینا چاہیے اور غیر حقیقی داماد سے نکاح درست ہے۔^(۱) فقط

مطلقہ کی شادی بعد عدت دوسرے سے درست ہے خواہ دوسرے نے پہلے زنا کیا ہو
(سوال ۲۶۱) زید خالد کا تقریباً ماموں زاد بھائی اور رشتہ دار ہے (ج) خالد کی منکوحہ ہے حج کی خالد سے خانگی معاملات میں کچھ ان بن رہی ہے حج خالد سے آزدہ خاطر اور کبیدہ دل رہتی تھی زید اس سے اختلاط کی باتیں کرتے کرتے مرتکب فعل قبیحہ ہو گیا اب خالد حج سے اگر کسی صورت میں قطع تعلق کرے یا حج ہی زید کے لئے علیحدگی اختیار کرائے تو دریں صورت زید اس سے نکاح کا مجاز ہو گا زید شرعاً کس سزا کا مستوجب ہے قبل از عقد جن غلطیوں کا وہ مرتکب ہو بعد از عقد وہ معاف ہو جائیں گی یا ان کا عذاب ہو گا چونکہ بظاہر زید خانہ ویرانی خالد کا موجب بنا ہے گوج خالد سے بیزار رہتی تھی حقوق العباد کی رو سے وہ کس طرح خالد کو راضی کر سکتا ہے؟
(الجواب) عورت حج اگر اپنے شوہر خالد کے نکاح سے علیحدہ ہو جاوے یعنی خالد اس کو طلاق دیدے خواہ کسی طریق سے اور کسی وجہ سے ہو تو زید کو حج کی عدت کے بعد حج سے نکاح کرنا درست ہے اور جو امور زید سے قبل نکاح خلاف شرع اور معصیت کے ہوئے ہوں ان سے توبہ کرے توبہ سے معافی ہونے کی امید ہے اور چونکہ حج اور خالد میں پہلے سے ہی نا موافقت تھی پھر حج کا تعلق زید سے ہو گیا اور رغبت اس طرف ہوئی تو اس حالت میں حج اور خالد میں مفارقت ہی بہتر تھی اور زید سے کچھ زیادتی اس بارے میں ہوئی ہو یا حج کو خالد سے علیحدہ ہونے پر آمادہ کیا ہو یہ سخت گناہ ہے اس سے توبہ کرے اور اللہ سے معافی چاہے اور استغفار کرے اور خالد سے معاف کرانے کی صورت یہی ہے کہ بالا جہاں اس سے معاف کرائے کہ مجھ سے جو کچھ تمہاری حق تلفی ہوئی ہو اس کو معاف کر دو۔ فقط

عورت کہے کہ میرا نکاح کسی سے نہیں ہوا ہے فلاں سے نکاح کر دو تو یہ کرنا درست ہے
(سوال ۲۶۲) ایک مسلمان کسی غیر ملک سے جو ان عورت لایا قاضی نے بلا تحقیق نکاح سابقہ ایک دوسرے شخص سے نکاح کر دیا کیا حکم ہے؟

(الجواب) اگر عورت نے یہ بیان کیا ہو کہ میں کسی کی منکوحہ نہیں تھی یا بیوہ ہو گئی تھی تو اس کے قول کے موافق اس کا نکاح کر دینا کتب فقہ میں درست لکھا ہے۔ (۲) فقط

حاملہ عن الغیر سے نکاح اور وطی کا کیا حکم ہے؟

(سوال ۲۶۳) نکاح کے بعد اگر یہ ثابت ہو کہ عورت بد چلن ہے اور نکاح بقاعدہ شرعیہ ہوا تو ایسی حالت میں

(۱) اس سے نکاح حرام ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے لہذا یہ احل لکم ما وراء ذالکم (النساء: ۴) میں داخل ہے۔ ۴ ظہیر

(۲) وحل نکاح من قالت طلقنی زوجی وانقضت عدتی الخ ان وقع فی قلبہ صدقہا (الدر المختار علی هامش رد المحتار

کتاب الحظر والاباحہ ص ۳۷۱ ج ۵ ط. س. ج ۳ ص ۲۰) ظہیر

یہ نکاح صحیح ہوایا نہیں دوبارہ نکاح کرنے کی ضرورت ہوگی یا نہیں عورت کو حمل حرام چھ ماہ کا بوقت نکاح ہے تا وضع حمل شوہر کو عورت سے ہم صحبت ہونا جائز ہے یا نہیں اور جو اس سے اولاد ہوگی وہ ولد الحرام ہوگی یا نہیں؟

(الجواب) اس حالت میں نکاح صحیح ہو گیا دوبارہ نکاح کی ضرورت نہیں ہے البتہ تا وضع حمل اس عورت حاملہ سے صحبت نہ کرنی چاہیے اور جو بچہ نکاح کے وقت سے چھ ماہ سے کم میں پیدا ہو وہ اس شوہر کا نہ ہوگا ولد الحرام ہوگا اور جو بعد چھ ماہ کے ہو وہ اس شوہر کا ہوگا اور صحیح النسب ہوگا۔^(۱) فقط

زانیہ منکوحہ کی لڑکی سے زانی کے لڑکے کی شادی درست ہے

(سوال ۲۶۴) زید نے ہندہ منکوحہ عمر سے زنا کیا اس سے لڑکی پیدا ہوئی اب زید کا لڑکا ہندہ کی لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں حرمت مصاہرہ میں داخل ہے یا نہیں؟

(الجواب) منکوحہ عمر کے دختر کا نسب شرعاً عمر سے ثابت ہے اور وہ لڑکی عمر کی ہے پس پسر زید کا نکاح دختر عمر سے درست ہے۔ قال علیہ الصلوٰۃ والسلام الولد للفراس وللعاہر الحجر^(۲) فقط

بھائی کی بیوہ سے نکاح درست ہے اور اس کی لڑکی سے اپنے لڑکے کا نکاح کر سکتا ہے دونوں میں سے جس کو چاہے پہلے کر لے

(سوال ۲۶۵) عبداللہ فوت ہوا اس کی زوجہ بیوہ اور ایک دختر موجود ہے نیز عبداللہ متوفی کا ایک بھائی حقیقی حبیب اللہ اور ایک اس کی لڑکی موجود ہے عبداللہ کی بیوہ اپنا عقد ثانی حبیب اللہ سے بعد لیم عدت کے کرنا چاہتی ہے دریافت طلب یہ امر ہے کہ اول عبداللہ کی دختر کا عقد حبیب اللہ کے فرزند سے ہونا چاہیے یا کہ اول عقد ثانی عبداللہ کی بیوہ کا حبیب اللہ سے ہونا چاہیے؟

(الجواب) عبداللہ متوفی کی زوجہ کا نکاح اس کے بھائی حبیب اللہ سے اور عبداللہ کی دختر کا نکاح حبیب اللہ کے پسر سے درست ہے خواہ پہلے اس عورت کا نکاح ہو اور خواہ دختر کا ہر طرح درست ہے۔^(۳) فقط

زانی کا نکاح زانیہ سے درست ہے

(سوال ۲۶۶) زانی مرد یا زانیہ عورت کا نکاح زانی یا زانیہ سے یا محسن و محسنہ سے بغیر حد لگائے ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) جائز ہے کما فی الدر المختار او الموطوءۃ بزنا ای جاز نکاح من راہا تزنی الخ واما

(۱) وصح نکاح حبلی من زنا لا حبلی من غیرہ ای الزنا الثبوت نسبه الخ وان حرم وطؤها ودواعیه حتی تضع لنلا بسقی ماؤہ زرع غیرہ الخ لو نکحہا الزانی حل لہ وطؤها اتفاقا والولد لہ (درمختار) ای ان جاءت بعد النکاح بہ لستہ المشہر فلولاً قل من ستہ اشہر من وقت النکاح لا یثبت النسب (ردالمحتار فصل فی المحرمات ص ۴۰۱ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۴۸-۴۹) ظفیر (۲) مشکوٰۃ باب اللعان فصل اول ص ۲۸۷-۱۲ ظفیر (۳) یہ دونوں محرمات میں نہیں ہیں لہذا واحل لکم ما وراء ذالکم (النساء: ۴) کے تحت آئیں گی ولا باس ان یتزوج الرجل امراة ویتزوج ابنہ امہا و بنتہا لانہ لا مانع (البحر الرائق فصل فی المحرمات ص ۱۰۵ ج ۳ ط.س.ج ۳ ص ۹۸) ظفیر قولہ تعالیٰ الزانیہ لا ینکحہا الا زان او مشرک فمنسوخ بآیۃ فانکحوا ما طاب لکم من النساء فقط

کافر کی منکوحہ مسلمان ہو جائے اور چھ مہینے گزر جائیں تو شادی کر سکتی ہے یا نہیں؟

(سوال ۲۶۷) منکوحہ کافر اسلام قبول کرے اور شوہر کفر سے تائب نہ ہو اور وہ منکوحہ عرصہ چھ ماہ سے علیحدہ ہو تو وہ عورت فی الحال دوسرے مسلمان سے نکاح کر سکتی ہے یا بعد انقطاع عدت؟

(الجواب) کسی کافر کی منکوحہ کو اسلام لانے کے بعد جس وقت تین حیض پورے ہو جاویں تو وہ عورت اپنے شوہر کافر کے نکاح سے خارج ہو جاتی ہے اور پھر اس کا نکاح کسی مسلمان سے امام صاحب کے قول کے موافق اس کی رضامندی سے صحیح ہے در مختار میں ہے ولو اسلم احدهما الخ ثمه الخ لم تبين حتى تحيض ثلثا او تمضي ثلثة اشهر الخ وليست بعدة^(۱) الخ لیکن شامی میں ہے کہ اس میں اختلاف ہے کہ بعد اس بیونت کے عدۃ اس پر لازم ہے یا نہیں، صاحبین وجوب عدۃ کے قائل ہیں کذا فی الشامی و جزم بہ الطحاوی ان کی رائے کے موافق پھر تین حیض گزارنے کے بعد نکاح ثانی کر سکتی ہے اور یہی احوط ہے^(۲) پس دیکھا جاوے کہ چھ ماہ میں اس کو کتنے حیض آتے ہیں اگر حیض پورے ہو گئے ہوں فہماورثہ باقیماندہ حیض پورے کرے اور یہ بصورت حیض آنے کے ہے اور اگر اس کو حیض نہ آتا ہو تو پھر چھ ماہ دونوں عدتوں کے لئے کافی ہے۔ فقط

ایک یا دو طلاق کے بعد بلا حلالہ نکاح درست ہے تین کے بعد حلالہ ضروری ہے

(سوال ۲۶۸) زید نے ہندو قوم ہندو کو مسلمان کر کے اپنے ساتھ عقد کیا اور تین سال تک نکاح میں رکھ کر طلاق قطعی دیدی ہندو نے اپنا پیشہ طوائفوں کا اختیار کر کے سات آٹھ برس تک بازار میں بیٹھی رہی اب ہندو عقد مکرر اپنا زید سے کرنا چاہتی ہے آیا زید سے ہندو کا نکاح درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر تین طلاق دیدی تھی تو بلا حلالہ کے زید اس سے نکاح نہیں کر سکتا اور اگر ایک یا دو طلاق دیدی تھی تو بلا حلالہ کے نکاح کر سکتا ہے۔^(۳) فقط

نامرد سے نکاح درست ہے یا نہیں اور بلا طلاق عورت دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں

(سوال ۲۶۹) نامرد شخص کا ایک عورت سے نکاح کر دیا گیا جائز ہے یا نہیں اور عورت بلا طلاق اس سے

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۴۰۲ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۵۰-۱۲ ظفیر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المختار باب نکاح الکافر ص ۵۳۶ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۱۹۱-۱۲ ظفیر

(۳) وهل تجب العدة بعد مضي هذه الیة ان كانت المرأة حریة فلا^(۱) لانه لا عدة علی الحریة وان كانت هی المسلمة فخرجت البنا فتمت الحیض هنا فكذلك عند ابی حنیفة خلافا لهما الخ و جزم الطحاوی بوجوبها (رد المختار باب نکاح الکافر ص ۵۳۷ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۱۹۲ ظفیر

(۴) و ینکح مبانته بما دون الثلاث فی العدة بعدها بالا جماع الخ ولا ینکح مطلقة من نکاح صحیح نافذ بها ای بالثلاث لو حرة الخ حتی یطأها غیره ولو الغیر مراہقا یجامع مثله ینکاح نافذ (الدر المختار هامش رد المختار باب الرجعة مطلب فی العقد علی المبانة ص ۷۳۸ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۴۰۹ ظفیر

علیحدہ ہو سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) نکاح صحیح ہے^(۱) اور بلا طلاق شوہر کے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی۔ کذا فی الدر المختار^(۲) فقط

ایک بھائی کی پوتی سے دوسرے بھائی کے لڑکے کی شادی جائز ہے
(سوال ۲۷۰) الہی بخش و شہراتی حقیقی بھائی ہیں الہی بخش کی حقیقی پوتی کا نکاح شہراتی کے لڑکے سے صحیح ہے یا نہیں؟

(الجواب) یہ نکاح جائز ہے کما قال اللہ تعالیٰ بعد ذکر المحرمات واحل لکم ما وراء ذالکم
الایۃ^(۳) فقط

نابالغی میں لڑکی نکاح ہو نا بتاتی تھی بالغ ہونے کے بعد انکار
کرتی ہے اس کا نکاح درست ہے یا نہیں

(سوال ۲۷۱) ایک لڑکی نابالغہ آٹھ سال ایک شخص کو کہیں سے مل گئی اس کا کوئی رشتہ دار اور وطن معلوم
نہیں جب وہ شخص لڑکی کو اپنے مکان میں لایا تھا وہ اپنی ہم سن لڑکیوں سے کہتی تھی کہ میری ایک شخص سے
شادی ہوئی تھی مگر یہ نہیں بتلا سکتی تھی کہ کس سے ہوئی اور وہ کہاں ہے اب اس کی عمر پندرہ سولہ سال کی
ہے اور پہلی شادی سے انکار کرتی ہے اب وہ نکاح کی خواہش کرتی ہے آیا اس کا نکاح کسی شخص سے کرنا جائز
ہے یا نہیں؟

(الجواب) جب کہ وہ لڑکی اس وقت بالغہ ہے اور پندرہ برس کی پوری ہو گئی ہے اور کسی کی منکوحہ ہونے کا
اس وقت بعد بلوغ کے انکار کرتی ہے تو اس کی رضامندی جس شخص سے ہو اس کے ساتھ اس کا نکاح درست
ہے۔^(۴) فقط

مرنے والی بیوی کی خالہ سے نکاح درست ہے

(سوال ۲۷۲) خوش دامن کی ہمیشہ حقیقی سے نکاح جائز ہے یا نہیں جب کہ زوجہ کا انتقال ہو گیا ہے؟

(الجواب) اس حالت میں کہ پہلی زوجہ کا انتقال ہو گیا ہے اس کی خالہ سے یعنی خوش دامن حقیقی سابقہ کی
بہن سے نکاح درست ہے۔^(۵) فقط

(۱) هو ای العین من لا یقدر علی جماع فرج زوجته الخ اذا وجدت المرأة زوجها مجبوا او مقطوع الذکر فقط او
صغيرة جدا الخ فلیس لها الفرقة الخ (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب العین ص ۸۱۵ ج ۲
ط. س. ج ۳ ص ۴۹۴) ظفیر (۲) واما منکوحۃ الغیر و معتدہ الخ فلم یقل احد بجوازه (رد المحتار ص ۴۸۲ ج ۲
ط. س. ج ۳ ص ۱۳۲) ظفیر (۳) سورة النساء : ۴ (۴) فتقد نکاح حرة مکلفة بلا رضا ولی (الدر المختار علی
هامش رد المحتار باب الولی ص ۴۰۷ ج ۲) (۵) ولا یجمع بین المرأة و عمتها او خالتها الخ هداية فصل فی المحرمات
ص ۲۷۶ ج ۲) بیوی کے مرجائے کے بعد جماع کی صورت باقی نہیں رہتی ماتت امرأة له التزوج باختها بعد یوم من موتها
کتاب النکاح فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ جلد ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۸) ظفیر

بیوی کے انتقال کے بعد سالی سے نکاح درست ہے

اگرچہ اس کے لڑکے نے اپنی نانی کا دودھ پیا ہو

(سوال ۲۷۲) ایک شخص کی زوجہ کا انتقال ہو گیا ایک لڑکا شیر خوار چھوڑا جو اپنی نانی کے دودھ سے پرورش ہوا پھر شیر خوار کے والد نے اپنی حقیقی سالی سے جو اس شیر خوار کی حقیقی خالہ ہوتی ہے اپنا عقد کیا یہ عقد جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اپنی زوجہ کے مرنے کے بعد اس کی حقیقی بہن سے نکاح درست ہے اور اس کے پسر نے اگر اپنی نانی کا دودھ پیا تو اس کا نکاح سالی سے حرام نہیں ہوا کیونکہ وہ سالی اس کے پسر کی بہن رضاعی اپنے پسر کی حرام بہن ہے کما مر عن العالمگیری ویجوز فی الرضاع النخ وفی الدر المختار الا ام اخیہ واخته النخ واخت ابنہ و بنته النخ باب الرضاع^(۱) فقط

دوسری بیوی کے بھائی کا نکاح پہلی بیوی کی لڑکی سے درست ہے

(سوال ۲۷۴) ایک شخص کی دو زوجہ ہیں اور زوجہ اول سے تین لڑکیاں ہیں اور زوجہ ثانی لا ولد ہے اب زوجہ ثانی کے ایک حقیقی بھائی سے زوجہ اول کی کسی لڑکی کا نکاح درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) زوجہ ثانیہ کے بھائی کا نکاح زوجہ اولیٰ کی کسی دختر سے درست ہے اس میں کوئی وجہ حرمت کی نہیں ہے قال اللہ تعالیٰ بعد ذکر المحرمات واحل لکم ما وراء ذلکم الا یہ^(۲) فقط

بلا نکاح والی عورت دوسرے مرد سے شادی کر سکتی ہے

(سوال ۲۷۵) ایک شخص نے اپنے بڑے بھائی کے فوت ہونے پر اس کی منکوحہ کو اپنے گھر میں بطور رواج ڈال لیا نکاح کا ہونا نہ ہونا مشکوک ہے کچھ عرصہ بعد شخص مذکور نے اس عورت کو نکال دیا اور چار پانچ ماہ سے اس کے نان و نفقہ کو جواب دے چکا ہے اور اب اس کو چھوڑ کر کہیں چلا گیا ہے وہ لڑکی اپنے والدین کے گھر میں سخت مصیبت میں ہے اور اسی شخص سے اس کے چار ماہ کی لڑکی ہے نہ وہ شخص اس عورت کو روٹی کپڑا دیتا ہے اور نہ بلاتا ہے اور خود مفقود الخیر ہے آیا وہ عورت دوسرے شخص سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر اس شخص کا اس عورت سے نکاح نہیں ہوا تب تو اس کو جس سے چاہے نکاح کر لینا ضروری ہے اور بغیر نکاح نہ اس عورت کا اس مرد پر نان نفقہ ہے اور نہ وہ نکاح سے روک سکتا ہے اور اگر نکاح ہو چکا ہے تو پھر شوہر جب تک طلاق نہ دے اور اس کے بعد عدت تین حیض نہ گزر جاویں دوسرا نکاح درست نہیں ہے۔^(۳)

اور نفقہ نہ دینے سے تفریق نہیں ہوگی اور اگر شوہر مفقود الخیر ہو گیا ہے تو چار سال کے بعد عدت وفات گزار کر

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۵۸ ج ۲ و ص ۵۵۹ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۴ - ۱۲ ظفیر
(۲) سورة النساء ۴: (۳) اما نکاح منکوحۃ الغیر النخ فلم یقل احد بجوازہ فلم یعقد اصلاً (رد المختار باب المہر ص ۴۸۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۳۲) ظفیر

دوسرا نکاح ہو سکتا ہے موافق مذہب امام مالکؒ کے جس پر حنفیہ نے بھی فتویٰ دیا ہے۔^(۱) کذا فی الشامی فقط

دادا کے چچا کی نواسی سے نکاح درست ہے اور خلیری بہن سے بھی

(سوال ۲۷۶) عبدالرزاق کے دادا کے چچا کی نواسی مسماۃ رحیم النساء سے عبدالرزاق کا نکاح درست ہے یا نہیں اور عبدالرزاق و رحیم النساء میں خلیرے بھائی بہن کا رشتہ بھی بتلاتے ہیں آیا ان دونوں صورتوں میں نکاح درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) نکاح عبدالرزاق کا مسماۃ رحیم النساء کے ساتھ جائز اور صحیح ہے۔ دونوں رشتوں سے نکاح درست ہے کیونکہ رحیم النساء عبدالرزاق کے محرمات میں سے کسی رشتہ سے نہیں ہے لہذا واحل لکم ما وراء ذلكم^(۲) میں داخل ہے۔ فقط

مرنے والی بیوی کی بہن سے نکاح درست ہے مگر مطلقہ کی بہن سے عدت کے بعد درست ہوگا

(سوال ۲۷۷) زید کی زوجہ ہندہ کا انتقال ہو گیا یا طلاق دیدی دونوں صورتوں میں زید ہندہ کی حقیقی بہن سے بلا ایام عدت گزارے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) اپنی زوجہ کے انتقال کے ہو جانے پر اس کی بہن سے فوراً نکاح کر سکتا کیونکہ مرد پر عدت نہیں ہوتی اور اس کو طلاق دینے کی صورت میں جب تک اس کی عدت نہ گزر جاوے اس وقت تک اس کی بہن سے نکاح درست نہیں ہے چنانچہ یہ دونوں صورتیں کتب فقہ میں مصرح ہیں درمختار میں ہے وحرم الجمع بین المحارم نکاحاً وعدة ولو من طلاق بانن^(۳) الخ اور شامی میں ہے ماتت امرأة له التزوج اختها بعد يوم من موتها^(۴) الخ فقط

نصرانی جو مسلمان ہو گیا اس کا نصرانی بیوی سے نکاح قائم ہے

(سوال ۲۷۸) ایک نصرانی نے اسلام قبول کیا اس کی نصرانیہ بیوی انگلستان میں موجود ہے وہ اس نو مسلم کو کافر سمجھتی ہے اس کے ساتھ بیوی کی طرح زندگی بسر کرنا نہیں چاہتی اس نصرانیہ کا نکاح اس نو مسلم سے قائم ہے یا نہیں اور نو مسلم پر شرعاً اس نصرانیہ بیوی کا نفقہ واجب ہے یا نہیں؟

(۱) فلا ینکح عرسہ ای المفقود غیرہ الخ ولا یفرق بینہ و بینہا ولو بعد مضي اربع سنین خلافاً للمالک (درمختار) فان عنده تعتد زوجة المفقود عدة الوفاة بعد مضي اربع سنین الخ لو ائتمی به فی موضع الضرورة لا یاس به علی ما اظن الخ وقد قال فی البرازیة الفتوی فی زماننا علی قول مالک الخ (ردالمحتار کتاب المفقود ص ۵۶ ج ۳ ط. س. ج ۴ ص ۲۹۳) ط. س. ج ۳ ص ۳۸ ظفیر

(۲) سورة النساء : ۴ (۳) ایضاً فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۸-۱۲ ظفیر

(۴) ردالمحتار کتاب النکاح فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲-۱۲ ظفیر

پہلی نصرانی بیوی کے ہوتے ہوئے دوسری عورت سے نکاح درست ہے
(سوال ۲۷۹ / ۲) ایک دوسری نصرانیہ نے اسی وقت اسلام قبول کیا جس وقت اس نصرانی نے اسلام قبول
کیا دونوں کا نکاح ہو گیا یہ نکاح اس نو مسلم کا نصرانیہ بیوی کی حیات میں جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) (۲) نصرانیہ کے ساتھ مسلمان کا نکاح صحیح ہے پس اگر شوہر نصرانیہ کا مسلمان ہو گیا تو نکاح
باقی ہے اور مختار میں ہے ولو اسلم زوج الکتابیۃ ولو معالاً فہی لہ^(۱) الخ اور جب کہ نکاح باقی ہے نفقہ بھی
لازم ہے زوجہ کتابیہ کے اوپر کسی نو مسلمہ نصرانیہ سے نکاح کرنا درست ہے بشرطیکہ شرائط جواز نکاح موجود ہوں
مثلاً یہ کہ وہ نصرانیہ نو مسلمہ کسی نصرانی کی زوجہ نہ ہو کیونکہ اگر وہ کسی کی زوجہ تھی تو اگرچہ بعد اسلام لانے کے
وہ شوہر اول نصرانی کے نکاح میں نہیں رہی لیکن تین حیض یا تین ماہ کا گزارنا دوسرے نکاح کے جواز کے لئے
شرط ہے اور پوری بیوننتہ شوہر اول سے بعد تین حیض کے ہوتی ہے کما فی الدر المختار ولو اسلم احدهما
ای المجوسین او امراة الکتابی ثمہ الخ لم تبئن حتی تحيض ثلاثا او تمضی ثلاثة اشهر^(۲) الخ فقط

شوہر اول کی خبر موت کے بعد نکاح درست ہے مگر جب وہ پھر آجائے تو بیوی اسی کی ہوگی
(سوال ۲۸۰) مسماۃ کنیر فاطمہ بنت کریم الدین متوفی کا نکاح اس کے چچا امام الدین نے محاسن نابالغی
عبدالرزاق سے کر دیا تھا لیکن رخصتی نہیں ہوئی تھی وہ نکاح کر کے کہیں نوکری کے لئے چلا گیا تھا جانے کے
ایک ماہ بعد تک اس کا خط آتا رہا بعد کو خط و کلمات بند کر دی چار سال تک کوئی خبر اس کے مرنے جینے کی نہیں
آئی اس کے بعد عبدالرزاق کے مرنے کا خط آیا خط آنے کے ایک سال بعد مسماۃ کنیر فاطمہ نے نکاح کر لیا اب دو
تین ماہ بعد عبدالرزاق آ گیا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ مسماۃ مذکورہ مجھ کو مل جاوے اس صورت میں شرعاً کیا حکم ہے
اور کون سا نکاح جائز ہے؟

(الجواب) موت شوہر اول کی خبر پر جو نکاح کیا گیا تھا وہ صحیح ہو گیا تھا اسی لئے جو اولاد اس سے ہو وہ صحیح
النسب ہوگی اور شوہر ثانی کی ہوگی لیکن جب کہ شوہر اول واپس آ گیا اور موت کی خبر غلط نکلی تو وہ اپنی زوجہ کو لے
سکتا ہے اس کا نکاح قائم ہے اور اس کے آنے پر نکاح ثانی کو نسخ کا حکم ہو جاوے گا۔ کما فی الشامی لکن
لو عاد حیاً بعد الحکم بموت اقرانہ قال الظاہرانہ کالمیت اذا احی والمرتد اذا اسلم الخ ثم قال بعد رقمہ
رایت المرحوم ابا السعود نقلہ عن الشیخ شاہین و نقل ان زوجته له والاولاد للثانی^(۳) الخ فقط

بیوی کے رہتے ہوئے اس کے باپ کی دوسری بیوی سے شادی کرنا کیسا ہے.....؟
(سوال ۲۸۱) زید کے دو بیویاں ہیں فاطمہ اور زینب فاطمہ سے زید کے ایک لڑکی ہے وہ لڑکی خالد کو بیاہ
کر کے دینا ہے کچھ عرصہ بعد زید مر گیا اس صورت میں خالد زینب کے ساتھ جو اس کی ماموں زاد بہن بھی ہے

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار باب نکاح الکافر ص ۵۳۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۹۲-۱۲ ظفیر

(۲) ایضاً ص ۵۳۶ و ص ۵۳۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۹۲-۱۲ ظفیر

(۳) رد المختار کتاب المفقود ص ۵۸ ج ۴ ط. س. ج ۳ ص ۲۹۷-۱۲ ظفیر

نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) خالد کا نکاح اس صورت میں زینب سے درست ہے۔ کما فی الدر المختار فجاز الجمع بین امرأة و بنت زوجها^(۱) الخ فقط

بیوہ سے نکاح کیا چھ ماہ بعد بچہ ہوا، نکاح جائز رہا یا نہیں؟

(سوال ۲۸۲) ایک عورت عرصہ دراز سے بیوہ تھی زید نے اس سے نکاح کیا اور وہ عورت حاملہ تھی بعد چھ ماہ کے بچہ پیدا ہوا زید کی برادری نے اس عورت سے زید کو علیحدہ کر دیا جس کو عرصہ ایک سال کا ہوا اب وہ عورت زید کے گھر میں رہنا چاہتی ہے اور زید بھی رکھنا چاہتا ہے وہ پہلا نکاح جائز رہا یا دوبارہ نکاح کرنا چاہیے؟
(الجواب) پہلا نکاح صحیح ہے دوبارہ نکاح کی ضرورت نہیں ہے۔^(۲) فقط

مطلقہ بیوی بد و طلاق سے بلا حلالہ نکاح جائز ہے

(سوال ۲۸۳) ایک شخص نے اول اپنی زوجہ کو طلاق رجعی دی پانچ چھ مہینے بعد اس سے نکاح کر لیا کچھ مدت کے بعد پھر بیوہ عدم موافقت زوجہ کو یہ کہہ دیا کہ تجھ کو میں نے اول طلاق رجعی دی تھی اس وقت ایک طلاق اور دیتا ہوں دو طلاق بائنہ ہوئی تم چلی جاؤ اب بعد نو دس ماہ کے پھر اس کو نکاح میں لانا چاہتا ہے آیا وہ زوجہ شوہر اول کے لئے بدون تحلیل حلال ہے یا کیا؟

(الجواب) بدون حلالہ کے شوہر اول اس مطلقہ سے نکاح کر سکتا ہے۔ کذا فی الدر المختار وغیرہ۔^(۳) فقط

لڑکی کا نکاح بیوی کے لڑکے سے کرنا کیسا ہے

(سوال ۲۸۴) زید عقد نکاح دختر خود را کہ از بطن زوجہ اولی است بہ پسر یکہ از بطن زوجہ ثانیہ است از زوج اول کہ قبل زید تحت او بود بستن میخواد شرعاً رواست یا نہ؟

(الجواب) جائز است بقولہ تعالیٰ و احل لکم ما وراء ذلکم الا یہ^(۴) فقط

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۹-۱۲ ظفیر
(۲) وصح نکاح حبلی من زنا الخ وان حرم و طوھا و دواعیہ حتی تضع (الدر المختار علی ہاش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۴۰۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۸)

(۳) و اذا کان الطلاق باننا دون الثلث قلہ ان یتزوجہا فی العدة و بعد انقضائها (ہدایہ باب الرجعة فصل فیما تحل بہ المطلقہ ص ۳۷۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۸) ظفیر

(۴) سورة النساء : ۴ . ولا یاس ان یتزوج الرجل امرأة و یتزوج ابنہ امہا او بنتہا لانه لا مانع (البحر الرائق کتاب النکاح فصل فی المحرمات ص ۱۰۵ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۹۸) ظفیر

بیوی کی بھانجی سے بیوی کی موت کے بعد نکاح کرنا جائز ہے
(سوال ۲۸۵) کیا حضرت علیؑ کا حضرت فاطمہؑ کی بھانجی کو عقد نکاح بعد انتقال حضرت فاطمہؑ کے ایک تاریخی واقعہ ہے شرعاً جائز ہے یا نہیں کیا زوجہ کی بھانجی محرمات لہدیہ میں سے ہے یا نہیں؟
(الجواب) اپنی زوجہ کے انتقال کے بعد زوجہ کی بھانجی سے نکاح کرنا شرعاً درست ہے اور وہ محرمات لہدیہ میں سے نہیں ہے، صرف جمع کرنا خالہ بھانجی کو نکاح میں ناجائز ہے^(۱) اور ایک ان میں سے باقی نہ رہے تو دوسری سے نکاح صحیح ہے، پس اگر حضرت علیؑ نے ایسا کیا ہو تو شرعاً کچھ حرج نہیں ہے اور واصل لکم ما وراء ذلکم^(۲) میں داخل ہے۔ فقط

عورت کہے کہ میرا نکاح نہیں ہوا ہے تو اس سے نکاح درست ہے
(سوال ۲۸۶) اگر عورت بیان کرے کہ میرا آج تک کسی سے نکاح نہیں ہوا مگر یہ عورت پردیس سے آئی ہے جس کی وجہ سے قاضی کو کوئی حال معلوم نہیں ہو سکتا تو اب اس عورت کا کسی سے نکاح کر دینا جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) جائز ہے۔^(۳) فقط

شوہر کی موت ثابت ہو جانے کے بعد عورت دوسری شادی کر سکتی ہے
(سوال ۲۸۷) مسماۃ کریمہ بنت علی محمد جس کی شادی ننھے سے ہوئی تھی عرصہ سات سال سے وہ گم ہے اور وہ میرا حقیقی ہم شیر زادہ ہے اب لڑکی کی عمر اٹھارہ سال ہے آیا عقد ثانی ہو سکتا ہے یا نہیں الہی بخش ہم شیر زادہ حقیقی سالی سے و نیز اہل محلہ ہندو مسلمان کی زبانی و تحریر سے واضح ہے کہ ننھا مذکورہ دریا میں ڈوب کر بقضائے الہی فوت ہو گیا اور مدعی محمد الہی بخش مذکور کو اپنی تحریر سے اجازت عقد دیتا ہے؟
(الجواب) اگر ننھے مذکور کی موت ثابت ہو گئی ہے تو مرنے کے بعد اس کی زوجہ عدت و فوات یعنی دس دن چار ماہ پورے کر کے دوسرا نکاح کر سکتی ہے۔^(۴) فقط

(۱) ولا یجمع بین المرأة و عمتها او خالتها الخ (ہدایہ، فصل فی المحرمات ص ۲۸۸ ج ۳) ظفیر

(۲) سورة النساء رکوع ۴ - ۱۲ ظفیر

(۳) قالت امرأة لرجل طلقني زوجي وانقضت عدتي لا باس ان ينكحها (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب العدة ص ۸۴۷ ج ۲، ط. س. ج ۳ ص ۵۲۹) لہذا جب شادی نہ ہونے کی خبر دے تو بدرجہ اولیٰ اس کی بات مانی جائے گی۔ ظفیر

(۴) أخبرها ثقة ان زوجها الغائب مات او طلقها ثلاثا او اتاها منه كتاب علی يد ثقة بالطلاق ان اكبر رائها انه حق فلا باس ان تعتدوا بتزوج (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب العدة ص ۸۴۷ ج ۲، ط. س. ج ۳ ص ۵۲۹) ظفیر

زانیہ کی لڑکی کا فلاں سے پیدا ہونا ثابت نہیں ہے تو اس کے پوتے سے زانیہ کی لڑکی کی شادی درست ہے

(سوال ۲۸۸) ادھار سنگھ ٹھاکر کا ناجائز تعلق ایک طوائف سے تھا اور اس طوائف کے کئی لڑکیاں ہیں لیکن یہ معلوم نہیں کہ وہ ادھار سنگھ سے ہیں یا کسی دوسرے سے بعد مرنے ادھار سنگھ کے ادھار سنگھ کے پوتے اور طوائف مذکور کی لڑکی کا ناجائز تعلق ہو گیا اب دونوں راہ راست پر ہیں طوائف کی لڑکی نے توبہ کر لی ہے اور ادھار سنگھ کا پوتا بھی مسلمان ہونے کو کہتا ہے ان دونوں کا نکاح باہم درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) جب کہ اس لڑکی طوائف کا ادھار سنگھ کے نطفہ سے پیدا ہونا محقق نہیں ہے تو ادھار سنگھ کے پوتے کا نکاح اس طوائف کی دختر سے دونوں کے مسلمان ہونے کے بعد درست ہے۔^(۱) فقط

شرمگاہ بنوا کر جو مرد نکاح کرے اس کا کیا حکم ہے

(سوال ۲۸۹) اس وقت زید کی عمر ساٹھ سال سے کچھ اوپر ہے اور تیس برس سے زیادہ پیروں سے لپانچ ہے اور شہوت بھی جاتی رہی لیکن زید کو اپنی تندرستی کی حالت میں خوں بد زنا کاری کی بھی تھی باوجود شہوت نہ ہونے کو اپنی عادت بد کو نہیں چھوڑا اور ایک دوسری صورت کا پیشاب گاہ بنا کر اس سے بدکاری کرتا رہا چند سال بعد ایسی حالت بیماری میں ایک عورت سے نکاح کر لیا یہ نکاح صحیح ہے یا نہیں؟

(الجواب) نکاح ہو جاوے گا لیکن یہ حرکت زید کی حرام اور ناجائز ہے اور وہ گناہ کبیرہ کے ارتکاب کی وجہ سے فاسق و مردود الشہادۃ ہے۔^(۲) فقط

عورت کے بیان پر شادی درست ہے یا نہیں

(سوال ۲۹۰) ایک عورت بیان کرتی ہے کہ میرے شوہر نے مجھ کو طلاق دیدی ہے اور اس عورت کے والدین بھی یہی بیان کرتے ہیں لیکن اس عورت کے شوہر کا کچھ پتہ اور خبر نہیں کہ وہ کہاں کس جگہ ہے تاکہ اس سے تصدیق کی جاوے ایسی صورت میں اس عورت سے موافق اس کے بیان کرنے کے نکاح کرنا جائز ہو گیا نہیں؟

(الجواب) ایسی صورت میں کہ وہ عورت اور اس کے والدین اس کے شوہر سابق کا طلاق دینا بیان کرتے ہیں اور شوہر کا کہیں پتہ نہیں ہے تاکہ اس سے اس کی تصدیق یا تکذیب ہو سکے تو اس حالت میں فقہاء نے لکھا ہے کہ ایسی عورت سے نکاح کر لینا اس کے اعتبار پر درست ہے دیگر گاؤں والوں کو اس میں کچھ تعارض اور انکار

(۱) ويحل لاصول الزانی و فروعہ اصول المزیی بہا و فروعہا (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۲) ظفیر

(۲) اگر نکاح دو گواہوں کی موجودگی میں ہوا ہے اور عورت کی رضا سے توچوں کہ ایجاب و قبول اور شرط پائی گئی اس لئے نکاح ہو گیا و یعتقد بايجاب من احد ہما و قبول من الآخر الخ و شرط سماع کل واحد من العاقلین و شرط حضور شہدین الخ (الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۱ و ص ۳۷۳ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۱) ظفیر

نہ کرنا چاہیے۔^(۱) فقط

نکاح کے بعد معلوم ہوا کہ لڑکی کو ناجائز حمل تھا نکاح ہوا یا نہیں
(سوال ۲۹۱) ایک شخص نے ایک عورت سے نکاح کیا بعد پانچ یا چار ماہ کے ایک لڑکی تولد ہوئی مگر وہ لڑکی
نومہینہ سے کم نہ تھی اس کا نکاح جائز رہا یا نہیں اس شخص کے پیچھے نماز پڑھنی جائز ہے یا نہیں وہ شخص کہتا ہے کہ
یہ نطفہ میرا ہے مگر معلوم ہوا وہ عورت پردہ نشین نہ تھی اس کے متعلق حکم شرعی کیا ہے؟
(الجواب) نکاح اس شخص کا عورت مذکورہ سے صحیح ہو گیا اور اس کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے اور نسب اس لڑکی
کا اس سے شرعاً ثابت نہیں ہے درمختار میں ہے کہ حاملہ عن الزنا سے نکاح صحیح ہے پھر اگر وہ حمل اسی نامحکم کا ہے
تو اس کو بعد نکاح کے وطیٰ درست ہے اور اگر حمل کسی دوسرے شخص کا ہے تو شوہر کو تا وضع حمل وطیٰ کرنا
درست نہیں ہے لنلا یسقی ماء ذرع غیرہ^(۲) درمختار پس اگر وہ شخص مقرر ہے زنا کرنے کا ساتھ اس
عورت کے نکاح سے پہلے تو حسب اقرار وہ خود فاسق ہے اس حالت میں اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے لیکن اگر اس
گناہ سے توبہ کر لے گا تو یہ کراہت مرتفع ہو جاوے گی۔ فقط

غیر مدخولہ نابالغہ کو طلاق دینے کے بعد پھر اس سے شادی کرنا کیسا ہے!
(سوال ۲۹۲) مسمیٰ موجبہ ذات بھٹیاریہ نے اپنی عورت نابالغہ غیر مدخولہ کو طلاق دیدی ہے اب عورت بالغہ
ہو گئی ہے اور پھر اس سے نکاح کرنا چاہتا ہے آیا بغیر حلالہ کے شرعاً نکاح جائز ہے یا نہیں طلاق نامہ میں رجعی بائن
مغلطہ کا کوئی بیان نہیں ہے؟

(الجواب) غیر مدخولہ کو اگر تین طلاق متفرق طور سے دی جاویں تو غیر مدخولہ پر ایک طلاق بائنہ واقع ہوتی
ہے (۳) اس صورت میں اس سے بدون حلالہ کے شوہر اول نکاح کر سکتا ہے اور اگر ایک طلاق دی ہو تو بدرجہ
اولیٰ شوہر اول اس سے بلا حلالہ کے نکاح کر سکتا ہے۔^(۴) فقط

(۱) لو قالت امراة لرجل طلقنی زوجی وانقضت عدتی لا باس ان ینکحها (الدرالمختار علی هامش رد المحتار باب العدة ص ۸۴۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۲۹) ظفیر

(۲) وصح نکاح حبلی من زنا الخ و حرم وطؤها و دواعیه حتی تضع لنلا یسقی ماء ذرع غیرہ الخ لو نکحها الزانی حل له و طؤها اتفاقا والولد له (درمختار) ای ان جاءت بعد النکاح به لسته اشهر فلو لا قل من ستة اشهر من وقت النکاح لا یثبت النسب ولا یرث منه الا ان یقول هذا الولد منی ولا یقول من الزنا الخ (ردالمختار فصل المحرمات ص ۴۰۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۸) ظفیر

(۳) قال لزوجته غیر المدخول بها انت سائق ثلاثا وقعن الخ وان فرق بوصف او خبر او جمل بعطف او غیرہ بانث بالاولی لا الی عدة ولذالم یقع الثانیة الخ (الدرالمختار علی هامش رد المحتار باب طلاق غیر المدخول بها ص ۶۲۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۸۴-۲۸۶) ظفیر

(۴) و ینکح مبانته بما دون الثلاث فی العدة و بعدها بالا جماع و منع غیرہ فیها لاشتباه النسب (ایضاً باب الرجعة مطلب فی العقد علی المبانة ص ۷۳۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۰۹) ظفیر

بیوہ سے نکاح درست ہے

(سوال ۲۹۳) زید نے ایک پانچ سال کی بیوہ کا نکاح ایک شخص سے پڑھایا مگر یہ معلوم نہ ہوا کہ وہ بیوہ حاملہ ہے آیا نکاح درست ہے یا نہیں اور زید کے ذمہ کچھ مواخذہ تو نہیں؟
(الجواب) نکاح درست ہو گیا، مگر جب حمل ناکھ کا نہ ہو تو اس کو تا وضع حمل مجامعت کرنا حرام ہے اور زید کے ذمہ کچھ مواخذہ نہیں۔^(۱) فقط

بیوہ بھاوج سے نکاح درست ہے

(سوال ۲۹۴) ایک شخص نے اپنی بھاوج بیوہ سے جو اس کی سمدھن بھی ہوتی ہے نکاح کرنا چاہتا ہے تو اس عورت سے اس مرد کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) اس مرد کا نکاح مسماۃ مذکور سے جائز ہے کیونکہ وہ واصل لکم ما وراء ذلکم^(۲) میں داخل ہے۔ فقط

ایک بیوی کے رہتے ہوئے دوسرا نکاح کرنا درست ہے

(سوال ۲۹۵) کلن کی ایک بیوی ہے اور وہ اکثر پردیس میں ٹھیکہ کا کام کرتا ہے اسی وجہ سے وہ دوسرا نکاح کرنا چاہتا ہے جس کو سفر میں ساتھ رکھے اور وہ دونوں زوجہ کا خرچ اٹھا سکتا ہے تو نکاح ثانی کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) جب کہ حقوق شرعیہ ہر دو زوجہ کے کلن اداء کرے تو دوسرا نکاح بلا تردد کر سکتا ہے بلکہ اچھا ہے کہ اس کو سفر میں تکلیف نہ ہو۔^(۳) فقط

اس کہنے سے کہ چھوڑ دیا اور وہ طلاق میں ہے طلاق ہو گئی اور اس کے بعد نکاح درست ہے

(سوال ۲۹۶) زید نے اپنی زوجہ منکوحہ کی نسبت یہ کہا کہ ہم نے اس کو عرصہ ڈیڑھ دو سال سے چھوڑ دیا ہے اور اس سے کوئی واسطہ نہیں ہے اور وہ طلاق ہی میں داخل ہے اس کہنے سے ڈیڑھ دو سال بعد منکوحہ زید نے بحر سے نکاح کر لیا بعد میں طلاق تحریری بھی دیدی اس صورت میں طلاق واقع ہوئی تو عدت کب سے شمار ہوگی اور بحر سے جو نکاح ہوا صحیح ہے یا نہ؟

(الجواب) زید کا یہ کہنا کہ ہم نے اس کو عرصہ ڈیڑھ دو سال سے چھوڑ دیا ہے اور اس سے کوئی واسطہ نہیں

(۱) اخبرها ثقة ان زوجہ الغائب مات او طلقها ثلاثا الخ وكذا لو قالت امرأة لرجل طلقني زوجي وانقضت عدتي لا باس ان ينكحها (الدر المختار على هامش رد المحتار باب العدة ص ۸۴۷ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۵۲۹ وصح نكاح حبلی من زنا الخ وان حرم

وطؤها حتى تضع الخ ولو نكحها الزانی حل له وطؤها ايضاً فصل في المحرمات ص ۴۰۱ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۴۸ - ظفیر (۲) سورة النساء: ۴

(۳) فانكحوا ما طاب لكم من النساء مثنی وثلث وربع الخ فان خفتم الا تعدلوا فواحدة (سورة النساء) ظفیر

ہے اور وہ طلاق ہی میں داخل ہے موجب وقوع طلاق ہے شرعاً اس سے طلاق بائنہ منکوحہ زید پر واقع ہو گئی اور اسی وقت سے عدت شمار ہوگی عدت کے بعد جو نکاح بحر سے ہوا صحیح ہوا۔^(۱) فقط

نکاح کے پانچ ماہ چھ دن بعد عورت کو بچہ ہوا تو کیا حکم ہے
(سوال ۲۹۷) ایک عورت کا نکاح ہو اور نکاح سے پانچ ماہ چھ دن بعد اس عورت کے لڑکی پیدا ہوئی یہ نکاح اس صورت میں قائم رہا یا ٹوٹ گیا اور مرد کو کو طی درست ہے یا نہیں؟
(الجواب) اس صورت میں نکاح ہو گیا حاملہ عن الزنا کا نکاح صحیح ہو گیا ہے اور اب کہ وضع حمل ہو گیا ہے شوہر کو کو طی درست ہے اگرچہ نکاح غیر زانی سے ہو۔^(۲) فقط

بھانجہ اور بھتیجہ کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں
(سوال ۲۹۸) بنت بھانجہ و بھتیجہ جو کہ ماموں اور چچا کی محرمات شرعیہ سے نہیں مثلاً بھانجہ اور بھتیجہ نے ماموں اور چچا کی غیر محرمات میں سے نکاح کیا ہے تو اس بھانجہ و بھتیجہ کی بنت جو غیر محارم سے متولد ہے ماموں اور چچا کو نکاح میں لانا جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) چچا زاد بھائی کی دختر یا دختر دختر سے نکاح درست ہے اسی طرح ماموں زاد بھائی کی دختر اور دختر دختر سے نکاح درست ہے غرض یہ ہے کہ حقیقی بھائی و بہن کی اولاد سے تو نکاح جائز نہیں ہے وان سفلوا اور ابناء العم و ابناء الاخول کی اولاد سے یا اولاد اولاد سے نکاح درست ہے لقولہ تعالیٰ و احل لکم ماوراء ذلکم^(۳) . الآية فقط

زید کی لڑکی کی شادی اس کے حقیقی بھائی کے پوتے سے درست ہے یا نہیں؟
(سوال ۲۹۹) زید عمر بحر تینوں قرابت دار ہیں زید و عمر دونوں کے بلاء حقیقی بھائی تھے زید کی شادی عمر کی ہمیشہ حقیقی سے ہوئی اور بحر زید کے حقیقی بھائی کا حقیقی لڑکا ہے بحر کی شادی عمر کی لڑکی سے ہوئی عمر کی ہمیشہ کے بطن سے ایک لڑکی ہے یعنی بنت زید اور عمر کی لڑکی کے بطن سے لڑکا ہے یعنی ابن بحر اور بنت زید کا باہم نکاح درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) ابن بحر اور بنت زید کا صورت مذکورہ میں باہم نکاح درست ہے۔^(۴) فقط و تحل بنات

(۱) سرحتك و فارقتك و جعلهما الشافعی من الصریح لورودهما فی القرآن للطلاق قلت المعتبر تعارفهما فی العرف العام فی الطلاق لا يستعما لهما شرعاً مراد اهو بهما الخ (البحر الرائق كتاب الطلاق باب الكنايات ص ۵۲۵ ج ۳ ط.س.ج ۳ ص ۳۰۱) ظفیر (۲) دخل تزوج الحلی من الزنا و لا يجوز تزوج الحلی من غیر الزانی اما الاول الوطو کیلا یسقی ماء ه زرع غیره فان قبل فم الرحم یسد بالجل فكيف یكون سقی زرع غیره قلنا شعره ینت من ماء الغیر کذا فی المعراج و حکما لدواعی علی قولهما کالوطو کما فی النہایة (البحر الرائق فصل فی المحرمات ص ۱۱۳ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۱۰۶) ظفیر (۳) سورة النساء : ۴ و تحل بنات العمات والا عمات والا خوال فتح القدیر (۴) و احل لکم ماوراء ذلکم (النساء : ۴)

العمات والا عمام الخ فتح القدیر ص ۱۱۷ ج ۳

شوہر کے مرنے کے بعد حاملہ کا نکاح وضع حمل کے بعد درست ہے
(سوال ۳۰۰) ایک نوجوان لڑکی اپنے خاوند کے گھر سے نکل کر دوسرے شخص کے گھر میں آباد ہو گئی
اب اس عورت کا خاوند اول فوت ہو گیا اور وہ عورت سات آٹھ ماہ سے زنا سے حاملہ ہے بعد وضع حمل اگر
دونوں زانی توبہ کریں تو نکاح درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر عورت مذکورہ خاوند سابق کے فوت ہونے سے پہلے ہی حاملہ تھی اور بعد فوت ہونے اس
شوہر کے وضع حمل ہوا تو بموجب اس آیت کریمہ *واولات الاحمال اجلهن ان يضعن حملهن* ^(۱) بعد
وضع حمل عدت اس کی ختم ہو گئی لہذا نکاح کرنا اس کو صحیح ہوا ^(۲) اور اگر وہ عورت بعد فوت ہونے شوہر
سابق کے حاملہ ہوئی اور حمل اس کا زنا سے ہونا محقق ہوا تو پھر قبل وضع حمل بھی اس کا نکاح صحیح ہو سکتا تھا
اور بعد وضع حمل تو صحت نکاح میں کچھ شبہ ہی نہیں ہے جیسا کہ در مختار وغیرہ میں ہے۔ وضع نکاح جبلی
من زنا ^(۳) اور صحیح ہے نکاح حاملہ عن الزنا کا۔ فقط

عورت کے باپ اور عورت کے بیان پر اعتماد کر کے نکاح کرنا درست ہے
(سوال ۳۰۱) ایک عورت حاملہ اور اس کا حقیقی باپ دونوں مراد آباد سے چل کر شہر پھلور میں آئے اور
یہ بیان کیا کہ عورت کے خاوند نے عورت کو طلاق دیدی اب ہم کسی دیندار آدمی سے نکاح کرنا چاہتے ہیں
اس صورت میں محض عورت اور اس کے باپ کے بیان پر اعتماد کر کے بعد وضع حمل اس عورت سے نکاح کرنا
درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں موافق بیان عورت اور اس کے باپ کے بیان پر اعتماد کر کے بعد وضع حمل
نکاح اسکا شرعاً صحیح ہے۔ کذا فی الدر المختار والشمسی ^(۴) فقط

اپنی لڑکی کا دوسرے کے لڑکے سے اور اسی دوسرے کے
لڑکے کا اپنی لڑکی سے نکاح کرنا کیسا ہے؟

(سوال ۳۰۲) بہت سے غریب آدمی ایسا کرتے ہیں کہ اپنی دختر دوسرے کے لڑکے کو دیدیتے ہیں اور اس

(۱) سورة الطلاق: ۱

(۲) وفي حق الحامل الخ وضع جميع حملها الخ ولو كان زوجها الميت صغيراً (الدر المختار علی هامش رد المحتار
باب العدة ص ۸۳۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۱۱) ظفیر

(۳) ايضاً فصل في المحرمات ص ۴۰۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۸ - ظفیر

(۴) وكذا لو قالت منكوحة رجل الاخر طلقني زوجي وانقضت عدتي جاز تصديقها اذا وقع في ظنه عدلة كانت ام
لا (رد المحتار باب الرجعة ص ۷۴۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۱۸) ظفیر

کی دختر اپنے لڑکے کے لئے لیتے ہیں یہ جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) اگر مہر علیحدہ علیحدہ ہر ایک کا مقرر کیا جاوے تو کچھ حرج اس میں نہیں۔^(۱) فقط

حقیقی چچی سے نکاح کب درست ہے

(سوال ۳۰۳) اپنی حقیقی چچی کے ساتھ نکاح جائز ہے یا نہیں اگر جائز ہے تو کب؟
(الجواب) بعد انتقال چچا کے جب چچی کی عدت دس دن چار ماہ گزر جاویں اس وقت اس کا نکاح چچی کے ساتھ درست ہے۔^(۲) فقط

کوئی اپنی بہن کا نکاح کسی سے اس شرط پر کرے وہ اپنی بہن کا نکاح مجھ سے کر دے یہ کیسا ہے؟
(سوال ۳۰۴) زید نے اپنی بہن کا نکاح بحر سے اس شرط پر کیا کہ بحر اپنی بہن کا نکاح زید سے کر دے یہ نکاح شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر مہر ہر ایک کا علیحدہ مقرر ہو تو نکاح دونوں کا صحیح ہے اور یہ شغار نہیں ہے جو منہی عنہ ہے کیونکہ شغار میں مہر علیحدہ نہیں ہوتا بلکہ دوسرے کا اپنی بہن وغیرہ سے نکاح کر دینا یہی مہر ہے پہلے نکاح کا اور برعکس اور حنفیہ نکاح شغار میں بھی نکاح کو صحیح کہتے ہیں اور مہر مثل واجب فرماتے ہیں۔ کما فی الدر المختار ووجوب مہر المثل فی الشغار هو ان یزوجہ بنتہ علی ان یزوجہ الاخر بنتہ او اختہ مثلاً معاوضتہ بالعقدین وهو منہی عنہ لخلوہ عن لامہر فاوجبنا فیہ المہر المثل فلم یبق شغاراً^(۳) الخ فقط

نکاح کے بعد فساد کے خوف سے تجدید نکاح کرنا کیسا ہے؟

(سوال ۳۰۵) کسی شخص نے ایک عورت بالغہ سے نکاح کیا لیکن اس شخص کے عزیز واقارب جب آئے تو اس دفع شر و فساد کے لئے کہ یہ ناراض ہوں گے کہ ہماری عدم موجودگی میں کیوں نکاح ہوا تجدید نکاح کر لی اس میں کچھ حرج تو نہیں ہے؟

(الجواب) اگر وہ نکاح کفو اس عورت کا ہے تو نکاح صحیح ہو گیا اور خوف فساد اگر اولیاء کے سامنے پھر تجدید نکاح کر لی گئی اس میں بھی کچھ حرج نہیں ہے اور نکاح سابق صحیح ہے۔^(۴) فقط

(۱) ووجوب مہر المثل فی الشغار الخ وہم منہی عنہ لخلوہ عن المہر فاوجبنا فیہ مہر المثل فلم یبق شغاراً (در مختار) قوله فی الشغار الخ ای علی ان یکون بضع کل صداقاً عن الآخر وهذا القید لا بد منه فی مسمى الشغار حتی لو لم یقل ذالک ولا معناه بل قال زوجتک بنتی علی ان تزوجنی بتک فقبل الخ لم یکن شغار ابل نکاحاً صحیحاً اتفاقاً (رد المحتار باب المہر ص ۵۷ ج ۲) مطلب نکاح الشغار ط. س. ج ۳ ص ۱۰۶ ظفیر (۲) اما منکوحۃ الغیرو معتدئہ الخ فلم یقل احد بجوازہ اصلاً (رد المحتار باب المہر ص ۵۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۳۲) ظفیر (۳) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب المہر مطلب نکاح الشغار ص ۵۷ ج ۲ - ظفیر (۴) فنقل نکاح حرۃ مکلفۃ بلا رضا ولی والا صل ان کل من تصرف فی مالہ تصرف فی نفسه وما لا فلا ولہ ای للولی اذا کان عصبۃ الخ الاعتراض فی غیر الکفو (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب المہر ص ۵۷ ج ۲ و ص ۵۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۵) ظفیر

شوہر اپنے لڑکے کی شادی اپنی بیوی کی لڑکی سے کر سکتا ہے یا نہیں

(سوال ۳۰۶) ایک عورت کے دو نکاح ہوئے پہلے شوہر متوفی سے ایک لڑکی ہے اب عورت مذکورہ نے ایک ایسے شخص سے نکاح کیا ہے جس کے ایک لڑکا زوجہ اولیٰ سے ہے تو اس لڑکے اور لڑکی کا باہم نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) ان میں باہم نکاح درست ہے۔^(۱) فقط

فارغ خطی کے بعد دوبارہ نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں

(سوال ۳۰۷) زید نے اپنی زوجہ ہندہ کو فارغ خطی دیدی تھی تو اب ہندہ کا نکاح زید سے عدت کے اندر یا بعد عدت کے ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) یہ صورت فارغ خطی کی درحقیقت خلع ہے اور خلع میں طلاق بائنہ واقع ہوتی ہے اور طلاق بائنہ کا حکم یہ ہے کہ عدت میں اور بعد عدت کے شوہر اول سے نکاح ہو سکتا ہے حلالہ کی ضرورت اس صورت میں نہیں ہے۔^(۲) فقط

بہتجہ کی مطلقہ سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۳۰۸) بہتجہ کی بیوی مطلقہ سے بعد عدت کے نکاح درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) درست ہے (یہ بھی واحل لکم ماوراء ذلکم^(۳) میں داخل ہے۔ ظفیر)

زمانہ حمل میں بعد عدت نکاح ہوا وہ درست ہے

(سوال ۳۰۹) ہندہ نے ایام عدت گزرنے کے قبل زید سے نکاح کر لیا دو ماہ بعد اس کو معلوم ہوا کہ نکاح درست نہیں ہوا تو مکرر نکاح اس نے زید سے کر لیا مگر دوسرے نکاح کے وقت وہ زید سے حاملہ ہو چکی تھی دوسرا نکاح صحیح ہوا یا نہیں اور اب ہندہ کو کیا کرنا چاہیے؟

(الجواب) دوسرا نکاح جو بعد عدت ہوا صحیح ہو گیا اور حمل چونکہ زید کا ہے اس لئے زید کو اس سے حالت حمل میں وطی بھی درست ہے۔^(۴) فقط

(۱) اس لئے کہ ان دونوں میں کوئی وجہ حرمت نہیں ہے ارشاد ربانی ہے واحل لکم ماوراء ذلکم (النساء: ۴) ولا باس ان يتزوج الرجل امرأة ويتزوج ابنه امته او بنتها لانه لا مانع (البحر الرائق فصل فی المحرمات ص ۱۰۵ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۹۸)

(۲) واذا كان الطلاق بائنا دون الثلاث فله ان يتزوجها في العدة و بعد انقضائها (هدایہ باب الرجعة فصل فیما تحل به المطلقة ص ۳۷۸ ج ۲) ظفیر (۳) سورة النساء: ۴

(۴) وصح نکاح حبلی من زنا الخ لو نکحها الزانی حل له و طوفا اتعاقا والولد له ولزمه النفقة (درمختار) قوله والولد له ای ان جاء بعد النکاح به لستة اشهر الخ فلو لا قل من ستة اشهر من وقت النکاح لا یثبت النکاح الا ان یقول هذا الولد منی ولا یقول من الزنا خانیہ (ردالمحتار فصل فی المحرمات ص ۴۰۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۸-۴۹) ظفیر

بیوی کے لڑکے کی بیوہ سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۳۱۰) زوجہ کے ساتھ پسر شوہر اول سے ہے اس پسر کی زوجہ بیوہ سے اس شخص کا نکاح درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) درست ہے قال اللہ تعالیٰ واحل لکم ما وراء ذلکم الآية^(۱) فقط

بدعتی عقیدہ کی عورت کا نکاح درست ہے یا نہیں

(سوال ۳۱۱) ایک عورت کا یہ عقیدہ ہے کہ پیران پیر و دیگر بندگان دین و آنحضرت ﷺ کو اگر کوئی شخص پکارے ہر جگہ سے دور و نزدیک وہ سب سن لیتے ہیں ایسے عقیدہ سے اگر عورت توبہ کرے تو پہلا نکاح جائز رہا یا مکرر نکاح کرنا چاہیے؟

(۲) اگر خاوند کا بھی یہی عقیدہ ہو تو کیا نکاح فسخ ہو گیا اور عورت دوسرے مرد سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) (۱) مکرر نکاح کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔^(۲)

(۲) پہلا نکاح فسخ نہیں ہوا دوسرے مرد سے اس عورت کو نکاح درست نہیں ہے۔^(۳) فقط

فاسق کا نکاح درست ہے

(سوال ۳۱۲) جو بڑے مرد یا بچے سونے چاندی اور ریشم کا استعمال کرتے ہوں اور داڑھی کترواتے ہوں اور موٹے بڑھاتے ہوں اور گناہ معلوم ہونے پر توبہ نہ کریں ایسے لوگوں کا نکاح صحیح رہ سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) ایسے لوگ فاسق و گناہ گار ہیں ان کو کافر نہ کہا جائے اور نکاح ان کا صحیح ہے۔^(۴) فقط

زانی کے لڑکے کی شادی مرنیہ کی لڑکی سے درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۳۱۳) ایک شخص ایک عورت سے زنا کرتا ہے زانی کا لڑکا جو زانی کی زوجہ سے ہے اس کا نکاح مرنیہ کی لڑکی سے جو کہ مرنیہ کے اصلی خاوند سے ہے جائز ہے یا نہیں؟

(۱) سورة النساء: ۴ فجاء الجمع بين امرأة و بنت زوجها او امرأة ابنتها (الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۹) ظفیر

(۲) وفي النهار تجوز مناکحة المعتزلة لانا لا نكفر احد امن اهل القبلة وان وقع الزام في المباحة (الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۵) بدعتی کی بھی علماء تکفیر نہیں کرتے لہذا نکاح درست ہے ظفیر

(۳) اما نکاح منکوحۃ الغير الخ فلم یقل احد بحوازه (رد المختار باب المهر ص ۴۸۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۳۲) ظفیر
(۴) حلق الشارب بدعة و قيل سنة ولا بأس بتنف الثيب واخل اطراف اللحية والسنة فيها القبضۃ الخ ولهذا قال یحرم علی الرجل قطع لحینہ (الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب الحظر والاباحۃ ص ۳۵۹ ج ۵ ط. س. ج ۶ ص ۴۰۷) ظفیر

(الجواب) زانی کے پسر کا نکاح جو کہ زانی کی زوجہ اولیٰ سے ہے اس لڑکی کے ساتھ درست ہے جو کہ مزنیہ کے شوہر سے ہے۔^(۱) فقط

فارغ خطی کے بعد نکاح جائز ہے یا نہیں

(سوال ۳۱۴) کسی فاحشہ عورت سے ایک آدمی نے نکاح کر لیا پھر کسی وجہ سے اس کو فارغ خطی دیدی پھر چار پانچ ماہ کے بعد اس سے دوبارہ نکاح کر لیا نکاح ہوا یا نہیں؟

(الجواب) بہ نیت طلاق فارغ خطی دیدینے سے اس کی زوجہ پر ایک طلاق بائنہ واقع ہوتی ہے اور اس کا حکم یہ ہے کہ رجعت بلا نکاح درست نہیں ہے اور نکاح بدون حلالہ کے اس سے جائز ہے کما فی الدر المختار باب الخلع هو از الة ملك النکاح بلفظ الخلع او ما فی معناه لیدخل لفظ المبراة فانه مسقط^(۲) الخ وفیه ایضاً ویسقط الخلع الخ والمبراة کل حق لكل واحد منهما علی الآخر الخ و حکمہ ان الواقع به الخ طلاق بائن^(۳) الخ الغرض دوبارہ نکاح اس عورت کا شوہر اول سے درست ہے۔ فقط

پہلا شوہر اگر مر گیا یا اس نے طلاق دیدی تب نکاح درست ہوگا

(سوال ۳۱۵) زید کی عمر اسی برس کی ہے ہندہ بعد عقد کے پندرہ برس کی عمر میں ڈیپو کے ساتھ دوسرے ملک میں چلی گئی اور وہاں جا کر ایک کافر کے ساتھ اوقات بسر کی تین چار اولاد پیدا ہوئی بعد اس کے ہندہ نے توبہ کی اور ہندہ کی عمر تقریباً ساٹھ برس کی ہے زید نے بایں خیال کہ^(۴) یعنی میں آرام کا باعث ہوگا ہندہ سے شادی کی آرام کے لئے شادی کرنا جائز ہے یا نہیں؟ زید کی اولاد کو ناگوار ہے

(الجواب) یہ نہ معلوم ہوا کہ ہندہ جو بعد عقد کے دوسرے ملک میں چلی گئی تھی اور وہاں کافر کے پاس رہی اور پھر توبہ کی تو جس مرد سے اول اس کا عقد ہوا تھا وہ کہاں گیا اس نے طلاق دی یا نہیں یا وہ فوت ہو گیا یا زندہ ہے اگر زندہ ہے اور اس نے طلاق بھی نہیں دی تب تو اس عورت کا نکاح کسی مرد سے درست ہی نہیں^(۵) اور اگر وہ مر گیا یا اس نے طلاق دیدی تھی تو زید کا نکاح کرنا اس سے صحیح ہے، محض آرام کے لئے نکاح کرنا بھی جائز ہے زید کی اولاد کو اس میں کچھ ناگوار نہ کرنی چاہیے۔^(۶) فقط

(۱) و حرم ایضاً بالصہریۃ اصل مزنیۃ (در مختار) و یحل لا صول الزانی و فروعہ اصول المزنی بہا و فروعہا (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۲) ظفیر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الخلع ص ۷۶۶ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۴۳۹) ظفیر

(۳) ایضاً ص ۷۷۰ ج ۲ - ظفیر

(۴) اما نکاح منکوحۃ الغیر و معتدہ الخ لم یقل احد بجوازہ فلم یتعقد اصلاً (رد المحتار باب المہر ص ۴۸۲ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۱۳۲) ظفیر

(۵) فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنی و ثلث و ربع (سورۃ النساء - رکوع ۱) ظفیر

بلوغ کے بعد اور خلوت سے پہلے کی طلاق درست ہے اور اس سے بلاعدت نکاح درست ہے (سوال ۳۱۶) زید کا نکاح ہندہ سے ہوا چونکہ زید نابالغ تھا زید کے والد نے ایجاب و قبول کیا عرصہ چھ سال کے بعد بھی زید قابل بلوغ نہ ہوا اور کمزور رہا اور خلوت صحیحہ بھی نہیں ہوئی یعنی وطی نہ ہوئی زید اور ہندہ کے والدین نے ہندہ کا نکاح دوسری جگہ کر دیا اور طلاق نامہ بھی لکھوا دیا۔ بعد تحریر طلاق نامہ پانچ چھ یوم بعد ہندہ کا نکاح دوسری جگہ کر دیا اس صورت میں یہ نکاح صحیح ہو یا نہیں اور قاضی نکاح جس کو علم نہ تھا گناہ گار ہو یا نہیں؟ (الجواب) زید نے اگر طلاق بعد بالغ ہونے کے دی ہے تو ہندہ پر طلاق واقع ہو گئی اور اگر خلوت صحیحہ اور وطی نہیں ہوئی تو ہندہ پر عدت واجب نہیں ہوئی بعد طلاق دینے زید کے فوراً دوسرا نکاح ہندہ کا صحیح ہے نکاح خوان وغیرہ کو کچھ گناہ نہیں ہوا۔ کما قال اللہ تعالیٰ وان طلقتموهن من قبل ان تمسوهن فما لکم علیہن من عدة تعتدوہن^(۱) الا یہ فقط

شوہر کا حقیقی چچا جو عورت کا حقیقی خالو ہے مگر خالہ مرچکی ہے کیا طلاق کے بعد اس سے نکاح درست ہے؟

(سوال ۳۱۷) محمد بخش مسماۃ بھوری کا حقیقی خالو ہے اور مسماۃ بھوری کے خاوند کا نام شادی ہے شادی مذکور کا محمد بخش چچا حقیقی ہے اگر شادی مسماۃ بھوری کو طلاق دے اور مسماۃ بھوری محمد بخش سے نکاح کر لے تو جائز ہے یا نہیں جب کہ مسماۃ بھوری کی خالہ حقیقی فوت ہو گئی ہے اور کچھ اولاد نہیں ہے؟

(الجواب) محمد بخش کا نکاح اس صورت میں اپنی بیوی متوفیہ کی بھانجی مسماۃ بھوری سے درست ہے اور بھتیجہ کی مطلقہ سے بھی بعد عدت کے نکاح درست ہے پس محمد بخش کا نکاح مسماۃ بھوری سے اس صورت میں دو وجہ سے صحیح ہے کما قال اللہ تعالیٰ واحل لکم ما وراء ذلکم^(۲) الا یہ فقط

بیوی کے مرنے کے بعد بیوی کی بھانجی سے نکاح درست ہے یا نہیں

(سوال ۳۱۸) ہندہ زید کے عقد میں تھی وہ فوت ہوئی اب بعد وفات ہندہ کے زید کو اس کی حقیقی بھانجی سے عقد کرنا جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) ہندہ کے مرنے کے بعد زید ہندہ کی بھانجی سے نکاح کر سکتا ہے۔^(۳) فقط

(۱) بقرة ۳۲

(۲) سورة النساء ۴

(۳) اس لئے جمع کی صورت پیدا نہیں ہوئی جو ناجائز ہے ولا یجمع بین المرأة و عمتها او خالتها او ابنة اخيها او ابنة اختها (ہدایہ

مجیدی فصل فی المحرمات ص ۲۷۶ ج ۲) ظہیر

نکاح کے بعد معلوم ہوا کہ لڑکی باکرہ نہیں ہے تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۳۱۹) بعض لڑکیاں اپنی اپنی سوء اثمالی سے اپنی اور اپنے اہل خاندان کی روسیاهی کلباعث ہوتی ہیں اور ماں باپ کو اس کا علم ہوتا ہے تو اس کو پوشیدہ رکھ کر لڑکی کی شادی بھاری دین مہر پر کسی بگہ کر دیتے ہیں خاوند کو جب اپنی بیوی کی بد اثمالی کا علم ہوتا ہے مثلاً بیوی کی ناجائز خط و کلمات ماقبل نکاح کی اس کے ہاتھ آ جاتی ہے چونکہ اس نے اپنی بیوی کو باکرہ بھی نہیں پایا تھا اس لئے شبہ قوی اور پچارہ مرد عجب مشکل میں مبتلا ہو جاتا ہے نہ تو یہ چاہتا ہے کہ اس کو اپنے نکاح میں رکھے اور نہ اتنی استطاعت ہے کہ مہر ادا کر سکے ایسا نکاح جو صریح دھوکہ ہے جائز ہو یا نہیں کیونکہ نکاح تو لڑکی کو باکرہ سمجھ کر نکاح پر راضی ہوا اور وہاں معاملہ اس کے خلاف ہے؟

(الجواب) نکاح اس صورت میں منعقد ہو جاتا ہے اور مہر جو کچھ مقرر کیا گیا وہ کل لازم ہو جاتا ہے در مختار میں ہے ولو شرط البکارة فوجد هاتيباً لزمه الكل^(۱) الخ فقط

عورت نکاح سے انکار کرے اور گواہوں میں اختلاف ہو تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۳۲۰) زید نے ہندہ سے نکاح کیا دو تین سال بعد شوہر اور اولیاء زوجہ میں اختلاف ہو گیا اور اولیاء زوجہ نے زوجہ کو شوہر کے گھر جانے سے روک دیا اور زید نے حاکم وقت مسلمان سے محاکمہ کیا اولیاء زوجہ نے نکاح سے انکار کیا بغرض شہادت عقد شوہر نے چند گواہ قائم کئے اور زوجہ کے اولیاء نے گواہوں کو رشوت دیکر زید سے منحرف اور دروغ شہادت پر آمادہ کیا چنانچہ گواہوں نے شہادت کے وقت کسی نے کہارات کو کسی نے دن کو کسی نے رمضان میں اور کسی نے غیر رمضان میں نکاح ہونا بیان کیا مگر نفس نکاح کا کسی نے انکار نہیں کیا حاکم وقت نے گواہوں کو جھوٹا سمجھ کر مقدمہ کو خارج کر دیا اس صورت میں نکاح ثابت ہو یا نہیں؟

(الجواب) قال فی الدر المختار وكذا تجب مطابقة الشهادتين لفظاً و معناً الخ بطريق الوضع الخ ولو شهد احدهما بالنكاح والاخر بالتزويج قبلت لاتحاد معناهما الخ وفي الشامي قوله بطريق الوضع اي بمعناه المطابق وهذا جعله الزيلعي تفسيراً للمرافقة في اللفظ حيث قال والمراد بالا تفاق في اللفظ تطابق اللظين على افادة المعنى بطريق الوضع لا بطريق التضمن^(۲) الخ شامي ص ۳۸۹ ج ۴ - وايضاً في الدر المختار و شرط حضور شاهدين الى ان قال ولو فاسقين الخ قوله ولو فاسقين اعلم ان النكاح له حكمان حكم الانعقاد و حكم الاظهار فالاول ما ذكره والثاني انما يكون عند التجاحد فلا يقبل في الاظهار الشهادة من تقبل شهادته في سائر الاحكام الخ (شامي) ص ۱۷۳ ج ۲ عبارت اولی سے معلوم ہوا کہ اختلاف شہود کی صورت میں شہادت معتبر نہیں ہے اور عورت کے انکار کی حالت میں ایسی شہادت سے نکاح ثابت نہ ہوگا اور روایات ثانیہ نے معلوم ہوا کہ شہود

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب المہر ص ۴۷۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۲۶ - ظفیر

(۲) رد المحتار کتاب الشہادات باب الاختلاف فی الشہادة ص ۵۳۶ ج ۴ و ص ۵۴۰ ج ۴ ط. س. ج ۳ ص ۹۳

فسقاء اور غیر مقبول والشہادۃ کے حاضر ہونے سے اور ایجاب و قبول سننے سے نکاح منعقد ہو جاتا ہے لیکن بصورت
تجاعد ایسے گواہوں سے نکاح ثابت نہ ہوگا الحاصل یہ صورت فسخ نکاح کی نہیں ہے جو یہ کہا جاوے کہ حاکم غیر
مسلم کے حکم سے نکاح فسخ نہ ہوگا بلکہ اس حالت میں جب کہ عورت نکاح سے منکر ہے اور شوہر کے گواہوں
میں اختلاف لفظی و معنوی ہے نکاح ثابت ہی نہیں ہوگا اور چونکہ فقہاء نے تصریح فرمائی ہے کما فی
الدر المختار والشامی والمرآۃ کالقاضی لہذا عورت جب کہ نکاح ثابت نہ ہو اس مرد سے علیحدہ رہے
گی اور منکوحہ اس کی نہ ہوگی ہاں اگر عورت مقرر ہے نکاح کی تو نکاح ثابت ہے گواہوں کی اول تو ضرورت ہی
نہیں اور اگر گواہوں نے اختلاف کیا تو ان کے اختلاف سے نکاح ثابت بمصادق الزوجین باطل نہ ہوگا اور ان کی
گواہی پر کوئی اثر مرتب نہ ہوگا۔ فقط

جبراً نکاح ہوا مگر دو گواہ گواہی دیتے ہیں کہ عورت کی رضا سے ہوا کیا حکم ہے؟

(سوال ۳۲۱) ہندہ بیوہ کا نکاح جبراً زید سے کیا گیا اب ہندہ کہتی ہے کہ میرا نکاح جبراً کیا گیا میری رضا نہ
تھی اور نہ ہے اور شوہر کی جانب سے چند شاہد بناؤں جو کہ شوہر کے قرابت دار ہیں شہادت دیتے ہیں کہ نکاح
منکوحہ کی رضا سے ہوا نیز چند گواہ عورت کی جانب سے اس کے عدم رضا پر شہادت دیتے ہیں اور عورت
بدستور ولویا کرتی ہے بعد نکاح مدخولہ نہیں ہوئی نکاح ثابت ہو گیا نہیں؟

(الجواب) اگر دو گواہ معتبر سے شوہر رضامندی عورت کی ثابت کر دے گا تو نکاح صحیح ثابت ہو جائے گا
عورت کا اظہار رضامندی معتبر نہ ہوگا اور اس کے گواہ دوبارہ عدم رضا مسموع نہ ہوں گے۔^(۱) فقط

بیٹے کی بیوی کی حقیقی بہن سے باپ کی شادی درست ہے

(سوال ۳۲۲) محمود زید کا لڑکا ہے اور محمود کی شادی بسم اللہ کے ساتھ ہوئی بسم اللہ کی بیوی بہن حقیقی
زینب ہے وہ چاہتی ہے کہ اپنا نکاح محمود کے والد زید کے ساتھ کرے یہ جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) نکاح زید کا مسماۃ زینب سے جو حقیقی بہن اس کے بیٹے کی زوجہ کی ہے کما قال اللہ تعالیٰ و احل
لکم ما وراء ذلکم^(۲) الا یہ فقط

ایک ناجائز شرط کے ساتھ نکاح کرنا کیسا ہے

(سوال ۳۲۳) ایک عورت ایک شخص سے اس شرط پر نکاح کرنا چاہتی ہے کہ تین ماہ تک پردہ نہ کروں گی اور

(۱) قال الزوج للبکر البالغة بلغك النکاح فسکت وقالت رددت النکاح ولا بینة لهما علی ذالک ولم دخل بها طوعاً فی
الاصح فالقول قولها الخ و تفصل بیئہ علی سکوتها الخ ولو برہنا فبیئہا اولی الا ان یرهن علی رضاها او اجازتها
(الدر المختار علی هامش رد المختار باب الولی ص ۱۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۶۳) ظفیر

(۲) سورۃ النساء: ۴. فلا تحرم بنت زوجہ الا بن (المحرر النبی فی المحرمات ص ۱۰۰ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۹۴) جب
لڑکے کی بیوی کی لڑکی حرام نہیں تو اس کی بہن تو بدرجہ اولیٰ حرام نہ ہوئی۔ ظفیر

اس وقت اپنا روپیہ وغیرہ وصول کر لوں گی اس صورت میں نکاح اس عورت سے کیا جاوے یا نہیں؟
(الجواب) نکاح کرنا اس عورت سے جائز ہے نکاح کر لینا چاہیے بعد نکاح کے جس طرح ہو اس کے روپے کے وصول کرنے کا انتظام کیا جاوے اور پردہ شرعی کرنا چاہیے عورت کی اس شرط پر کہ تین ماہ تک پردہ نہ کروں گی عمل نہ کیا جاوے بعد نکاح کے وہ عورت شوہر کی محکوم ہو جاوے گی اس کا کچھ اختیار نہ ہوگا۔^(۱) فقط

خالہ زاد بھانجی سے نکاح درست ہے یا نہیں اور حرمت رضاعت کی عمر
(سوال ۳۲۴) زید اپنی خالہ زاد بھانجی سے نکاح کرنا چاہتا ہے جائز ہے یا نہیں خالہ زاد بھانجی نے جب کہ نسبی بہن زید کی شیر خوار تھی اس کے ساتھ ایک دو دفعہ زید کی ماں کی چھاتی سے دودھ پیا تھا اس وقت بھانجی کی عمر تخمیناً دو سال چھ ماہ سے زائد تھی ایسی صورت میں کیا حکم ہے؟

(الجواب) اس صورت میں نکاح زید کا اس کی خالہ زاد بھانجی سے صحیح ہے کیونکہ خالہ زاد بہن سے بھی شرعاً نکاح درست ہے لہذا خالہ زاد بہن کی دختر سے بھی نکاح جائز ہے کیونکہ وہ محرمات میں مذکور نہیں ہے^(۲) اور دودھ پینا بعد مدت رضاعت کے جو کہ دو برس یا اڑھائی برس ہے (علی اختلاف القولین) حرمت رضاعت ثابت نہیں کرتا۔ کما فی الدر المختار و یثبت التحريم فی المدة^(۳) الخ فقط

اندام نہانی میں ایک پھوڑا تھا جس نے نشتر لگایا اس سے اس کا نکاح جائز ہے اور دوسرے سے بھی
(سوال ۳۲۵) ایک کنواری جوان لڑکی کے اندام نہانی میں پھوڑا نکل آیا ہو اور اس کے ولی نے نامحرم مرد سے نشتر دلوایا ہو تو اس لڑکی کی بے حرمتی ہوئی یا نہیں اور وہ لڑکی کسی نامحرم کے نکاح میں جائز ہو سکتی ہے یا نہیں آیا صرف نشتر لگانے والے پر یا اور نامحرم پر؟

(الجواب) بضرورت ایسا جائز ہے اور اس میں شرعاً کچھ بے حرمتی نہیں ہے کیونکہ طبیب کا دیکھنا ایسے موقع کو بضرورت علاج فقہاء نے جائز لکھا ہے^(۴) پس نکاح ہر ایک سے ہو سکتا ہے نشتر لگانے والا ہو یا کوئی غیر۔ فقط

(۱) ولكن لا يبطل النكاح بالشرط الفاسد وانما يبطل الشرط دونه یعنی لو عقد مع شرط فاسد لم يبطل النكاح بل الشرط (الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب النکاح فصل فی المحرمات ص ۴۰۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۳) ظفیر
(۲) وحالة خالة ابيه فحلل كبت عمه و عمته و خاله و خالته لقوله تعالى واحل لكم ما وراء ذلكم (الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۰) ظفیر
(۳) الدر المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۵۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۱) ظفیر
(۴) وكذا مرید نکاحها و شرانها و مدواتها ينظر الطبيب الى موضع مرضها بقدر الضرورة اذا لضرورة تنقدر بقدرها الخ و ينبغي ان يعلم امرأة تداءيها (در مختار) قوله ينبغي قال في الجوهره اذا كان المرض في سائر بدنها غير الفرج يجوز النظر اليه عند الدواء لا نه موضع ضرورة وان كان في موضع الفرج فينبغي ان يعلم امرأة تداءيها فان لم توجد و خافوا عليها ان تهلك او يصيبها وجع لا تحتمله يستروا منها كل شيء الاموضع العلة ثم يداءونها الرجل و بعض بصره ما استطاع الا عن موضع اللجرح اه (رد المختار كتاب الحظر والا باحة فصل في النظر والمس ص ۳۲۵ ج ۵ و ص ۳۲۶ ج ۵ ط. س. ج ۳ ص ۳۷۰) ظفیر

شوہر کے طلاق کے بعد والا نکاح درست ہے پہلا نہیں

(سوال ۳۲۶) ایک لڑکی بالغہ جس کی عمر سترہ سال کی ہے اس کے چچا حقیقی نے اپنے لڑکے سے جس کی عمر گیارہ بارہ سال کی ہے نکاح کر دیا لیکن عورت و مرد میں باہم ناسازش رہی بعدہ شوہر کے والد نے اپنے بیٹے کی منکوحہ کو بوجہ بد چلنی کے طلاق دیدی اور کچھ روپیہ لیکر دوسری ریاست میں چھوڑ آیا انہوں نے عدت میں نکاح کر لیا وہاں سے عورت کا بھائی اس کو لے آیا اور عورت نے یہاں آ کر خاوند سابق کے گھر جانا منظور کر لیا لیکن خاوند سابق نے آباد کرنے سے صاف انکار کر دیا کہ میں طلاق دے چکا ہوں پھر عورت کے بھائی نے عورت کا نکاح دوسری جگہ کر دیا عورت کی رضامندی سے یہ نکاح جائز ہوا یا نہیں؟

(الجواب) باپ کی طلاق بیٹے کی زوجہ پر واقع نہیں ہوئی^(۱) لہذا وہ طلاق اور نکاح جو اس کے بعد کیا گیا ناجائز اور باطل ہے البتہ شوہر سابق نے خود جب یہ کہا کہ میں طلاق دے چکا ہوں اس وقت طلاق واقع ہو گئی عدت کے بعد وہ مطلقہ دوسرے مرد سے نکاح کر سکتی ہے اور یہ نکاح جو تیسرے شخص سے ہوا اگر عدت کے بعد ہوا تو صحیح اور درست ہو اور عدت بھی اس وقت لازم ہے کہ وہ عورت مدخولہ ہو ورنہ عدت اس پر نہیں کما قال اللہ تعالیٰ ثم طلقتموهن من قبل ان تمسوهن فما لکم علیہن من عدة تعتدونہا^(۲) الآية فقط

فضولی کا نکاح موقوف ہے

(سوال ۳۲۷) زینب نے بلا اجازت باپ کے زید کے ساتھ نکاح کر لیا ہے اور زینب کے ساتھ اس کا چھوٹا بھائی عمر تھا جس کی عمر تخمیناً چھ سال ہوگی زید کے بھائی بچہ نے اپنی لڑکی فاطمہ کا نکاح عمر کے ساتھ کر دیا جب کہ عمر کا والد موجود نہ تھا اس روز کی مسافت پر تھا، بغیر اس کی اجازت کے کیا گیا عمر کی جانب سے خالد نے قبول کیا جو کہ عمر کا رشتہ دار نہیں بلکہ اجنبی شخص ہے دس گیارہ سال کا عرصہ گزر چکا ہے اب نکاح عمر کا فاطمہ کے ساتھ ہے یا نہیں؟

(الجواب) در مختار میں ہے کل تصرف صدر منه وله مجیز حال وقوعه انعقد موقوفاً^(۳) اور علامہ شامی مجیز کے بیان میں لکھتے ہیں من مالک او ولی کاب وجد و وصی وقاض^(۴) پس اس سے ثابت ہوا کہ صورت مسئلہ میں جب کہ عمر کا والد مجیز وقت عقد موجود نہیں ہے تو یہ تصرف فضولی کا اس کی اجازت پر موقوف رہے گا باطل نہ ہوگا اور جب عمر قبل اجازت اپنے والد کے بالغ ہو گیا تو اب عقد اس کی اجازت پر موقوف رہے گا جیسا کہ اس جزئیہ سے مستنبط ہوتا ہے ای تصرف تصرفاً یجوز علیہ لو فعلہ ولیہ فی صغرہ کبیع و شراء و تزوج و تزویج امتہ و کتابۃ قنہ و نحوه فاذا فعلہ الصبی بنفسہ یتوقف علی

(۱) ولا یقع طلاق المولی علی امراة عبده لحديث ابن ماجه الطلاق لمن اخذ بالساق (الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب الطلاق ص ۵۹۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۴۲) ظفیر

(۲) سورة الاحزاب ۶ - ظفیر

(۳) الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب البیوع فصل فی الفضولی ص ۱۸۷ ج ۴ ط. س. ج ۳ ص ۱۰۶ - ظفیر

(۴) رد المختار کتاب و فصل ایضاً ص ۱۸۷ ج ۴ ط. س. ج ۳ ص ۱۰۶ - ظفیر

اجازة وليه مادام صبياً و لو بلغ قبل اجازة وليه فاجاز بنفسه جاز ولم يحز بنفس البلوغ بلا اجازة (۱) رد المحتار جلد رابع ص ۱۵۲ غرض یہ نکاح موقوف ہے جب تک مجیز کی طرف سے اجازت یا انکار نہ ہو جاوے موقوف رہے گا۔ فقط

سوتیلی ماں کی سگی بہن سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۳۲۸) زید کا ایک بیٹا بحر ہے بحر کی ماں کے مرنے کے بعد زید نے دوسری عورت سے نکاح کر لیا اب بحر اپنی سوتیلی ماں کی سگی بہن سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟
(الجواب) بحر کا نکاح زید کی دوسری زوجہ کی بہن سے صحیح ہے۔^(۲) فقط

بیوی کی جس بہن سے زنا کیا اس کے لڑکے سے اپنی لڑکی کی شادی کر سکتا ہے یا نہیں

(سوال ۳۲۹) رجل زنا باخت زوجة هل يجوز نکاح بنته بولد المزنیة بالا دلة القاطعة؟
(الجواب) يجوز نکاح بنت الزانی باین المزنیة كما قال فی رد المحتار ويحل لا صول الزانی وفروعه اصول المزنی بها وفروعهها^(۳) اه شامی ص ۲۷۹ ج ۲ مصری

اگر بالغ لڑکے نے اپنی بالغ بیوی کو طلاق دیدی تو پھر اس سے وہ نکاح کر سکتا ہے

(سوال ۳۳۰) ایک لڑکے بالغ کا نکاح بالغ لڑکی سے ہو گیا تھا اس لڑکے نے اس نابالغہ کو طلاق دیکر دوسری جگہ اپنا نکاح کر لیا تھا اب وہ لڑکی بالغ ہو گئی لڑکا اور لڑکی دوبارہ نکاح کرنا چاہتے ہیں اور اب تک ان کو خلوت کی نوبت نہیں ہوئی اس صورت میں ان دونوں کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) اس صورت میں دوبارہ ان کا نکاح صحیح ہے۔ ہکذا فی کتب الفقہ۔^(۴) فقط

بیوی کے رہتے ہوئے اپنی سوتیلی ساس سے نکاح کرنا کیسا ہے؟

(سوال ۳۳۱) زید نے دو عورتوں سے عقد کیا دوسری عورت کے عقد کے وقت ایک لڑکی چار سالہ زید کے نطفہ سے موجود تھی جسے بالغ ہونے پر بحر اپنے عقد میں لے آیا زید مرض طاعون سے فوت ہو گیا اب زید کی پہلی بیوی کو بحر اپنے نکاح میں لانا چاہتا ہے نکاح کے پہلے بحر کا رشتہ زید کے ساتھ کسی قسم کا نہ تھا پس اس حالت

(۱) رد المحتار کتاب البیوع فصل فی الفضولی تحت قوله بیانہ صبی باع مثلاً ص ۱۸۷ ج ۴ ط.س. ج ۳ ص ۱۰۶ -
(۲) واما بنت زوجة ایہ و ابنہ فحلّال (در مختار) و کذا بنت ابنها ولا تحرم بنت زوج الام ولا امه ولا ام زوجة الاب ولا بنتها الخ (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۳ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۳۱) ظفیر
(۳) رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۳۲. سوال وجوب کا حاصل ہے کہ زانی کی لڑکی کا نکاح مزنیہ کے لڑکے سے درست ہے (۴) و اذا کان الطلاق باننا دون الثلث فله ان یتزوجها فی العدة و بعد انقضائها (فصل فیما تحل به المطلقة ص ۳۷۸ ج ۲) ظفیر

میں زید کی پہلی بیوی جو بکر کی سوتیلی ساس ہوتی ہے، بکر کے ازدواج میں شرعاً آسکتی ہے یا نہیں؟
(الجواب) اگر وہ لڑکی جو بکر کے عقد میں آئی زید کی پہلی زوجہ کے شکم سے نہیں ہے اور زید کی پہلی زوجہ بکر کی ساس حقیقی نہیں ہے تو نکاح بکر کا اس سے درست ہے درمختار میں ہے فجاز الجمع بین امرأ و بنت زوجها الخ در مختار^(۱) فقط

بیوی کی اجازت کے بغیر مرد کو دوسری شادی کرنا درست ہے
(سوال ۳۳۲) بلا اجازت زوجہ کے شوہر کو نکاح ثانی کرنا جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) شوہر کو دوسرا نکاح کرنا بدولت اجازت زوجہ اولیٰ کے درست ہے زوجہ سے اجازت لینے کی شرعاً ضرورت نہیں ہے نکاح ہو جاتا ہے^(۲) لیکن اگر مصلحت کی وجہ سے کہ ان میں نا اتفاقی نہ ہو اس سے اجازت لیکر اور اس کو راضی کر کے دوسرا نکاح کرے تو یہ بہتر ہے۔ فقط

بیوی کے مرنے کے بعد اس کی سوتیلی نانی سے نکاح درست ہے یا نہیں
(سوال ۲۳۳) زید نے ہندہ سے نکاح کیا تھوڑے عرصہ بعد ہندہ فوت ہو گئی اب زید ہندہ کی سوتیلی نانی یعنی ہندہ کے حقیقی نانا کی منکوحہ سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟
(الجواب) اس صورت میں زید اپنی زوجہ سابقہ ہندہ متوفیہ کے نانا کی منکوحہ بیوہ سے نکاح کر سکتا ہے کذا فی کتب الفقہ وقد قال اللہ تعالیٰ واحل لکم ماوراء ذالکم^(۳) الآية وليس فيه الجمع بین المحارم الخ فقط

منگنی کے بعد زنا کیا پھر نکاح کر لیا کیا حکم ہے؟
(سوال ۴۳۴) زید کی منگنی عمر کی لڑکی سے ہوئی زید نے قبل از نکاح اس سے زنا کیا اس کے چند روز بعد نکاح ہو گیا یہ نکاح صحیح ہو یا نہیں اور قبل نکاح جو زنا ہوا اس کا کیا کفارہ ہے؟
(الجواب) وہ نکاح صحیح ہے^(۴) اور پہلے جو زنا ہوا اس سے توبہ واستغفار کرے یہی اس کا کفارہ ہے۔^(۵) فقط

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۹-۱۲ ظفیر
(۲) قرآن میں ہے فانکحوا ما طاب لکم من النساء منی وثلث وربع (النساء ۱) شوہر مختار ہے اس لئے بیوی کی اجازت کی شرعاً ضرورت نہیں ہاں یہ شرط البتہ ہے کہ وہ عدل و مساوات کی قدرت رکھتا ہو کیونکہ ارشاد ربانی ہے فان خفتن ال لا تعدلوا فواحدة (النساء ۱) ظفیر

(۳) سورة النساء : ۴
(۴) لونکحہا الزانی حل له وطوہا اتفاقا (الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۴۰۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۹) ظفیر
(۵) کیونکہ دار الحرب میں باوجود ثبوت یا اقرار حد نہیں ہے لہذا لا حد بالزنا فی دار الحرب (الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب الحدود ص ۱۹۵ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۵) ظفیر

جس بیوہ کا بوسہ لیا اس سے نکاح درست ہے

(سوال ۳۳۵) ایک شخص نے ایک عورت بیوہ کا بوسہ لیا اور چھاتی پکڑی شخص مذکور کا نکاح بیوہ مذکور سے درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس عورت بیوہ سے شخص مذکور کا نکاح شرعاً درست ہے فقط (جب اس عورت سے نکاح جائز ہے جس سے اس نے زنا کیا ہے تو اس سے بدرجہ اولیٰ جائز ہو گا لو نکحها الزانی حل له وطؤها۔ درمختار ظفیر

جوان عورت کا نکاح نابالغ لڑکے سے درست ہے

(سوال ۳۳۶) عورت بیوہ پندرہ سالہ عمر کا نکاح ایک لڑکے سے ہوا جس کی عمر چھ سال ہے ایسی حالت میں نکاح صحیح ہو گیا یا نہیں؟

(الجواب) اگر نابالغ کے ولی نے اس کا نکاح کیا ہے تو نکاح صحیح ہو گیا عورت پندرہ سالہ یا اس سے زیادہ عمر کی اپنا نکاح نابالغ لڑکے سے کرے اور نابالغ کی طرف سے اس کا ولی اجازت دے تو نکاح صحیح ہو جاتا ہے۔^(۱) فقط

بالغہ لڑکی کے قول پر اعتماد کر کے اس کی شادی جائز ہے

(سوال ۳۳۷) ایک لڑکی جو ان العمر ایک ریلوے اسٹیشن کے پاس ملی اور باوجود تلاش کے اور کسی وارث کا پتہ نہیں چلا اور یہ کہتی ہے کہ میرا نکاح نہیں ہوا اس کے نکاح کی فکر ہے اس لئے کہ جو ان العمر ہے آیا اس کا نکاح درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) ایسی حالت میں کہ لڑکی خود بالغہ ہے کیونکہ تحریر سوال کے موافق اب وہ پندرہ برس کی ہو گئی ہے تو موافق اس کے بیان کے کہ اس کا نکاح ابھی نہیں ہوا اگر اس کی رضا مندی سے اس کا نکاح کفو میں کر دیا جاوے تو بقاعدہ شرعیہ درست ہے۔^(۲) فقط

بیوی کے طلاق یا موت کے بعد اس کی بہن سے شادی

(سوال ۳۳۸) اگر کسی شخص کی زوجہ فوت ہو جائے تو وہ شخص فوت شدہ زوجہ کی ہمشیرہ کے ساتھ فی الحال نکاح کر سکتا ہے یا نہیں بعض علماء اس کے قائل ہیں کہ چار ماہ دس یوم تک نکاح نہیں کر سکتا اور درمختار کی اس عبارت سے استدلال کرتے ہیں و مواضع تربصہ عشرون کنکاح اختها الخ یہ استدلال مطلقہ و متوفیہ دونوں کے حق میں صحیح ہے یا صرف مطلقہ کے حق میں بعض علماء فی الحال نکاح صحیح بتلاتے ہیں کس کا قول صحیح ہے۔؟

(الجواب) یہ استدلال مطلقہ کے بارے میں صحیح ہے اور متوفیہ کے حق میں نہیں ہے کیونکہ زوجہ متوفیہ کی بہن سے فوراً بعد موت زوجہ متوفیہ کا نکاح صحیح ہے کمافی ردالمحتار فرع ماتت امراته له التزوج

(۱) وهو ای الولی شرط صحة نکاح صغیر و مجنون (ایضاً باب الولی ص ۴۰۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۵) ظفیر

(۲) فلفظ لکاح حرۃ مکلفۃ بلا رضا ولی (ایضاً باب الولی ص ۴۰۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۵) ظفیر

باختها بعد يوم من موتها كما في الخلاصة عن الاصل وكذا في المبسوط لصدر الاسلام والمحيط للسرخسي والبحر والتارخانية وغيره من الكتب المعتمدة الخ شامی^(۱) جلد ۲ ص ۲۸۴ باب المحرمات فقط

اسمعیل کی شادی اپنے دادا کے بھائی کی لڑکی سے درست ہے یا نہیں جو اس کے چچا کی بیوہ ہے (سوال ۳۳۹) سردار خاں کے تین بیٹے وزیر خاں، منور خاں، دلاور خاں، وزیر خاں کا ایک لڑکا واحد خاں، منور خاں کی ایک لڑکی ظہور اور ایک لڑکا عظیم اللہ خاں دلاور خاں کی ایک لڑکی صغریٰ، واحد خاں کی شادی ظہور کے ساتھ ہوئی ان سے ایک لڑکا اسماعیل خاں پیدا ہوا عظیم اللہ کی شادی صغریٰ کے ساتھ ہوئی عظیم اللہ خاں فوت ہو گیا اسمعیل خاں کی شادی صغریٰ کے ساتھ ہو سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں اسمعیل خاں کا نکاح صغریٰ سے شرعاً صحیح ہے عدت گزرنے کے بعد نکاح صغریٰ کا اسمعیل خاں کے ساتھ ہو سکتا ہے۔ ہکذا فی کتب الفقہ فقط

(فیحرم علی الانسان فروعه الخ و اصوله و هم امهاته و امهات امهاته و ابانہ و ان علون و فروع ابویہ و ان نزلن فتحرم بنات الاخوة و الاخوات و بنات اولاد الاخوة و الاخوات و ان نزلن و فروع اجداده و جداته لبطن واحد فلهذا تحرم العمات و الحالات و تحل بنات العمات و الا عمام و الخالات و الا حوال فتح القدير فصل فی المحرمات ص ۱۱۷ ج ۳، ظفیر)

عدت میں شادی کر دی پھر علیحدگی ہو گئی اب عدت بعد نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں (سوال ۳۴۰) ایک عورت بیوہ نے عدت وفات کے اندر نکاح ثانی کر لیا بعد اطلاع ان میں تفریق و علیحدگی کر دی گئی اب نزاع اس میں ہے کہ بعض عالم کہتے ہیں کہ ان کا نکاح آپس میں بعد عدت کے جائز ہے اور قاضی صاحب نے یہ حکم دیا ہے کہ تمہارا نکاح اب بعد انقضاء عدت کے بھی ناجائز ہے، ہر گز آپس میں نکاح نہ کرنا یہ صحیح ہے یا نہیں؟

(الجواب) یہ حکم قاضی صاحب کا کہ ان میں کبھی نکاح نہ ہو سکے گا غلط ہے، عدت گزرنے کے بعد ان میں پھر نکاح ہو سکتا ہے پس عدت میں نکاح کرنے کی وجہ سے جو گناہ ہوا اس سے توبہ کریں اور عدت گزرنے کے بعد نکاح کر لیں اس میں شرعاً کچھ ممانعت نہیں ہے۔^(۲) فقط

جبراً اجازت دیدے تو بھی نکاح ہو جاتا ہے

(سوال ۳۴۱) ایک عورت بیوہ اپنا نکاح زید سے کرنا چاہتی تھی مگر اس کے بھائی اور دادا نے جبراً اس سے اجازت لیکر بھر سے اس کا نکاح کر دیا بعد کو عورت نے عدالت میں درخواست دیدی کہ میرا نکاح جبراً کیا گیا لہذا

(۱) رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۸ - ظفیر
(۲) اما نکاح منکوحۃ الغیر و معتدته الخ لم یقل احد بجوازه فلم یعتقد اصلاً (رد المحتار ص ۴۸۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۳۲)

میں اس کے یہاں نہ رہوں گی غرض مقدمہ پنچایت میں آیا اور بحر سے فارغ خطی لی گئی اور عورت نے زید سے نکاح کر لیا جو نکاح بحر سے ہوا تھا وہ جائز تھا یا نہیں؟

(الجواب) نکاح اس بیوہ کا جو بحر سے ہوا تھا صحیح ہو گیا تھا کیونکہ نکاح اکراہ سے بھی ہو جاتا ہے کما استدلال علیہ الفقهاء^(۱) بقولہ علیہ السلام ثلث جدھن جدوھن لھن جد الحدیث^(۲) . وعدہ^(۳) منها النکاح پھر جب کہ بحر سے فارغ خطی لی گئی تو وہ عورت اس کے نکاح سے خارج ہو گئی اب اگر اس کا نکاح زید سے عدت گزرنے کے بعد ہوا ہے تو صحیح ہے اور اگر عدت کے اندر ہو تو باطل ہے۔ الا ان تكون غیر مدخولة فقط

عمر کا نکاح اس کے بھائی کی بیوی کی لڑکی سے درست ہے یا نہیں

(سوال ۳۴۲) کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید و عمرو دونوں حقیقی بھائی ہیں اور ہندہ زید کی منکوحہ ہے زینب کو اپنے ہمراہ لائی جو خالد کی لڑکی ہے ہندہ کے بطن سے زید کا بھائی عمرو زینب سے عقد کرنا چاہتا ہے تو یہ عقد جائز ہے یا نہیں؟ بیوا تو جروا

(الجواب) عمر کا نکاح زینب ربیبہ زید سے صحیح ہے کیونکہ زینب صرف زید پر حرام ہے کیونکہ وہ اس کی ربیبہ ہے۔ کما قال اللہ تعالیٰ و ربائبکم اللاتی فی حجورکم من نسائکم اللاتی دخلتم بہن الخ کما قال تعالیٰ و احل لکم ما وراء ذلکم^(۴) الخ فقط

مزنیہ کے لڑکے سے زانی کی ہمشیرہ کا نکاح درست ہے یا نہیں

(سوال ۳۴۳) ایک مرد زانی دوسرے شخص کی عورت منکوحہ کے ساتھ زنا کرتا رہا کیا زانی کی ہمشیرہ اور مزنیہ کے لڑکے کا باہم نکاح ہو سکتا ہے؟

(الجواب) زانی کی ہمشیرہ کا نکاح مزنیہ منکوحہ الغیر کے پسر سے شرعاً جائز ہے۔ لقولہ تعالیٰ و احل لکم ما وراء ذلکم^(۵) الآية فقط

غیر شادی شدہ کافرہ مسلمان ہوئی تو اس کا نکاح درست ہے

(سوال ۳۴۴) ایک عورت مسلمان ہوئی حالت کفر میں اس کا نکاح نہیں ہوا مسلمان ہوتے ہی اس کا نکاح جائز ہو گیا نہیں؟

(۱) اذ حقیقة الرضا غیر مشروطة فی النکاح لصحته مع الاکراہ والہزل رحمۃ (رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۹) ظفیر

(۲) مشکوٰۃ باب الخلع والطلاق ص ۲۸۴ ظفیر

(۳) سورة النساء ۴

(۴) ایضاً

(الجواب) اس نو مسلمہ کا نکاح بعد اسلام کے فوراً کسی مسلمان سے درست ہے۔ کذا فی الدر المختار^(۱) فقط

خالہ زاد بھانجی سے شادی درست ہے
(سوال ۳۴۵) خالہ زاد بھانجی سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) جائز ہے۔^(۲) فقط

سوتیلی ماں کے لڑکے سے لڑکی کا نکاح درست ہے یا نہیں؟
(سوال ۳۴۶) زید کی سوتیلی ماں بیوہ کا جب دوسری جگہ نکاح کرے اور اس سے لڑکا تولد ہو تو زید اس لڑکے سے اپنی دختر کا نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟
(الجواب) یہ نکاح درست ہے۔^(۳) فقط

ہندہ مسلمان ہو گئی زید نے شادی کر لی مگر ہندہ ہندوانہ طرز پر رہتی ہے کیا حکم ہے؟
(سوال ۳۴۷) زید اور ہندہ بیوہ کا ناجائز تعلق ایک عرصہ سے تھا زید نے یوجہ ^{تعلق} ہندہ کو جو اہل ہندو سے تھی دو شخصوں کے روبرو مسلمان کر کے انہیں کے سامنے نکاح پڑھ لیا اب ہندہ یوجہ بدنامی اہل برادری اسلام کو پوشیدہ رکھ کر اپنی قدیمی وضع کی پابندی ہے آیا ہندہ کا اسلام لانا شرعاً قابل قبول ہے اور ایسا نکاح جائز ہے؟
(الجواب) ہندہ کا اسلام معتبر اور صحیح ہے اور نکاح اس کا زید کے ساتھ بھی جائز ہے^(۴) فقط (باقی ہندہ کا فرض ہے کہ وہ اپنا پرانا ہندوانہ طریقہ چھوڑ دے اور اسلام کا طریقہ اختیار کر لے۔ ظفیر)

دو سگی بہنوں سے نکاح کیا ان سے اولاد ہوئی ان اولاد کا آپس میں نکاح جائز ہے یا نہیں؟
(سوال ۳۴۸) ایک شخص کے نکاح میں دو سگی بہنیں تھیں ان کی اولاد کا نکاح آپس میں صحیح ہے یا نہیں؟
(الجواب) دو بہنوں کا نکاح میں جمع کرنا حرام ہے اور ان میں سے پہلی کا نکاح صحیح ہے اور دوسری بہن کا نکاح جو بعد میں ہوا^(۵) اور اولاد اس شخص کی جو پہلی عورت سے ہوئی اس کا نسب ثابت ہے اور

(۱) ومن ہاجرت الينا مسلمة الخ فيحل تزوجها (الدر المختار علی هامش رد المختار باب النکاح ص ۵۳۸ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۱۹۳) ظفیر
(۲) وتحل بنات العمات والاعمام والحالات والاخوال (فتح القدیر فصل فی المحرمات ص ۱۱۷ ج ۳) ظفیر
(۳) فلا تحرم بنت زوجة الابن الخ ولا بنت زوجة الاب (البحر الرائق فصل فی المحرمات ص ۱۰۰ ج ۳ ط.س.ج ۳ ص ۹۷) جب فوراً اس کے لئے حرام نہیں ہے تو اس کے لڑکے کے لئے بدترجہ اولیٰ حرام نہ ہوگی بلکہ جائز ہوگی۔ ظفیر
(۴) يتعقد النکاح بالا یجاب والقبول الخ عند حرین بالغین او حر وحر تین عاقلین بالغین مسلمین (البحر الرائق کتاب النکاح ص ۸۷ ج ۳ ط.س.ج ۳ ص ۸۱) ظفیر
(۵) ولا یجمع بین اختین نکاحاً ولا بملک یمین وطیا (ہدایہ فصل فی المحرمات ص ۲۷۶ ج ۲) و حرم الجمع بین المحارم نکاحاً ای عقداً صحیحاً وعدة ولو من طلاق بانن (در مختار) اذا تزوجهما فی عقد واحد فانه لا یکون صحیحاً قطعاً ولا فیما اذا تزوجهما علی التعاقب وکان نکاح الاولی صحیح فان نکاح الثانیة والحالة هذه باطل قطعاً (رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۸) ظفیر

دوسری عورت سے جو اولاد ہوئی اس کا نسب ثابت نہیں اور دونوں کی اولاد کا نکاح حسب شرائط نکاح صحیح ہو جاوے گا۔^(۱) فقط

ماموں کی بیوہ ممانی سے نکاح

(سوال ۳۴۹) ہندہ بیوہ بحر کی ایک رشتہ سے یعنی اس کے باپ کی ماموں زاد بہن کی وجہ سے پھوپھی بھی ہے اور بیٹی ممانی بھی اور بحر کی زوجہ متوفیہ کی خالہ بھی ہے آیا بحر ہندہ سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟
(الجواب) بحر کا ماموں جب کہ فوت ہو چکا ہے یا اس نے طلاق دیدی ہے اور عدت گزر گئی تو بحر کا نکاح بصورت مذکورہ ہندہ سے درست ہے لقولہ تعالیٰ واحل لکم ماوراء ذلکم (النساء : ۴) فقط

بیوی کے مرنے کے بعد اس کے بھائی کی لڑکی سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۳۵۰) زید کی بیوی کا انتقال ہو گیا اب زید کا نکاح مرحومہ کی برادرزادی سے درست ہے یا نہیں؟
(الجواب) زوجہ متوفیہ کی برادرزادی سے زید کا نکاح جائز ہے کیونکہ پھوپھی اور بیٹی کا ایک وقت میں نکاح میں جمع کرنا حرام ہے اور جب کہ پھوپھی کا انتقال ہو گیا اور وہ زید کے نکاح میں نہ رہی تو اس مرحومہ کی بیٹی سے نکاح زید کا جائز ہے۔ فقط (ولا یجمع بین المرأة و عمتها - ہدایہ باب المحرمات . ظفر)

خلوت سے پہلے طلاق دیدے تو بلا عدت نکاح درست ہے

(سوال ۳۵۱) ہندہ نابالغہ نے زید سے بولایت ولی عقد نکاح کیا تھا اور اسی حالت نابالغیت میں چھوڑ کر زید پر دیس چلا گیا تھا جب ہندہ بالغہ ہوئی تو زید کے چھوٹے بھائی حقیقی عمرو سے تعلق ناجائز کر لیا اور زید نے وقت نکاح سے اس وقت تک کوئی سروکار ہندہ موصوفہ سے نہیں کیا بہت سمجھانے پر اب طلاق دینے پر مستعد ہے آیا ہندہ بعد طلاق بلا گزرے عدت کے عمر و مذکور سے عقد کر سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر زید اب ہندہ کو طلاق دیوے اور زید نے ہندہ سے وطی اور خلوت نہ کی تھی تو بلا گزارے عدت کے ہندہ کا نکاح عمرو کے ساتھ درست ہے اور اگر زید خلوت کر چکا تھا تو عدت کے بعد نکاح ہو سکتا ہے۔^(۲) فقط

(۱) اگر یہ نکاح نیلے بعد دیکرے ہوا ہے تب تو جواب وہی ہے جو مفتی علام نے لکھا لیکن اگر دونوں بہنوں سے ایک ساتھ ہوا ہے تو دونوں کی اولاد کا نسب ثابت ہو گا اور ان کے مابین شادی کسی حال میں درست نہیں ہوگی بلکہ پہلی صورت میں بھی احتیاط کے خلاف ہے . وعدۃ المنکوحۃ نکاحا فاسداً افلا عدة فی باطل و کذا موقوف قبل الاجازۃ احتیاج لکن الصواب ثبوت العدة والنسب بحر (درمختار) قوله نکاحا فاسداً ہی المنکوحۃ بغير شہود و نکاح امراة الغیر بلا علم بانہا متروجة لنکاح المحارم مع العلم لعدم الحل فاسد عند الامام خلافاً لہما فتح الخ قلت و یسکل علیہ ان نکاح المحارم مع العلم بعدم الحل فاسد کما علمت مع انہ لم یقل احد من المسلمین بجوازہ و تقدم فی باب المہر ان الدخول فی النکاح موجب للعدة و ثبوت النسب و مثلہ فی البحر (ردالمحتار باب العدة ص ۸۳۵ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۵۱۶)

(۲) قال لزوجتہ غیر المدخول بها انت طالق ثلاثاً و قعن وان فرق بانت بالا ولی لا الی عدة (درالمختار علی ہامش رد المحتار باب طلاق غیر المدخول بها ص ۶۲۳ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۸۴..... ۲۸۶)

چچا کے لڑکے کی شادی بھتیجے کی لڑکی سے درست ہے
(سوال ۳۵۲) دو بہنیں ہیں ایک چچا کے نکاح میں ہے اور دوسری بھتیجے کے نکاح میں ایک بہن کے لڑکی پیدا
ہوئی اور دوسری کے لڑکا ان دونوں میں نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟
(الجواب) ہو سکتا ہے، کما قال اللہ تعالیٰ و احل لکم ما وراء ذلکم، الآیۃ^(۱) فقط

یہودہ شرائط کے ساتھ جو نکاح کیا جائے وہ درست ہے یا نہیں
(سوال ۳۵۳) اگر کوئی عورت اپنا نکاح کسی کے ساتھ ایسی شرائط کے ساتھ کرے جن میں یہ راز پوشیدہ ہو
کہ اس کے تعلقات ناجائز جو کسی ایک کے ساتھ وہ قبل نکاح کے رکھتی ہے بعد نکاح کے بھی رہیں گے اور
اس راز کو شوہر سے پوشیدہ رکھ کر فقرات مہمل میں اقرار لکھائے تو اس قسم کا نکاح جس کی بناء اور غرض ایک
شخص کو دام تزویر میں پھنسا کر روپیہ یا مال حاصل کرنا مقصود ہو شرعاً جائز ہو گا یا نہیں اور بعد معلوم ہو جانے اس
راز کے شوہر کو کیا کرنا چاہیے؟
(الجواب) نکاح صحیح ہو گیا،^(۲) باقی جو وعدے اس نے اس سے دھوکہ دیکر لئے گئے بعد اطلاع کے اس پر
کاربند نہ ہو۔ فقط

جبراً جو نکاح ہو اس کا کیا حکم ہے

(سوال ۳۵۴) زید کی دختر کو عمر بھکا کر لے گیا اور کسی دوسرے موضع میں نکاح کرالیا زید کی فریاد پر اس
موضع والوں نے والد عمر پر اور ہمشیرہ بالغہ عمر پر جبر اور زبردستی کر کے دونوں سے اجازت نکاح لیکر عمر کی ہمشیرہ
کا نکاح زید کے فرزند سے کر دیا اس صورت میں نکاح مکرمہ درست ہے یا نہیں؟
(الجواب) فقہاء نے تصریح فرمائی ہے کہ نکاح اکراہ کے ساتھ درست ہے خواہ مرد مکرمہ ہو یا عورت اور یہی
صحیح ہے لہذا صورت مسئلہ میں نکاح عند الخفیہ صحیح ہو گیا، کما فی الشامی بل عبار اتہم مطلقۃ فی ان
نکاح المکرہ صحیح کطلاقہ و عتقہ مما یصح مع الہزل و لفظ المکرہ شامل للرجل والمرأۃ الخ
شامی^(۳) ص ۲۷۱ ج ۲ اقول وفی الحدیث ثلاث جد هن جدو هن لهن جد الحدیث و عدہ^(۴)
فیہن النکاح فقط^(۵) فقط

(۱) سورة النساء : ۴
(۲) ولكن لا یبطل النکاح بالشرط الفاسد وانما یبطل الشرط دونہ یعنی لو عقد مع شرط فاسد لم یبطل النکاح بل الشرط
(۳) الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۴۰۵ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۵۳ ظفیر
(۴) رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۳ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۱ ظفیر
(۵) مشکوٰۃ باب الطلاق ص ۲۸۴

غائب سے نکاح کیا کیا حکم ہے؟

(سوال ۳۵۵) زید نے ہندہ کا نکاح اپنے بیٹے بحر عاقل بالغ غائب سے کر دیا جو کہیں دور دراز ملازم ہے دو تین ماہ سے خط و تنخواہ بھی نہیں آئی تو کیا نکاح موقوف مذکور قبل رد و قبول قولاً بالفعل ہندہ رجوع کر سکتی ہے اگر دوسری جگہ نکاح کرے تو کیا نکاح بات نکاح موقوف کو باطل کر دے گا والملك بات اذا ورد علی الموقوف ابطله شامی جلد رابع ص ۱۴۶ نیز عند العقد زندگی و موت بحر مشکوک تھی نکاح کے بعد بھی ایک ماہ گزر گیا کوئی خبر نہیں تو ایسی صورت میں بحر عند العقد مجیز ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) ہندہ اپنے ایجاب سے قبل قبول آخر جب تک بحر کے قبول ورد کا علم نہ ہو رجوع نہیں کر سکتی اور نہ دوسری جگہ نکاح کر سکتی ہے قال علیہ الصلوٰۃ والسلام ثلاث جد هن جدو هزلهن جدا الحديث^(۱) ولعدم جریان المساونة في النكاح بخلاف البيع اور بحر کی موت جب تک محقق نہ ہو یا حسب قاعدہ مفقود حکم اس کی موت کا نہ کیا جاوے اس وقت تک وہ مجیز ہو سکتا ہے۔

بیوی شوہر کے لڑکے سے اپنی لڑکی کی شادی کر سکتی ہے یا نہیں

(سوال ۳۵۶) ایک شخص نے ایک بیوہ سے نکاح کیا اس کے ساتھ پہلے خاوند سے ایک لڑکی ہے اب وہ شخص مر گیا اس کا ایک لڑکا ہے اگر وہ لڑکا اس لڑکی کے ساتھ نکاح کرے تو درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر اس مرد کا لڑکا پہلی زوجہ سے یعنی اس عورت بیوہ سے نہیں ہے جس کے بطن سے پہلے شوہر سے وہ دختر ہے تو نکاح ان دونوں میں درست ہے^(۲) اور اگر وہ لڑکا اس مرد کا اسی بیوہ کے بطن سے ہے جس کی وہ لڑکی ہے تو ان میں نکاح درست نہیں ہے۔^(۳) فقط

ایک دو طلاق کے بعد دوبارہ نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

(سوال ۳۵۷) ایک حافظ نے ایک لونڈی سے نکاح کیا اور اس کا زیور فروخت کر کے حج کو لے گیا واپس آکر اس کو طلاق دیکر گھر سے نکال دیا اب چند روز بعد پھر اس سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) دوبارہ نکاح کرنا اس سے جائز ہے۔^(۴) فقط (اگر اس نے تین طلاق نہیں دی تھی۔ ظفیر)

(۱) مشکوٰۃ باب الطلاق ص ۲۸۴

(۲) واما بنت زوجة ابيه او ابنه فحلال (الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۱) ظفیر

(۳) اس لئے کہ اس صورت میں دونوں حقیقی بھائی بہن ہوئے اور بہن سے نکاح حرام ہے حرمت علیکم امہاتکم وبناتکم و اخواتکم (سورة النساء ۴) ظفیر

(۴) وینکح مبانته بما دون الثلاث فی العدة و بعدھا بالا جماع الدر المختار علی هامش رد المختار باب الرجعة مطلب فی العقد علی المبانته ص ۷۳۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۹۰ ۹۱) ظفیر

یہ کہا کہ فلاں سے نکاح کروں تو اپنی بیٹی سے کروں پھر نکاح کر لیا درست ہے یا نہیں
(سوال ۳۵۹) زید نے عمر کو کہا کہ اگر تو ہندہ کے ساتھ عقد کرے گا تو گویا اپنی بیٹی کے ساتھ عقد کرے
گا زید نے اس کو قبول کیا چند روز کے بعد ہندہ سے عقد کر لیا تو عمر پر کیا کفارہ ہوا؟
(الجواب) عمر کا یہ قول لغو ہے شرعاً اس کا کچھ اثر حرمت نکاح ہندہ پر نہیں ہوگا پس اگر عمر نے ہندہ سے نکاح
کر لیا تو نکاح صحیح ہو گیا اور عمر پر کچھ اثر نہیں ہے۔ فقط

تعلیق نکاح بالشرط کا مفہوم

(سوال ۳۶۰) فقہاء لکھتے ہیں کہ تعلیق نکاح بالشرط میں شرط لغو ہوتی ہے اور نکاح صحیح اس کے کیا معنی
ہیں زید نے اپنی بیٹی کی شادی اس شرط پر کی کہ نکاح بعد النکاح دوسری شادی یا فلاں کام کرنے پر طلاق کیا اس
شرط کی وقوع سے طلاق پڑے گی یا نہیں اگر پڑتی ہے تو شرط لغو ہونے کے کیا معنی؟
(الجواب) تعلیق نکاح بالشرط کے یہ معنی ہیں کہ نکاح کو کسی شرط پر معلق کرے مثلاً یہ کہ اگر میرا باپ راضی
ہو تو میں نے نکاح کر دیا یہ لغو ہے نکاح نہ ہوگا اور اگر شوہر نکاح کے بعد کسی شرط پر طلاق کو معلق کرے تو وہ
تعلیق طلاق بالشرط ہے نہ تعلیق نکاح۔ کما هو ظاهر فی الدر المختار والنکاح لا یصح تعلیقه بالشرط
کنز وجہك ان رضی ابی لم یعتقد۔^(۱) فقط

بھائی کی بالغہ بیوہ سے فوراً نکاح کرے یا عدت ختم ہونے کے بعد

(سوال ۳۶۱) زید کا نکاح ایک لڑکی نابالغہ سے ہوا بیس روز بعد زید فوت ہو گیا زید کا بھائی اس سے فوراً عقد
کر سکتا ہے یا عدت گزارنے کی ضرورت ہوگی؟
(الجواب) عدت موت دس دن چار ماہ گزارنا ضروری ہے اس کے بعد نکاح ہو سکتا ہے عدت میں نکاح
درست نہیں ہے۔ در مختار میں ہے والعدة للموت اربعة اشهر الخ و عشر مطلقاً و طئت اولو
صغيرة الخ^(۲) فقط

کہا اگر فلاں سے نکاح کروں تو ماں سے کروں کیا اس کے بعد اس سے نکاح جائز ہے

(سوال ۳۶۲) زید کا نکاح اس کی ماموں زاد بہن جمیلہ سے ہونے والا ہے مگر کسی وجہ سے زید نے قسم کھائی کہ
اگر میں جمیلہ سے نکاح کروں تو گویا اپنی والدہ سے نکاح کروں زید کا نکاح جمیلہ سے ہو گیا نہیں؟
(الجواب) اس قسم کی وجہ سے زید کا نکاح اس کی ماموں زاد بہن بی بی جمیلہ سے حرام نہیں ہوا بلکہ نکاح مذکور

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۴۰۵ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۵۳. ظفیر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المختار باب العدت مطلب فی عدت الموت ص ۸۳۰ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۵۱۰ واما

نکاح منکوحۃ الغیر و معتدته لم یقل احد بجوازه فلم یعتقد اصلاً (رد المختار باب العدة ص ۸۳۵

ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۵۱۶) ظفیر

شرعاً جائز ہے۔ فقط

مرتد ہونے کے بعد پھر عورت اسلام لائے تو نکاح کر سکتی ہے یا نہیں

سوال ۳۶۳) ایک عورت اسلام ترک کر کے عیسائی ہوئی اور چند سال بعد پھر اسلام لائی اس عورت کو اپنے شوہر سے نکاح جدید کے واسطے طلاق لینے کی ضرورت ہے یا بلا طلاق نکاح کر سکتی ہے؟

الجواب) اس حالت میں بلا طلاق شوہر اول کے دوسرے سے نکاح کر سکتی ہے (مگر اس وقت جب تین حیض گزر جائیں۔ ظفیر)

تین سالہ بیوہ کا نکاح سات سالہ لڑکے سے درست ہے یا نہیں

سوال ۳۶۴) ایک بیوہ تین سالہ کا نکاح اس کی رضامندی سے ایک لڑکے نابالغ سات سالہ سے کر دیا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب) اگر اس عورت بالغہ کی اجازت و رضامندی سے لڑکے نابالغ کے ولی نے نابالغ کی طرف سے اس نکاح کو قبول کا تو پھر نکاح صحیح ہو گیا۔^(۱) فقط (گو ایسا بے جوڑ موجودہ زمانے میں نکاح مناسب نہیں۔ ظفیر)

بوی کی بہن سے لڑکے کا نکاح درست ہے یا نہیں

سوال ۳۶۵) زید نے کلثوم سے نکاح کیا خلیل اور عمرو لڑکے پیدا ہوئے کلثوم کا انتقال ہو گیا پھر زید نے خیر النساء سے نکاح کیا خیر النساء کی ہمشیرہ حقیقی رابعہ سے خلیل کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟

الجواب) خلیل کا نکاح اس صورت میں رابعہ سے درست ہے۔^(۲) فقط

جنبیہ کو سگی بیٹی کہنے کے بعد بھی اس سے نکاح کر سکتا ہے؟

سوال ۳۶۶) زید کا ناجائز تعلق ایک عورت سے ہو گیا اس پر زید رسوا ہوا اور خدا سے پختہ وعدہ کیا کہ یہ عورت میری سگی بیٹی کی مانند ہے اگر میں اس سے عقد کروں تو گویا سگی بیٹی سے کروں چار ماہ ہوئے کہ عورت مذکور کا خاوند فوت ہو گیا تو زید اسی عورت سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

(۱) ولو اسلم احد هما ای احد المجوسیین او امرأة الکتابی ثمہ ای فی دار الحرب لم تبین حتی تحيض ثلاثا و تمضي ثلاثة أشهر قبل اسلام الاخر اقامة بشرط الفرقة مقام السبب و لیست بعدة لدخول غیر المدخول بها (الدر المختار علی هامش د المختار باب النکاح الکافر ص ۵۳۶ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۱۹۱) ظفیر

(۲) اس لئے کہ عمر میں تفاوت کی کوئی قید نہیں ہے مسلمان مرد عورت ہو اور ایجاب و قبول اور گواہ پائے جائیں ظفیر

(۳) واما بنت زوجة ابیه او ابنه فحلّال (الدر المختار علی هامش رد المختار باب فی المحرمات ص ۳۸۳ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۳۱) جب باپ کی بیوی کی لڑکی سے نکاح جائز ہے اس کی بہن سے بدرجہ اولیٰ جائز ہوگا دوسرے کوئی وجہ حرمت نہیں لی جاتی و احل لکم ما وراء ذلکم (سورة النساء: ۴) ظفیر

(الجواب) زید اس عورت سے نکاح کر سکتا ہے شرعیہ امر درست ہے، اس عورت پر بعد نکاح کے طلاق عائد نہ ہوگی۔ فقط

نکاح کے بعد عورت کا انکار

(سوال ۳۶۷) ایک عورت کا نکاح ایک شخص کے ساتھ پڑھ دیا گیا دوسرے روز لوگوں کے بھکانے سے وہ عورت منکر ہو کر کہتی ہے کہ میرا نکاح بلا میری مرضی کے جبر کیا گیا ہے نکاح صحیح ہے یا نہیں؟
(الجواب) اس صورت میں نکاح صحیح ہو گیا کیونکہ زبردستی و اکراہ سے ایجاب و قبول کرنے سے بھی نکاح ہو جاتا ہے۔^(۱) فقط

(مگر یہ اس صورت میں ہے جب کہ عورت نے ایجاب و قبول کیا ہو لیکن اگر ایسا نہیں ہو بلکہ اس کی مرضی معلوم کئے بغیر کسی نے از روئے ولی یا فضولی نکاح کر دیا اور عورت نے انکار کر دیا تو نکاح نہیں ہوا۔ ظفیر)

کافرہ جو مسلمان ہو گئی اس سے نکاح

(سوال ۳۶۸) ایک کافرہ عورت مسلمان ہوئی پہلے سے ناجائز تعلق رکھنے والی تھی اس کا نکاح ایام عدت میں جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) اگر اس عورت کا خاوند بحالت کفر موجود نہ تھا تو بعد اسلام کے نکاح اس کا بلاعدۃ کے صحیح ہے۔^(۲) فقط

جس عورت کا بوسہ لیا اس کی لڑکی سے شادی درست ہے یا نہیں

(سوال ۳۶۹) رحیم بخش کو کچھ خیال ہے کہ اس نے اپنی ممانی بی بی صغریٰ کا ایک مرتبہ بوسہ لیا از روئے شہوت کے ہو یا مذاق کے مگر یقین نہیں احتمال ہے صغریٰ کہتی ہے کہ ایسا کبھی نہیں ہوا تو رحیم بخش کا نکاح بی بی صغریٰ کی لڑکی سے جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) اس صورت میں رحیم بخش کا نکاح بی بی صغریٰ کی دختر سے جائز ہے۔^(۳) فقط

لڑکی سے روپیہ لیکر نکاح کرنا کیسا ہے؟

(سوال ۳۷۰) ایک شخص نے نکاح کی تجویز کی بعد کو معلوم ہوا کہ لڑکی چھوٹی ہے، پھر اس لڑکی کے عوض

(۱) ان نکاح المکرہ صحیح کطلاقہ و عتقہ مما یصح مع الہزل و لفظ المکرہ شامل للرجل والمرأة (رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱) ظفیر
(۲) ولو اسلم احدهما ثم لم تبین حتی تحيض ثلاثة اشهر قبل اسلام الآخر (رد المحتار علی هامش رد المحتار باب نکاح الکافر ص ۵۳۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۹۱) لیکن اگر شوہر تھا ہی نہیں تو اس مدت گزارنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ۱۳ ظفیر
(۳) اس لئے کہ احتمال سے کوئی حکم ثابت نہیں ہوتا ان یقین لا یزول بالشک۔ ظفیر

دوسری لڑکی تجویز کی اور لڑکی کے ہمراہ دو سو روپے دیئے یہ صورت جائز ہے یا نہیں، یعنی لڑکی بھی دی اور دو سو روپے بھی۔

(الجواب) اگر دوسری لڑکی کے اولیاء راضی ہیں تو نکاح درست ہے اور دو سو روپے لینا حرام ہے یہ رشوت ہے اس کو واپس کرنا چاہیے اور پہلی لڑکی کے جو اولیاء ہیں ان کو اس کے نکاح کا اختیار ہے جہاں مرضی ہو نکاح کریں اور جس سے اس کے نکاح کی تجویز ہوئی تھی اور پھر نکاح نہ ہوا تو اس کو اختیار اس لڑکی پر نہیں ہے اور نہ وہ معاوضہ میں دی جاسکتی ہے یہ جہالت ہے۔^(۱) فقط

استاذ یا پیر کی بیوہ سے نکاح درست ہے

(سوال ۳۷۱) اپنے استاذ یا پیر کی بیوہ سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں، زید اس کو ناجائز کہتا ہے، زید مصیب ہے یا مخطی؟

(الجواب) استاذ یا پیر متوفی کی بیوہ سے شاگرد اور مرید کو نکاح کرنا درست ہے، لقولہ تعالیٰ بعد بیان المحرمات و احل لکم ما وراء ذلکم^(۲) پس زید کا قول غلط ہے اور زید اس بارے میں خطا پر ہے

منکوحہ کے باپ کی بیوہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں جو منکوحہ کی ماں نہیں

(سوال ۳۷۲) شیر محمد نے اپنی دختر کا نکاح اپنے بھتیجے محمد مراد سے کر دیا حالانکہ شیر محمد کی دو منکوحہ تھیں، شیر محمد فوت ہو گیا آیا مراد اپنے خسر کی زوجہ سے جو اس کی حقیقی ساس نہیں ہے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) محمد مراد کا نکاح زوجہ شیر محمد سے جو کہ اس کی حقیقی ساس نہیں ہے نکاح کرنا درست ہے۔^(۳) فقط

حلالہ کی نیت سے مطلقہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں

(سوال ۳۷۳) حلالہ کے واسطے اگر زید بحر کی مطلقہ سے اس نیت سے نکاح کرے کہ بعد مباشرت طلاق دیدوں گا ایسی حالت میں نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) نکاح جائز ہے۔^(۴) فقط (مگر اس نیت سے نکاح کرنے کو حدیث میں برا کہا گیا ہے۔^(۵) ظفیر)

(۱) اذا كان احد العوضين او كلاهما محرمان لبيع فاسد الخ و كذا اذا كان غير مملوك كالحر (هدایہ ص ۹۹ ج ۳)
(۲) سورة النساء : ۴ ظفیر

(۳) و احل لکم ما وراء ذلکم (سورة النساء : ۴)

(۴) و كره التزوج للثانی تحریماً لحديث لعن المحلل والمحلل له بشرط التحليل الخ وان حلت للاول لصحة النكاح و بطلان الشرط الخ اما اذا ضمير ذلك لا يكره و كان الرجل ماجوراً لقصد الاصلاح و تاويل اللعن (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرجعة ص ۷۴۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۴۴)

(۵) فلفظ الحديث كما في الفتح لعن الله المحلل والمحلل له (رد المحتار ص ۷۴۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۴۴) ظفیر

غیر مدخولہ سے تین طلاق کے بعد دوبارہ نکاح
(سوال ۳۷۴) ایک شخص نے اپنی زوجہ کو تین طلاق دیدی لیکن وہ شخص کہتا ہے کہ خلوت صحیحہ نہیں ہوئی اور وہ اس سے دوبارہ عقد کرنا چاہتا ہے وہ عورت اس کے لئے حلال ہے یا نہیں؟
(الجواب) اگر وطئ و خلوت صحیحہ نہیں ہوئی تو بدون حلالہ کے شوہر اول اس سے نکاح کر سکتا ہے^(۱) کیونکہ غیر مدخولہ کو اگر متفرق طور سے تین طلاق دی جاویں تو اس پر ایک طلاق بائنہ واقع ہوتی ہے باقی دو واقع نہیں ہوتیں۔ کذا فی کتب الفقہ^(۲) فقط

عورت اور اس کے خاوند کی لڑکی کو ایک نکاح میں جمع کرنا کیسا ہے؟
(سوال ۳۷۵) ایک شخص ایک عورت کو اور اس کے خاوند کی بیٹی کو جو دوسری عورت سے ہے دونوں کو نکاح میں جمع کر سکتا ہے یا نہ؟
(الجواب) کر سکتا ہے۔ کذا صرح بہ فی الدر المختار لعدم علته الحرمة^(۳) فقط

نکاح فسخ ہونے کے بعد فوراً نکاح کب جائز ہے
(سوال ۳۷۶) ایک امام مسجد نے ایک نکاح پڑھایا قبل رخصت طرفین میں تکرار ہوئی اسی روز بعد مغرب پنجائیت میں نکاح فسخ ہو گیا پھر اسی عورت کا نکاح دوسرے شخص سے موافق شرع کے ہو گیا کیا وہ نکاح جائز ہے اور کیا ایسا نکاح خواں امام مسجد بن سکتا ہے؟
(الجواب) اگر شوہر نے طلاق دیدی ہے اور قبل دخول و خلوت طلاق ہوئی ہے تو بدون عدت کے دوسرا نکاح اس عورت کا صحیح ہے اور اگر شوہر اول نے طلاق نہ دی تھی اور پنجائیت نے از خود طلاق دیدی ہے تو وہ طلاق واقع نہیں ہوئی اس صورت میں دوسرا نکاح اس عورت کا درست نہیں ہے اور جس نے باوجود علم کے اس کا نکاح کیا وہ لائق امام بنانے کے نہیں ہے۔^(۴) فقط

ماموں کی مطلقہ سے شادی جائز ہے یا نہیں
(سوال ۳۷۷) عیدو نے اپنی زوجہ کو طلاق دیدی عبد اللہ کا جو کہ عبد اللہ کا رشتہ میں ماموں ہوتا ہے نکاح

(۱) من طلق امراته قبل الدخول بها ثلاثاً فله ان يتزوجها بلا تحليل قوله ثلاثاً ای ثلاث طلاقات متفرقات (رد المختار ص ۷۳۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۰ باب الرجعة) ظفیر

(۲) قال لزوجه غیر المدخول بها انت طالق وقعن الخ وان فرق بانت بالاولی ولم تقع الثانية الخ (باب طلاق غیر المدخول بها ص ۶۲۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۸۴..... ۲۸۶) ظفیر

(۳) فجاز الجمع بین امرأة و بنت زوجها (الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۹) ظفیر (۴) اما نکاح منکوحۃ الغیر و معتدته الخ فلم یقل احد بجوازه اصلاً (رد المختار باب العدة

ص ۸۳۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۱۶ مطلب فی نکاح الفاسد و الباطل) ظفیر

عیدو کی زوجہ مطلقہ سے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) عبد اللہ کا نکاح اس صورت میں عیدو پر رضائی کی زوجہ مطلقہ سے بعد گزرنے عدت طلاق کے جو کہ تین حیض ہیں درست اور جائز ہے۔^(۱) فقط

متبنی بھتیجا کا چچا کی بیوہ سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۳۷۸) زید لاولد فوت ہوا اور اس نے اپنے برادر زادے کو اپنا پسر متبنی کر لیا۔ اب زید متوفی کی زوجہ کریمہ زید کے پسر متبنی سے نکاح کرنا چاہتی ہے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) زید کی بیوہ زوجہ کا نکاح زید کے متبنی سے شرعاً صحیح ہے کیونکہ بموجب نص قطعی زید کا متبنی زید کا بیٹا نہیں ہوا کما قال اللہ تعالیٰ وما جعل ادعیاء کم ابناء کم (سورہ احزاب)

(ترجمہ) اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے متبنیوں کو تمہارا بیٹا نہیں بنایا یعنی متبنی بیٹے کے حکم میں نہیں ہے۔

لہذا بموجب نص واحل لکم ما وراء ذلکم^(۲) نکاح مابین متبنی زید و مابین زوجہ زید متوفی صحیح ہے۔ فقط

نصرانی عورت سے نکاح جائز ہے یا نہیں

(سوال ۳۷۹) اس زمانہ کی اہل کتاب مثلاً نصرانی عورتوں سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) درست ہے کما قال فی الدر المختار و صح نکاح کتابیۃ وان کرہ تنزیہاً مومنیۃ بنی مرسل مقرة بکتاب منزل وان اعتقدوا والمسیح الہا^(۳) وفي الشامی ولكن بالنظر الى الدلیل ينبغي ان يجوز الاكل والتزوج الخ قال فی البحر وحاصله ان المذهب الاطلاق لما ذكر شمس الانمة فی المبسوط من ان ذبیحة النصرانی حلال مطلقاً سواء قال بثالث ثلاثة اولا لا طلاق الكتاب ههنا الخ باب المحرمات^(۴) جلد ۲ - فقط

مندرجہ شرائط لغو ہیں اور نکاح درست ہے

(سوال ۳۸۰) زید حسب ذیل مضمون کی دستاویز لکھنے کے لئے بحر کو کہتا ہے (۱) مہر بخشنے کا حق لڑکی کو نہ ہوگا بلکہ والدین کو ہوگا (۲) زوج کے دور شہہ داردس روپے اپنے ذمہ لیں کیا نکاح ان شرائط کے ساتھ صحیح ہے اور کیا ایسے شرائط واجب العمل ہیں

(الجواب) (۱) یہ شرط باطل اور لغو ہے والدین کو مہر بخشنے کا اختیار حاصل نہ ہوگا لڑکی کو اختیار رہے گا۔

(۱) واحل لکم ما وراء ذلکم (سورۃ النساء: ۴)

(۲) سورۃ النساء: ۴ ظفیر

(۳) الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۰-۱۲ ظفیر

(۴) رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۵

(۲) یہ شرط بھی باطل اور لغو ہے زوج کے ذمہ نفقہ لازم ہوگا جس قدر ضروریات خوراک و پوشاک زوجہ کا خرچ ہے وہ بذمہ شوہر ہوگا زوج کے اقرباء کے ذمہ دس روپے ماہوار مقرر کرنا شرط باطل اور لغو ہے اور نکاح صحیح ہو جائے گا مگر یہ شرائط باطل ہوں گی۔^(۱) فقط

فاحشہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۳۸۱) ہندہ غیر منکوحہ فاحشہ عورت ہے اس کے ساتھ زید کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) نکاح صحیح ہے۔ کذا فی الدر المختار^(۲) فقط

باپ کی بیوی کی بہن سے نکاح درست ہے

(سوال ۳۸۲) ایک شخص نے ایک عورت سے شادی کی عورت مذکور سے ایک لڑکا پیدا ہوا پھر شخص مذکور نے دوسری شادی کی دوسری زوجہ کی بہن سے لڑکے مذکور کا نکاح جائز ہے یا نہ اور وہ لڑکے مذکور سے بدکاری سے حاملہ بھی ہے؟

(الجواب) اس لڑکے کا نکاح اس کے باپ کی دوسری زوجہ کی بہن سے جائز ہے کیونکہ وہ محرمات میں سے نہیں ہے بلکہ و احل لکم ما وراء ذلکم^(۳) میں داخل ہے اور جب کہ وہ عورت اسی لڑکے سے حاملہ عن الزنا ہے تو اس لڑکے کا اس حاملہ سے بحالت حمل نکاح اور جماع درست ہے۔ کذا فی الدر المختار^(۴) فقط

پردہ کی شرط کے ساتھ نکاح کیا اب پردہ توڑ دیا گیا حکم ہے؟

(سوال ۲۸۳) زید نے اپنی لڑکی کی شادی عمر سے کی اس وقت یہ شرط کی تھی کہ اس کو پردہ میں رکھنا جب شادی کرتا ہوں اس پر عمر راضی ہو گیا اور شادی کر لی اب بعد ایک زمانے کے عمر نے اپنے باپ کے کہنے سے اس لڑکی کا پردہ توڑ دیا تو وہ نکاح باقی ہے یا نہیں؟

(الجواب) نکاح باقی ہے خلاف شرط کرنے سے نکاح نہیں ٹوٹتا در مختار میں ہے ولكن لا يبطل النكاح بالشرط الفاسد وانما يبطل الشرط دونه^(۵) البتہ پردہ کرنا چونکہ فرض ہے تو یہ بلا شرط کرنے کے بھی

(۱) والنكاح لا يصح تعليقه بالشرط الخ ولكن لا يبطل النكاح بالشرط الفاسد وانما يبطل الشرط دونه يعني لو عقد مع شرط فاسد لم يبطل النكاح بل الشرط (الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۴۰۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۳) ظفیر

(۲) وصح نكاح الموطوءة بزنا ای جاز نكاح من راها تزني وله وطؤها بلا استبراء اما قوله تعالى والزانية لا يتكحها الاذان فممنسوخ بآية فانكحوا ما طاب لکم من النساء (الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۴۰۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۸) ظفیر (۳) سورة النساء : ۴

(۴) وصح نكاح حلی من زنا الخ لو نكحها الزانی حل له وطؤها اتفاقا (الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۴۰۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۰) ظفیر

(۵) ایضاً ص ۴۰۵ ج ۲ . ظفیر

ضروری ہے اور بعد شرط کے بدرجہ اولیٰ ضروری ہے۔ لہذا شوہر کو اس کے خلاف نہ کرنا چاہیے لیکن اگر اس کے خلاف کیا تو چونکہ طلاق کو اس پر معلق نہیں کیا اس لئے خلاف شرط کرنے سے طلاق واقع نہ ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: **احق الشروط ان توفوا به ما استحللتم به الفروج** (۱) لہذا ایسی شرط کو ضرور پوری کرنا چاہیے۔ فقط

لڑکی کا نکاح روپیہ لیکر کرنا کیسا ہے

(سوال ۳۸۴) زید اپنی لڑکی کی شادی بحر کے لڑکے سے اس شرط پر کرتا ہے کہ مجھ کو قبل شادی کے تم پانچ سو روپیہ علاوہ دین مہر کے دو تاکہ میں اس روپے سے مہمانوں کی ضیافت کروں پس اس روپے کا لینا اور اس شرط پر نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

(۲) زید اپنی لڑکی کا نکاح بعض ہزار روپے مہر کے اس شرط پر کرنا چاہتا ہے کہ ہزار روپیہ دین مہر میں سے پانچ سو روپے پہلے معجل دید و اور اس روپے کو ہم باراتیوں اور مہمانوں کو کھانا کھلانے میں خرچ کریں گے اس شرط پر نکاح کرنا اور لینا دینا کیسا ہے؟

(الجواب) (۱) یہ رشوت ہے اور لینا دینا جائز نہیں ہے **اخذ اهل المرأة شيئاً عند التسليم فللزواج ان يسترده لانه رشوة** (۲) اور نکاح صحیح ہے۔

(۲) اس صورت میں نکاح صحیح ہے باقی اگر لڑکی صغیرہ ہے تو ہر چند کہ باپ کو اس کے مہر معجل کے وصول کرنے کا حق ہے لیکن امور مذکورہ میں صرف کرنا اس کا جائز نہیں ہے اور اسی لئے لینا اس کو درست نہیں ہے۔ در مختار میں ہے **لاب الصغیرہ المطالبة بالمہر وللزوج المطالبة تسليمها** (۳) **وفي الشامي ادركت عليها لانه يملك القبض في هذه الحالة فلا يملك الاقرار به وصغرها واقرا الاب به لا يصح اقراره** اگر وہ لڑکی بالغہ ہے تو بدون اس کی اجازت کے باپ کو اس کے مہر وصول کرنے کا اختیار نہیں ہے جیسا کہ روایت مذکورہ شامی سے ظاہر ہے۔ فقط

ایک بہن کا لڑکا اور دوسری بہن کی پوتی میں نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۳۸۵) مسماۃ مریم و مسماۃ خدیجہ حقیقی بہنیں ہیں مریم کی دختر کلثوم، کلثوم کی حقیقی لڑکی مسماۃ مجید النساء ہے اور خدیجہ کا لڑکا اصغر علی ہے، تو اصغر علی کا عقد مسماۃ مجید سے درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) اصغر علی کا نکاح مسماۃ مجید سے اس صورت میں صحیح ہے، **ہکذا فی کتب الفقہ فقط (واحد)**

(۱)

(۲) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب المہر ص ۵۰۳ ج ۳ ظفیر

(۳) ایضاً ص ۵۰۸ ج ۲ - ظفیر

(۴) رد المحتار باب المہر ص ۵۰۸ ج ۲ ظفیر

(۱) لکم ما وراء ذلکم - سورة النساء : ۴

منکوحہ غیر جس سے ملوث ہے اس کی لڑکی سے اپنے لڑکے کا نکاح کرے کیا حکم ہے؟
(سوال ۳۸۶) ایک شخص نے عورت حاملہ منکوحہ غیر کو اپنے گھر میں بلا نکاح رکھا بعد وضع حمل لڑکی پیدا ہوئی اور اس شخص کا پہلی زوجہ سے لڑکا تھا اب ان دونوں لڑکے و لڑکی کا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟
(الجواب) دونوں کا نکاح درست ہے یعنی عورت مذکورہ کی جو کہ اس کے شوہر کے نطفہ سے ہے اور ثابت النسب ہے اور شخص مذکور کا لڑکا جو اس کی زوجہ سے ہے ان دونوں میں نکاح درست ہے قال اللہ تعالیٰ و احل لکم ما وراء ذلکم^(۲) الاية لیکن منکوحہ غیر کو بلا اطلاق شوہر کے گھر میں رکھنا حرام ہے اس کو علیحدہ کر دینا چاہئے۔^(۳) فقط

سوتیلی ساس سے نکاح کرنا جائز ہے
(سوال ۳۸۷/۱) زید نے اپنی سوتیلی ساس سے نکاح کیا جائز ہے یا نہیں؟

دادا کے سوتیلے بھائی کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟
(سوال ۳۸۸/۲) زید کے دادا و بھائی تھے ایک سوتیلہ اور ایک اپنا زید نے سوتیلے دادا کی لڑکی سے نکاح کیا یہ نکاح جائز ہے یا نہیں؟ فقط

(الجواب) (۱) سوتیلی ساس سے نکاح درست ہے کما فی الدر المختار فجاز الجمع بین امرأة و بنت زوجها الخ^(۴) فقط
(۲) دادا کے بھائی کی دختر سے نکاح صحیح ہے (۵)

بیوی کے مرنے کے بعد اس کی بھتیجی سے نکاح صحیح ہے
(سوال ۳۸۹) زید نے ایک عورت سے نکاح کیا اس سے و طئی ہوئی دو بچے بھی ہوئے جو زندہ موجود ہیں بعد انتقال زوجہ زید نے اس عورت مرحومہ کی حقیقی بھتیجی سے نکاح کیا یہ نکاح جائز ہو یا حرام شرح وقایہ در مختار میں عورت کی بھانجی و بھتیجی سے نکاح حرام لکھا ہے؟
(الجواب) بعد مرنے زوجہ کے اس کی بھتیجی اور بھانجی سے نکاح درست ہے شرح وقایہ میں جو یہ لکھا ہے کہ زوجہ کی بھتیجی و بھانجی سے نکاح حرام ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ زوجہ کی موجودگی میں اور محالیت اس کے نکاح میں ہونے کے اس کی بھتیجی و بھانجی سے نکاح حرام ہے کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ پھوپھی بھتیجی کو نکاح

(۱) و یحل لاصول الزانی و فروعه اصول المزی بھا و فروعھا (رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۲) ظفیر (۲) سورة النساء : ۴ (۳) لا تقربوا الزنا فانه کان فاحشة و ساء سیلا (بنی اسرائیل : ۴) (۴) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۹ ظفیر (۵) و احل لکم ما وراء ذلکم (النساء : ۴)

میں جمع کرنا حرام ہے اسی طرح خالہ بھانجی کو نکاح میں جمع کرنا حرام ہے اور جب کہ پھوپھی نکاح میں نہ رہی یا خالہ نکاح میں نہ رہے تو اس کی بیٹی اور بھانجی سے نکاح درست ہے، 'ہکذا فی کتب الفقہ' (۱) فقط

شیعہ تفضیلیہ سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۳۹۰) فرقہ شیعہ تفضیلیہ اور اہل سنت والجماعت میں باہم مناکحت جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) فرقہ شیعہ تفضیلیہ جو کہ تبراگونہ ہو وہ فرقہ کافر نہیں ہے اگرچہ اہل سنت والجماعت میں داخل نہیں ہے مناکحت اس کی اہلسنت وجماعت کے ساتھ درست ہے۔ (۲) فقط

بیوہ سے زنا کیا پھر نکاح کیا درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۳۹۱) محمود بیوہ اور زید کنوارا ان دونوں میں آشنائی ہو کر فعل زنا کے مرتکب ہوئے، حمل رہ گیا بعدہ ایام حمل میں زید اپنے نکاح میں لایا یہ نکاح جائز ہوا یا نہیں؟

(الجواب) نکاح زید کا محمود سے اس حالت میں صحیح ہو گیا کیونکہ حاملہ عن الزنا سے حالت حمل میں نکاح صحیح ہو جاتا ہے اور جب کہ خود زانی سے ہی نکاح ہو تو اس کو قبل وضع حمل وطی کرنا بھی درست ہے۔ کذا فی کتب الفقہ (۳) فقط

بھائی کی بیوہ سے نکاح درست ہے

(سوال ۳۹۲) غفور و شکور دونوں حقیقی بھائی ہیں، دونوں کی شادی ہو گئی شکور مر گیا تو غفور اس کی بیوہ سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) شکور کے مرنے کے بعد غفور اس کی بیوہ سے بعد عدت وفات دس دن چار ماہ کے نکاح کر سکتا ہے۔ فقط (واحد لکم ما وراء ذلکم سورة النساء : ۴)

عورت کو طلاق دینا جب معلوم ہے تو عدت کے بعد دوسری شادی کر سکتی ہے

(سوال ۳۹۳) ایک عورت کو اس کے شوہر نے چند مرتبہ طلاق دی مگر بوجہ نہ ہونے شہادت عدالت تسلیم نہیں کر سکتی آیا اس صورت میں مسماتہ دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟

(۱) حرم الجمع بین الامراتین ایہما فرضت ذکر الم تحل للآخری (ایضاً ص ۳۹۰ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۸)

(۲) و تجوز مناکحة المعتزلة لانا لا نکفر احد امن اهل القبلة وان وقع الزام فی المباحث (درمختار) بخلاف ما اذا کان بفضل علیا او یسب الصحابة فانه مبتدع لا کافر (ردالمحتار فی المحرمات ص ۳۹۸ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۴۵) ظفیر

(۳) لو نکحها الزانی حل له وطؤها اتفاقاً الدرالمختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۴۰۱ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۵۰) ظفیر

(الجواب) جب کہ عورت کو یقیناً معلوم ہے کہ طلاق ہو چکی ہے تو عدت کے بعد دوسرا نکاح کر سکتی ہے اور عدت اسی وقت سے شمار ہوگی جس وقت شوہر نے طلاق دی تھی۔ فقط

غیر مدخولہ کو متعدد بار طلاق دی پھر نکاح کر لیا کیا حکم ہے
(سوال ۳۹۴) ایک شخص کے ساتھ ایک عورت کا نکاح ہوا اس نے رخصت سے پہلے بذریعہ خط طلاق دینی شروع کی اور اکثر کئی مرتبہ اس نے زبان سے بھی کہا کہ میں طلاق دے چکا۔ اب اس کے عزیزوں نے دوبارہ اس کا نکاح اسی شخص کے ساتھ کر دیا یہ نکاح صحیح ہے یا نہیں؟
(الجواب) چونکہ غیر مدخولہ کو ایک طلاق بائنہ ہو جاتی ہے اس لئے دوسری یا تیسری یا زائد طلاق اس پر واقع نہیں ہوتی^(۱) پس نکاح اس عورت کا شوہر اول سے بلا حلالہ کے صحیح ہے۔^(۲) فقط

بیوی کی سوتیلی ماں اور اپنی چچی سے نکاح جائز ہے یا نہیں
(سوال ۳۹۵) زید کی زوجیت میں خالہ ہے اور ہندہ خالہ کی سوتیلی ماں ہے اور زید کی حقیقی چچی بھی ہے بیوہ ہو گئی ہے تو کیا زید کا نکاح ہندہ کے ساتھ خالہ کی موجودگی میں جائز ہو سکتا ہے یا نہیں؟
(الجواب) زید کا نکاح مسماۃ ہندہ کے ساتھ بحالت موجودگی خالہ کے نکاح زید میں صحیح ہے۔ درمختار میں ہے فجاز الجمع بین امرأ و بنت زوجها^(۳) الخ فقط

مطلقہ بائنہ سے نکاح درست ہے یا نہیں
(سوال ۳۹۶) زید اپنی بیوی مطلقہ حبلی بائنہ سے اندر عدت کے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟
(الجواب) اگر وہ مطلقہ ثلاثہ نہیں ہے تو نکاح عدت میں کر سکتا ہے۔^(۴) فقط

سالہ کی دختر سے نکاح درست ہے
(سوال ۳۹۷) زید کی بیوی فوت ہو چکی ہے اب زید اپنے سالہ کی دختر سے نکاح کرنا چاہتا ہے جو کہ بیوہ ہے اور زید کے بھانجہ متوفی کی منکوحہ رہ چکی ہے اب زید کا بھانجہ اور سالہ و زوجہ ہر سہ فوت ہو چکی ہے زید کا اس بیوہ سے شرعاً نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(۱) قال لزوجه غیر المدخول بها انت طالق ثلاثا وقعن الخ وان فرق يانت بالا ولي قلدا لم تقع الثانية (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب طلاق غیر المدخول بها ص ۶۲۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۸۴..... ۲۸۶) ظفیر
(۲) وینکح مبانته بها دون الثلاث فی العدة وبعدها بالا جماع (ایضاً باب الرجعة ص ۷۳۸ ج ۲) ظفیر
(۳) الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۹ ۴ . ظفیر
(۴) وینکح مبانته بها دون الثلاث فی العدة وبعدها بالا جماع (ایضاً باب الرجعة ص ۷۳۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۰۹) ظفیر

(الجواب) نکاح زید کا اس بیوہ سے شرعاً درست ہے۔ کذا فی کتب الفقہ^(۱) فقط

ایک یاد و بائنہ طلاق کے بعد شوہر اسی سے شادی کر سکتا ہے

(سوال ۳۹۸) زید ایک معمر شخص تھا اور اس کی زوجہ آمنہ ہے نہایت ہی کمسن ہے چنانچہ اس کے پوتے ہم عمر ہیں زید اب عرصہ چار سال سے فوت ہو چکا ہے اور اب آمنہ بیوہ ہے زید کی حیات میں آمنہ اور اس کی ہم عمر بکر میں محبت صادق ہو گئی جو عرصہ سولہ سال یعنی آمنہ کے بیوہ ہونے تک وہ عشق صادق اور محبت دلوں میں رہی بعد بیوہ ہونے کے فریقین یعنی آمنہ و بکر نے رضامند ہو کر اپنی سوتیلی اولاد کے خوف سے خفیہ طور پر آپس میں عقد شرعی کر لیا درمیان میں جب کہ بکر اپنی ملازمت پر چلا گیا تو اس کی سوتیلی اولاد میں سے ایک نے اس پر بہت زبردستی کی اور اس سے تعلق ناجائز چاہا آمنہ کی نیت خدا کے فضل سے راہ راست پر رہی اور اپنے شوہر کو خفیہ مطلع کر کے آزادی چاہی بکر نے نہایت مجبور ہو کر طوعاً و کرہاً اس کو طلاق دیدی اور تحریر میں اس کو آزادی دی گئی اب بکر اور آمنہ پھر وہی تعلقات پیدا کرنا چاہتے ہیں شرعاً کیا حکم ہے؟

(الجواب) بکر اگر کوئی غیر شخص ہے زید کا پوتہ نہیں ہے تو آمنہ کا نکاح جو دو گواہوں کے روبرو بکر سے ہوا وہ صحیح ہو گیا پھر جو بکر نے جو طلاق دی تو طلاق بھی واقع ہو گئی اب اگر وہ دونوں دوبارہ نکاح کرنا چاہیں تو اگر بکر نے تین طلاق صریح نہ دی تھی بلکہ ایک یاد و طلاق دی تھی یا کنایات کے الفاظ میں طلاق دی تھی جیسے آزادی وغیرہ کا لفظ تو اس صورت میں بدون حلالہ کے بکر اس سے یعنی آمنہ سے نکاح کر سکتا ہے۔^(۲) اور اگر تین طلاق صریح الفاظ میں دی تھی تو بدون حلالہ کے نکاح نہیں ہو سکتا۔^(۳) فقط

صرف اس کہنے سے کہ تو سگی بہن ہے یا سگابھائی ہے نکاح حرام نہیں ہوتا

(سوال ۳۹۹) اگر کسی لڑکی کو جو نہ حقیقی بہن ہے نہ رضاعی اس کو اگر بہن کے لقب سے یاد کیا جائے کہ تو میری سگی بہن ہے اور تو مجھے اپنا سگابھائی سمجھا کر تو کیا یہ عہد اور قول کرنے کے بعد اس سے شادی کی جاسکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس کہنے سے کہ تو میری حقیقی بہن ہے یا مجھ کو اپنا سگابھائی سمجھ وہ عورت درحقیقت بہن نہیں ہوئی اور نہ وہ محرمات میں داخل ہوئی پس نکاح اس کے ساتھ درست ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے محرمات کو بیان فرما کر و احل لکم ما وراء ذلکم الا یہ^(۴) اور ارشاد ہے ما هن امہاتہم ان امہاتہم الا اللاتی ولدنہم۔^(۵) فقط

(۱) فجاز الجمع بین امرأۃ و بنت زوجہا و امرأۃ ابنہا الخ (ایضاً فصل فی المحرمات ص ۳۹۱ ج ۲ - ظفیر)
(۲) وینکح مبانئہ بما دون الثلاث فی العدة و بعدها بالا جماع (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرجعة ص ۷۳۸ ج ۲) ظفیر

(۳) ولا ینکح مطلقۃ من نکاح صحیح نافذ بہا ای بالثلاث الخ حتی یطہا غیرہ الخ (ایضاً ص ۷۳۹ ج ۲) ظفیر
(۴) سورۃ النساء : ۴

(۵) سورۃ المجادلہ : ۱

روپیہ دیکر بیوہ کا نکاح کرنا کیسا ہے؟

(سوال ۴۰۰) قوم آہنگر میں یہ رواج ہے کہ بدون روپیہ دیئے نکاح بیوہ کا نہیں کرتے، نکاح جائز ہو گا یا نہیں؟

(الجواب) نکاح صحیح ہو جاوے گا لیکن روپیہ لینے اور دینے کا گناہ ہو گا۔^(۱) فقط

اپنے چچا کے نواسہ کی لڑکی سے نکاح درست ہے یا نہیں

(سوال ۴۰۱) یعقوب جی اور مشائخ دونوں حقیقی بھائی ہیں، یعقوب جی کا لڑکا اسحق ہے، اور مشائخ کی دختر امینہ بی بی ہے اور امینہ بی بی کا لڑکا داؤد ہے، اس کی دختر حبیب بی بی ہے تو اسحق ولد یعقوب جی کا نکاح حبیب بی بی دختر داؤد سے درست ہے یا نہیں؟ حبیب بی بی اسحق کی بچھی ہوتی ہے۔

(الجواب) مسماۃ حبیب بی بی یعقوب جی کے بھائی کی نواسہ کی دختر ہوتی ہے یا یہ کہا جاوے کہ حبیب بی بی یعقوب جی کی بچھی کی پوتی ہے اور محرمات میں سے نہیں ہے لہذا نکاح یعقوب جی کے لڑکے اسحق کا حبیب بی بی کے ساتھ درست ہے اور اسحق کی حبیب بی بی حقیقی بچھی نہیں ہے۔^(۲) فقط

عورت کے دعویٰ طلاق کے بعد نکاح درست ہے

(سوال ۴۰۲) خاوند کے غائب ہونے کے بعد اگر عورت قاضی کے پاس طلاق کا دعویٰ کرے اور بیان کرے کہ میری عدت گزر گئی ہے کیا قاضی اس کو دوسری جگہ نکاح کرنے کا فتویٰ بخوالہ در مختار لوقالت امرأة لرجل طلقنی زوجی وانقضت عدتی لا باس ان ینکحها^(۳) دے سکتا ہے یا نہیں، نیز دوسری روایت

اس کے مخالف ہے امرأة اذا ادعت علی الزوج انه طلقها فہی للزوج مالہ یثبت الطلاق نہایہ (الجواب) صورت مذکورہ میں دوسرے شخص سے نکاح کی اجازت ہے اور روایت ثانیہ کا محل یہ ہے کہ شوہر

طلاق سے انکار کرے۔ فقط

نادرست نکاح کے بعد طلاق نہیں پڑتی لہذا دوبارہ نکاح درست ہے

(سوال ۴۰۳) زید نے ہندہ سے نکاح اور صحبت بھی کی لیکن علماء نے یہ فرمایا کہ یہ نکاح صحیح نہیں ہوا، زید نے

ہندہ کو تین طلاق دیدی اب زید ہندہ سے دوبارہ نکاح کرنا چاہتا ہے، بلا حلالہ کے ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر نکاح اول صحیح نہ ہوا تھا بلکہ فاسد تھا وجہ نہ ہونے بعض شروط صحت کے مثل نہ ہونے شہود

نکاح کے مثلاً تو ایسے نکاح فاسد کے بعد اگر شوہر تین طلاق دیدیوے تو وہ کالعدم ہیں اور بلا حلالہ کے اس سے

(۱) اخذ اہل المرأة شینا عند التسليم فللزوج ان یستردہ لانه رشوة (الدرا المختار علی هامش رد المحتار باب المہر ص ۵۰۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۵۶) ظفیر

(۲) واحل لکم ما وراء ذلکم (سورة النساء ۴) ظفیر

(۳) الدرا المختار علی هامش رد المحتار باب العدة ص ۸۴۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۲۹ ظفیر

نکاح درست ہے جیسا کہ شامی نے در مختار کے اس قول کی شرح میں لا یمکح مطلقۃ من نکاح صحیح نافذ^(۱) الخ لکھا ہے قولہ من نکاح صحیح نافذ احتراز بالصحیح عن الفاسد وهو ما عدم بعض شروط الصحة ککونه بغير شهود فانه لاحکم له قبل الوطی و بعده یحب مهر المثل والطلاق فیه لا ینقص عدداً لانه متارکۃ فلو طلقها ثلاثاً لا یقع شیء وله تزوجها بلا محلل^(۲) الخ ص ۵۳۷ ج ۲ شامی لیکن سائل نے چونکہ سوال و جواب کے ساتھ نقل نہیں کیا جس سے معلوم ہوتا کہ کیا وجہ فساد نکاح کی اس صورت میں ہے اور در حقیقت نکاح فاسد ہے یا نہیں اس لئے قطعی طور سے کچھ جواب نہیں لکھا جاسکتا کہ بلا حلالہ کے نکاح درست ہے یا نہیں؟ فقط

جس لڑکے سے خود ملوث ہے اس سے اپنی لڑکی کی شادی کر دی کیا حکم ہے؟

(سوال ۴۰۴) زید ایک لڑکے پر عاشق ہو کر مدت دراز تک اپنی ہمراہ رکھا اور لواطت کرتا رہا جب لواطت صراحتاً آدمیوں کی نظر سے گزری مثلاً سلائی سرمہ دانی اور دو چار دفعہ عین لواطت میں پکڑا گیا اور جگہ جگہ حتیٰ کہ غیر ملک تک بدنای پھیل گئی زید کا بدنای کے سبب سے چلنا پھرنا مشکل ہو گیا تو لاچارگی کی حالت میں اپنے کو آدمیوں کی نظر میں صاف اور بدنای کو دفع کرنے کے واسطے اس لڑکے کے ساتھ اپنی لڑکی کو نکاح میں دیدیا اب یہ نکاح شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) یہ نکاح شرعاً درست ہے اور صحیح ہے کما فی الشامی بیان المحرمات اتی رجل رجلاً له ان یتزوج ابنته^(۳) ص ۲۸۱ ج ۲

تبادلہ میں بیاہ کروں تو اپنی بہن سے کروں کہنے کے بعد شادی کی تو کیا حکم ہے

(سوال ۴۰۵) زید نے کہا تھا کہ اگر میں اپنی بہن دیکر اس کے تبادلہ میں اپنا بیاہ کروں تو گویا اپنی بہن سے بیاہ کروں اب زید اپنی بہن کا رشتہ دیکر اس کے تبادلہ میں ایک عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہے شرعاً کیا حکم ہے؟

(الجواب) زید کے اس کہنے سے کچھ نہیں ہوتا نکاح دونوں درست ہوں گے۔ فقط

ایجاب و قبول کے بعد عورت انکار کرتی ہے کیا حکم ہے؟

(سوال ۴۰۶) ایک شخص نے روبرو دو گواہ کے شبہ عورت سے کہا کہ میرے لڑکے سے نکاح کر اور اس کو منظور کر اس کے جواب میں عورت نے کہا کہ تیرا لڑکا مجھے قبول و منظور ہے مگر اب عورت اس سے انکار کرتی ہے کہ میں نے یوں نہیں کہا اور گواہ گواہی دیتے ہیں کہ عورت نے الفاظ مذکورہ کہے ہیں۔ بینو تو جروا؟

(۱) ایضاً باب الرجعة ص ۷۳۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۰۹

(۲) رد المحتار باب الرجعة ص ۷۳۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۰۹ ظفر

(۳) رد المحتار فصل فی المحرمات تحت قولہ کو طی دبر مطلقاً ص ۳۸۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۴ ظفر

(الجواب) اگر دو گواہ عادل الفاظ مذکورہ کی گواہی دیتے ہیں تو صورت مذکورہ میں نکاح منعقد ہو گیا عورت کا انکار موجودگی گواہان عادل کے معتبر نہیں ہے۔ درمختار میں ہے کزوجنی الخ فاذا قال فی المجلس زوجت او قبلت الخ قام مقام الطرفين^(۱) وبصح النکاح الخ فقط

مسلمان عورت مرتد ہونے کے بعد پھر مسلمان ہو جائے

تو دوسرے مرد سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں

(سوال ۴۰۷) جو مسلمہ مرتدہ ہو جاوے اور اس پر کسی طرح جبر نہیں ہو سکتا اگر مسلمہ مرتدہ کو کسی طریقہ سے پھر مسلمان کیا جاوے اور وہ اپنے پہلے شوہر کے پاس جانے سے انکار کرے، ایسی حالت میں کسی دوسرے مسلمان سے نکاح جائز ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) چونکہ ہندوستان میں جبر نہیں ہو سکتا اس لئے جبراً مسلمان کرنے کا حکم یہاں جاری نہیں ہو سکتا لیکن یہ ہو سکتا ہے کہ اس عورت سے کوئی دوسرا شخص مسلمان نکاح نہ کرے تاکہ وہ مجبور ہو کر پہلے شوہر سے پھر نکاح کرے^(۲) فقط (یعنی جب وہ مسلمان ہو جائے گی تو پہلے شوہر کی خواہش پر اسی سے نکاح ہوگا دوسرے سے نہیں لیکن اگر پہلا شوہر خاموشی اختیار کرے یا وہ نہ کرے تو دوسرے سے نکاح جائز ہے۔ ظفیر)

زانی کی اولاد کی شادی مرنیہ کی اولاد سے درست ہے یا نہیں

(سوال ۴۰۸) زاہد خاں نے شکور بیگم سے زنا کیا کچھ عرصہ کے بعد زاہد خاں کا نکاح جمالو بیگم سے ہوا اور جمالو بیگم کے بطن سے کالے خاں ایک لڑکا پیدا ہوا شکور کا نکاح جنگلی خاں سے ہو گیا شکورن کے بطن سے جنگلی خاں کے ایک لڑکی سفیدہ بیگم ہوئی تو کالے خاں کا نکاح سفیدہ بیگم سے ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) کالے خاں کا نکاح سفیدہ بیگم سے شرعاً صحیح ہے علامہ شامی نے اس کی تشریح کی ہے کہ زانی اور مرنیہ کی اولاد میں مناکحت صحیح ہے۔^(۳) فقط

دو علانی بہنوں کا نکاح دو علانی بھائیوں سے درست ہے

(سوال ۴۰۹) ایک ماں سے دو بہنیں ہیں باپ جدا ہے اور ایک ماں سے دو بھائی ہیں باپ جدا ہے اگر بڑے بھائی کے ساتھ بڑی بہن کی شادی جو دوسرے

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب النکاح ص ۳۶۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۹ ظفیر

(۲) ولوارتدت لمجئى الفرقه الخ وتجبر علی الاسلام و علی تجدید النکاح زجر الہا مہر یسیر کدینار و علیہ الفتوی وافحی مشائخ بلخ بعدم الفرقه بردتها زجراً و تیسیر (درمختار) قوله و علی تجدید النکاح فلکل قاض ان یجددہ بمہر یسیر ولو بدینار رضیت ام لا۔ و تمنع من التزوج بغيره بعد اسلامها ولا یخفی ان محله ما اذا طلب الزوج ذالك اما لو سکت او تركه صریحاً فانها لا تجبر و تزوج من غیره لانه ترك حقه بجر نهر (رد المختار باب نکاح الکافر ص ۵۴۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۹۴) (۳) و یحل لاحصول المزانى وفروعه اصول المزنی بها وفروعها (رد المختار باب المحرمات ص ۳۸۴ ط. س. ج ۳ ص ۳۲) ظفیر

مال باپ سے ہے کر دی جائے اور چھوٹی بہن کی شادی چھوٹے بھائی سے جو دوسری مال باپ سے ہے کر دی جائے تو جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) دو بہنوں کا نکاح دو بھائیوں سے اس طرح کر دینا کہ ایک بھائی کا نکاح ایک بہن سے ہو اور دوسرے بھائی کا دوسری بہن سے ہو تو یہ درست ہے مثلاً زید اور عمر دو بھائی ہیں خواہ عینی یا اعلاتی یا اخیانی اور ہندہ و خالدہ آپس میں بہنیں ہیں اور زید و عمر سے غیر ہیں تو اگر زید کا نکاح ہندہ سے اور عمر کا خالدہ سے ہو تو شرعاً اس میں کچھ حرج نہیں ہے۔ فقط

جس سوتیلی ساس سے زنا کیا اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۴۱۰) سوتیلی ساس جب کہ پانچ سال سے بیوہ ہو اور حاملہ ہو اس کے ساتھ شرعاً نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں سنا ہے کہ وہ حمل بھی اس سوتیلے داماد کا ہے؟

(الجواب) یہ سوتیلی ساس یعنی اپنی زوجہ کی باپ کی دوسری زوجہ سے نکاح صحیح ہے اور چونکہ وہ حاملہ عن الزنا ہے اور حاملہ عن الزنا سے شرعاً نکاح صحیح ہے لہذا اس سوتیلی ساس حاملہ عن الزنا سے نکاح درست ہے کما فی الدر المختار و صحیح نکاح حبلی عن الزنا انتھی ملخصاً اور جب کہ حمل بھی اس سوتیلے داماد کا ہے اس لئے اس کو بعد نکاح کے صحبت بھی اس سے درست ہے۔ کذا فی الدر المختار۔^(۱) فقط

دیور سے بیوہ کا نکاح درست ہے

(سوال ۴۱۱) ایک عورت نے شوہر کے فوت ہونے پر تین سال بعد اپنے دیور سے نکاح کر لیا جائز ہے یا نہیں؟ برادری نے مرد عورت پر یک صد روپیہ جرمانہ کیا شرعاً کیا حکم ہے؟

(الجواب) اس صورت میں نکاح اس عورت بیوہ کا اپنے دیور سے شرعاً صحیح اور درست ہے اس پر کچھ الزام شرعاً نہیں ہے بلکہ یہ کار ثواب ہے۔^(۲) فقط

پیر سے نکاح درست ہے

(سوال ۴۱۲) اگر کوئی عورت اپنے پیر سے نکاح کرنا چاہے تو نکاح مریدنی کا پیر سے درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) نکاح مریدنی کا پیر سے شرعاً درست ہے۔^(۳) فقط

(۱) لو لکحہا الزانی حل لہ و طوہا اتفاقاً (الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۴۰۱ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۴۹) ظفیر

(۲) واحل لکم ما وراء ذلکم (سورة النساء ۴)

(۳) ایضاً

یہ کہنا کہ نکاح کروں تو ماں بہن ہوگی پھر نکاح کر لیا کیا حکم ہے؟

(سوال ۴۱۳) زید اگر چند مرد ماں کے سامنے قرآن شریف کو ہاتھ لگا کر اور جناب پیر محبوب سبحانی کو ضامن دیکر زبان سے یہ کہے کہ اگر میں ہندہ سے نکاح کروں تو وہ میری ماں اور بہن ہوگی اور پھر اس سے وہ نکاح کر لیوے تو کیا شرعاً جائز ہوگا علاقہ کے کسی عالم نے نکاح نہیں پڑھا زید نے مولوی صاحب امام مسجد کو فحش گالیاں دیں حالانکہ وہ زید کے استاد بھی ہیں اس صورت میں زید کے لئے کیا حکم ہے؟

(الجواب) در مختار میں ہے کہ اگر حرف تشبیہ کو ایسی صورت میں حذف کیا جاوے تو وہ لغو ہے یعنی ظہار وغیرہ کچھ نہیں ہوتا، کما قال او حذف الکاف لغاً^(۱) الخ در مختار پس ایسی صورت میں اگر زید اس عورت سے نکاح کرے گا تو طلاق اور ظہار کچھ نہ ہوگا اور نکاح صحیح ہو جاوے گا علاقہ کے مولوی صاحب کا نکاح نہ پڑھنا غالباً بوجہ اس مسئلہ کے نہ جاننے کے ہوا ہے لیکن زید کا ان کو گالیاں دینا اور برا کہنا جائز نہیں ہے خصوصاً جب کہ وہ زید کے استاد بھی ہیں ایسی حالت میں گستاخی کرنا زید کو درست نہ تھا یہ زید سے سخت غلطی ہوئی اور گناہ ہوا اور اس سے توبہ کرے اور اپنا قصور اپنے استاد سے معاف کر اے۔ فقط

عیسائی عورت سے نکاح درست ہے یا نہیں

(سوال ۴۱۴) اس وقت عیسائی عورت سے جو انگریز ہو، ولایتی ہو شادی کرنا جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) جائز نہیں ہے، یہی احوط ہے اور اس زمانے میں یہی حسب روایات فقہ رائج ہے۔^(۲) فقط (جائز ہے جیسا کہ پہلے خود مفتی علام لکھ چکے ہیں ہاں احتیاط کے خلاف ہے واللہ اعلم۔ ظفیر)

ایک بہن سے اپنے لڑکے کا نکاح کر دیا تو اب اس کی

دوسری بہن سے خود شادی کر سکتا ہے یا نہیں؟

(سوال ۴۱۵) زید نے اپنے لڑکے کا عقد اپنے ماموں کی لڑکی ہندہ سے کر دیا تو اب زید کا نکاح ہندہ کی حقیقی بہن سے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس میں کچھ حرج نہیں ہے یہ نکاح صحیح ہے۔ فقط

بیوی کے رہتے ہوئے اس کی سوتیلی ماں سے نکاح درست ہے

(سوال ۴۱۶) زید نے ایک عورت کے ساتھ نکاح کیا اور اس سے صحبت بھی کر لی اب اس نے اس عورت

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار باب الظہار ص ۷۵۴ ج ۷۰۲. ظفیر

(۲) وصح نکاح کتابیہ وان کرہ تنزیہا مومنۃ بنی مرسل مقرة بکتاب منزل وان اعتقد والمسیح الہا (در مختار) ففی الفتح وبعوض تروج کتابیات والا ولی ان لا یفعل الخ و تکرہ کتابیۃ الحربیۃ اجماعاً لا فتاح باب الفتنۃ الخ (رد المختار) فصل فی المحرمات ص ۳۹۷ ج ۲. ط. س. ج. ۳ ص ۴۵. ظفیر

کی سوتیلی ماں سے نکاح کیا، آیت حرمت علیکم امہاتکم سے اصول حرام ہیں لوطوئہ آب و جد اصول میں داخل ہیں کیا لڑکی کے نکاح میں موجود ہونے کی حالت میں سوتیلی ساس سے نکاح جائز ہے۔ فتاویٰ قاضی خاں جلد اول باب النکاح ص ۱۷۷ میں حسب ذیل صورت لکھی ہے قالوا کل امراتین لو كانت احدا ہما ذکراً والا خری انشی حرم النکاح بینہما لا یجوز ان یجمع بینہما الا فی مسئلۃ اذا جمع بین امرأۃ و بین بنت زوج کان لہا قبل ذلک فانہ یجوز ذلک، اس صورت میں جمع امرء تین ہو گئی لیکن جب عورت سے نکاح کر لیا اور پھر دوسری زوجہ کی لڑکی کے ساتھ نکاح کر لیا تو یہ لڑکی اس صورت کی اصول میں نہیں ہے کیونکہ شوہر کی دوسری زوجہ کی لڑکی اس عورت کے اصول میں (سوتیلی ساس) داخل ہے۔ (الجواب) جمع کرنا درمیان ایک عورت کے اور اس کی سوتیلی ماں کے نکاح میں درست ہے کیونکہ وہ قاعدہ

حرمت کا ایتھما فرصت ذکر الم یحل للآخری یہاں موجود نہیں ہے، کیونکہ ایک طرف سے تو حرمت ہے یعنی اگر عورت منکوحہ سابقہ کو مرد فرض کیا جاوے تو اس کے باپ کی موطوۃ اس پر حرام ہے لیکن اگر اس کی سوتیلی ماں کو مرد فرض کیا جاوے تو حرمت باقی نہیں رہتی اور درمختار میں اس صورت میں جواز کی تصریح ہے فجاز الجمع بین امرأۃ و بنت زوجها^(۱) الخ پس ظاہر ہے کہ عورت منکوحہ سابقہ دوسری عورت یعنی اس کی سوتیلی ماں کے شوہر کی دختر ہے۔ فقط

آزاد عورت مملوکہ نہیں نکاح کر سکتی ہے

(سوال ۴۱۷) اگر کوئی بیوہ عورت بوجہ اولاد کے نکاح کرنے سے عار سمجھتی ہے مگر گزارہ کی تنگی کے سبب سے روبرو گولہاں اپنے آپ کو بلا معاوضہ کسی شخص کی ملک کر کے خود مملوکہ بنا دیتی ہے تو عورت مذکورہ پر مملکت کے معنی جاری ہوں گے یا نہیں؟

(الجواب) مملکت ایمانہم سے مراد باندیاں ہیں، آزاد عورت کسی کی مملوکہ نہیں ہو سکتی اس سے اگر حسب قاعدہ دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول ہو تو نکاح صحیح ہو جاتا ہے اور مہر کا نام لیا جاوے یا نہ لیا جاوے، مہر لازم ہو جاتا ہے اگر مہر کی مقدار معین کی گئی تو وہ مقدار لازم ہوتی ہے ورنہ مہر مثل لازم ہوتا ہے۔ فقط

اپنی علاقائی بہن کے شوہر کی لڑکی سے نکاح درست ہے یا نہیں

(سوال ۴۱۸) چاند محمد کا نکاح اپنی علاقائی، ہمشیرہ مسماۃ سکونت کے شوہر کی دختر زینب سے جو شوہر کی پہلی زوجہ سے ہے جائز ہے یا نہیں اور مسماۃ سکونت نے اپنے برادر علاقائی چاند محمد کو دودھ پلایا جب کہ وہ دوسرے شوہر کے نکاح میں تھی اور اس سے دودھ تھا۔

(الجواب) اس صورت میں زینب کا نکاح چاند میاں سے صحیح ہے۔

بیوہ سے خود اور اس کی لڑکیوں سے اپنے لڑکوں کی شادی جائز ہے یا نہیں
(سوال ۴۱۸) خدائش فوت ہوا اس کی بیوہ اور اسی بیوہ سے دو تین لڑکیاں خدائش کی موجود ہیں اب مسمیٰ عبد الہام کی چاہتا ہے کہ میں خدائش کی بیوہ سے اپنا نکاح کروں اور لڑکیوں کو اپنے لڑکوں سے شادی کروں یہ صورت نکاح کی جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) یہ صورت جو سوال میں مذکور ہے بلا تردد جائز اور درست ہے باپ کا نکاح جس عورت سے ہو اس کے پہلے شوہر کی دختران سے اس جدید شوہر کے پسران کا نکاح صحیح ہے^(۱) اور یہ صورت آیت واحل لکم ما وراء ذلکم^(۲) میں داخل ہے۔ فقط

مرد نے کہا کہ اس بیوی کی زندگی میں دوسرا نکاح حرام ہے پھر کر لیا کیا حکم ہے؟
(سوال ۴۱۹) زید نے اپنی عورت کے حق میں اقرار کیا کہ تمہاری زندگی میں مجھے کسی عورت سے نکاح کرنا حرام ہے اگر زید نکاح ثانی کرے تو کیا حکم ہے کوئی صورت جواز کی ہو سکتی ہے یا نہیں؟
(الجواب) زید کا یہ قول شرعاً غلط ہے اور لغو ہے کیونکہ درحقیقت شریعت میں اس کو دوسرا نکاح کرنا پہلی زوجہ کی موجودگی میں حرام نہیں ہے بلکہ جائز ہے کما قال اللہ تعالیٰ فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنیٰ وثلث وربع^(۳) پس زید کو نکاح ثانی کرنا درست ہے غایت یہ ہے کہ اگر اس کو یمنین کہا جاوے کیونکہ حلال کو حرام کرنا اپنے نفس پر یمنین ہوتی ہے تو اس صورت میں اگر وہ نکاح کرے گا تو اس کو کفارہ قسم کا دینا ہو گا اور کفارہ قسم کا دس مسکینوں کو کھانا دونوں وقت کھانا ہے یا دس مسکینوں کو کپڑا پہنانا ہے اور اگر یہ نہ ہو سکے تو تین روزے متواتر کھنا لازم ہے اور طلاق کسی عورت پر نہ پڑے گی۔ فقط

روپیہ لیکر لڑکی کا نکاح کیا تو ہوا یا نہیں؟
(سوال ۴۲۰) زید اپنی دختر کا نکاح سودو سو روپے لیکر خالد سے کر دے تو جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) ایسی رقم کو لینے کو فتناء نے رشوت قرار دیکر واجب الرد قرار دیا ہے کما فی الدر المختار اخذ اهل المرأة شیئاً عند التسليم فللزوج ان يسترده لانه رشوة^(۴) الخ و فی رد المحتار و کذا لو ابی ان يزوجه الخ ای حتی یاخذ شیئاً^(۵) الخ شامی جلد ۲ ص ۳۶۶ فقط

(۱) ولا باس بان يتزوج الرجل امرأة يتزوج ابنه بنتها او امها (عالمگیری ص ۲۹۴ ج ۱ ط. ماجدیہ ج ۲ ص ۲۷۷)

(۲) سورة النساء: ۴ ظفیر

(۳) سورة النساء: ۴

(۴) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب المهر ص ۵۰۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۵۶ ظفیر

(۵) رد المحتار باب المهر ص ۵۰۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۵۶ ظفیر

دور کے رشتہ سے جو پھوپھا ہو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۴۲۱) مسماۃ وحیدن دختر سنی چارپانچ برس سے بیوہ ہے ایک شخص عیدو ہے جسکو وحیدن دور کے رشتہ سے پھوپھا کہتی تھی کیونکہ عیدو کا پہلا نکاح مسماۃ اللہ دی سے ہوا تھا جو کہ وحیدن کی بھج تھی اور وحیدن کی پھوپھی رشتہ کی تھی اس کا انتقال ہو گیا اب عیدو کا دوسرا نکاح مسماۃ وحیدن سے درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) نکاح عیدو کا مسماۃ وحیدن سے درست ہے کیونکہ مسماۃ وحیدن عیدو کی ان محرمات سے نہیں ہے جن سے نکاح حرام ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے واحل لکم ما وراء ذلکم^(۱) الا یہ پس نکاح مسماۃ وحیدن کا عیدو سے درست اور صحیح ہے اس میں کچھ شبہ اور تردد نہ کرنا چاہیے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

رنڈی سے نکاح کر کے فوراً وطنی جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۴۲۲) کوئی شخص بازار سے ایک رنڈی لایا اور اسی روز اس سے نکاح کر کے وطنی کی نکاح درست ہو یا نہیں اور عدت کرنی پڑے گی یا نہیں؟

(الجواب) نکاح اس کا صحیح ہے اور عدت یا استبراء اس پر لازم نہیں ہے قال فی الدر المختار او الموطوءة بزنا . ای جاز نکاح من رآها تزنی وله وطؤها بلا استبراء^(۲) الخ فقط

سمہ ہن سے شادی جائز ہے

(سوال ۴۲۳) ایک شخص اپنی سمہ ہن سے خواہ اس کے لڑکے کی بیوی زندہ ہو یا فوت ہو چکی ہو دونوں صورتوں میں نکاح درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) دونوں صورتوں میں نکاح درست ہے۔^(۳) فقط

میاں بیوی میں اختلاف ہوا، میاں نے متعدد بار کہا چھوڑ دیا، تو اب نکاح کیسے ہو سکتا ہے؟

(سوال ۴۲۴) زوجین میں باہم تکرار ہو گیا خاوند نے جھوٹے بہتان لگائے اور عورت کو بہت مارا اور یہ کہا کہ تمہارا نکاح فسخ ہو چکا ہے عورت نے کہا کہ طلاق نامہ دیدو اور میرا مہر دیدو اور خاوند نے متعدد مرتبہ یہ کہا کہ میں نے چھوڑ دی اب ان دونوں کا دوبارہ نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(۱) سورة النساء : ۴

(۲) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۴۰۲ ج ۲ . ط. س. ج ۳ ص ۴۹ ظفیر

(۳) ولا تحرم بنت زوج الام ولا امه ولا ام زوجة الاب ولا بنتها ولا ام زوجة الابن ولا بنتها (رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۳ ج ۲ . ط. س. ج ۳ ص ۳۱) ولا باس بان يتزوج الرجل امرأة ويتزوج ابنه بنتها او امها کذا فی محیط السرخسی (عالمگیری کتاب النکاح باب المحرمات ص ۲۹۴ ج ۱ . ط. ماجلیہ ص ۲۷۷) ظفیر

(الجواب) ان میں دوبارہ نکاح ہو سکتا ہے دوبارہ نکاح کیا جاوے۔^(۱) فقط

مرتد ہونے کے بعد مسلمان ہو کر جو نکاح کیا وہ درست ہے

(سوال ۴۲۵) مسماۃ مریم کا خاوند مولا بخش زندہ ہے یہ عورت بارہ برس ہوئے ایک ہندو سگھ جگت سنگھ کے ہمراہ اس خاوند کے بغیر طلاق دیئے بھاگ کر چلی آئی اور سگھ مذہب میں رہ کر تین سال کے بعد دونوں مسلمان ہو گئے، جگت سنگھ کا اسلامی نام محمد عثمان رکھا گیا اور مسماۃ مریم کا نکاح اس سے کر دیا گیا ڈیڑھ سال ہوا کہ محمد عثمان فوت ہو گیا، مریم نے نکاح ثانی کرم دین سے کر لیا، آیا یہ نکاح درست ہو لیا نہیں؟

(الجواب) وہ عورت بوجہ مرتد ہو جانے کے اور مذہب سگھ میں داخل ہونے کے پہلے شوہر موبلی بخش کے نکاح سے خارج ہو گئی^(۲) اس لئے بعد اسلام لانے مسماۃ مذکورہ کے اور محمد عثمان مذکور کے ان کا نکاح صحیح ہو گیا پھر بعد مرنے محمد عثمان کے اور گزرنے عدت وفات کے جو کہ چار ماہ دس یوم ہے کرم دین کے ساتھ نکاح اس کا درست ہے۔^(۳) فقط

عیسائی عورت حاملہ ہونے کے بعد مسلمان ہو کر اسی سے نکاح کرے تو درست ہے

(سوال ۴۲۶) زید ایک عیسائی عورت سے جماع کرتا ہے جس سے وہ عورت حاملہ ہو جاتی ہے، جب تیسرا مہینہ گزرتا ہے تو وہ عورت اسلام قبول کر کے زید سے نکاح اعلان کے ساتھ کر لیتی ہے، یہ نکاح جائز ہے یا نہیں؟

حمل کا نسب

(سوال ۴۲۷) بچہ کی بلت کیا حکم ہے؟^(۴)

(الجواب) (۱) یہ نکاح صحیح ہے۔

(۲) بچے کا حمل جب کہ نکاح سے پہلے کا ہے اور نکاح کے بعد چھ ماہ سے کم میں بچہ پیدا ہوا ہے تو اس کا نسب شوہر سے ثابت نہیں ہے۔^(۵) فقط

(۱) مفتی غلام نے چھوڑ دیا، کو کتنا یہ قرار دیا جس سے پہلی دفعہ ایک طلاق بائن واقع ہو گئی جب دوبارہ کہا تو اس سے طلاق واقع نہیں ہوتی کیونکہ قاعدہ یہ ہے کہ لا یلحق البائن البائن (درمختار) المراءد بالبائن الذی لا یلحق ہو ما کان بلفظ الکناۃ (ردالمحتار باب الکنايات ص ۶۴۶ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۰۸) اور جب ایک ہی بائن طلاق ہوئی تو اب دوبارہ نکاح ہو سکتا ہے و ینکح مبانته بما دون الثلاث فی العدة و بعدها بالا جماع (الدرا المختار علی هامش رد المحتار باب الرجعة ص ۷۳۸ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۴۰۹) ظفیر (۲) واتداد احدهما ای الزوجین فسخ عاجل (الدرا المختار علی هامش رد المحتار باب نکاح الکافر ص ۵۳۵ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۱۹۳) ظفیر (۳) والعدة للموت اربعة اشهر بالا هلة و عشر من الايام بشرط بقاء النکاح صحیحاً الی الموت مطلقاً (ایضاً باب العدة ص ۸۳۰ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۵۱۰) ظفیر (۴ و ۵) و صح نکاح حبلی من زنا الخ لو نکحها الزانی حل له و طؤها والولد له ولرمة النفقة (درمختار) قوله والولد له ای ان جاءت بعد النکاح به لستة اشهر فلو قل من ستة اشهر من وقت النکاح لا یثبت النکاح ولا یرث منه الا ان یقول هذا الولد منی ولا یقول من الزنا الخ (ردالمحتار فصل فی المحرمات ص ۴۰۱ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۴۸-۴۹) ظفیر

بیوہ عیسائی مسلمان ہوئی کیا فوراً شادی جائز نہیں

(سوال ۴۲۸) ایک عورت عیسائی عرصہ ڈیڑھ سال سے بیوہ تھی مشرف باسلام ہوئی اور نکاح کرنا چاہتی ہے زید کہتا ہے کہ تا وقتیکہ تین حیض کی مدت نہ گزر جائے نکاح صحیح نہ ہوگا بکر کہتا ہے نو مسلمہ کی کوئی مدت نہیں مسلمان ہوتے ہی فوراً نکاح کر لینا جائز ہے اس بارے میں کس کا قول صحیح ہے؟

(الجواب) اس صورت میں جب کہ وہ پہلے سے بیوہ تھی بعد اسلام کے فوراً اس سے نکاح درست ہے عدت اس پر نہیں ہے البتہ جو عورت کافر خاوند والی مسلمان ہو اس کے لئے تین حیض گزارنا قبل از نکاح ضروری ہے^(۱) فقط

جس لڑکے سے اپنی لڑکی کی شادی کی اس کی بہن سے خود شادی کرنا کیسا ہے؟

(سوال ۴۲۹) زید کے ایک دختر اور بکر کے ایک پسر اور ایک دختر ہے زید اپنی دختر کی شادی بکر کے پسر سے اور بکر کی دختر سے زید خود اپنا نکاح کرنا چاہتا ہے یہ درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) زید کی دختر کا نکاح بکر کے پسر سے اور بکر کی دختر کا نکاح خود زید سے درست ہے۔ فقط (واحد)

لکم ما وراء ذلکم . سورة النساء : ۴

جس کی موت کا ظن غالب ہو اس کی بیوہ شادی کر سکتی ہے یا نہیں

(سوال ۴۳۰) زاہد ریل میں تھا جب ریل امروہہ سے چلی تو ایک ڈیڑھ میل چل کر پل ٹوٹ جانے کی وجہ سے انجن مع چند گاڑیوں (ڈیوں) کے ڈوب گیا اس کے بعد بہت تلاش کی گئی کوئی پتہ نہیں چلا اس کی عورت حاملہ تھی جس کے بچہ پیدا ہو چکا ہے آیا زاہد مذکور کی زوجہ کا عقد ثانی کر دیا جاوے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں چونکہ موت زاہد کی بظن غالب ثابت ہے اس لئے اس کی زوجہ اب بعد گزرنے عدت وفات کے نکاح کر سکتی ہے۔^(۲) فقط

منکوحہ غیر مدخولہ مطلقہ کی لڑکی سے اپنے لڑکے کا نکاح درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۴۳۱) زید نے ہندہ سے نکاح کر کے بلا خلوت صحیحہ طلاق دیدی اور زبیدہ سے نکاح کر لیا اور زبیدہ کے بھائی بکر نے ہندہ سے نکاح کر لیا زبیدہ کے زید سے لڑکا پیدا ہوا اور ہندہ کے بکر سے لڑکی پیدا ہوئی ان دونوں میں نکاح درست ہے یا نہیں؟

(۱) ولو اسلم احد هما ای احد المجوسین او امرأة الکتابی الخ لم تبين حتى تحيض ثلاثا او تمضي ثلاثة اشهر قبل اسلام الآخر افادة لشرط الفرقة مقام السب وليست بعدة لدخول غیر المدخول بها (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب نکاح الکافر ص ۵۳۶ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۱۹۱) ظفیر

(۲) اخبر هاتفة ان زوجها الغائب مات او طلقها ثلاثا او اتاه منه كتاب على يد ثقة بالطلاق ان اكبر رائها انه حق فلا بأس ان تعتد واتزوج (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب العدة ص ۸۴۸ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۵۲۹) ظفیر

(الجواب) اس صورت میں زیدہ کے پسر کا نکاح ہندہ کی دختر سے درست ہے۔^(۱) فقط

ایک بھائی کا لڑکا ہے دوسرے کی نو اسی دونوں میں نکاح جائز ہے یا نہیں؟
(سوال ۴۳۲) ایک بھائی کا لڑکا دوسرے بھائی کی نو اسی دونوں میں نکاح جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) ان دونوں میں نکاح درست ہے۔^(۲) فقط

طوائف کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں اور اس کی ناجائز کمائی کا لینا کیسا ہے؟
(سوال ۴۳۳) اگر کوئی شخص کسی طوائف کی لڑکی سے نکاح کرے تو درست ہے یا نہیں اور روپیہ جو وہ دیوے جو بظاہر حلال کمائی کا معلوم نہیں ہوتا اس کا لینا اور استعمال کرنا درست ہے یا نہیں؟
(الجواب) طوائف کی دختر سے نکاح درست ہے^(۳) اور آمدنی اس کی جو حرام کی ہو اس کو کام میں نہ لاوے اس کا حکم یہ ہے کہ بصورت نہ معلوم ہونے مالکوں کے اس کو فقراء پر صدقہ کر دے۔ فقط

اپنی بیوی سے زنا کرتے ہوئے جس کو دیکھا اس سے لڑکی کی شادی جائز ہے یا نہیں؟
(سوال ۴۳۴) ایک شخص نے اپنی عورت کے ساتھ کسی کو زنا کرتے دیکھا مگر کسی کو گواہ نہیں بنا سکا زانی و مزنیہ دونوں منکر ہیں کیا ایسی صورت میں اپنی لڑکی کا نکاح یہ شخص اس زانی کے ساتھ کر سکتا ہے؟
(الجواب) یہ ظاہر ہے کہ صرف زوج کا دیکھنا اور بیان کرنا مثبت نکاح نہیں ہے پس جب تک کہ چار دیکھنے والے زنا کے حسب شرائط نہ ہوں زنا شرعاً ثابت نہیں ہوتا۔ کما قال اللہ تعالیٰ فلو لا جاؤا علیہ باربعة شهداء فاذا لم یاتوا بالشہداء فاولئک عند اللہ ہم الکاذبون^(۴) وفي الشامی الا اذا شهدا ثلاثة بالزنا والرابع بالاقرار له فتحد الثلاثة لان شهادة الواحد بالاقرار لا تعتبر فبقی کلام الثلاثة قدقاً^(۵) البحر ص ۱۴۲ کتاب الحدود شامی ج ۳ پس ہر گاہ کلام شوہر محض قذف ہے تو اس پر کوئی حکم حرمت مصاہرت وغیرہ کا مرتب نہ ہوگا اور اس عورت کی دختر کا مرد مذکور سے نکاح صحیح ہوگا۔ فقط

شیعہ لڑکی سے شادی ہوئی پھر سنی بنا لیا اور دوبارہ نکاح کیا کیا حکم ہے
(سوال ۴۳۵) زید کو اس کے والدین شیعہ نے پندرہ سال استاد کے پاس پڑھنے بٹھایا استاد کے کہنے سے زید سنی ہو گیا والدین نے اس کی شادی شیعہ لڑکی سے کر دی زید نے بعد شادی اس کو بھی سنی کر لیا تو تجدید نکاح کی ضرورت ہے یا نہیں اور امامت کرنا زید کو درست ہے یا نہیں؟

(۱) و احل لکم ما وراء ذلکم (سورة النساء: ۴) (۲) ایضاً
(۳) کوئی وجہ حرمت نہیں ہے و احل لکم ما وراء ذلکم (سورة النساء: ۴) ظفیر
(۴) سورة النور (۵) رد المحتار کتاب الحدود ج ۳ . ظفیر

(الجواب) زید کو اس صورت میں زوجہ کو سحیہ کر لینے کے بعد تجدید نکاح کر لینے کی ضرورت ہے اور لامت زید کی درست ہے۔ فقط

نان نفقہ کی بنیاد پر قاضی نے نکاح کر دیا اب دوسرا نکاح درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۴۳۶) ایک بارہ سالہ عورت کا نکاح اس کے باپ نے کفو میں کر دیا بعد بالغ ہونے کے عورت نے ایک دعویٰ اس قسم کا شوہر کے نام دائر کیا کہ گو میری شادی بچپن میں ہوئی لیکن میل جول نہ ہوا حقوق زوجیت بھی ادا نہ کئے گئے نان و نفقہ میں خبر گیری نہ کی وغیرہ وغیرہ حاکم منصف نے نکاح فسخ کر دیا اس کی بناء پر وہاں کے شافعی المذہب قاضی نے شوہر مذکور کی غیر حاضری میں ہی دو گواہوں کے سامنے اس عورت کا نکاح فسخ کر دیا کچھ عرصہ بعد دوسرے شخص کے ساتھ عورت مذکورہ کا نکاح کر دیا آیا پہلا نکاح فسخ ہو یا نہیں اور دوسرا نکاح صحیح ہے یا نہیں؟

(الجواب) پہلا نکاح فسخ ہو گیا اور دوسرا نکاح اس عورت کا صحیح ہو گیا اور تفصیل اس کی مع الاختلاف کتب فقہ میں مبسوط ہے۔ من شاء فلیراجع الیہا فقط

شیعہ تبرائی سے نکاح درست نہیں ہوا دوسرے سے نکاح کر سکتی ہے

(سوال ۴۳۷) ایک عورت کا نکاح ایک شخص مذہب شیعہ جس کو رافضی کہتے ہیں اس کے ساتھ ہوا عورت اہل سنت والجماعت ہے اس کو اس کے شوہر نے مراسم روافض لو اکر نے میں مجبور کیا یہاں تک کہ برا بھی کہلوانا چاہا جب وہ عورت والدین کے یہاں آئی پھر شوہر کے مکان پر نہیں گئی اس وقت تک جس کو عرصہ بارہ سال کا ہو گیا اب بھی اس کو شوہر کے مکان پر جانے سے انکار ہے اور اس کے شوہر کا خاندان سب تبرائی ہے اور عورت کو بھی مجبور کرتے ہیں پس از روئے شرع شریف اس عورت کا نکاح جائز ہو یا نہیں اور اب بغیر طلاق شوہر مذکور کے دوسرے شخص سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) رافضی تبرائی کو بہت سے فقہاء نے کافر لکھا ہے، لیکن محققین فقہاء کی یہ تحقیق ہے کہ اگر حضرت عائشہؓ کے افک کا قائل ہے یا حضرت علیؓ کی الوہیت کا قائل ہے یا حضرت جبرائیلؑ کی طرف وحی میں غلطی ہونے کا معتقد ہے تو یہ جملہ امور موجب کفر اور ارتداد باتفاق ہیں پس ایسے رافضی کے ساتھ سحیہ عورت کا نکاح منعقد نہیں ہو تا بدون طلاق کے دوسرا نکاح کر سکتی ہے۔ ھکذا فی الدر المختار^(۱) فقط

(۱) ان الرافضی ان کان ممن یعتقد الوہیۃ علی او ان جبریل غلط فی الوحی او کان ینکر صحبۃ الصدیق او یقذف السیدۃ الصدیقۃ فہو کافر لمخالفتہ القواطع المعلومۃ من الدین بالضرورۃ ۱ د المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۶ ظفر

خاندان سادات سے شادی جائز ہے
(سوال ۴۳۸) آیا خاندان سادات میں شادی جائز ہے؟

بزرگ کی لڑکی سے نکاح جائز ہے
(سوال ۴۳۹ / ۲) کسی بزرگ کی لڑکی سے نکاح کرنا جائز ہے؟

بیوہ بانو سے نکاح جائز ہے اگر اس کے ولی کو خبر نہ ہو
(سوال ۴۴۰ / ۳) آیا بیوہ سے بھی بغیر مشورہ اولیاء کے دوگواہوں کے روبرو نکاح جائز ہے؟
(الجواب) (۱) جائز ہے (۲) (۳) یہ نکاح جائز ہے بشرطیکہ کفو میں ہو۔ فقط

دکھایا کسی کو اور شادی کر دی کسی سے اب عورت
انکار کر دے تو نکاح درست ہو گا یا نہیں؟
(سوال ۴۴۱) ہندہ بالغہ مطلقہ کو لوگوں نے ایک شخص کو دکھلا کر نکاح پر آمادہ کیا، پھر اس کی لاعلمی میں
دوسرے آدمی سے نکاح کر دیا بحالت خلوت ہندہ نے شور مچایا کہ یہ وہ شخص نہیں ہے جو ہم کو دکھلایا گیا تھا آیا یہ
نکاح صحیح ہو یا نہیں؟
(الجواب) دوسرے شخص سے وہ عورت راضی نہیں ہے، نکاح منعقد نہیں ہوا۔^(۳) فقط

قادیانی سے جس عورت نے نکاح کیا وہ بغیر طلاق
دوسرے مسلمان سے شادی کر سکتی ہے یا نہیں؟
(سوال ۴۴۲) مسماۃ ہندہ زید مرزائی کے نکاح میں عرصہ سے ہے مگر ہندہ زید کے گھر سے دوسال سے
چلی گئی ہے اب ایک مسلمان اس سے نکاح کرنا چاہتا ہے کیا مرزائی سے طلاق لینے کی ضرورت ہے؟
(الجواب) مرزائی چونکہ کافر ہے اس لئے ہندہ کا نکاح اس سے منعقد نہ ہوا تھا لہذا مرزائی کی طلاق کی
ضرورت نہیں ہے ہندہ کو دوسرے مسلمان سے نکاح کرنا درست ہے۔^(۴) فقط

(۱) اگر لڑکی سادات خاندان کی ہے تو ہم کفو قریش لڑکے کی شادی خواہ صدیقی ہو یا فاروقی، عثمانی ہو یا علوی درست ہے اور اگر لڑکا سادات
خاندان سے ہے تو اس سے ہر ایک لڑکی کی شادی جائز ہے خواہ ہم کفو ہو یا نبی الکفاءة معتبرۃ من جانبہ ای الرجل لأن الشریفة تابعی ان
تکون فراشا للذی ولدا لا تعتبر من جانبہا لأن الزوج مستفرش وهذا عند الكل فلا تغیظہ دناء الفراش وهذا عند الكل
درمختار) فان حاصلہ ان المرأة اذا زوجت نفسها من کفو لزم علی الاولیاء وان زوجت من غیر کفو لا یلزم اولاً یصح
بخلاف جانب الرجل فانه اذا تزوج بنفسه مکافئة له اولاً فان صحیح لازم الخ (ردالمحتار ص ۴۳۶ ج ۳) باب الکفاءة
ع. ط. س. ج ۳ ص ۸۴

(۳) لو استاذ نہافی معین فردت ثم زوجها مند فسکت صح فی الاصح بخلاف مالو بلغها فردت الخ لم یجز لیطلانه بالرد
(درمختار) لان نفاذ التزویج کان موقوفاً علی الاجارة وقد بطل بالرد (رد المحتار باب الولی ص ۴۱۲ ج
۳ ط. س. ج ۳ ص ۶۰) ظفیر
(۴) وحریم مکاح الوثنية بالا جماع (درمختار) ویدخل فی عبدة الاوثان الخ کل مذهب یکفر به معتقده (ایضاً باب
المحرمات ص ۳۹۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۵) ظفیر

شوہر والی عورت کے اس لڑکے کی شادی جو زنا سے ہے زانی کی لڑکی سے جائز ہے
(سوال ۴۴۳) زید کا تعلق ناجائز مسماۃ لاڈو سے تھا جب کہ لاڈو کا شوہر بھی زندہ موجود تھا اسی حالت میں مسماۃ لاڈو کے زید کے نطفہ سے لڑکا پیدا ہوا جب یہ لڑکا پیدا ہو کر بالغ ہوا تو زید نے اپنی لڑکی سے جو کہ منکوحہ بنی بنی سے ہے اس لڑکے کا نکاح کر دیا یہ نکاح جائز ہے یا نہیں بعد رخصت کے مسماۃ لاڈو نے اپنی بہو سے قسم بیان کیا کہ تیرا شوہر بھی تیرے باپ کے نطفہ سے ہے تو الگ ہو جا۔ اس صورت میں لڑکی عقد ثانی کر سکتی ہے یا نہیں؟
(الجواب) حدیث شریف میں ہے الولد للفراش وللعاهر الحجر^(۱) اس حدیث سے ثابت ہے اور یہی حنفیہ کا مذہب ہے کہ لاڈو کے جو لڑکا پیدا ہوا خواہ وہ زنا سے ہو اور خواہ زید ہی کے نطفہ سے ہو مگر شریعت میں وہ لاڈو کے شوہر کا ہے اور اسی سے اس لڑکے کا نسب ثابت ہے وہ لڑکا شریعت میں زید کا شمار نہ ہو گا۔ لہذا نکاح زید کی دختر کا لاڈو کے پسر مذکور سے صحیح ہے^(۲) اور لاڈو کا قول شرعاً معتبر نہیں ہے اور بدون طلاق کے زید کی دختر دوسرے شخص سے نکاح نہیں کر سکتی۔ فقط

لڑکے کی شادی باپ کی بیوی کی لڑکی سے درست ہے

(سوال ۴۴۴) زید و بحر حقیقی بھائی ہیں زید نے ایک دختر و بیوی چھوڑی بحر نے بھاونج بیوہ سے نکاح کر لیا اولاد نرینہ پیدا نہ ہونے سے بحر نے دوسری شادی کی اس سے اولاد نرینہ ہوئی تو اس صورت میں بحر کے پسر کا نکاح جو کہ دوسری زوجہ سے ہے اس کی یعنی بحر کی ربیہ یعنی زید کی دختر کی دختر سے صحیح ہے یا نہیں؟ ایک شخص ناجائز کہتا ہے اور دوسرا جائز کس کا قول صحیح ہے؟

(الجواب) اس میں دوسرا قول صحیح ہے بحر کے پسر کا نکاح اس کی ربیہ کی دختر سے صحیح ہے واصل لکم ما وراء ذلکم^(۳) فقط

بیوہ بھاونج سے نکاح جائز ہے یا نہیں

(سوال ۴۴۵) بھاونج سے نکاح کرنا درست ہے یا نہیں ایک شخص کہتا ہے کہ بھاونج بڑی ماں کے درجہ میں ہے اور چھوٹی بھاونج بیٹی کے درجہ میں ہے اور ماں و بیٹی سے نکاح کرنا حرام ہے قاضی صاحب نے اس کے رد میں یہ دلیل قرآن مجید پیش کی واصل لکم ما وراء ذلکم وہ شخص کہتا ہے کہ بھاونج کے نکاح کی حرمت حرمت علیکم امہاتکم میں داخل ہے اور وہ یہ بھی کہتا ہے کہ اگر ایسا نہیں ہے یعنی بھاونج کی حرمت حرمت علیکم امہاتکم میں داخل نہیں ہے تو دادی و نانی و پوتی تو اسی کی حرمت بھی قرآن میں صاف مذکور نہیں ہے تو چاہیے کہ دادی و نانی وغیرہ سے بھی نکاح درست ہو اور

(۱) مشکوٰۃ باب اللعان ص ۲۸۷ ظہیر

(۲) و یحل لا صول الزانی و فروعہ اصول المزنی بہا و فروعہا (رد المحتار باب المحرمات ص ۳۴۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۲) (۳) سورۃ النساء ۴

قاضی صاحب نے دیگر کتب احادیث و فقہ سے بھی استدالات پیش کئے، مگر ان سب کو رد کرتا ہے اور کہتا ہے کہ ایسا صاف قرآن سے ثابت کرو جس سے بھاونج کی حرمت ثابت ہو، مثلاً ایسی آیت ہونی چاہیے لہل لکم زوجة الا بعد العدة۔ اب جو کچھ عند الشرع حکم ہو تحریر فرمادیں؟

(الجواب) وہ شخص جو یہ کہتا ہے کہ بھاونج کی حرمت آیت حرمت علیکم امہاتکم میں داخل ہے یہ غلط ہے لان زوجة الا بعد العدة لیست بداخلة فی الامہات عند احد^(۱) اور یہ دونوں دعویٰ بھی غلط ہیں کہ بھاونج بڑی ماں کے درجے میں اور چھوٹی بھاونج بیٹی کے درجے میں ہے اور یہ بھی اس شخص کا دعویٰ غلط ہے کہ داوی نانی پوتی نو اسی کا صاف حکم قرآن میں نہیں ہے لہذا داوی نانی ماں کی حرمت میں اور پوتی نو اسی بیٹی کی حرمت میں داخل نہیں ہیں اس لئے کہ داوی نانی امہات میں داخل ہیں اور پوتی نو اسی بنات میں داخل ہیں اور آیت قرآنی سے زیادہ کوئی قوی دلیل نہیں ہو سکتی پس جب کہ محرمات کے بیان کے بعد اللہ تعالیٰ نے صاف فرمادیا واحل لکم ما وراء ذلکم^(۲) تو بھاونج بیوہ سے نکاح کا جواز صاف طور سے ظاہر ہو گیا اور قاضی صاحب نے جو کچھ فرمایا وہ صحیح ہے ان کا مخالف شخص جو کہ دین اسلام کا مخالف ہے جو کچھ کہتا ہے محض جاہلانہ کلام ہے احادیث اور تفاسیر کو نہ ماننا صریح الحاد و کفر کی دلیل ہے اور احادیث کا انکار کرنا درحقیقت قرآن شریف کا انکار ہے کیونکہ قرآن شریف میں حکم ہے وما اتکم الرسول فخذوه وما نہکم عنہ فانتہوا^(۳) لہذا اہل اسلام کو قول اس مخالف کا ہرگز نہ ماننا چاہیے اور اس کو سننا بھی نہ چاہیے اور اس کی صحبت سے احتراز کرنا چاہیے اس کی بددیہی اور کفر اس کے اقوال سے ظاہر ہے۔ فقط

بھانجے اور ماموں کی مدخولہ سے نکاح درست ہے
(سوال ۴۴۶) بھانجے کی مدخولہ سے ماموں کا اور ماموں کی مدخولہ سے بھانجے کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) یہ صورت درست ہے اور واحل لکم ما وراء ذلکم^(۴) میں داخل ہے۔

معلق نکاح منعقد نہیں ہوتا ہے
(سوال ۴۴۷) ایک شخص نے قسم کھا کر ایک طالب علم کو مخاطب کر کے کہا کہ اگر تم ہندوستان جا کر علم حاصل کر کے آؤ گے تو میں نے تم کو اپنی یہ لڑکی صغیرہ دیدی اور اس طالب علم نے بھی اس مجلس میں کہا کہ میں نے بھی قبول کیا اور یہ معاملہ چند معتبر اشخاص کے سامنے ہوا تھا اور اب وہ طالب علم پڑھ کر آ گیا ہے اور لڑکی بالغ ہو گئی ہے تو نکاح اس صورت میں منعقد ہوا تھا یا نہیں اور اس لڑکی کا نکاح دوسرے سے جائز ہے یا نہیں؟

(۱) فیراد بالام الاصل ایضاً وبالنت الفرغ (البحر الرائق باب المحرمات ص ۹۹ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۹۲) ظفیر

(۲) سورة النساء : ۴

(۳) سورة الحشر : ۱ (۴) سورة النساء : ۴

(الجواب) اس صورت میں نکاح صحیح نہیں ہوا ہے کما فی الدر المختار والنکاح لا یصح تعلیقہ بالشرط کتزوجتک ان رضی ابی لم یعقد النکاح الخ وفی الشامی قولہ والنکاح لا یصح تعلیقہ بالشرط (المراد ان النکاح المعلق بالشرط لا یصح لاما یوهمہ ظاهر العبارة من ان التعلیق یلغو^(۱) و یرقی العقد صحیحاً الخ شامی ص ۹۴ ج ۲ پس جب کہ نکاح صغیرہ کا طالب علم مذکور کے ساتھ منعقد نہیں ہوا تو اس کا ولی دوسرے شخص سے نکاح اس کا کر سکتا ہے۔ فقط

عورت کی بات پر اعتماد کر کے نکاح کر دینا درست ہے

(سوال ۴۴۶) ایک عورت غریب الوطن مسافر ہمارے یہاں آئی اور یہ بات ظاہر کی کہ میرا وارث کوئی نہیں میں اپنا نکاح کرنا چاہتی ہوں تھانہ میں اس نے رپورٹ بھی کر دی ہے کہ میرا نکاح کر لیا جاوے چنانچہ ایک مولوی صاحب نے رپورٹ دیکھ کر مبلغ دس روپے لیکر اس کا نکاح پڑھلایا یہ نکاح درست ہو گیا یا نہیں؟
(الجواب) اس عورت کا نکاح موافق اس کے بیان کے شرعاً جائز ہے^(۲) الغرض اس صورت میں عورت کے بیان کے موافق اس سے نکاح کرنا بدرجہ اولیٰ درست ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

یہودی یا عیسائی عورت سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۴۴۷) کیا کسی یہودی اور عیسائی عورت سے بغیر اس کو کلمہ پڑھوائے ہوئے کسی مسلمان کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) بدون اس کو کلمہ پڑھائے اور مسلمان کئے نکاح کرنا اس سے اچھا نہیں ہے کیونکہ اگرچہ کتب فقہ میں اس کو جائز لکھا ہے مگر مکروہ کہا ہے اور اس میں اختلاف بھی ہے^(۳) آج کل کے عیسائیوں کی عورتوں سے بعض فقہاء نے نکاح کرنے کو حرام اور ناجائز لکھا ہے بہر حال اختلاف سے بچنے کے لئے مناسب بلکہ ضروری ہے کہ یہودیہ اور نصرانیہ عورت سے اگر نکاح کیا جاوے تو بعد مسلمان کرنے کے کیا جاوے۔^(۴) فقط

(۱) دیکھئے رد المحتار و مصری مطبوعہ دارالافتاء، ص ۴۰۵ فصل فی المحرمات ظفیر

(۲) وحل نکاح من قالت طلقنی روحی و انقضت عدتی الخ و حاصلہ انہ منی الخیرت بامر محتمل فان ثقة او وقع فی قلبہ صدقہا لا بأس بتزوجہا (الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب الحظر والاباحہ ص ۳۷۱ ج ۵ ط ۵ ج ۳ ص ۴۲۰) ظفیر

(۳) وصح نکاح کتابیہ وان کرہ تنزیہا مؤمنۃ بنبی رسل مقرة بکتاب منزل وان اعتقدوا بالمسیح الہا (در مختار) فی فتح القدیر و یجوز تزوج الکتابیات والا ولی ان لا یفعل (رد المحتار باب المحرمات ص ۳۹۷ ج ۲) ظفیر فقوله والا ولی ان لا یفعل یفید کراهۃ التزویج فی غیر الحریۃ وما بعده یفید کراهۃ التحریم فی الحریۃ تامل (رد المحتار باب المحرمات ص ۳۹۷ ج ۲) ط ۵ ج ۳ ص ۴۵ ظفیر

(۴) یجب ان لا یتزوجوا ذبائح اهل الکتاب اذا اعتقدوا ان المسیح الہ وان عزیرا الہ ولا یتزوجوا نساء ہم قیل و علیہ الفتویٰ ولكن بالنظر الی الدلیل ینبغی ان یجوز الا کل والتزوج (رد المحتار باب المحرمات ص ۳۹۸ ج ۲ ط ۵ ج ۳ ص ۴۵) ظفیر

برادر علاقہ کی بیوی کی لڑکی سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۴۴۸) زید اور بکر برادر علاقہ ہیں بکر بقضائے الہی فوت ہو گیا اس کی بیوہ ہندہ نے بعد گزرنے عدت کے عمر کے ساتھ نکاح کر لیا ہندہ کے عمر سے دختر زینب پیدا ہوئی زید اور زینب کا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟
(الجواب) اس صورت میں زینب دختر ہندہ کا نکاح زید سے درست ہے^(۱) فقط

شیعہ عورت جس نے توبہ کر لی اس سے نکاح جائز ہے

(سوال ۴۴۹) زید قوم افغان اہل سنت والجماعت نے ایک بیوہ عورت سے جو کہ صحابہ کو گالی دیتی تھی اس کو ان خیالات سے چھڑا کر خود نکاح میں لانا چاہتا ہے لیکن وہ اس وجہ سے مجبور ہے کہ تمام نواح میں اسکو طعن کیا جاتا ہے کہ اہل سنت ہو کر غیر اہل سنت سے کس طرح نکاح کر سکتا ہے؟
(الجواب) علامہ شامی کی رائے یہ ہے کہ سب صحابہ موجب کفر نہیں ہیں بلکہ موجب فسق ہے^(۲) لہذا اس بیوہ عورت نے جب کہ توبہ کر لی ہے تو اس سے نکاح سنی حنفی کا شرعاً جائز ہے۔

اور بعض فقہاء کے نزدیک سب صحابہ موجب کفر ہے^(۳) اس لئے بہتر یہ ہے کہ اس بیوہ عورت سے بلا تجدید ایمان کے نکاح نہ کیا جاوے تاکہ نکاح بلا خلاف جائز ہو جاوے اور نکاح غیر سید کا سید کے ساتھ جائز ہے اس لئے لوگوں کا یہ کہنا کہ غیر اہل بیت کا نکاح اہل بیت کے ساتھ جائز نہیں ہو سکتا ہے غلط ہے۔^(۴) فقط

دو بھائیوں میں سے ایک نے سوتیلی ماں سے زنا کیا تو

ان دونوں بھائیوں کی اولاد میں شادی جائز ہے

(سوال ۴۵۰) نجم خاں کے مسماۃ بیوی جان کے بطن سے چار پسر ہوئے اور حیات نور کے بطن سے دو پسر ہوئے بعد وفات نجم خاں ان کا بیٹا پائندہ خاں بطنی بیوی جان کچھ عرصہ تک اپنی سوتیلی ماں حیات نور کے ساتھ حرام کاری کرتا رہا اور دو تین نطفہ حرام پیدا ہوئے اب پائندہ خاں و قاسم خاں جو حیات نور کے بطن سے ہے اپنے لڑکے لڑکی کو آپس میں منسوب کر رہے ہیں پائندہ خاں کا لڑکا محمد عالم اور لڑکی خانم نور ہے اور قاسم خاں کا لڑکا میر محمد اور لڑکی ریشم جان ہے محمد عالم کا نکاح ریشم جان سے اور میر محمد کا نکاح خانم نور سے کرنا چاہتے ہیں جائز ہے یا نہیں؟

(۱) اس لئے کہ اس میں کوئی وجہ حرمت نہیں ہے اور یہ واحل لکم ما وراء ذلکم میں داخل ہے

(۲) بخلاف ما اذا كان بفضل علیا او بسب الصحابة فانه مبتدع لا کافر۔ ط. س. ج ۳ ص ۴۶ (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۳۷)

(۳) فقیریش معریا للشہید من سب الشیخین او طعن فیہما کفر (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب المرتد ص ۴۰۴ ج ۳) ظفیر

(۴) فقیریش بعضہم اکفاء بعض (در مختار) اشارہ الی انہ لا تفاضل فیما بینہم الخ (ایضاً باب الکفاء

ط. س. ج ۳ ص ۸۶) ص ۳۸ ظفیر

(الجواب) اس صورت میں نکاح محمد عالم کا مسماہر نیشم جان سے اور نکاح میر محمد کا مسماہر خانم نور سے شرعاً صحیح ہے اور جائز ہے اور زنا کرنا اگرچہ گناہ کبیرہ ہے اور فسق و فجور ہے اور زانی و زانیہ تا وقتیکہ توبہ نہ کریں قابل متارکت ہیں لیکن زانی و زانیہ کی اولاد میں باہم نکاح جائز ہے۔^(۱) فقط

مزنیہ کی لڑکی سے نکاح کیا اب اس لڑکی کو علیحدہ کر کے مزنیہ سے شادی کر سکتا ہے یا نہیں؟

(سوال ۴۵۱) زید نے ہندہ منکوحہ بحر سے زنا کیا ایک سال بعد زید زانی نے ہندہ مزنیہ کی دختر زینب نبالغہ سے نکاح کر لیا اب بحر فوت ہو گیا اس لئے زید ہندہ مزنیہ سے نکاح کرنا چاہتا ہے شرعاً یہ نکاح جائز ہے یا نہیں جب کہ زینب نبالغہ اور غیر مدخولہ ہے؟

(الجواب) زید ہندہ مزنیہ سے نکاح کر سکتا ہے کیونکہ جب اس نے ہندہ کی لڑکی سے وطی نہیں کی بلکہ قبل وطی اس کو علیحدہ کر دیا تو اس کی ماں ہندہ زید پر حرام نہیں ہوئی کتب فقہ میں تصریح ہے کہ حرمت مصاہرۃ نکاح صحیح یا وطی سے ثابت ہوتی ہے زید نے جب ہندہ سے زنا کیا تو ہندہ کی لڑکی زینب اس پر حرام ہو گئی تھی^(۲) زید کا نکاح اس سے صحیح نہیں ہوا تھا اور چونکہ وطی بھی نہیں ہوئی لہذا حرمت مصاہرۃ ثابت نہ ہوگی۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سوتیلی ماں سے نکاح جائز ہے یا نہیں نیز بیوی اور اس کی سوتیلی ماں کو جمع کرنا کیسا ہے؟

(سوال ۴۵۲) سوتیلی ساس جو کہ لا ولد ہو اور بیوہ ہو اس سے نکاح جائز ہے یا نہیں اور زوجہ اور اس کی سوتیلی ماں یعنی باپ کی منکوحہ کو نکاح میں جمع کرنا جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) سوتیلی ساس سے نکاح جائز ہے اس میں حرمت کی کوئی وجہ نہیں لقولہ تعالیٰ 'واحل لکم ما وراء ذلکم'^(۳) اور جواز نکاح کے ساتھ دونوں کے درمیان جمع جائز ہے یعنی پہلی بیوی کی موجودگی میں اس کے ساتھ اس کی سوتیلی ماں کو بھی رکھ سکتا ہے کتب فقہ میں تصریح ہے کہ عورت اور اس کے شوہر کی لڑکی دونوں ایک وقت میں ایک شخص کے نکاح میں جمع ہو سکتی ہیں درمختار میں ہے فحاز الجمع بین امرأة بنت زوجها^(۴) الخ فقط

(۱) و یحل لا صول الزانی و فروعہ اصول المنزلی بہا و فروعہا (البحر الرائق فصل فی المحرمات ص ۱۰۸ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۱۰۹) ظفیر

(۲) اذا فجر الرجل بامرأة ثم تاب یكون محرماً لا یسہا لانه حرم علیہ نکاح ابنتہا علی التایید (البحر الرائق فصل فی المحرمات ص ۱۰۸ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۱۰۹) ظفیر

(۳) اما تزوج الزانی لہا فحاز اتفاقاً (ایضاً ص ۱۱۴ ج ۳) ظفیر (۴) سورة النساء ۴

(۵) الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۹ ظفیر

جس کی لڑکی عقد میں ہے اس کی بیوہ سے نکاح کرنا کیسا ہے.....؟

(سوال ۴۸۳) زید کی دختر جو پہلی زوجہ متوفیہ سے ہے عمر کے عقد میں ہے تو زید کی زوجہ ثانیہ بیوہ سے بعد مرنے کے زید کے عقد کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں عمر کا نکاح زید کی دوسری زوجہ بیوہ سے جائز ہے درمختار میں ہے کہ جمع کرنا نکاح میں ان دونوں کا جائز ہے^(۱) کیونکہ دونوں میں وہ قاعدہ حرمت کا نہیں پایا جاتا جو اس بارہ میں منصوص و مسلم ہے کہ ان میں جس کسی کو مرد فرض کیا جاوے تو دوسری عورت حلال نہ ہو یہ قاعدہ اس صورت میں جاری نہیں ہو سکتا۔ فقط

جو عورت کہتی ہے کہ شوہر نے طلاق دیدی ہے اس سے نکاح کرنا کیسا ہے؟

(سوال ۴۵۴) ایک عورت اپنے شوہر کے ساتھ بمبئی چلی گئی کچھ دنوں کے بعد وہاں سے واپس آ کر بیان کرتی ہے کہ میرے شوہر نے مجھ کو طلاق دیدی پس اس صورت میں اس کا عقد ثانی کرنا جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں موافق بیان عورت کے جب کہ کوئی مرد اس کا مکذب نہیں ہے اس کو عقد ثانی کرنا درست ہے۔ درمختار۔^(۲) فقط

بیوہ چچی سے نکاح جائز ہے یا نہیں

(سوال ۴۵۵) چچی بیوہ سے بعد عدت کے نکاح جائز ہے یا نہیں زید کہتا ہے کہ قرآن مجید میں چچا کو باپ فرمایا ہے تو چچی ماں حقیقی ہوئی لہذا نکاح مطلق حرام و باطل ہے تمام کتب تفاسیر و احادیث و فقہ میں چچی سے نکاح حرام بتلاتا ہے یہ شرعاً صحیح ہے یا نہیں؟

(الجواب) چچی یعنی چچا متوفی کی زوجہ سے بعد گزرنے عدت کے نکاح جائز ہے۔^(۳) قرآن شریف میں رکوع حرمت علیکم امہاتکم الایۃ میں چچی کو محرمات میں سے نہیں فرمایا اور حدیث شریف میں بھی چچی سے نکاح کی حرمت مذکور نہیں ہے یہ اس شخص کی جہالت اور گمراہی ہے جو ایسا باطل دعویٰ اس زور و شور سے کرتا ہے کسی کتاب تفسیر و حدیث و فقہ و اصول میں چچی بیوہ سے نکاح کی حرمت مذکور نہیں ہے۔ ومن ادعی فعلیہ البیان واللہ المستعان۔ فقط

(۱) فہماز الجمع بین امراة و بنت زوجها (الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۱ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۹) ظہیر

(۲) وحل نکاح من قالت طلقنی زوجی وانقضت عدتی (ایضاً کتاب الحظر والاباحہ ص ۳۷۱ ج ۵ ط.س.ج ۶ ص ۴۰۲) ظہیر

(۳) وحل لکم ما وراء ذلکم (سورۃ النساء : ۴) ظہیر

نامرد اپنی بیوی کو چھوڑ دے تو اس کا دوسرا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں

(سوال ۴۵۶) ایک شخص عرصہ دو سال سے نامرد ہے اور اپنی زوجہ کو علیحدہ کرنا چاہتا ہے تو اس کی زوجہ کا نکاح دوسری جگہ ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) جب کہ وہ شخص جو کہ نامرد ہے اپنی زوجہ کو چھوڑنے اور علیحدہ کرنے پر راضی ہے تو اس کو کہا جاوے کہ فوراً اپنی زوجہ کو طلاق دیدے بعد طلاق کے عورت عدت تین حیض گزار کر دوسرے شخص سے نکاح کر سکتی ہے۔^(۱) فقط

جس نے عدت میں نکاح کر کے تین طلاق دیدی کیا

اس کے لئے پھر شادی کے لئے حلالہ ضروری ہے؟

(سوال ۴۵۷) ہندہ کا شوہر مر گیا ایک ماہ بعد بحر نے ہندہ سے نکاح کر لیا عرصہ دراز بعد بحر نے ہندہ کو تین طلاق دیدیں اب پھر رکھنا چاہتا ہے آیا جو نکاح ہوا تھا وہ درست ہوا تھا یا نہیں اور اب بحر ہندہ کو دوبارہ نکاح میں لاوے تو حلالہ کی ضرورت ہے یا نہیں؟

(الجواب) ہندہ متوفی عنہا زوجہا کی عدت چار ماہ دس دن تھی اس مدت کے پورا ہونے سے پہلے جو نکاح ہوا وہ صحیح نہیں ہوا اور نہ طلاق واقع ہوئی اور اب بلا حلالہ کے نکاح بحر کا ہندہ سے ہو سکتا ہے۔ ہکذا فی الدر المختار^(۲) فقط

طوائف پیشہ ور سے نکاح جائز ہے یا نہیں جب کہ وہ پیشہ بھی نہ چھوڑے

(سوال ۴۵۸) ایک مرد ایک طوائف زناکار کے پاس رہتا تھا اور اس کی زناکاری سے گزر لوقات کرتا تھا پھر اس سے نکاح کر لیا عورت بدستور زناکاری کرتی رہی کیا یہ نکاح اس دیوث کا جائز ہے یا عورت دوسرے مرد سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں نکاح اس مرد کا طوائف مذکور سے صحیح ہو گیا^(۳) پھر بعد نکاح کے بھی طوائف مذکورہ کا پیشہ زناکاری کرنا اور شوہر کو اس کا نہ روکنا اور اس کی حرام آمدنی سے گزارہ کرنا یہ جملہ امور حرام اور موجب فسق ہیں اور شوہر مذکور دیوث اور فاسق ہے لیکن نکاح جو ہو گیا وہ قائم ہے جب تک وہ طلاق نہ دے اور اس کی عدت نہ گزر جاوے اس وقت تک طوائف مذکورہ دوسرے شخص سے نکاح نہیں کر سکتی۔ کذا فی کتب الفقہ فقط

(۱) واحل لکم ما وراء ذلکم (سورة النساء : ۴)

(۲) اما نکاح منکوحۃ الغیر و معتدۃ الخ لم یقل احد بجوازه فلم یعتقد اصلا (رد المختار باب المهر ص ۴۸۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۳۲) ظفیر

(۳) وصح نکاح الموطوءة بملك الخ او بزنا ای جاز نکاح من راها تزنی وله وطؤها بلا استبراء (الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۴۰۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۰) ظفیر

بستی کے رشتہ سے جو بھائی ہے اس کی بہن سے شادی جائز ہے
(سوال ۴۵۹) زید اور عمر میں نسبی تعلق نہیں ہے، محض ایک بستی میں رہنے کی وجہ سے دونوں
میں ملاقات ہے تو زید کی بہن سے عمر کی شادی جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) اس مواخاۃ سے حقیقتاً نسبی تعلقات قائم نہیں ہوئے عمر کی شادی زید کی بہن سے ہو سکتی ہے اس
میں حرمت کی کوئی وجہ نہیں، تبنی یا مواخاۃ کا اثر نسبی سلسلوں پر کچھ نہیں پڑتا محض قول و اقرار سے نسبی اخوة کہ
جس پر حرمت نکاح کا مدار ہے قائم نہیں ہو سکتی۔ فقط
جس سے سالی کا نکاح تھا سالی کے مرنے کے بعد
اس سے بھتیجی کی شادی جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۴۶۰) زید و عمر کے نکاح میں دو حقیقی بہنیں ہیں لیکن عمر کے گھر میں سے مرگئی اب زید اپنی بھتیجی کا
نکاح عمر سے کرنا چاہتا ہے، جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) اس حالت میں عمر زید کی بھتیجی سے نکاح کر سکتا ہے۔ شرعاً یہ نکاح جائز ہے لقولہ تعالیٰ و احل
لکم ما وراء ذلکم^(۱) فقط

جس کا شوہر عیسائی ہو جائے وہ دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟
(سوال ۴۶۱) میرا زوج فتح محمد چک جمال والا علاقہ بمبئی میں گیا ہوا ہے جس کے متعلق بمبئی کے خطوط
میں شہادتیں ہیں کہ وہ عیسائی ہو گیا ہے تو شرعاً میں نکاح کر سکتی ہوں یا نہیں؟
(الجواب) شامی میں خانیہ سے منقول ہے قالت ارتد زوجی بعد النکاح و سعه ان يعتمد علی خیرھا
و یتزوجھا^(۲) الخ وفی جامع الفصولین اخبرھا واحد بموت زوجها او بردتہ او بتطليقھا حل له
التزوج^(۳) الخ ان عبارات سے واضح ہے کہ ایسی خبروں پر اعتماد کر کے اس کی زوجہ نکاح ثانی کر سکتی ہے
شہادت شرعیہ کی ضرورت نہیں ہے۔ فقط

بھائی کی پوتی سے اپنے لڑکے کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟
(سوال ۴۶۲) بحر اور خالد برادر حقیقی ہیں بحر کے پسر کا نکاح خالد کی پوتی سے جائز ہے یا نہیں؟ زید اس نکاح
کو جائز کہتا ہے؟

(الجواب) اس صورت میں بحر کے پسر کا نکاح خالد کی پوتی سے جائز ہے۔ پس قول زید کا اس بارہ میں صحیح ہے
اور موافق ہے کہ قول اللہ تعالیٰ جو شروع پارہ و المحصنات میں ہے و احل لکم ما وراء ذلکم^(۴) الآیۃ فقط

(۱) سورة النساء : ۴

(۲) رد المحتار باب العدة ص ۸۴۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۳۰ ظفیر

(۳) ایضاً (۴) سورة النساء : ۴

بیوہ ممانی سے نکاح جائز ہے

(سوال ۶۳) ممانی بیوہ سے نکاح کرنا درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) ممانی بیوہ سے نکاح درست ہے۔ کما قال، اللہ تعالیٰ 'واحل لکم ما وراء ذلکم' (۱) فقط ایک شخص جب کسی کو مرتد ہونا بتائے کیا اس کا نکاح منسوخ ہو گیا

(سوال ۶۴) زید بیس سال ہوئے اپنی بیوی کو چھوڑ کر دیگر ملک چلا گیا خطوط آتے ہیں ایک آدمی نے کہا کہ میں نے اس سے گھر آنے کے متعلق کہا تھا اس نے یہ کہا کہ جس وقت خدا کا حکم ہوگا جاؤں گا پھر کہا خدا اور رسول کون ہیں؟ اور قرآن کیا چیز ہے؟ نعوذ باللہ تعالیٰ لیکن متعدد آدمی اس کے متقی ہونے کی شہادت دیتے ہیں فی الحال ایک شخص کی شہادت اور قول پر اس کو مرتد قرار دیکر اس کی بیوی کا نکاح کر دینا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) وفقی جامع الفصولین اخیر ہا واحد بموت زوجها او برده او بتطليقهما حل له التزوج ولو سمع من هذا الرجل اخر له ان يشهد لانه من باب الدين فثبت بخبر الواحد (۲) شامی جلد ثانی ص ۶۱۶ اس روایت سے معلوم ہوا کہ اس کی زوجہ کے نکاح ثانی جائز ہونے کے لئے ایک شخص کی خبر بھی کافی ہے اس کی زوجہ اس شخص کے خبر دینے پر کہ اس نے خدا تعالیٰ رسول اور قرآن کو ایسا کہا اپنے نفس کو اس کے نکاح سے خارج سمجھ کر عدت گزار کر دوسرا نکاح کر سکتی ہے لیکن محض ایک شخص کے کہنے سے حکم اس کے مرتد ہونے کا نہ دیا جائے گا کیونکہ اعتبار اس خبر کا صرف جواز نکاح عورت کے لئے ہے اور اس شخص کے مرتد ہونے کے لئے یہ ثبوت کافی نہیں ہے خصوصاً جب کہ دوسرے لوگ اس کے خلاف اس کے اسلام کی اور صلاح و تقویٰ کی شہادت دیتے ہیں۔ فقط

بیوی کی اس لڑکی سے جو پہلے شوہر سے اپنے لڑکے کا نکاح کرنا کیسا ہے؟

(سوال ۶۵) پیر بخش نے بسم اللہ مطلقہ سے شادی کر لی یہ بسم اللہ اپنے ساتھ پہلے شوہر عبداللطیف سے لڑکی سردار بیگم گود میں لائی تھی جس کو پیر بخش نے پالا پھر بسم اللہ مر گئی اب پیر بخش سردار بیگم کی شادی اپنے لڑکے عبدالعزیز سے جو پہلی بیوی سے ہے کرنا چاہتا ہے۔ یہ نکاح حلال ہے یا حرام؟

(الجواب) یہ ظاہر ہے کہ پیر بخش سردار بیگم کا ولی شرعی نہیں ہے پس اگر سردار بیگم نابالغہ ہے تو پیر بخش اس کے نکاح کا ولی نہیں ہے اس کو اختیار اس کے نکاح کا نہیں ہے اور سردار بیگم بالغہ ہے تو خود اس کی اجازت سے یا اگر نابالغہ ہے تو جو اس کا ولی ہے وہ اپنی ولایت سے نکاح عبدالعزیز کے ساتھ کر دے تو شرعاً جائز ہے کوئی وجہ حرمت کی اس میں موجود نہیں ہے کیونکہ دونوں کی ماں اور نوں کے باپ علیحدہ علیحدہ ہیں قال اللہ تعالیٰ 'واحل لکم ما وراء ذلکم' (۳) الاية وهكذا في الدر المختار (۴) وغیرہ

(۱) سورة النساء: ۴ ظفیر (۲) دیکھئے رد المحتار للشامی باب العدة ص ۸۴۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۳۰ ظفیر
(۳) سورة النساء: ۴ (۴) اما بنت زوجة ابيه او ابنه فحلل (الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۱) ظفیر

مطلقہ کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۴۶۶) ایک شخص نے اپنی بیوی کو برادری کے روبرو طلاق دیدی بعد ایک سال اس عورت نے نکاح کر لیا اس کے خاوند اول نے کسی وجہ سے طلاق نامہ لکھ کر نہیں دیا نکاح ثانی اس عورت کا درست ہو یا نہیں؟

طوائف کی باکرہ لڑکی سے نکاح کرنا کیسا ہے؟

(سوال ۴۶۷/۲) طوائف کی باکرہ لڑکی سے نکاح درست ہے یا نہیں؟
(الجواب) (۱) جب کہ طلاق ثابت ہے اور عدت بھی گزر گئی تو دوسرے شخص سے اس کا نکاح درست ہے،
تحریری طلاق کی ضرورت نہیں ہے زبانی طلاق بھی واقع ہو جاتی ہے۔^(۱)

(۲) اس سے نکاح کرنا جائز ہے۔^(۲) فقط

کتابیہ سے نکاح درست ہے

(سوال ۴۶۸) کتبہ حریم سے نکاح کرنا درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) در مختار میں ہے کہ کتبہ سے نکاح درست ہے مگر مکروہ تنزیہی ہے اور شامی میں ہے کہ کتبہ حریم سے نکاح مکروہ تحریمی ہے اور اس زمانہ میں اور بھی زیادہ برا ہے کہ موجب فساد دین ہے۔

فقولہ والا ولی ان لا یفعل یفید کراہہ التنزیہ فی غیر الحریمۃ وما بعدہ یفید کراہۃ

التحریم فی الحریمۃ^(۳) الخ شامی جلد دوم . فقط

مرید کی مطلقہ سے شادی جائز ہے

(سوال ۴۶۹) کسی پیر نے اپنے مرید کی بیوی سے اس مرید کے طلاق دینے کے بعد عورت سے شادی کی آیا اس پیر پر کسی قسم کا کوئی الزام تو نہیں؟ ایسا کرنا درست ہے یا نہیں اور اس پر طعن کرنا کیسا ہے اور طعن کرنے والے کا کیا حکم ہے؟

(الجواب) اگر اس پیر نے اس مرید کی بیوی سے مرید کے طلاق دینے اور عدت گزرنے کے بعد نکاح کیا ہے تو شرعاً اس پیر پر کچھ الزام نہیں اور شریعت کے اصول کے موافق اس پر کچھ مواخذہ نہیں ہے (بشرطیکہ کوئی اور وجہ حرم و عدم صحت نکاح نہ ہو) اس پر محض اس وجہ سے کہ مرید کی بیوی سے نکاح کر لیا، طعن کرنا بیجا ہے جس امر کو اللہ تعالیٰ نے جائز اور حلال فرمایا اس میں کسی کو مجال اعتراض نہیں اور طعن کرنے کی گنجائش نہیں جو شخص طعن کرے وہ گناہ گار ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

(۱) من قالت طلقنی زوجی وانقضت عدتی لا باس بتزوجها (الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب الحظر والاباحۃ ص ۳۷۱ ج ۵ ط. س. ج ۳ ص ۲۰ ظفر

(۲) واحل لکم ما وراء ذلکم (سورة النساء : ۴) ظفر

(۳) دیکھئے رد المحتار للشامی فصل فی المحرمات ص ۳۹۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۵ ظفر

قادیانیت سے جو توبہ کر چکا اس سے نکاح جائز ہے

(سوال ۴۷۰) زید کی نسبت یہ بات مشہور تھی کہ زید مرزائی ہے مگر پھر اس نے توبہ کر لی تھی اسی بناء پر ایک لڑکی کا اس سے نکاح کر دیا تھا نکاح کے بعد ایک مولوی صاحب کو زید کے پاس تحقیق کے لئے بھیجا تو زید نے بڑے زور و شور سے تردید کی کہ میرا مذہب قادیانی نہیں ہے اور بہت زمانہ گزرا میں توبہ کر چکا ہوں اور ابتدا میں اگر میں مرزا کو مانتا بھی تھا تو ایک مجدد و بزرگ مانتا تھا نبی نہیں مانتا تھا دریافت طلب یہ امر ہے کہ نکاح صحیح ہوا یا نہیں؟

(الجواب) تحریر سوال سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ زید صحیح العقائد ہے اور اس کا عقیدہ صحیح موافق مذہب اہلسنت والجماعت کے ہے اور مرزا غلام احمد قادیانی کا معتقد نہیں ہے لہذا نکاح اس لڑکی کا اس شخص یعنی زید سے درست اور صحیح ہو گیا نکاح کے صحیح ہونے میں اس وقت کوئی تردد نہیں ہے البتہ اگر خدا نخواستہ کسی وقت میں زید نے مذہب اہل سنت والجماعت سے طرف مذہبی قادیانی کے رجوع کیا تو اس وقت فوراً نکاح باطل ہو جاوے گا۔^(۱) فقط

بت پرست کو مسلمان بنانا کر شادی کرنا جائز ہے یا نہیں

(سوال ۴۷۱) ایک عورت بت پرست اپنے شوہر کو چھوڑ کر ایک مسلمان شخص کے ساتھ چلی گئی اور اس مسلمان نے اس عورت کو مسلمان کیا اور بعد مسلمان ہونے کے اس عورت سے نکاح کیا اب یہ عورت اس حالت میں مسلمان ہوئی یا نہیں اور اس عورت کا نکاح مرد مسلمان سے درست ہو یا نہیں؟

(الجواب) صورت مسئلہ میں وہ عورت مسلمان ہو گئی اور نکاح اس کا مرد مسلمان سے درست ہے جب کہ اس کو تین حیض آجائیں اور بصورت نہ آنے حیض کے تین ماہ گزرنا شرط ہے پس نکاح اس مدت سے قبل درست نہیں ہے اگر تین حیض یا تین ماہ بصورت عدم حیض گزرنے سے قبل مسلمان نے اس عورت سے نکاح کیا تو وہ نکاح منعقد نہیں ہو لہذا آنے تین حیض کے اور بصورت عدم حیض بعد گزرنے تین ماہ کے نکاح کیا جاوے۔ قال الشامی فاذا مضت هذه المدة صار بمنزلة تفريق القاضي الخ ص ۳۹۰ ج ۲ کتبہ رشید احمد غفری عنہ۔ الجواب صحیح عزیز الرحمن غفری عنہ۔

گو لٹا نکاح درست ہے

(سوال ۴۷۲) زید نے اپنی لڑکی کا نکاح بحر کے لڑکے کو اس شرط پر دینا کیا کہ بحر اپنی لڑکی کا نکاح زید کے لڑکے سے کر دے اس طریق سے شرعاً نکاح کرنا کیسا ہے؟

(الجواب) یہ صورت جو سوال میں مذکور ہے نکاح شغار کی ہے اس سے ممانعت احادیث میں وارد ہوئی ہے

(۱) وارتداد احد ہما ای الزوجین فسخ عاجلاً بلا قضاء الدرالہ اختار علی ہامش رد المحتار باب نکاح الکافر ص ۵۴۹ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۱۹۳ ظفیر

اور مطلب اس کا یہ ہے کہ مہر ہر ایک کا یہی ہو مثلاً کوئی شخص اپنی دختر یا بہن کا نکاح دوسرے شخص کے پسر سے یا اس سے کرے اور مہر اس کا یہ ہو کہ دوسرا اپنی دختر و بہن کا نکاح اس کے پسر یا اس سے کرے ہمارے فقہاء حنفیہ لکھتے ہیں کہ یہ صورت شغار کی جس سے احادیث میں ممانعت وارد ہے باطل و ناجائز ہے۔ اس لئے اگر کسی نے اس طرح نکاح کیا تو مہر مثل ہر ایک پر لازم ہو گا اور نکاح صحیح ہو گا اس لئے کہ وہ وجہ جو ممانعت کی تھی باقی نہ رہی درمختار میں ہے و وجب مہر المثل فی الشغار ہو ان یزوجہ بنتہ علی ان یزوجہ الآخر بنتہ او اختہ مثلاً معاوضۃ بالعقدین و هو منہی عنہ لخلوة عن المہر فزوجنا فیہ مہر المثل فلم یبق شغارا^(۱) الخ و تفصیلہ مع الاعتراض و الجواب فی الشامی^(۲) فقط

یہ شرط کرنا برا ہے کہ جو لڑکی دے گا اس کو لڑکی دوں گا
(سوال ۴۷۳) جو لوگ اس بات پر مصر ہوں کہ تاوقتیکہ عوض میں ہمیں بیٹی نہ ملے ہم اپنی بیٹی کسی کو نہیں دیں گے ایسے لوگوں پر کیا حکم ہے اور ان کا یہ فعل کیسا ہے؟
(الجواب) یہ خیال جاہلانہ ہے اور یہ جاہلیت کی رسم ہے رسول اللہ ﷺ نے شغار سے منع فرمایا ہے اور شغار کی تفسیر حدیث میں یہ آئی ہے کہ کوئی شخص اپنی دختر کا نکاح کسی سے اس شرط پر کرے کہ وہ اپنی دختر کا نکاح اس سے کر دے اور جائے مہر کے یہی ہو اور کچھ مہر نہ ہو اور اگر دونوں کا مہر علیحدہ علیحدہ مقرر ہو جیسا کہ اب رواج ہے تو اس میں دونوں نکاح صحیح ہو جاتے ہیں بہر حال یہ برا خیال ہے کہ ایسا کہے کہ میں اپنی دختر کا نکاح اس سے ہی کروں گا جو اپنی دختر ہم کو دیوے پس اس کو چھوڑنا چاہیے۔ فقط

ولد الزنا سے نکاح

(سوال ۴۷۴) اولاد بے نکاحی سے رشتہ ناطہ کرنا حرام ہے یا نہیں؟
(الجواب) اولاد بے نکاحی سے رشتہ ناطہ کرنا حرام نہیں ہے۔^(۳) فقط

بات چھوٹے لڑکے سے ملے کی اور دھوکہ دیکر نکاح بڑے لڑکے سے کر دیا کیا حکم ہے؟
(سوال ۴۷۵) زید کے ایک لڑکی دس برس کی تھی اور عمر کے دو لڑکے ایک گیارہ سالہ اور دوسرا تیس سالہ تھے والد کا ایک آنکھ سے زخمی بھی ہے زید کی دختر کی نسبت عمر کے چھوٹے پسر سے قرار پائی تھی شادی کی تاریخ مقرر ہوئی اور لڑکی عمر کے یہاں بھیج دی گئی عمر نے دھوکہ دیکر اپنے بڑے لڑکے کے ساتھ شادی کر دی یہ نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار باب المہر ص ۵۷ ط. س. ج ۳ ص ۱۰۶ مطلب نکاح الشغار
(۲) دیکھئے رد المختار للشامی باب المہر مطلب نکاح الشغار ص ۵۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۰۶ ظہیر
(۳) اس لئے کہ یہ محرمات میں داخل نہیں ہیں و احل لکم ما وراء ذلکم فرمان خداوندی ہے۔ ظہیر

(الجواب) اگر بڑے لڑکے کے ساتھ دختر کے باپ سے ایجاب و قبول ہو گیا تو اس سے نکاح صحیح ہو گیا مثلاً عمر نے اپنے بڑے لڑکے کو مجلس نکاح میں لا کر اس سے قبول کر لیا اور لڑکی کا باپ بھی موجود تھا جس سے اجازت نکاح کی لی گئی تو اس حالت میں بڑے لڑکے کا نکاح ہو گیا^(۱) اور اگر یہ صورت ہوئی کہ زید نے اپنی دختر کے نکاح کی اجازت عمر کے چھوٹے لڑکے سے دی اور عمر نے بڑے لڑکے سے کر دی تو یہ نکاح زید کی اجازت پر موقوف ہے اگر زید اس کو رد کر دے گا اور انکار کر دے گا تو وہ نکاح باطل ہو جاوے گا۔^(۲) فقط

کتابیہ بیوی کو اسلام پر مجبور کرنا جائز ہے یا نہیں اور اس نکاح کا طریقہ کیا ہے

(سوال ۷۶) اہل کتاب سے جو نکاح درست ہے تو منکوحہ عقد مسلمان میں بلا پردہ کے رہ سکتی ہے یا پردہ میں اور اسلام پر مجبور کیا جاوے گا یا نہیں اور عقد مسلمانوں کی طرح ہو گا یا اور کس طرح؟

(الجواب) پردہ پر مجبور کر سکتا ہے اسلام پر نہیں اور عقد مسلمانوں کی طرح ایجاب و قبول کے ساتھ روبرو گواہوں کے ہونا چاہیے^(۳) اور اولاد مسلمان ہوگی کما فی الدر المختار والولد يتبع خیر الابوين دینا^(۴) الخ فقط

اس وعدہ پر عورت نے طلاق حاصل کی کہ فلاں سے ہرگز شادی نہیں کروں گی اب اس سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۷۷) مسماۃ رحمۃ النساء نے اپنے شوہر عبدالستار سے بذریعہ عدالت اس بیچ نامہ پر طلاق حاصل کی کہ میں مسماۃ نے اس بات کو منظور کر لیا ہے کہ میں احمد بیگ ولد بہادر سے نکاح ہرگز نہ کروں گی اگر کروں گی تو نکاح ناجائز رہے گا لہذا ہم پچانکے روبرو عبدالستار طلاق شرعی دیدی اور لفظ تین طلاق پے درپے بزبان خود دیکر اپنی زوجیت سے علیحدہ کر دیا اس کی پہلی دفعہ میں یہ بھی صراحت ہے کہ مدعا علیہ رضا مند ہے کہ وہ طلاق دیدے اور سوائے احمد بیگ کے مسماۃ کو اختیار ہے جس سے چاہے نکاح کرے یا نہ کرے۔

اس فیصلہ کے بعد احمد بیگ کا نکاح مسماۃ رحمۃ النساء سے ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں احمد بیگ کا نکاح مسماۃ رحمۃ النساء سے ہو سکتا ہے اس فیصلہ ثالثی کا اور اقرار کا کہ جو مسماۃ نے کیا ہے کچھ اثر اس نکاح پر نہ واقع ہو گا اور نکاح صحیح رہے گا۔^(۵) فقط

(۱) وما ذکر وہ فی المراء یجری مثله فی الرجل ففی الخانیة قال الامام ابن الفضل ان کان الزوج حاضر امشاً الیہ جاز ولو غائبا فلا رد المختار کتاب النکاح ص ۳۷۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۲

(۲) اس لئے کہ بڑے سے اجازت نہیں دینا چھٹی زوجہ المأمور بنکاح امراء امرأتین فی عقد واحد لا ینفذ للمخالفة الخ (ایضاً ص ۴۴۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۶۶)

(۳) و ینعقد با ایجاب من احدهما و قبول من الآخر الخ و شرط حضور شاهدين الخ کما صح نکاح مسلم ذمیة عند ذمیین ولو مخالفین لدینها (الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب النکاح ص ۳۶۱ ج ۲ ص ۳۷۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۸) ظفیر

(۴) الدر المختار علی هامش رد المختار باب نکاح الکافر ص ۵۴۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۹۵ (۱۲ ظفیر)

(۵) اس میں کوئی وجہ حرمت نہیں ہے واحل لکم ما وراء ذلکم (سورة النساء: ۴)

زید کی پہلی بیوی سے جس نے زنا کیا اس کا نکاح زید کی لڑکی سے جائز ہے یا نہیں
(سوال ۴۷۸) زید کی دوسری زوجہ ہیں، پہلی زوجہ سے کوئی اولاد نہیں دوسری زوجہ سے تین لڑکی ہیں خالد
نے زید کی پہلی زوجہ سے زنا کیا زید کی دوسری زوجہ سے لڑکی ہے اس سے خالد نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔؟
(الجواب) کر سکتا ہے۔^(۱) فقط

اپنے چچا کی پوتی سے نکاح کرنا کیسا ہے؟
(سوال ۴۷۸) چچا کی پوتی سے نکاح درست ہے یا نہیں؟
(الجواب) نکاح چچا کی پوتی سے درست ہے آیت واحل لکم ما وراء ذلکم^(۲) میں داخل ہے۔

بیوی کو طلاق دیکر اس کی بہن سے شادی کری کیا حکم ہے؟
(سوال ۴۷۹) ایک شخص نے اپنی زوجہ کو طلاق دیدی بعد گزرنے عدت کے اسی مطلقہ کی چھوٹی بہن سے
نکاح کر لیا، یہ نکاح صحیح ہے یا نہیں؟
(الجواب) یہ نکاح جو اس کی چھوٹی بہن سے بعد عدت گزرنے مطلقہ کے ہوا جائز و صحیح ہے۔^(۳) فقط

جو ہندو لڑکی مسلمان ہوئی بلوغ کے بعد خوشی سے شادی کر سکتی ہے
(سوال ۴۸۰) ایک ہندو لڑکی کو زید نے مسلمان کیا اب وہ بالغ ہوئی زید اس سے شادی کرنا چاہتا ہے نکاح
درست ہے یا نہیں اور زید کی جائیداد اس کو اور اس کی اولاد کو ملے گی یا نہیں؟
(الجواب) جب کہ وہ لڑکی بالغ ہو گئی ہے اور اسلام پر قائم ہے تو اس کی رضامندی سے اس کا نکاح زید سے
درست ہے اور اس کی اولاد بعد نکاح کے زید کی وارث ہوگی۔^(۴)

سو تیلی ماں کی اس لڑکی سے نکاح درست ہے جو دوسرے شوہر سے ہے
(سوال ۴۸۰) زید کا باپ مر گیا اس کی سو تیلی ماں ہندہ نے دوسرا نکاح کر لیا اب ہندہ کے لڑکی پیدا ہوئی اس
کی لڑکی سے زید نے نکاح کر لیا، یہ نکاح درست ہے یا نہیں؟
(الجواب) زید کا نکاح ہندہ کی لڑکی سے جو کہ دوسرے شوہر سے پیدا ہوئی ہے شرعاً صحیح ہے کیونکہ محرمات میں
اور قاعدہ حرمت میں داخل نہیں ہے بلکہ واحل لکم ما وراء ذلکم^(۵) میں داخل ہے کیونکہ ہندہ کی یہ دختر

(۱) اس لئے کہ یہ لڑکی نہ مزنیہ کی فرج ہے اور نہ اس کی اصل۔ ۱۲ ظفیر

(۲) سورة النساء : ۴

(۳) واذا طلق امراته طلاقاً بائناً او رجعاً لم یجز له ان یتزوج باختها حتی تنقضی عدلتها (ہدایہ ص ۲۸۹ ج ۲) ظفیر

(۴) فنفلد نکاح حرة مکلفة بلا رضا ولی (درمختار) اراد بالنفاذ الصحة وترتب الاحکام من طلاق و توارث

و غیر ہما (رد المحتار باب الولی ص ۴۰۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۵) ظفیر

(۵) سورة النساء : ۴

نہ زید کی اخیانی بہن ہے اور نہ علاقائی یعنی نہ ماں شریک بہن ہے اور نہ باپ شریک بہن ہے اور حقیقی بہن نہ ہونا اظہر ہے بلکہ یہ لڑکی زید سے محض اجنبیہ ہے لہذا حلت میں کچھ شبہ نہیں ہے۔ فقط

جب عورت اور مرد کو نکاح سے انکار ہو تو لوگوں کے کہنے سے نہیں ہوتا

(سوال ۸۱) زن و شواہز نکاح انکار می کنند و دیگران می گویند کہ نکاح شدہ است، ایس صورت نکاح ثابت خواہد شد یا نہ؟

(الجواب) اگر زن و مرد ہر دو از نکاح انکار کنند و مرد ماں اجنبی گویند کہ نکاح شدہ است نکاح نخواہد شد۔

(خلاصہ یہ ہے کہ جب مرد و عورت نکاح سے انکار کرتے ہوں تو صرف اجنبی کے کہنے سے نکاح

ثابت نہ ہوگا۔ ظفیر)

(سوال ۸۲) نکاح بشرط حلالہ مسلمان حنفی مذہب کو جائز ہے یا نہیں اور وہ عورت شوہر اول کے لئے حلال ہو جائے گی یا نہیں؟

(الجواب) نکاح بشرط تحلیل عند الحنفیہ بھی مکروہ ہے، مگر شوہر اول کو حلال ہو جاتی ہے ہکذا فی کتب الفقہ۔ واللہ اعلم

ہندو عورت جو مسلمان ہو گئی اس سے نکاح درست ہے

(سوال ۸۳) ایک شخص نے کسی ہندو عورت کو مسلمان کر کے اس سے نکاح کر لیا، وہ عورت نہ نماز پڑھتی ہے نہ روزہ رکھتی ہے اور ہندو کے مندروں میں جاتی ہے وغیرہ وغیرہ اب یہ نکاح صحیح ہے یا نہیں اور وہ عورت مسلمان ہے یا کافر؟ اور اولاد جو ہوئی وہ حلال ہے یا نہیں؟

(الجواب) نماز نہ پڑھنا، روزہ نہ رکھنا، زکوٰۃ نہ دینا یہ سب کبیرہ گناہ ہیں تارک صلوٰۃ وغیرہ فاسق ہے مگر کافر نہیں ہے جیسا کہ حدیث وان زنی و ان سرق الحدیث اس پر دال ہے اور لا تکفرہ بذنب وارد ہے پس بموجب ارشاد رسول اللہ ﷺ من قال لا الہ الا اللہ دخل الجنة قلت وان زنی و ان سرق قال وان زنی و ان سرق الحدیث^(۱) اس عورت کو مسلمان سمجھا جاوے گا اور مسلمانوں کا معاملہ اس کے ساتھ کیا جاوے گا نکاح اس کا مسلمان کے ساتھ بشرط صحیح ہے اور اولاد جو نکاح کے بعد ہوئی ولد الحلال ہے۔ فقط

مرتدہ سے نکاح جو عیسائی ہو گئی کیا حکم ہے؟

(سوال ۸۴) ایک مسلمان عورت منکوحہ عیسائی ہو گئی تو اس کا نکاح فسخ ہو یا نہیں؟ اور پھر دوبارہ ایک

(۱) و کرہ التزوج للثانی تحریمًا لحديث لعن المحلل والمحلل له بشرط التحليل كتنزوحك على ان احلك وان حلت للاول لصحة النكاح وبطلان الشرط (الدر المختار عليه هامش رد المحتار باب الرجعة ص ۷۴۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۴) ظفیر

(۲) مشکوٰۃ کتاب الایمان ص ۱۴ - ۱۲ ظفیر

مسلمان سے نکاح ہوا یہ صحیح ہو یا نہیں اور نکاح کرنے والے اور نکاح خواں کے لئے کیا حکم ہے ناکح کی پہلی زوجہ مسلمہ اس کے نکاح سے خارج ہوئی یا نہیں؟

(الجواب) در مختار میں ہے وارتداد احدهما ای الزوجین فسخ عاجل^(۱) الخ وضح نکاح کتابیہ دومنہ بنی مرسل مقرة بكتاب منزل وان اعتقدوا المسيح الها وكذا احل ذبيحتهم على المذهب بحر^(۲) الخ در مختار اول عبارت سے معلوم ہوا کہ پہلا نکاح عیسائی ہونے کے بعد فسخ ہو گیا اور دوسری روایت سے معلوم ہوا کہ دوسرا نکاح اس کا مسلمان سے اگر عدت کے بعد ہوا صحیح ہے هذا قول صاحبین قال فی الخانیة و فی قول صاحبہ نکاحها باطل حتی تعتد بثلاث حیض الخ شامی امام نکاح خواں پر کچھ مواخذہ شرعاً نہیں ہے اور جس مسلمان نے اس کتابیہ عیسائی سے نکاح کیا ہے اس کی پہلی زوجہ مسلمہ اس کے نکاح سے خارج نہیں ہوئی اس کا نکاح بھی باقی ہے (حاشیہ ملاحظہ فرمائیں مظفر)

حاملہ بالزنا سے نکاح جائز ہے

(سوال ۴۸۵) حاملہ من الزنا سے نکاح جائز ہے یا نہیں اور جائز میں کوئی قید تو نہیں؟ اور صحبت کرنے میں کچھ حرج تو نہیں؟ اگر ہے تو کیوں؟

(۲) ایک شخص کا تعلق ایک عورت سے عرصہ چار سال سے تھا اب اس عورت نے اسی مرد سے نکاح کر لیا جائز ہے یا نہ؟

(الف) اور لڑکا جو پیدا ہوا وہ حلال ہے یا حرام؟

(ب) نکاح سنت ہے یا فرض؟ طریقہ نکاح کی قبولیت کا کیا ہے؟

(ج) اگر قاضی نے نکاح خطبہ نکاح نہ پڑھا تو نکاح ہو یا نہ؟

(د) خطبہ نکاح سنت ہے یا فرض؟

(ه) اپنی زوجہ حاملہ سے وطی کب تک جائز ہے؟

(و) بعد ولادت کے کب وطی کرے؟

(ز) مرد نے عورت سے کہا کہ میں نے طلاق دی۔ طلاق ہوئی یا نہ؟

(۳) مرد نے کہا زوجہ سے اگر میں تجھ سے صحبت کروں تو اپنی مال بہن سے کروں اس کہنے سے عورت نکاح سے

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار ص ۵۳۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۹۳ باب نکاح الکافر

(۲) ایضاً باب المحرمات ص ۳۹۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۵ خاکسار مرتب کے خیال میں مرتدہ اور کتابیہ دونوں کا حکم مختلف ہے فقہاء نے صراحت کر دی ہے کہ مرتدہ سے نکاح درست نہیں ہے ولا یصح ان ینکح مرتدا او مرتدة احد من الناس مطلقاً (در مختار) مطلقاً ای مسلماً او کافر او مرتدا وھوتا کید لما فھم من انکرة فی النفی (رد المختار باب نکاح الکافر ص ۵۴۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۰۰) وكذا المرتدة لا یتزوجھا مسلم ولا کافر لانھا محبوسة للتعامل الخ (ہدایہ باب نکاح المشترك ص ۳۲۶ ج ۲) بذاصورت مسئلہ میں اس مرتدہ کا جو عیسائی ہو گئی دوبارہ نکاح اس مسلمان سے درست نہیں ہوا واللہ اعلم

باہر ہو گئی یا نہ؟

(۴) کتے نے مٹی کا برتن چاٹ لیا تو وہ دھونے سے پاک ہو سکتا ہے یا نہ؟

(۵) اور تانبے کا برتن بھی پاک ہو سکتا ہے یا نہ؟

(۶) کسی ماہ میں نکاح کرنے کی ممانعت ہے یا نہ؟

(۷) جس کپڑے میں مورت ہو اس پر نماز پڑھنا درست ہے یا نہ؟

(۸) چچی بیوہ سے نکاح جائز ہے یا نہ؟

(۹) بھانجی سے نکاح جائز ہے یا نہ؟

(۱۰) ممانی بیوہ سے نکاح جائز ہے یا نہ؟

(الجواب) حاملہ عن الزنا کا نکاح جائز ہے صحبت حرام ہے، تا وضع حمل اگر ناکح غیر زانی ہو ورنہ صحبت بھی درست ہے اگر زانی ہی سے نکاح ہوا جس کا حمل ہے حدیث میں ممانعت آئی ہے کہ حاملہ غیر سے وطی نہ کرو اگر عورت کسی کی معتدہ یا منکوحہ نہ تھی تو نکاح صحیح ہے اگر لڑکا نکاح کرنے کے چھ ماہ کے بعد پیدا ہوا تو شوہر کا ہے ولد الحرام نہیں ہے^(۱) اول ولی یا وکیل عورت کا ایجاب کرے پھر شوہر یہ کہے کہ میں نے قبول کیا۔

(ب) سنت ہے^(۲) (ج) درست ہو گیا^(۳) (د) سنت ہے^(۴) (ه) اخیر تک جائز ہے^(۵) (و) بعد ختم ہونے نفاس (ز) طلاق ہو گئی (۳) نکاح سے باہر نہیں ہوئی (۴) ہو سکتا ہے (۵) تانبے کا برتن بھی دھونے سے پاک ہو جائے گا (۶) کسی میں نہیں (۷) اگر بڑی مورت ہو مکروہ ہے اور اگر خورد و غیر ممتاز ہو تو درست ہے (۸) جائز ہے (۹) ناجائز ہے (۱۰) جائز ہے۔ فقط

جس لڑکی سے منگنی ہوئی اس کی ماں سے نکاح جائز ہے یا نہیں

(سوال ۴۸۶) ایک شخص نے ہندہ کے لئے پیغام دیا تھا اور نکاح ابھی منعقد نہیں ہوا تھا کہ اس نے ہندہ کو چھوڑ کر اس کے بجائے اس کی ماں سے نکاح کر لیا یہ جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) مخطوبہ (جس عورت سے صرف منگنی ہوئی ہے) اس کی ماں سے نکاح صحیح ہے کیونکہ وہ مخطوبہ ابھی تک اس کے نکاح میں نہیں آئی ہے اور اس کی زوجہ نہیں ہوئی ہے کہ اسکی ماں حکم آیت وامہات نسائکم محرّمات میں داخل ہو جاتی بلکہ مخطوبہ کی ماں مخطوبہ سے نکاح ہونے سے پہلے آیت واحل لکم ما وراء ذلکم^(۱) کے حکم میں داخل ہے اور اس کے ساتھ نکاح جائز ہے۔ فقط

(۱) وصح نکاح حبلی من زنا لا حبلی من غیرہ وان حرم وطؤھا ودواعیہ (الی قولہ) لو نکحھا الزانی حل لہ وطؤھا اتفاقا والولد لہ (الدر المختار علی هامش رد المحتار ص ۴۰۱ ج ۲ باب المحرمات ط.س. ج ۳ ص ۴۸) ظفیر

(۲) ویكون سنة مؤکدة فی الاصح فیائم بترکہ الخ (در مختار کتاب النکاح ط.س. ج ۳ ص ۷)

(۳) ویندب اعلانه و تقدیم خطبہ و کونه فی مسجد یوم الجمعة (الدر المختار علی هامش رد المحتار ص ۳۵۹ ج ۲ کتاب النکاح ط.س. ج ۳ ص ۸) ظفیر (۵) واحل لکم ما وراء ذلکم

(۶) وحرم علی المتزوج ذکرا و انثی نکاح اصلہ و فروعه غلا او نزل و بنت اخیہ و اختہ و بنتها الخ (در مختار باب المحرمات ط.س. ج ۳ ص ۲۸) ظفیر (۷) سورة النساء : ۴

چچیری خالہ سے نکاح جائز ہے

(سوال ۴۸۷) چچیری خالہ سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) نکاح اس لڑکے کا غیر حقیقی خالہ سے درست ہے۔^(۱) فقط

بھنگن سے بعد اسلام نکاح درست ہے

(سوال ۴۸۸) ایک بیوہ بھنگن ایک قصاب کے گھر میں چلی آئی اور مسلمان ہو کر اس قصاب سے نکاح کرنا

چاہتی ہے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) مسلمان ہو کر اس عورت کا نکاح قصاب وغیرہ سے ہو سکتا ہے۔

مرتد اسلام قبول کر لے تو دوبارہ نکاح ہو سکتا ہے

(سوال ۴۸۹) اگر مرتد دو تین ماہ بعد اسلام میں داخل ہو جائے تو پھر اس کے نکاح کی تجدید ہو سکتی ہے یا

نہیں؟

(الجواب) دوبارہ اس سے نکاح ہو سکتا ہے۔ فقط

ان عورتوں سے نکاح درست ہے

(سوال ۴۹۰) سوتیلی ماں اور ساس کی حقیقی بہن، سوتیلی ماں کی سوتیلی بہن، ساس کی بہن، سوتیلی ساس کی بہن

ان عورتوں سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) ان سب عورتوں سے نکاح درست ہے اور یہ سب آیت کریمہ واحل لکم ما وراء ذلکم^(۲)

میں داخل ہیں۔

بھتیجہ کی ماں اور اس کی بیوی دونوں سے شادی درست ہے

(سوال ۴۹۱) زید و عمر دو حقیقی بھائی تھے، عمر کا نکاح زینب سے ہوا اس سے ایک لڑکا پیدا ہوا جس کا نام بحر

ہے، عمر انتقال کر گیا تو زینب کی شادی عمر کے چھوٹے بھائی زید سے ہو گئی اس سے بھی ایک لڑکا ہوا اس کا نام

خالد ہے، بحر اور خالد کا نکاح ایسی دو عورتوں سے ہوا جو دونوں حقیقی بہنیں تھیں، اب صورت مسئلہ میں اگر عمر

کے لڑکا بحر کی زوجہ کسی وجہ سے بوجہ طلاق یا اس کے انتقال کے بعد علیحدہ ہو جائے تو اسکے چچا زید سے بحر کی زوجہ

کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) قال فی الدر المختار : فجاز الجمع بین المرأة و بنت زوجها او امرأة ابنها^(۳) پس

عبارت منقولہ سے ظاہر ہوا کہ اگر زوجہ زید یعنی زینب بھی زید کے نکاح میں موجود ہو تب بھی

(۱) واحل لکم ما وراء ذلکم سورة النساء : ۴

(۲) سورة النساء : ۴

(۳) الدر المختار علی هامش رد المختار فی المحرمات ص ۳۹۱ ج ۲، ط. س. ج ۳ ص ۳۹، ۱۲ ظفیر

زید اپنی زوجہ کے پسر اور اپنے بھتیجے بھر کی زوجہ سے بعد طلاق یا موت بھر نکاح کر سکتا ہے اور اگر زینب موجود نہ ہو تو جواز نکاح میں کچھ تردد ہی نہیں۔

مریدنی سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں

(سوال ۹۲) مریدنی سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟ پہلے مرید کر لیا جاوے پھر نکاح کرے؟
(الجواب) مریدنی سے نکاح درست ہے، لیکن دھوکہ بازی کرنا حرام ہے۔

دوسرا نکاح کرنا کیسا ہے

(سوال ۹۳) بیوی سے موافقت نہ ہونے کی وجہ سے دوسرے نکاح میں شرعاً کوئی مضائقہ تو نہیں ہے؟
(الجواب) اگر زوجہ سے موافقت نہ ہو اور دوسرا نکاح کرنا چاہے اور دوسرے نکاح کے بعد خوف ہو کہ مساوات نہ ہو سکے گی تو پہلی زوجہ کو طلاق دیکر دوسرا نکاح کرے مگر یہ کہ وہ عورت سابقہ راضی ہو اپنے حقوق کے چھوڑنے پر۔ فقط

(قال عز وجل: فان خفتم ان لا تعدلوا فواحدة او ما ملكت ايمانكم^(۱) الآية وفي الدر المختار في بيان احكام النكاح: و مکروها (ای یکون النکاح مکروها) لخوف الجور، فان تیقنه حرم ذلك^(۲) (وفیه) ویجب - ای الطلاق - لو فات الامساك بالمعروف^(۳) (وفیه) ولو ترک قسمها - ای نوبتها - لضررتها صح باب القسم، جمیل الرحمن) علی هامش رد المحتار ص ۵۵۱ ج ۲ ظفر

جس عورت کو شوہر نے طلاق دیدی اس کا نکاح ہو سکتا ہے

(سوال ۹۴) ایک عورت جس کا خاوند عرصہ بارہ سال سے مفقود الخبر ہے ایک اور شخص کے گھر آباد ہے دیگر اس عورت نے دو دفعہ نالش اپنے خاوند پر سرکار میں اپنے خرچہ کی کی اور زوج پر سرکار سے ڈگری ہو گئی اور عورت یہ بھی کہتی ہے کہ میرے خاوند نے مجھ کو دو آدمیوں کے روبرو طلاق بھی دے دی اب اس عورت کا نکاح دوسرے مرد سے ہو سکتا ہے یا نہیں؟ اور اس عورت اور اس مرد جس کے گھر میں یہ رہتی ہے ان کے گھر کا کھانا درست ہے یا نہیں؟ اور جو کچھ وہ خیرات کریں یا قربانی دیں تو جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) موافق بیان عورت کے دوسرا نکاح اس کا درست ہے بدون نکاح کے رکھنا سخت معصیت ہے اور گناہ کبیرہ ہے جس نے ایسا کیا کہ بدون نکاح کے اس عورت کو رکھا اس کو نصیحت کی جاوے اور توبہ کرائی جاوے کہ وہ نکاح کر لیوے اور گزرے ہوئے افعال بد سے توبہ کرے اگر وہ نہ مانے تو اس کے ساتھ

(۱) سورة النساء (۲) الدر المختار علی هامش رد المحتار ص ۳۵۹ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۷

(۳) ایضا ص ۵۷۲ ج ۲

کھانا پینا نہیں چاہیے اور اس سے متارکت کر دی جاوے، اس کی خیرات و قربانی کی قبولیت کی توقع نہیں ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم مفتی مدرسہ

بیوہ سے خود نکاح کرنا اور اس کے لڑکوں سے اپنی لڑکیوں کا نکاح کرنا کیسا ہے؟
(سوال ۴۹۵) ایک شخص کی دو لڑکیاں ہیں اور ایک بیوہ کے دو لڑکے ہیں، یہ شخص بیوہ سے شادی کرنا چاہتا ہے، بیوہ اس شرط پر رضامند ہے کہ اگر تو اپنی لڑکیاں دے اور لڑکوں سے نکاح کر دے، تو میں تجھ سے نکاح کر لوں، یہ جائز ہے؟

(الجواب) یہ صورت جائز ہے۔^(۱) فقط

لڑکے کی شادی شوہر کی لڑکی سے

(سوال ۴۹۶) زید کے دو بیوی تھیں، زید کے مرنے کے بعد اس کی ایک بیوی سے اس کے بھائی عمر نے شادی کر لی، عمر سے لڑکا پیدا ہوا اب کیا وہ زید کی دوسری بیوی کی لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟
(الجواب) کر سکتا ہے۔ فقط

۶ سالہ بڑھیا کا نکاح سولہ سالہ لڑکے سے.....!

(سوال ۴۹۷) چھتر برس کی بڑھیا سے سولہ برس کے لڑکے کا نکاح کرنا درست ہے یا نہیں؟
(الجواب) نکاح ہو جاتا ہے۔^(۲) فقط

بیوی کی نانی کی سوکن سے نکاح

(سوال ۴۹۸) ان رجلا نکح ضرة ام ام الزوجة، هل صح نکاحه ام لا؟

(الجواب) یصح نکاحه. بدلیل قوله تعالیٰ: واحل لکم ما وراء ذلکم^(۳) الآیة.

فان ضرة ام ام الزوجة لیست جدة الزوجة، لکی دخلت فی عموم قوله تعالیٰ: وامهات

نسائکم الآیة. فقط

تین طلاق کے بعد حلالہ ہوا اس نے وطی کے بعد طلاق دی پہلے

شوہر نے اس عدت میں وطی کی، نکاح کے لئے کیا حکم ہے؟

(سوال ۴۹۹) زید نے اپنی بیوی کو تین طلاق دیکر چند یوم اس سے وطی کی اور پھر ایک شخص سے بغرض

(۱) اما بنت زوجة ابیه او ابنه فحلال (الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۳

ج ۲ ط ۳ ج ۳ ص ۳۱ طغیر

(۲) شریعت میں عمر کی کوئی قید نہیں۔ ظنیر

(۳) سورة النساء: ۴

حلالہ اس کا نکاح کر لیا محلل نے وطنی کر کے طلاق دے دی بعد گزرنے عدت کے پھر زید نے اپنی بیوی ہندہ سے نکاح کر لیا یہ نکاح صحیح ہو گیا یا نہیں؟

(الجواب) زید نے جو نکاح بعد انقضاء عدت طلاق محلل یعنی بعد تین حیض کے کیا وہ نکاح صحیح ہو گیا اس سے نکاح کی صحت میں کچھ شبہ و تردد نہیں ہے اور جو حرکات ناجائزہ زید سے قبل از تحلیل و بعد از تحلیل قبل نکاح سرزد ہوئی اس سے توبہ کرے۔^(۱) فقط

ناجائز نکاح کے بعد طلاق کی ضرورت ہے یا یوں ہی نکاح ہو سکتا ہے؟

(سوال ۵۰۰) زید نے کریمہ سے نکاح کیا جب نباہ نہ ہوا تو ایک سال کے اندر طلاق دیدی اس عرصہ میں مجامعت بھی ہوتی تھی بعد عدت کے کریمہ اور بحر میں نکاح ہو گیا کریمہ اور بحر کا رشتہ ایسا تھا جس کی وجہ سے علماء نے نکاح ناجائز قرار دیدیا اس ناجائز نکاح کو ایک سال سے زائد ہو گیا جدائی تو دونوں میں ہے مگر کیا طلاق کی ضرورت ہے اور بعد طلاق یا بلا طلاق کریمہ کا نکاح پہلے شوہر سے جائز ہے؟

(الجواب) ایسے نکاح میں جو کہ شرعاً باطل و فاسد ہے علیحدہ ہونا اور متارکت کر لینا کافی ہے طلاق کی ضرورت نہیں ہے اور عورت اگر مدخولہ ہے تو اس کو عدت پوری کرنی چاہیے پھر پہلے شوہر سے نکاح کر سکتی ہے۔ فقط

(بشرطیکہ اس نے تین طلاق نہ دی ہو۔ ظفیر)

باپ کے ماموں کی لڑکی سے نکاح جائز ہے

(سوال ۵۰۱) اگر زید اپنے پدر کے ماموں کی دختر سے نکاح کرے تو جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) باپ کے حقیقی ماموں کی دختر سے نکاح جائز ہے قال اللہ تعالیٰ بعد بیان المحرمات واحل لکم ما وراء ذلکم الاية^(۲) فقط

بیوی کے لڑکے کی مطلقہ سے نکاح

(سوال ۵۰۲) ایک شخص نے ایک عورت سے نکاح کیا اس عورت کے ایک لڑکا پہلے خاوند سے تھا اس لڑکے کا نکاح اس شخص نے ایک عورت سے کر دیا اس لڑکے نے اس عورت کو طلاق دے دی پھر اس عورت نے دوسرے شخص سے نکاح کیا اس نے بھی اسے طلاق دیدی اب اگر یہ شخص اس عورت سے نکاح کرے تو درست ہے یا نہیں؟ فقط یونہی تو جروا

(الجواب) اگر شخص مذکور اس عورت سے نکاح کرے تو درست ہے یعنی اپنی عورت کے اس لڑکے

(۱) ولا بد من کون الوطؤ بعد مضی عدة الاول لو مدخولا بها (رد المحتار ص ۷۴۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۱۰) لا ینکح مطلقہ من نکاح صحیح بافد بها. ای بالثلاث. لوحرة الخ حتی یطأها غیره (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرجعة ص ۷۳۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۰۹) ظفیر

(۲) سورة النساء: ۴

کی زوجہ سے جو شوہر اول سے ہے نکاح درست ہے۔ قال اللہ تعالیٰ: احل لکم ما وراء ذلکم^(۱) و دلیلہ ما قال فی الشامی: ولا تحرم بنت زوج الام ولا امہ (الی ان قال) ولا زوجة الریب ولا زوجة الواب^(۲) مکتبہ رشید احمد

الجواب صحیح: بندہ عزیز الرحمن

لڑکی کی شادی بیوی کے بھائی کے لڑکے سے درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۵۰۲) زید اپنی لڑکی کی شادی اپنی بیوی کے بھائی کے لڑکے کے ساتھ کرنا چاہتا ہے جائز ہے یا ناجائز؟
(الجواب) درست اور جائز ہے اور اس میں کچھ حرج نہیں۔ فقہا دلیلہ ما قال اللہ تبارک و تعالیٰ: واحل لکم ما وراء ذلکم^(۳) الآیہ

حرمت مصاہرت کے باوجود نکاح جائز نہیں

(سوال ۵۰۳) زید نے اپنے بھتیجے عمر سے اپنی لڑکی ہندہ بالغہ کا نکاح کرنا چاہا تو ہندہ نے اپنے باپ زید سے کہا کہ میرا نکاح عمر کے ساتھ نہ کرو کیونکہ میں نے چشم خود عمر کو اپنی والدہ سے زنا کرتے دیکھا ہے تو زید نے یہ کہا کہ فی الواقع تو سچ کہتی ہے میں نے بھی چشم خود دیکھا تھا اور مار پیٹ بھی کی تھی مگر اس امر کو بوجہ بے عزتی کے ظاہر نہ کیا غرضیکہ ہندہ بالغہ برابر اس نکاح سے انکار کرتی رہی اور زید نے ہندہ کا نکاح عمر سے کر دیا۔

آیا زید کا والدہ ہندہ کا پہلے آپس میں گفتگو کرنا اور بوقت نکاح کے مجمع عام میں ساکت رہنا اور حرمتہ المصاہرة کا اظہار نہ کرنا اور اب جب کہ ہندہ نے اپنا دوسرا نکاح بحر کے ساتھ کر لیا ہے بر ملا اظہار کرنا شرعاً معتبر ہے یا نہیں اور پہلے نکاح کو باطل کر سکتا ہے یا نہیں اور نکاح ثانی جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں ہندہ کا نکاح عمر کے ساتھ نہیں ہوا کہ اول تو ہندہ کو جب کہ حرمت مصاہرت کا علم تھا تو اس کے حق میں نکاح مذکور باطل ہوگا^(۴) علاوہ بریں ہندہ بالغہ تھی اور وہ برابر اس نکاح سے انکار کرتی رہی تو اس وجہ سے بھی نکاح ہندہ کا عمر کے ساتھ منعقد نہیں ہو سکتا۔^(۵)

پس نکاح ہندہ کا جو بعد میں بحر کے ساتھ ہوا صحیح ہے اور والدہ ہندہ کا حرمت المصاہرت کو باوجود علم کے بوقت نکاح ظاہر نہ کرنا مفید جواز نکاح نہیں ہے کیونکہ جب ہندہ بالغہ خود اپنے نکاح کا عمر کے ساتھ انکار کرتی رہی تو انعقاد نکاح کی کوئی صورت نہیں ہے۔ فقط

(۱) النساء: ۴

(۲) رد المحتار ص ۳۸۳ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۱

(۳) سورة النساء: ۴

(۴) اراد بحرمتہ المصاہرة الحرمت الاربع و حرمتہ اصولہا و فروعہا علی الزانی (رد المحتار ص ۳۸۴ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۱) ظفیر

(۵) ولا تجبر البالغة البکر علی النکاح لا نقطاع الولاية بالبلوغ (ایضاً ص ۱۰ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۵۶) ظفیر

و خالہ زاد یا ماموں زاد بہنوں کا نکاح میں جمع کرنے کا مطلب

سوال (۵۰۴) رکن رکن میں لکھا ہے کہ دو خالہ زاد بہنیں یا ماموں زاد بہنیں ایک مرد کے نکاح میں جمع ہو سکتی ہیں کیا یہ صحیح ہے اور اس کا کیا مطلب ہے؟

الجواب) دو خالہ زاد بہنوں کا مطلب یہ ہے کہ دو بہنوں کی لڑکیاں ہیں ایک ایک مرد کی اور ایک دوسرے کی وہ نون آپس میں خالہ زاد بہنیں ہیں وہ دونوں ایک مرد کے نکاح میں اکٹھی ہو سکتی ہیں۔ فقط

وی کو چھوڑ کر سالی سے نکاح کرنا کیسا ہے

سوال (۵۰۵) ایک شخص اپنی سالی یعنی بیوی کی خاص سگی بہن سے جو عرصہ سے بیوہ تھی اپنی بیوی کی زندگی میں جبراً اپنا نکاح پڑھاوے اور برادری میں دوسری جگہ سے مناسب آدمی ہوتے ہوئے نکاح کرنے کو منع کرے اور بیوی کو بلا خطا و شرعی چھوڑ دیوے اور طلاق دیوے اور بچوں کو بھی علیحدہ کرے دریافت طلب یہ ہے اس سبب سے بیوی کو طلاق دینا جائز ہے یا نہیں؟ اور اس کا نکاح سالی سے ہو جائے گا یا نہیں؟ پینو اتو جروا (الجواب) اگر اپنی بیوی کو پہلے طلاق دے دی ہے اور اس کی عدت طلاق یعنی تین حیض گزر گئے ہیں یا اگر حیض آنا عورت کو بند ہو گیا ہو اور تین ماہ گزر گئے ہیں تو بیوی کی حقیقی بیوہ بہن سے شرعاً نکاح درست ہے اگر اگر اپنی بیوی کو طلاق دینے سے قبل یا طلاق دینے کے بعد اس کی عدت گزرنے سے قبل بیوی کی سگی بہن سے نکاح کرے تو نکاح باطل ہوگا اور منعقد نہیں ہوگا۔

و حرم الجمع بین المحارم نکاحاً . ای عقداً صحیحاً . و عدۃ لو من طلاق بائن

در مختار علی هامش الشامی ص ۳۹۰ ج ۲)

ولا يجوز ان يتزوج اخت معتدة سواء كانت المعتدة عن طلاق رجعی او بائن او ثلاث

عن نکاح فاسد او عن شبهة اه (عالمگیری ص ۲۹۶ ج ۲)

مدت کے بعد دوسرے یا شوہر اول سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

سوال (۵۰۶) عدت گزر جانے پر نکاح دوسرے آدمی سے کر سکتی ہے یا اپنے خاوند سے کر سکتی ہے؟ (الجواب) عدت گزر جانے پر دوسرے شخص سے نکاح کر سکتی ہے اور اگر شوہر نے تین طلاقیں نہیں دی ہیں بلکہ ایک یا دو طلاق دی تھیں اور عدت گزر گئی تو بعد عدت شوہر سے بھی نکاح ہو سکتا ہے اور اگر تین طلاقیں دی ہیں تو بغیر حلالہ کے شوہر اول سے بھی نکاح نہیں کر سکتی۔ فقط

اور غیر مغالطہ طلاق کی عدت میں بھی شوہر نکاح اپنی مطلقہ سے کر سکتا ہے و دلیلہ : اذا كان الطلاق

ائنا دون الثلاث، فله ان يتزوجها في العدة و بعد انقضائها وان كان الطلاق ثلاثا في الحرة و ثنتين

في الامه لم تحل له حتى تنكح زوجا غيره نکاحا صحيحاً و يدخل بها ثم يطلقها او يموت عنها)

عالمگیری مصری ص ۷۳ ج ۲) فقط

بیوی غیر مدخولہ کو طلاق دی اب بلا نکاح اس کو رکھ نہیں سکتا

(سوال ۵۰۷) ایک شخص نے اپنی زوجہ کو صحبت کرنے سے پہلے طلاق دی اور پھر ایک مولوی کے منہ بتلانے اور کہنے سے اسکو گھر میں رکھ کر صحبت کی اس صورت میں کیا حکم ہے۔

(الجواب) اس صورت میں اس شخص کی زوجہ پر طلاق واقع ہو گئی اور جب کہ وہ عورت غیر مدخولہ تھی تو طلاق بائنہ واقع ہوئی ایک طلاق سے ہی وہ بائنہ ہو گئی^(۱) بدون نکاح جدید کے اس کو گھر میں رکھنا اور صحبت کرنا حرام ہے فوراً اس کو علیحدہ کر دیا جاوے اور اس کو گھر میں رکھنا ہے تو پھر نکاح کرنا چاہیے۔ فقط

لڑکی کی شادی ماموں کے لڑکے سے درست ہے

(سوال ۵۰۸) زید کے حقیقی ماموں کے لڑکے سے اس کی لڑکی کی شادی ہو سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) در مختار میں ہے۔ واما عمۃ عمۃ امہ و خالۃ خالۃ ایہ فحلّال کنت عمہ و عمته و خالہ خالہ^(۲) لقولہ تعالیٰ: و احل لکم ما وراء ذلکم^(۳) الآیۃ اس سے معلوم ہوا کہ زید کے حقیقی ماموں۔ پسر سے زید کی دختر کا نکاح درست ہے۔

حاملہ عن الزنا کی اولاد اور اس کی شادی

(سوال ۵۰۹) ایک شخص کی لڑکی مرتکب زنا ہو کر حاملہ ہو گئی حالت حمل میں اس کا نکاح دوسرے شخص سے کر دیا۔ یہ عقد صحیح ہو یا نہیں؟ اور اس کے جو لڑکا حمل زنا سے پیدا ہوا اس کو نانا نے غنیمت سمجھا اور گود لے لے کر کھلاتا ہے ایسے شخص سے تعلقات میل جول رکھنا کیسا ہے؟

(الجواب) یہ عقد صحیح ہو گیا تھا کیونکہ حاملہ عن الزنا کا نکاح غیر زانی سے بھی منعقد ہو جاتا ہے البتہ غیر زانی تا وضع حمل و طہی درست نہیں ہے۔ کذا فی الدر المختار^(۴)

معلوم نہیں سائل کی غرض اور منشاء اس سوال سے کیا ہے؟ کیا اس لڑکے کی پرورش کرنا کچھ سمجھ رکھا ہے آخر اس لڑکے کا کیا قصور ہے اس کی پرورش نانا نہ کرتا۔

واضح ہو کہ ولد الحرام کا نسب ماں سے شرعاً ثابت ہے اور اس بچے کی پرورش ضروری ہے اس میں گناہ نانا نے نہیں کیا۔

۱۔ قال لزوجه غیر المدخول بها " انت طالق ثلاثا الخ " وقعن الخ وان فرق بآلت بالا ولی لا الی عدۃ ولذا لم تقع النکاح بخلاف الموطوءۃ حیث يقع الكل (الدر المختار علی هامش رد المختار باب طلاق غیر المدخول بها ص ۶۲۴ ج ۲ ص ۶۲۶ ج ۲ ط س ج ۳ ص ۲۸۴ - ۲۸۶) ظفیر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۲ ج ۲ ط س ج ۳ ص ۳۰ ظفیر

(۳) سورة النساء: ۴

(۴) وصح نکاح حبلی من زنا لا حبلی من غیرہ ای الزنا لثبوت نسبه (الی قولہ) وحریم وطوء ہا و دواعیہ ح تضع الخ لو نکحہا الزانی حل لہ و طوء ہا اتفاقا والو لد لہ ولزمت النفقة (الدر المختار ص ۳۸۹ ج ۲ ط س ج ۳ ص ۲۸ - ۲۹)

مزیہ کی لڑکی سے شادی درست نہیں ہوئی مزیہ سے شادی درست ہے
وال ۵۱۰) ایک عورت کا ناجائز تعلق ایک مرد کے ساتھ تھا اس عورت نے اس مرد کے ساتھ اپنی
کی شادی کر دی اس لڑکی کا انتقال ہو گیا قبل وطی کے اب اس لڑکی کی والدہ اس مرد کے ساتھ نکاح کرنا
تی ہے کیونکہ لڑکی کے والد نے اس کی والدہ کو طلاق دیدی ہے آیا اس صورت میں اس لڑکی کی والدہ کا نکاح
مرد سے ہو سکتا ہے یا نہیں؟

جواب (اگر ناجائز تعلق اس شخص کا اس عورت سے مثل زنا وغیرہ ثابت ہے تو نکاح اس شخص کا اس
ت مزیہ اور مسموسہ بالشہوت کی دختر سے حرام اور ناجائز ہوا پھر اگر اس شخص نے قبل وطی و قبل مس
وت وغیرہ اس لڑکی کو طلاق دے دی تو اس شخص کا نکاح اس لڑکی کی والدہ سے درست ہے اور اگر ناجائز
نہ اس عورت کا اس مرد سے ثابت نہیں اور زنا وغیرہ امور محرمہ نہیں پائے گئے تو پھر اس کی دختر سے نکاح
شخص کا صحیح ہو گیا اور صحیح نکاح میں بدون وطی کے بھی منکوحہ کی ماں سے ہمیشہ کو نکاح حرام ہو جاتا ہے۔

در مختار میں ہے۔ وام زوجته الخ بمجرد العقد الصحيح وان لم توطأ الخ۔ قوله الصحيح
راز عن النکاح الفاسد فانه لا یوجب بمجرده حرمة المصاهرة بل بالوطی او ما یقوم مقامه من
س بشهوة^(۱) الخ (شامی ص ۲۷۸ ج ۲)

ما کہتا ہے لڑکی نے اجازت دی اور لڑکی کہتی ہے کہ نہیں نکاح ہوا یا نہیں؟

ال ۵۱۱) وکیل نے دو آدمیوں کی موجودگی میں لڑکی سے وکالت نکاح کی اجازت لی اس نے ہاں کہا اس
قاضی سے آکر کہا نکاح پڑھا دیا گیا لڑکی کے باپ کو جب معلوم ہوا تو اس نے آکر اپنی لڑکی کلثوم سے اس
سے میں معلوم کیا جواب میں کلثوم نے اس پورے واقعہ سے لاعلمی ظاہر کی اور کہا کہ میں نے کسی کو اذن نہیں
ہے شرع شریف میں اس نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب (لڑکی اگر بالغ ہے اور اس نے جواب کلام بحر ”ہوں“ کہا ہے جس کے شاہد ہیں تو نکاح اس کا منعقد
ہا اور بعد میں انکار کرنا لڑکی کا کہ میں نے اذن نہیں دیا معتبر نہیں ہوگا کہ لفظ ہوں کہنا اس کا اول اذن ہے۔

قال فی الدر المختار: فان استاذن غیر الاقرب کا جنبی او ولی بعید فلا عبرة لسکوتها بل
من القول (در مختار علی هامش الشامی ج ۲ ص ۴۱۳)

فقط۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ عزیز الرحمن

بہن کو طلاق دلو اور دوسرے سے شادی کر دی

ال ۵۱۲) ایک شخص نے اپنی چھوٹی بہن کا نکاح ایک شخص سے کر دیا والدہ اس نکاح سے ناراض تھی
نے چھوٹی لڑکی کو طلاق دلو اور بڑی لڑکی کا نکاح کر دیا۔

کیا فوراً بعد طلاق کے بڑی لڑکی کا نکاح اس شخص سے جائز ہے یا نہیں؟
 (الجواب) اگر چھوٹی لڑکی سے خلوت بھی نہیں ہوئی تھی، اور قبل خلوت اس کو طلاق دی گئی تو عدت اس واجب نہیں،^(۱) اس حالت میں اس کی بہن سے فوراً نکاح صحیح ہے، لیکن والدہ ولی نہیں اگر بڑی لڑکی نابالغہ ہے بدون بھائی کی اجازت کے نکاح صحیح نہ ہوگا۔ فقط

بیوی کو طلاق دیکر اس کی بیوہ بہن سے شادی کرے تو یہ درست ہے یا نہیں؟
 (سوال ۵۱۳) دو بھائیوں کا نکاح دو بہنوں سے ہوا تھا اب بڑا بھائی فوت ہو گیا اس کی بیوی بالغ ہے، تو چھوٹا بھائی اپنی بیوی نابالغہ کو طلاق دیکر اپنے بڑے بھائی کی بیوی سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟
 (الجواب) اگر چھوٹا بھائی اپنی زوجہ نابالغہ کو طلاق دیکر اس کی بڑی بہن سے نکاح کرے تو یہ درست ہے۔ لیکن اگر وہ چھوٹا بھائی اب بھی نابالغ ہے تو اس کی طلاق واقع نہیں ہوگی، اور اگر بالغ ہے تو اس کی طلاق واقع ہو جاوے گی، اور اگر وہ خلوت اپنی زوجہ نابالغہ سے کر چکا ہے تو اس کی عدت پوری ہونے کے بعد اس کی بڑی بہن سے نکاح کرے۔ فقط

حمیدہ کو نیک بتا کر نکاح کر دیا بعد میں وہ فاحشہ نکلی اور آتشک میں مبتلا، تو یہ نکاح ہو لیا نہیں؟

(سوال ۵۱۴) زید کو ایک معتبر شخص بحر نے یقین دلایا کہ حمیدہ ایک زن نہایت سلیم الطبع اور خوش اخلا ہے، اسی بناء پر زید نے حمیدہ کو نکاح میں قبول کیا، مجلس نکاح میں نہ قاضی تھا نہ بحر، باوجود وعدہ شریک مجلس نکاح نہ ہوا، ایک گواہ بر اور حقیقی حمیدہ اور ایک وکیل جو بالکل حمیدہ کے حالات سے ناواقف تھا مجلس نکاح میں۔ اور کوئی نہ تھا۔

بعد نکاح حمیدہ مرض آتشک میں مبتلا اور حرکات و سکنات میں فاحشہ و بے حیا ظاہر ہوئی، کیا نکاح

اور مہر واجب ہے؟

(الجواب) جب کہ ایجاب و قبول دو گواہوں کے رویہ ہو گیا نکاح صحیح ہو گیا، عورت کے عیوب کی وجہ سے زید اس کو رکھنا چاہے تو طلاق دے دیوے اور بصورت دخول یا خلوت صحیح مہر پورا بذمہ زید لازم ہے اور اگر نے عہد اچھوٹ بولا اور دھوکہ دیا تو وہ عاصی ہوگا۔ فقط

(۱) قال لزوجه غیر المدخول بها: "انت طالق ثلاثا" وقعن الخ وان فرق بابت بالاولی لا الی عدۃ (الدر المختار - هامش رد المختار باب طلاق غیر المدخول بها ص ۶۲۶ ج ۲، ط. س. ج ۳ ص ۲۸۴ - ۲۸۶) طعیر

چوتھا باب

محرمات

یعنی

وہ عورتیں جن سے نکاح حرام ہے

پہلی فصل: حرمت نکاح بہ سبب نسب

علاقائی بہن کے لڑکے کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۵۱۵) زید بنت الن اخت علاقائی راجلکاح خود در آورد پس نکاحش جائز است یا نہ؟ و بر زید چه سزا آید؟ شرعاً اگر آل نکاح جائز است؟

(الجواب) بابت الن اخت علاقائی نکاح حرام است و ناک مستوجب تعزیر است و اگر توبہ بخند و زن مذکور را علیحدہ نہ کند باو مشارکت و مواکلت و مجالست ترک کردہ شود۔

قال الله تعالى: و بنات الاخ و بنات الاخت الآية ای و حرمت علیکم^(۱) الآيةوقال تعالى: فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظالمین^(۲) الآية فقط

سوتیلی خالہ سے نکاح جائز نہیں

(سوال ۵۱۶) سوتیلی خالہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟ اور آیت کریمہ میں لفظ خلعتکم سے کیا مراد ہے اور لفظ جمع سے کیوں تعبیر فرمایا ہے؟

(الجواب) و خلعتکم^(۳) میں ہر سہ اقسام کی حالات داخل ہیں اور سب سے نکاح حرام ہے خواہ ماں کی حقیقی بہن ہو یا باپ میں شریک یعنی علاقائی بہن ہو یا ماں میں شریک یعنی اخیانی بہن ہو ہکذا فی کتب التفسیر و الفقہ^(۴) فقط

(۱) دیکھئے سورة النساء: ۴

(۲) سورة انعام: ۸

(۳) سورة النساء: ۴

(۴) دخل فیہ الاخوات المتفرقات و بناتہن الخ و العمات و الحالات المتفرقات (البحر الرائق ص ۹۹ ح ۳ ط.س. ج ۳ ص ۹۳)

حقیقی بھانجہ اور حقیقی بھتیجہ کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں

(سوال ۵۱۷) ماموں حقیقی کو اپنے بھانجہ حقیقی کی بنت سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

اور چچا حقیقی کو اپنے لہن الاخ حقیقی کی بنت کے ساتھ نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) واضح ہو کہ قرآن شریف میں محرمات کے بیان میں جو ارشاد ہے وبنات الاخ وبنات الاخت

اس سے مراد یہ ہے کہ خواہ بھائی اور بہن کی بنات صلیبہ ہوں یا ان کی اولاد اور لڑکی اولاد ہو

پس جیسے بھانجی سے نکاح حرام ہے بھانجہ کی دختر سے بھی نکاح حرام ہے نیچے تک اور جیسے بھتیجی

حرام ہے بھتیجہ کی دختر بھی حرام ہے وان سفلت

پس عدم جواز نکاح ساتھ بنت لہن الاخت کے یا بنت لہن الاخ کے نص قطعی سے ثابت ہے اس

میں کسی کا اہل حق میں سے خلاف نہیں ہے۔

تفسیر خازن میں ہے:

والبنت عبارة عن كل انثی رجع نسبها اليك بالو لادة بدرجة او درجات الى ان قال قوله

تعالیٰ و بنات الاخ ای حرمت علیکم بنات الاخ الخ و بنات الاخت وہی عبارة عن كل امرأه

لاخیک او لا ختک علیہا ولادة یرجع نسبہا الی الاخ او الاخت فیدخل فیہن جمیع بنات اولاد

الاخ والاخت وان سفلن الخ (خازن ص ۴۰۴ جلد اول)

علائی بہن کی پوتی حرام ہے

(سوال ۵۱۸) زید اپنی علائی بہن کی پوتی سے نکاح کرنا چاہتا ہے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) تمام مفسرین اور علماء اہل سنت والجماعت اس پر متفق ہیں کہ آیت کریمہ وبنات الاخت سے

ہر قسم کی بہن کی اولاد سے اور اولاد کی اولاد سے نکاح حرام ہے یعنی خواہ بہن عینی حقیقی ہو یا علائی یعنی صرف باپ

میں شریک ہو یا خیانی یعنی صرف ماں میں شریک ہو۔

پس اگر سوتیلی بہن سے علائی یا خیانی بہن مراد ہے تو اس کی پوتی سے نکاح قطعاً حرام ہے۔ کذا فی

عامۃ کتب الفقہ (۳) فقط

ایک شوہر سے لڑکا ہو دوسرے شوہر سے لڑکی ان میں نکاح جائز نہیں۔

(سوال ۵۱۹) زینب کے دو نکاح ہوئے پہلے شوہر متوفی سے دو لڑکے اور شوہر ثانی موجودہ سے دو لڑکیاں

ہیں آیا ان دونوں لڑکوں اور لڑکیوں کا نکاح جائز ہیں یا نہیں؟ ان میں باہم نکاح جائز نہیں ہے۔ (۴) فقط

(الجواب) وہ دونوں لڑکے اور لڑکیاں بھائی بہن ہیں ان میں باہم نکاح جائز نہیں ہے۔ (۴) فقط

نساء (۱) سورة النساء: ۴ - ۱۲ ظفیر (۲) سورة النساء: ۴

(۳) ودخل فیہ الاخوات المتفرقات و بناتہن و بنات الاحوة المتفرقیں والعلمات والخالات المتفرقات لان الاسم یشمل

الکل (البحر الرائق فصل فی المحرمات ص ۹۹ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۹۳) ظفیر

(۴) قال اللہ تعالیٰ: وحرمت علیکم امہاتکم و بناتکم و اخوتکم (سورة النساء: ۴)

محرم سے نکاح فاسد ہے یا باطل؟

(سوال ۵۲۰) اگر کسی نے اپنے محرم سے نکاح کیا ہو تو وہ نکاح فاسد ہو گا یا باطل؟

(الجواب) وہ نکاح باطل ہے اور اگر فقہاء نے کہیں اس پر اطلاق فاسد کا کیا ہے تو اس سے مراد بھی باطل ہے۔
علاقہ خالہ سے نکاح جائز نہیں

(سوال ۵۲۱) زید کے خسر کے دو بیوی ہیں، ایک بیوی سے جو لڑکی ہے وہ زید سے منسوب ہے اور دوسری بیوی سے جو لڑکی ہے اس سے زید کے لڑکے کا نکاح جائز ہے یا نہیں، یعنی زید کے لڑکے کا نکاح اپنی سوتیلی خالہ سے درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) زید کے خسر کی دونوں لڑکیاں جو زید کے خسر کی دو زوجہ کے بطن سے ہیں وہ دونوں لڑکیاں علاقہ بہنیں یعنی باپ شریک بہنیں ہیں۔

پس زید کے پسر کا نکاح اس کی خالہ علاقہ سے درست نہیں ہے۔

قال الله تعالى: حرمت عليكم امهاتكم و بناتكم و اخواتكم و عمتكم و خالتكم^(۱) اس آیت سے ہر قسم کی خالہ کی حرمت ثابت ہے، یعنی عینی و علاقہ و اخیا فی ہر قسم کی خالہ سے نکاح حرام ہے۔^(۲) فقط بہن کی نواسی سے نکاح درست نہیں

(سوال ۵۲۲) کیا فرماتے ہیں علماء کہ زید کے عقد نکاح میں ہندہ اور رضیہ دو عورتیں تھیں، ہندہ کے بطن سے ایک بیٹی مخدومہ پیدا ہوئی اور رضیہ کے بطن سے ایک بیٹا بحر پیدا ہوا اب مخدومہ کی سگی نواسی سے بحر کی شادی ہو سکتی ہے یا نہیں؟ بیوا تو جروا

(الجواب) مخدومہ کی نواسی سے بحر کا نکاح درست نہیں ہے۔

كما قال الله تعالى: و بنات الاخ^(۳) (الآیة) (ای حرمت علیکم) فقط والله تعالى اعلم

نکاح فاسد و باطل کا فرق

(سوال ۵۲۳) نکاح فاسد و باطل میں کیا فرق ہے؟

(الجواب) اس بارے میں اقوال فقہاء مختلف ہیں۔

محققین ہمام فرماتے ہیں کہ:

(۱) سورة النساء: ۴

(۲) دخل فيه الاخوات المتفرقات و بنات الاخوة المتفرقين و العمات و الخالات المتفرقات لان الاسم يشمل الكل (البحر الرائق فصل في المحرمات ص ۹۹ ج ۳ ط. م. ح ۳ ص ۹۳) ظفیر

(۳) سورة النساء: ۴. فيدخل فيهن جميع بنات اولاد الاخ و الاخوات ان سفلن الخ (تفسير خازن ص ۴۰۴ ج ۱)

”نکاح باطل و فاسد میں کچھ فرق نہیں ہے“

اور بعض کتب سے فرق ظاہر ہوتا ہے جیسا کہ شامی میں اس کی تفصیل موجود ہے۔ من شاء فلیراجع الیہ^(۱) فقط

اخیا فی بہن کی دختر سے نکاح جائز نہیں

(سوال ۵۲۴) امینہ کے شوہر عظیم نے انتقال کیا ایک دختر سائرہ چھوڑی سائرہ کی شادی محمد سے ہوئی محمد کے نطفہ سے ایک لڑکی سیکنہ پیدا ہوئی۔ امینہ نے ایام عدت گزر جانے کے بعد عثمان سے عقد ثانی کیا عثمان کے نطفہ سے عبدالکریم پیدا ہوا۔ اب عبدالکریم کا نکاح محمد کی لڑکی سیکنہ سے ہو گیا ہے کیا یہ نکاح جو اخیا فی بہن کی دختر سے ہوا شرعاً جائز ہے یا کیا؟

(الجواب) یہ نکاح جو اخیا فی بہن کی دختر سے ہوا قطعی حرام اور ناجائز ہے بنات الاخت کی حرمت قرآن شریف میں منصوص ہے اور ہر سہم قسم کی اخت اس میں شامل ہے یعنی ہویا علانی یا اخیا فی کما فی عامۃ کتب الفقہ و التفسیر قال فی المدارک قوله تعالیٰ و اخواتکم لاب و ام او لاب او لام و عماتکم من الاوجه الثلاثة و خالاتکم کذا لک و بنات الاخت کذا لک^(۲) الخ و ہکذا فی الجلالین وغیرہ من کتب التفاسیر فقط

سوتیلی بہن سے نکاح جائز نہیں

(سوال ۵۲۵) سوتیلی بہن سے جو دوسرے باپ سے ہو نکاح جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) جائز نہیں ہے۔ لقولہ تعالیٰ و اخواتکم ای حرمت علیکم^(۳) الآیۃ فقط

بھانجی بھتیجی کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں

(سوال ۵۲۶) بھانجی یا بھتیجی کی لڑکی کے ساتھ نکاح درست ہے یا نہیں؟
(الجواب) جیسا کہ بھانجی اور بھتیجی حقیقی سے نکاح حرام ہے ان کی دختر سے بھی حرام ہے کیوں کہ لفظ و بنات الاخ و بنات الاخت^(۴) نیچے تک جملہ اولاد اداخت و اولاد اولاد اداخت کو شامل ہے۔ کما فی تفسیر الخازن :

و بنات الاخ و بنات الاخت و ہی عبارة عن کل امرءة لا خیک او لا ختک علیہا ولادة

یرجع نسبہا الی الاخ او الاخت فیدخل فیہن جمیع بنات اولاد الاخ و الاخت وان

(۱) فیہ اندہ لا فرق بین الفاسد و الباطل فی النکاح بخلاف البیع کما فی نکاح الفتح لکن فی البحر عن المجتبیٰ : کل نکاح اختلف العلماء فی جوازہ کالنکاح بلا شہود فالمدخول فیہ موجب للعدۃ و اما نکاح منکوحۃ الغیر و معتدۃ فالمدخول فیہ لا یوجب العدۃ الخ (رد المحتار باب العدۃ ص ۸۳۵ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۵۱۶)

(۲) دیکھئے آیت و حرمت علیکم امہاتکم الخ تفسیر مدارک التنزیل ص ۱۶۹ ج ۱

(۳) سورۃ النساء : ۴ و اخواتکم لاب و ام اولاب اولام (مدارک التنزیل ص ۱۶۹ ج ۱) (۴) سورۃ النساء : ۴

سفلن^(۱) الخ فقط

سوتیلی بہن کی پوتی سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۵۲۷) زید کا عقد اس کی سوتیلی بہن کی پوتی سے ہو سکتا ہے یا نہیں؟

صورت یہ ہے کہ بحر نے اول ایک عقد کیا جس سے ہندہ پیدا ہوئی اور ہندہ سے خالد اور خالد سے سلیمہ پیدا ہوئی، بعد اس کے بحر نے ایک اور عقد کیا اس سے زید پیدا ہوا، آیا زید کا عقد سلیمہ سے شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) زید کا نکاح اس صورت میں سلیمہ سے درست نہیں ہے، حرام قطعی ہے، کما قال اللہ تعالیٰ: و بنات الاخ و بنات الاخت^(۲) الا یہ فقط

نواسی سے نکاح حرام ہے اور اس کے معاون فاسق ہیں

(سوال ۵۲۸) زید نے حقیقی نواسی سے عقد کیا تو زید کے لئے شرعاً کیا حکم ہے اور جو لوگ اس کے معاون و مددگار ہیں ان کے لئے کیا حکم ہے؟

(الجواب) نواسی حقیقی سے نکاح کرنا قطعاً حرام ہے اور یہ نص قطعی سے ثابت ہے،^(۳) لہذا مرتکب اس فعل شنیع کا فاسق و فاجر ہے اور اگر وہ توبہ نہ کرے اور اس کو علیحدہ نہ کرے تو اس سے متارکت و مقاطعت لازم ہے اور جو لوگ اسکے معاون و مددگار ہیں اور اس کا ساتھ دیتے ہیں وہ بھی فاسق ہیں، اعانت معصیت بھی معصیت ہے۔ قال اللہ تعالیٰ: و تعاونوا علی البر و التقوی و لا تعاونوا علی الاثم و العدوان^(۴) فقط

سوتیلے بھائی کی نواسی سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۵۲۹) زید و عمر دونوں سوتیلے بھائی ہیں، یعنی ایک باپ اور دو ماں سے، تو زید کی نواسی کا نکاح عمر سے کیا جاوے تو کیا درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) تینوں قسم کے بھائی یعنی 'علاتی'، 'خیانی' بھائی کی اولاد اور اولاد کی اولاد سے نکاح حرام ہے۔ لقولہ تعالیٰ: و بنات الاخ و بنات الاخت^(۵) فقط

علاتی بہن کی پوتی سے نکاح حرام ہے

(سوال ۵۳۰) اپنی علاتی بہن کی پوتی سے نکاح جائز ہے یا کہ نہیں؟

(۱) تفسیر خازن ص ۴۰۴ ج ۱

(۲) سورة النساء: ۴

(۳) حرمت علیکم امہاتکم و بناتکم و اخواتکم و عماتکم و خالاتکم و بنات الاخ و بنات الاخت (سورة

النساء: ۴) و انت عبارة عن کل انشی رجع نسبها الیک بالولادة بدرجۃ او درجات تفسیر خازن ص ۴۰۴ ج ۱، ظفر

(۴) المائدة: ۱

(۵) سورة النساء: ۴

(الجواب) علانی بہن کی پوتی سے نکاح حرام ہے، کما فی الجلالین فی تفسیر قولہ تعالیٰ: وبنات الاخ وبنات الاخت و تدخلن فیہن بنات اولادہن^(۱)، وفی الدرالمختار: حرم الخ و فرعہ الخ و بنت اخیه و اختہ و بنتھا^(۲) الخ، وایضاً فی الجلالین فی تفسیر قولہ تعالیٰ و اخواتکم من جهة الاب او الام^(۳) الخ فقط

بہتجہ اور بھانجی سے نکاح درست نہیں ہے

(سوال ۵۳۱) بہشتی زیور میں ہے کہ بہتجہ اور بھانجی سے نکاح درست نہیں، یہ مسئلہ صحیح ہے یا نہیں؟
(الجواب) یہ مسئلہ بھی صحیح ہے کہ عورتوں کو اپنے بہتجہ یعنی علانی و اخانی اور بھانجہ حقیقی و علانی و اخانی سے نکاح جائز نہیں^(۴) البتہ چچا اور بھائی اور بہن کی لڑکی سے نکاح درست ہے۔ فقط

چچا اور بھائی کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۵۳۲) حامد کے دو لڑکے بحر و عمر ہیں اور بحر کا لڑکا زید اور عمر کا لڑکا الیاس ہے۔ آیا زید کا نکاح الیاس کی لڑکی سے ہو سکتا ہے؟ جن کا آپس میں چچا بھتیجی کا رشتہ ہے۔
(الجواب) ہو سکتا ہے یہ صورت احل لکم ما وراء ذالکم^(۵) میں داخل ہے۔

علانی نواسی سے شادی درست نہیں ہے

(سوال ۵۳۳) میاں بھائی کی دو زوجہ بی جان و عمدہ بی بی ہیں بی جان سے ایک لڑکا محبوب اور عمدہ بی بی سے ایک لڑکی مسماۃ حشمت اس کی لڑکی معصوم بی بی اس کی لڑکی قطب بی بی ہے محبوب کا نکاح قطب بی بی سے جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) مسماۃ قطب بی بی محبوب کی بہن علانی حشمت بی بی کی نواسی ہے لہذا نکاح محبوب کا مسماۃ قطب بی بی سے حرام قطعی ہے قال اللہ تعالیٰ: وبنات الاخ وبنات الاخت^(۶) الایہ پس جیسے بہن سے نکاح حرام ہے بہن کی اولاد اور اولاد اولاد سے بھی حرام ہے اور یہی مراد ہے بنات الاخت سے اور اخت میں تینوں قسم کی اخت داخل ہیں۔ یعنی علانی، اخانی۔^(۷) فقط

(۱) دیکھئے تفسیر جلالین سورۃ النساء آیت مذکور ص ۷۳

(۲) الدرالمختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۱ ج ۲، ط. س. ج ۳ ص ۲۸..... ۲۹

(۳) تفسیر جلالین سورۃ النساء آیت مذکور ص ۷۳ ظفیر

(۴) حرم علی المتزوج ذکراً کان او انثی اصلہ و فرعہ علا او نزل و بنت اخیه و اختہ و بنتھا (درمختار) کما یحرم علیہ

تزوج بنت اخیه یحرم علیہا ابن اخیه وھکذا الخ (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۱ ج ۲، ط. س. ج ۳ ص ۲۸..... ۲۹)

(۵) سورۃ النساء: ۴ ظفیر

(۶) سورۃ النساء: ۴ ظفیر (۷) دیکھئے تفسیر خازن ص ۴۰۴ ج ۱ ظفیر

لڑکی کے لڑکے کی زوجہ سے نکاح حرام ہے

(سوال ۵۳۴) نانا کی بیوہ سے جو کہ دو تے (نواسے) کی نانی ہو بلکہ دوسری کوئی غیر عورت ہو نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(۲) اگر دو تے یعنی پسر و دختر کے دوسرے بھائی کے ساتھ کہ وہ بھی پسر و دختر ہے اس عورت بیوہ مذکورہ کے ساتھ ایجاب و قبول شرعی ہو چکا ہو تو اگر نانا ایسی عورت مخطوبہ پسر و دختر خود کے ساتھ نکاح کرے تو جائز ہے یا نہیں؟
نانا کی بیوہ سے نکاح درست نہیں

(سوال ۳) اگر نانا شیخ فانی ہو اور وہ اپنا نکاح کسی عورت سے محض خدمت کے لئے کرے اور مجامعت پر قادر نہ ہو تو بعد وفات نانا کے اس عورت سے کیا نکاح جائز ہے؟
ولا تنکحوا کی تفسیر

(سوال ۴) اس عبارت تفسیر مولانا ابوالسعود کا کیا مطلب ہے جو بذیل آیت ولا تنکحوا ما نکح اباؤکم الاید ہے؟

(الجواب) (۱) حرام ہے بقولہ تعالیٰ ولا تنکحوا ما نکح اباؤکم من النساء الآیة (سورة النساء) ۳. وقال فی العالمگیریة نساء الاباء والا جداد من جهة الاب او الام وان علوا فہؤلاء محرمات علی التابید نکاحاً ووطیاً^(۱) ص ۲۱۴ ج ۱

(۲) اگر ایجاب و قبول نکاح کا ہو چکا تھا یعنی نکاح شرعی حسب قاعدہ شرعیہ ایجاب و قبول کے ساتھ ہو چکا تھا تو نانا کا نکاح زوجہ پسر و دختر خود سے فاسد اور حرام اور ناجائز ہے اور اگر خطبہ ہو تو نانا سے نکاح اس مخطوبہ پسر و دختر کا جائز ہے

(۳) ایسی حالت میں بھی پسر و دختر کا نکاح اپنے نانا کی منکوحہ سے درست نہیں۔ کما مر فی الجواب الاول

(۴) جو کچھ حاصل اس عبارت ابوالسعود کا ہے وہی مذہب ہے جمہور کا اور حنفیہ کا کہ نکاح اگر شیخ ہو تو نفس

نکاح موجب حرمت اور اگر فاسد ہو تو بعد و طی و ما یجری مجراہ حرمت ثابت ہوگی قال فی العالمگیریة فلو

تزوجها نکاحاً فاسداً لا تحرم علیہ امہا بمجرد العقد بل بالوطی کذا فی البحر^(۲) پس اگر پسر و دختر

کی منکوحہ کے ساتھ نانا نے نکاح کیا تھا تو نکاح فاسد تھا اور اگر مخطوبہ کے ساتھ کیا تھا تو صحیح ہو اور شیخ ضعیف کے

حق میں تحرک قلب یا ازدیاد تحرک قلب قائم مقام شہوة کے ہے۔^(۳) فقط

منکوحہ کی لڑکی سے نکاح حرام ہے

(سوال ۵۳۵) زید نے ایک عورت سے نکاح کیا لیکن وہ عورت ابھی تک والدین ہی کے گھر میں تھی اور کوئی

دخول وغیرہ زید کا اس کے ساتھ نہیں ہوا تھا کہ عمر اسے اغوا کر کے لے گیا عرصہ دراز تک منکوحہ زید عمر کے

یہاں رہی اور عمر سے اس عورت کی دو بیٹیاں پیدا ہوئیں تو زید یا زید کا بھائی ان لڑکیوں سے نکاح کر سکتا ہے

یا نہیں اور یہ دونوں لڑکیاں نسب میں کس کی طرف منسوب ہوں گی؟

(۱) عالمگیری ص ۲۱۴ ج ۱ ط.س.ج ۳ ص ۲۷۶ ظفر

(۲) دیکھئے البحر الرائق فصل فی المحرمات ص ۱۰۰ ج ۳ ط.س.ج ۳ ص ۹۳

(۳) حلا الشہوة فی امراة نحو شیخ کبیر تحریک قلبہ او زیادۃ الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات

ص ۳۸۶ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۳

(الجواب) در مختار میں ہے لان للعقد حکم الوطی حتی لو نکح مشرقی بمغربیۃ یثبت نسب اولادھا منه الخ وفیہ فی ثبوت النسب وقد اکتفوا بقیام الفراش بلا دخول کتزوج المغربی بمشرقیۃ بینھما سنة فولدت لستۃ اشھر منذ تزوجھا^(۱) الخ

الغرض جب کہ شرعاً فراش ثابت ہے اور اولاد زید کی منکوحہ زید کی طرف منسوب ہے اور اس سے ثابت النسب ہے تو زید کا نکاح اپنی اولاد سے درست نہیں ہو سکتا اسی طرح زید کا بھائی بھی اس سے نکاح نہیں کر سکتا کہ وہ لڑکی زید کے بھائی کی بیٹی ہوئی قال علیہ الصلوۃ والسلام الولد للفراش وللعاهر الحجر^(۲) فقط

علاقہ کی بہن کی اولاد سے نکاح

(سوال ۵۳۶) ایک شخص خلیل خان نے اپنے سوتیلے بھانجے مروان خان کی پوتی سے نکاح کیا ہے یہ نکاح شرعاً جائز ہے یا نہیں بھانجہ سے مراد یہ ہے کہ مروان خلیل خان کی علاقہ کی بہن کا بیٹا ہے رخصت ابھی تک نہیں ہوئی ہے فریقین کا قول ہے کہ خواہ نکاح جائز نہ ہو تو ہم زنا ہی کرائیں گے شرعاً کیا حکم ہے؟

(الجواب) علاقہ کی بہن کی اولاد سے نکاح کرنا ویسا ہی حرام ہے جیسا کہ عینی بہن کی اولاد سے نکاح حرام ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے نساء محرمات کے بیان میں فرمایا: وبنات الاخ وبنات الاخت و فی تفسیر المدارک واخواتکم لاب وام اولاب او لام و عماتکم من الاوجه الثلاثة و خالاتکم كذلك وبنات الاخ كذلك وبنات الاخت كذلك^(۳) الخ و فی الخازن وبنات الاخ وبنات الاخت وہی عبارة عن کل امرأة لا خیک اولاد ختک علیہا ولادة ویرجع نسبہا الی الاخ و اخت فیدخل فیہن جمیع بنات اولاد الاخ و الاخت وان سفلن الخ (خازن ص ۳۴۰ ج ۱)

اس عبارت اخیرہ کا مطلب صاف یہ ہے کہ بھائی اور بہن عینی ہوں یا علاقہ کی یا خیانی ان کی اولاد نیچے تک حرام ہے پس علاقہ کی بھانجہ کی پوتی سے نکاح کرنا قطعاً حرام ہے اور حرمت اس کی نص صریح قطعی سے ثابت ہے جو شخص مرتکب اس کا ہو گا فاسق و فاجر و عاصی ہے اور فریقین کا قول بمقابلہ حکم شریعت کے کہ گو عقد حرام ہی کیوں نہ ہو الخ سخت معصیت اور دلیری ہے ان کو فوراً اس سے توبہ کرنی چاہیے اور لڑکی کو رخصت نہ کرنا چاہیے کہ وہ نکاح نہیں ہو اور اگر وہ اس فعل سے توبہ نہ کریں اور لڑکی کو رخصت کر دیں تو اہل برادری کو ان سے متارکت کر دینی چاہیے جو لوگ شریک اور معاون ہوں گے وہ سب فاسق اور گناہ گار اور شریعت کا مقابلہ کرنے والے سمجھے جائیں گے اور ایسی دلیری سے شریعت غراء کے مقابلہ میں خوف کفر ہے فی الفور سب کو تائب ہو جانا لازم ہے اور اس نکاح کو باطل سمجھیں وہ نکاح ایسا ہی ہے جیسا اپنی ماں بیٹی بہن سے کوئی شخص نکاح کرے۔

فاعتبروا یا اولی الابصار . واللہ ولی التوفیق و آخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین

والسلام علی من اتبع الهدی . مفتی مدرسہ عربیہ

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار ص ۸۶۷ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۵۵۰ ظفیر

(۲) مشکوٰۃ شریف . ظفیر (۳) مدارک ص ۱۶۹ ج ۱

دوسری فصل حرمت نکاح

بہ سبب مصاہرت

جس عورت کا پستان دبلیا اس کی لڑکی سے اس کے لڑکے کا نکاح جائز نہیں
(سوال ۵۳۷) بحر نے ایک بالغ لڑکی کی پستان کو بہ نظر شہوت چھوا یعنی مس کیا جماع نہیں کیا اس لڑکی کا
نکاح بحر کے فرزند سے جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) اس صورت میں بحر کے فرزند کا نکاح اس لڑکی سے درست نہیں ہے کذا فی الدر المختار
(۱) والشامی فقط

ساس کا بوسہ شہوت کے ساتھ لینے سے بیوی ہمیشہ کے لئے حرام ہو جاتی ہے
(سوال ۵۳۸) اگر اپنی بیوی بوجہ لمس یا قبلہ بالشہوة اپنی ساس یا سالی سے کرنے سے حرام ہو جائے تو تجدید
نکاح سے حلال ہو جاتی ہے یا ہمیشہ کے لئے حرام ہو جاتی ہے؟
(الجواب) ساس کے مس بالشہوت علی شرط کرنے سے زوجہ ہمیشہ کو حرام ہو جاتی ہے علیحدہ کرنا اس کا
واجب ہے اور پھر کبھی وہ نکاح میں نہیں آسکتی (۲) اور سالی کو مس بالشہوة کرنا اگرچہ حرام ہے لیکن اس سے زوجہ
حرام نہیں ہوتی۔ (۳) فقط

جس سالی کو شہوت سے چھوا وہ اپنے شوہر پر حرام نہ ہوئی
(سوال ۵۳۹) ہندہ پر یہ تہمت لگائی جاتی ہے کہ اس کے بہنوئی نے اس کی چھاتی پر کرتہ اتار کر ہاتھ پھیرا
ہے صرف زید کی جو مسماۃ کے شوہر کا حقیقی بھائی ہے یہ شہادت ہے اس شہادت کو مانتے ہوئے نکاح میں کچھ فرق
تو نہیں آیا اور ہندہ اپنے شوہر پر حرام تو نہیں ہوئی؟
(الجواب) ہندہ کے بہنوئی نے اگر یہ حرکت ہندہ کے ساتھ کی بھی ہو تو ہندہ اپنے شوہر پر حرام نہیں ہوئی
کیونکہ کوئی وجہ حرمت کی اس میں نہیں پائی گئی (۴) علاوہ بریں ایک شخص کے قول سے یہ تہمت

(۱) وحرم ایضا بالصہریۃ اصل مزنیۃ الخ واصل ممسوسۃ بشہوة الخ واصل ماستہ الخ وفروعہن مطلقاً (درمختار) لان
المس والنظر سبب داخ الی الوطؤ فیقام مقامہ فی موضع الاحتیاط قوله بشہوة ای ولو من احدهما قوله مطلقاً یرجع الی
الاصول والفروع ای وان علون وان سفلی (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۵ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۲)
(۲) ایضاً (۳) وفي الخلاصہ وطی اخت امراته لا تحرم علیہ امراته ای لا تثبت حرمة المصاہرة (رد المحتار فصل فی
المحرمات ص ۳۸۶ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۴) ظفیر
(۴) ولد الوریث امرأة رجل لم تحرم علیہ وجاز لہ وطؤها عقب الزنا (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۶ ج
۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۴) ظفیر

ثابت بھی نہیں ہو سکتی اور اگر شوہر بھی خود اس فعل کو دیکھتا تو اس کی زوجہ اس پر حرام نہ ہوتی باقی اگر ہندہ اور اس کے بہنوئی میں درحقیقت ایسا معاملہ ہوا ہے تو وہ دونوں گناہ گار ہوئے توبہ کریں یہی اس کا کفارہ ہے۔ فقط

لڑکے کی بیوی کو شہوت سے چھوا مگر دو عادل گواہ نہیں ہیں تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۵۴۰) ایک شخص اپنے لڑکے کی بیوی کے پاس زنا کرنے کی نیت سے دو رات گیا جب دوسری رات شخص مذکور بنی بنی مذکورہ کے سینہ کی طرف ہاتھ پہنچانے لگا تو عورت نے نیند سے بیدار ہو کر شور کیا لوگ جمع ہو گئے اور یہ فعل ایک مولوی کے سامنے ثابت ہو گیا اس وقت وہ مولوی ان باتوں سے انکار کر رہے ہیں۔ شرعاً کیا حکم ہے؟

(الجواب) اگر وہ شخص یا اس کا پسر مس بالشہوة سے انکار کرے اور دو مرد عادل یا ایک مرد اور دو عورتیں عدول کی شہادت سے مس بالشہوة ثابت نہ ہو تو حرمت مصاہرت اس صورت میں ثابت نہ ہوگی کیونکہ حرمت مصاہرة ان حقوق میں سے ہے جس میں دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کی شہادت کی ضرورت ہے درمختار میں ہے۔ ولغيرها من الحقوق سواء كان الحق مالا او غيره كنكاح و طلاق الخ رجلا ن او رجل وامرأتان^(۱) الخ و في باب المحرمات منه وان ادعت الشهوة الخ وانكرها الرجل فهو مصدق لاهي^(۲) درمختار ملخصاً فقط

محض اس گمان سے کہ ہندہ کے شوہر نے اس کی ماں سے وطی کی ہندہ حرام نہیں ہوئی

(سوال ۵۴۱) ہندہ صغیرہ کا نکاح اس کے اولیاء نے ایک شخص بالغ سے کر دیا اور یہ شخص بالغ ہندہ کی ماں کے پاس رہنے لگا اور اس قدر خلط ملط اس شخص کا ہندہ کی ماں سے ہوا کہ لوگوں کو گمان ہو گیا کہ یہ شخص ہندہ کی ماں سے صحبت کرتا ہے ہندہ کا نکاح دوسری جگہ کر دیا چھ ماہ بعد اس نے بھی ہندہ کو نکال دیا پھر ہندہ بالغ ہو گئی ہندہ نے تیسرے شخص سے نکاح کیا اس نے ہندہ سے صحبت کی پھر اس نے بھی ہندہ کو نکال دیا اور طلاق دے دی آیا محض لوگوں کے گمان سے ہندہ کے شوہر اول پر حرمت لدی ثابت ہوگی یا نہیں اور دوسرا عقد صحیح ہوایا نہیں دوسرے شخص نے جو ہندہ کو اپنے گھر سے نکال دیا اور طلاق دینا معلوم نہیں محض نکال دینے سے ہندہ پر طلاق واقع ہوگی یا نہیں الغرض دوسرا اور تیسرا نکاح صحیح ہے یا نہیں اب شوہر اول نے ہندہ کو طلاق بھی دے دی ہے تو اس صورت میں عدت ختم ہونے پر ہندہ اپنا نکاح چوتھے شخص سے کر سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) محض گمان سے ہندہ اپنے شوہر پر حرام نہیں ہوگی^(۳) اور بدوں شوہر اول کے طلاق دینے کے جو دوسرا اور تیسرا نکاح ہو لوہ باطل ہو اور اگر کسی نے ان میں سے صحبت کی تو وہ حرام فعل ہو اتوبہ

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب الشہادات ص ۵۱۵ ج ۴ ط. س. ج ۳ ص ۶۵ ظفر

(۲) ایضاً فصل فی المحرمات ص ۳۸۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۷ ظفر

(۳) یقین لا یزول بالشک وہ اقرار کرے یا شرعی گواہوں یوں گمان سے کچھ نہیں ہوتا۔ ظفر

کریں^(۱) اب جب کہ شوہر اول نے طلاق دے دی اور اس نے دخول و خلوت بھی نہ کیا تھا تو بلا عدت کے دوسرے شخص سے ہندہ کا نکاح صحیح ہے۔ فقط

صلبی لڑکے کی بیوی سے نکاح حرام ہے

(سوال ۵۴۲) زید نے اپنی صلبی لڑکے کی زوجہ سے نکاح کر لیا یہ نکاح جائز ہے یا نہیں اہل اسلام نے زید سے کہا کہ یہ تیرے واسطے حرام ہے اس کو چھوڑ دے اور توبہ کر زید نے اس عورت کو چھوڑتا ہے نہ توبہ کرتا ہے ایسے شخص سے میل جول رکھنا اور اپنے گورستان میں دفن کرنا اور میت کو غسل دلانا جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اپنے صلبی پسر کی زوجہ سے نکاح قطعاً حرام ہے اور وہ محرماتِ بلد یہ سے ہے کبھی بھی نکاح اس سے جائز نہیں ہو سکتا۔ قال اللہ تعالیٰ وحلائل ابناءکم الذین من اصلا بکم^(۲) اور حرام کی گئی ہیں تم پر تمہارے صلبی بیٹوں کی زوجات پس نکاح مذکور باطل ہو اور شخص مذکور لائق تعزیر اور تنبیہ کے ہے اور اگر وہ توبہ نہ کرے اور اس عورت کو علیحدہ نہ کرے تو اس سے قطع تعلق کر دینا چاہیے اور کسی قسم کا میل اسے نہ رکھنا چاہیے اور مردہ شوئی وغیرہ کی خدمت بھی اس سے نہ لی جاوے۔

جوان دلا د اور ساس دونوں ایک چادر میں سوئے تو حرمت مصاہرت ہوگی یا نہیں

(سوال ۵۴۳) جوان دلا د اور جوان ساس شب کو ایک چارپائی پر اوپر سے ایک ہی چادر اوڑھے ہوئے سوئے اور وہ معمولی کپڑے پہنے ہوئے تھے چند شب تک ایسا ہوا شہوت ہونے نہ ہونے کی ابھی اس لئے تحقیق نہیں کی گئی کہ شاید مضاجعت میں اس کی ضرورت نہ ہو آیا مضاجعت کا یہ حکم ہے کہ اس کا موجب حرمت ہونا تحقیق شہوت پر موقوف ہے یا یہ حکم ہے کہ مثل بعض صور تقبیل کے یہ موجب حرمت ہے الا ان یتقن بعدم الشهوة۔ پھر اس تيقن کا شرعاً کیا ذریعہ ہے آیا حلف یا کچھ اور؟

(الجواب) مضاجعت میں سوائے اس کے کہ مس ہے اور کوئی یقینی امر نہیں ہے یعنی معانقہ یا مباشرة فاحشہ ضرور نہیں ہے اور مس میں حکم حرمت مصاہرت شہوت کے ساتھ ہوتا ہے اور عدم شہوت میں قول ان کا مخلف مصدق ہے مگر جب کہ انتشار وغیرہ معلوم ہو تو اس کے قول کی تصدیق نہ کی جائے گی کما فی الشامی، ولم يذكر المس وقد مناعن الذخيرة ان الاصل فيه عدم الشهوة مثل النظر فيصدق اذا انكر الشهوة الا ان يقوم اليها منتشراً اي لان الانتشار دليل الشهوة^(۳) الخ فقط

(۱) لا يجوز للرجل ان يتزوج زوجة غيره وكذلك المعتدة الخ ولو تزوج بمنكوحة الغير وهو لا يعلم انها منكوحة الغير فوطئها تجب العدة وان كان يعلم انها منكوحة الغير لا تجب حتى المحرم على الزوج وطئها (عالمگیری كشوری باب الحرمات قسم سادس ص ۲۸۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۸۰) ظفیر

(۲) سورة النساء: ۴

(۳) رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۸ ظفیر

بیوی کے دھوکہ میں حالت شہوت میں لڑکی کو چھو دیا کیا حکم ہے؟

(سوال ۵۴۴) شخصے در حالت شہوت و دختر خود را کہ زوجہ خود پنداشتہ بگرفت چوں معلوم نمود کہ دختر اوست نہ زوجہ او فوراً دست برداشت زوجہ اش بر و حرام خواہ شد یا نہ؟

(الجواب) در مختار میں ہے و کذا لو فرغت فدخلت فراش ابیہا عریانۃ فانتشر لہا ابوہا تحرم علیہ امہا و فی الشامی قولہ قد خلت فراش ابیہا کنی بہ من المس والاف مجرد الدخول فی الفراش بغير مس لا یعتبر^(۱) شامی ص ۲۸۳ ج ۲ اس روایت سے معلوم ہوا کہ حالت شہوت میں بلا حیل و لہ مس کرنا و دختر مشتبہ کو حرام کرتا ہے اس کی ماں کو یعنی اپنی زوجہ کو۔

باپ کی منکوحہ سے بعد طلاق شادی جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۵۴۵) ایک مرد نے ایک عورت سے عقد کیا نہ خلوت ہوئی نہ اس کو مرد نے دیکھا اور نہ اس کے گھر آئی اور اس کو طلاق دے دی بعد طلاق اس کے اس کا لڑکا عقد کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) نہیں کر سکتا ہے (۲)۔ (ارشاد ربانی ہے ولا تنکحوا ما نکح آباءکم۔ سورۃ النساء: ۴ ظفیر) منکوحہ کی ماں سے نکاح

(سوال ۵۴۶) عمر نے ہندہ کی صغیرہ لڑکی سے نکاح کیا مگر مجامعت نہیں کی تھوڑے عرصہ بعد ہندہ بیوہ ہو گئی ہندہ کی لڑکی کو طلاق دیکر عمر نے ہندہ سے نکاح کر لیا اور اولاد پیدا کی اولاد ولد الحلال ہوگی یا نہیں؟

(الجواب) عمر کا نکاح ہندہ سے کسی حال میں اور کسی وقت درست نہیں اور اولاد جو ہوئی ولد الحرام ہے جیسا کہ در مختار میں ہے وام زوجته و جداتها مطلقاً بمجرد العقد الصحيح وان لم توطأ^(۳) فقط

لڑکے کی بیوی سے نکاح ہمیشہ حرام ہے یا عارضی طور پر؟

(سوال ۵۴۷) از زوجہ لن نکاح حرام است دائماً یا بعد طلاق یا وفات او جائز است و نیز از زوجہ لن الا بخ بعد موت او نکاح جائز است یا نہ؟

(الجواب) از زوجہ لن نکاح حرام است دائماً^(۴) و از زوجہ لن الا بخ بعد موت او بعد عدت نکاح جائز است۔ فقط کسی نے ساس سے زنا کیا تو اس کی بیوی کیا کرے؟

(سوال ۵۴۸) زید نے اپنی دختر مسماۃ ہندہ کا عمر کے ہمراہ نکاح کر دیا تھا مگر اب تک ہندہ رخصت ہو کر

(۱) رد المحتار فصل فی المحرمات ج ۲ ص ۳۸۹ ظفیر

(۲) وتحرم زوجۃ الاصل والفرع بمجرد العقد دخل بها اولاً (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۳ ج

۲ ط.س. ج ۳ ص ۳۱) (۳) الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۳ ج

۲ ط.س. ج ۳ ص ۳۱ ۱۲ ظفیر

(۴) وحلائل اناء کم الذین من اصلاکم (النساء: ۴) ظفیر

عمر کے گھر نہیں گئی تھی اور عمر زید کے گھر آتا جاتا تھا اس اثناء میں عمر نے زید کی عورت کے ساتھ زنا کیا ایک مرد اور دو عورتیں بھی دیکھ رہی تھیں بعد ازاں عمر شرمندگی کے باعث غیر ملک کو چلا گیا جو آج تک بہ انقضائے عرصہ دس گیارہ سال کے مفقود الخبر ہے اور مزنیہ پہلے بھی اقرار کرتی تھی اور اب بھی اقرار پر قائم ہے کہ میرے ہمراہ میرے داماد نے فعل بد کیا ہے اور گواہان مذکور بھی اب تک اپنے قول پر قائم ہیں اب ہندہ کا نکاح عمر کے ہمراہ باقی ہے یا وجہ حرمت مصاہرت کے رفع اور فسخ ہو گیا اور زوج آخر کے ہمراہ نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) در مختار میں ہے و بحرمة المصاهرة لا يرتفع النكاح حتى لا يحل لها التزوج باخر الا بعد المتاركة وانقضاء العدة^(۱) الخ قوله الا بعد المتاركة ای وان مضى عليها سنون كما في البرازية و عبارة الحاوی الا بعد تفريق القاضی او بعد المتاركة^(۲) الخ پس واضح ہوا کہ صورت مسئلہ میں بلا تفريق قاضی یا متاركة شوہر ہندہ دوسرے مرد سے نکاح نہیں کر سکتی البتہ اس وجہ سے کہ عمر مفقود الخبر ہو گیا ہے بر بناء مذہب امام مالک جس پر حنفیہ نے بھی فتویٰ دیا ہے مفقود ہونے کے وقت سے چار برس کے بعد زوجہ مفقود عدت و فوات پوری کر کے دوسرا نکاح کر سکتی ہے شامی جلد ثالث باب المفقود میں ہے قوله خلافاً لمالك فان عنده تعد زوجة المفقود عدة الوفاة بعد مضى اربع سنين (الی ان قال) لقول القهستانی لو افتی فی موضع الضرورة لا باس به علی ما اظن^(۳) الخ اور کتب فقہ مالکیہ میں ہے ولزوجہ المفقود الرفع للقاضی والوالی ووالی الماء والا فلجماعة المسلمين فيوجل الحر اربع سنين ثم اعتدت كالوفاة ولا يحتاج فيها الاذن من الحاكم فقہ مالکیہ (دیکھئے الحيلة الناجزة ص ۱۲۴) ظفیر

جس عورت کو شہوت سے چھو اس کی پوتی سے نکاح جائز نہیں

(سوال ۵۴۹) عمر نے ایک عورت کے ہاتھ کو شہوت چھوا تو عمر کا نکاح اس عورت کی پوتی سے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) عمر کا نکاح اس صورت میں اس ممسوسہ بالشہوت کی پوتی سے درست نہیں ہے کما فی رد المحتار قال فی البحر اراد بحرمة المصاهرة الحرمات الاربع حرمة المرأة علی اصول الزانی وفروعه نسباً و رضاعاً و حرمة اصولها وفروعها علی الزانی نسباً و رضاعاً^(۴) الخ فقط

بیٹے کی بیوی کو ننگی کر دیا اور سوائے جماع کے سب کیا تو کیا حکم ہے

(سوال ۵۵۰) نھونے اپنے بیٹے فتویٰ کی وجہ سے فعل ناجائز کرنا چاہا اور زوجہ فتویٰ پر نھو اس قدر قادر ہو گیا

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۲۰۳۷ ظفیر

(۲) رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۷-۱۲ ظفیر

(۳) رد المحتار کتاب المفقود ص ۴۵۶ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۲۹۵-ظفیر

(۴) رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۲ ظفیر

کہ اس کو تنگی کر کے فعل ناجائز کا مرتکب ہوا مگر چونکہ عورت کی منشاء نہیں تھی اس بات پر قادر نہ ہو سکا جیسے سوئی میں دھماگہ پڑا ہوا ہو اور یہ امر کہ ایسا نہیں ہوا زبانی زوجہ فتویٰ کی معلوم ہوا اب اس عورت کا نکاح فتویٰ سے جائز رہا یا نہیں اور فتویٰ اس کی زوجہ سے معاف کرنے سے نھو کا یہ گناہ معاف ہو جاوے گا یا نہیں نیز والدہ فتویٰ نے بھی شہادت دی کہ ارادہ تھا مگر یہ فعل ہونے نہیں پایا سوائے اس کے اور کوئی شہادت نہیں ہے؟

(الجواب) حرمت مصاہرت محض مس بالشہوة سے بھی ثابت ہو جاتی ہے پس اگر دخول فرج داخل میں بھی نہ ہوا ہو تب بھی صورت مذکورہ میں حرمت مصاہرت ثابت ہو گئی^(۱) اور فتویٰ کی زوجہ فتویٰ پر حرام ہو گئی فتویٰ کو چاہیے کہ اس کو علیحدہ کر دے البتہ اگر فتویٰ کو اس فعل کا یقین نہ ہو اور نہ دو گواہ اس فعل کے موجود ہیں تو محض عورت کے کہنے سے حرمت ثابت نہ ہوگی اور علیحدہ کرنا اس عورت کا فتویٰ کے ذمہ لازم نہ ہوگا^(۲) باقی اگر درحقیقت نھو سے یہ فعل حرام ہوا ہے تو فتویٰ کے معاف کرنے سے یا عورت کے معاف کرنے سے اس کا گناہ معاف نہیں ہو سکتا یہ اللہ کا گناہ ہے البتہ اگر نھو نے توبہ کر لی ہوگی تو جو گناہ اللہ کا ہوا وہ معاف ہو جاوے گا اور جو فتویٰ کی حق تلفی ہوئی وہ فتویٰ کے معاف کرنے سے معاف ہو جاوے گی۔

بیوی کی لڑکی سے صحبت کی کوشش کی تو کیا حکم ہے

(سوال ۵۵۱) زید نے ہندہ بیوہ سے نکاح کیا ہندہ کے پہلے خاوند سے ایک لڑکی جس کی عمر دس سال ہے ساتھ آئی زید نے اس لڑکی سے صحبت کی لیکن بوجہ نابالغہ اور مقام تنگ ہونے دخول نہیں ہوا لیکن زید نے دخول ہو جانے کی کوشش بہت کی تو ہندہ زید کے نکاح میں رہی یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں زید کی منکوحہ زید پر حرام ہو گئی اس کو علیحدہ کر دینا چاہیے۔^(۳) فقط

بیٹے کی بیوی کا دعویٰ ہے کہ خسر نے میرے ساتھ

زنا کیا، خسر انکار کرتا ہے کیا حکم ہے؟

(سوال ۵۵۲) زینب نے دعویٰ کیا ہے کہ میرے خسر نے میرے ساتھ زنا کیا شب کے وقت اور کوئی

(۱) وحرم ايضاً بالصهرية اصل مربية واصل ممسوسة بشهوة واصل ماسته الخ و فروعہن مطلقاً والعبرة للشهوة (درمختار) قوله مطلقاً يرجع الى الاصول والفروع اي وان علون وان سفلى (رد المحتار فصل في المحرمات ص ۳۸۵ ج ۲) ط.س.ج. ۳ ص ۳۲ ظفیر

(۲) وثبوت الحرمت بلمسها مشروط بان يصدقها ويقع في اكبر رائه صدقها و على هذا ينبغي ان يقال في مسه اياها لا تحرم على ابه وابنه الا ان يصدقها او يغلب على ظنه صدقها ثم رایت عن ابی یوسف ما يفيد ذلك الخ (البحر الرائق فصل في المحرمات ص ۱۰۷ ج ۳ ط.س.ج. ۳ ص ۱۰۰) ظفیر

(۳) قال في البحر اراد بحرمة المصاهرة الحرمت الاربع حرمة المرأة على اصول الزانى وفروعه نسبا ورضاعاً و حرمة اصولها وفروعها على الزانى نسبا ورضاعاً كما في الوطى الحلال (رد المحتار فصل في المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲) قال في المعراج بت خمس لا تكون مشتهة اتفاقاً و بت تسع فصاعداً مشتهة اتفاقاً فيما بين الخمس والتسع اختلاف الرواية والمشائخ والا صحح انها لا يثبت الحرمة (البحر الرائق فصل في المحرمات ص ۱۰۶ ج ۳ ط.س.ج. ۳ ص ۹۹)

شاید نہیں زیب قسم کھاتی ہے اور اس کا خسر انکار کرتا ہے تو قول زیب معتبر ہے یا نہیں؟

(الجواب) بدون شہادت معتبرہ کے مجرد قول زیب اس کے شوہر کے حق میں معتبر نہ ہوگا^(۱) یعنی وہ عورت اپنے شوہر سے علیحدہ نہ کی جاوے گی بلکہ اگر زیب اور اس کا خسر یعنی زانی اور مزنیہ دونوں مقرر نہ ہوں اور شوہر اس کو تسلیم نہ کرے اور شہادت معتبرہ موجود نہ ہو تو شوہر کے حق میں حرمت ثلثت نہ ہوگی۔^(۲) فقط جس سے منگنی بطور ایجاب و قبول ہوئی اس کی ماں سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۵۵۳) عبد اللہ بالغ کی منگنی بطور ایجاب و قبول ہوئی لڑکی نابالغہ کے باپ نے ایجاب کیا وہ لڑکی حالت صغر میں ہی مر گئی حالت حیات میں اپنے والدین کے یہاں رہی دخول کی نوبت نہیں آئی اور یہ وقت ایجاب کوئی خطبہ نکاح نہیں ہوا تھا اب اس لڑکی کا والد بھی فوت ہو گیا اب عبد اللہ لڑکی کی والدہ سے نکاح کرنا چاہتا ہے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر لڑکی کی جانب سے باپ نے ایجاب کیا اور لڑکے بالغ نے قبول کیا وہ گواہوں کے سامنے تو نکاح صحیح ہو گیا اور اس لڑکی کی ماں محرمات لہدیہ میں سے ہو گئی اور اس لڑکے کو اس سے نکاح کرنا کسی وقت درست نہیں درمختار میں ہے و حرم بالمصاهرة بنت زوجة الموطوءة وام زوجته و جداتها مطلقاً بمجرد العقد الصحيح و ان لم توطأ الروجة^(۳) فقط

ایک لڑکی نابالغہ سے منگنی بطور ایجاب و قبول ہوئی وہ مر گئی اب اس کی ماں سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۵۵۴) مسکمی عبد اللہ کی منگنی کے طور پر ایجاب ہوا مسکمی مذکور اس وقت موجود تھا اور بالغ تھا لڑکی نابالغ تھی اس کے باپ نے کیا تھا وہ لڑکی سن صغر میں فوت ہو گئی اپنے ماں باپ کی پرورش میں تھی نہ خطبہ ہوا اور نہ جماع ہوا اور لڑکی کا والد بھی فوت ہو گیا اب عبد اللہ لڑکی کی والدہ سے نکاح کرنا چاہتا ہے چونکہ علماء دیہ اس کو حرام قرار دیتے ہیں مگر دوسرے علماء کہتے ہیں کہ لڑکی سے دخول نہیں ہوا اگر دخول ہوتا تو حرام ہوتی اس لئے کہ ہر دو کی دخول شرط ہے اور زیادہ صورت جواز کی جب ہی چاہتے ہیں کہ وہ اس میں مل جل گئے ہیں اور زنا کا خوف ہے اگر کوئی صورت جواز کی ہو سکے تو فتویٰ دیکر پورا حوالہ تحریر فرمادیں؟ فقط

(الجواب) زوجہ کی ماں سے نکاح کرنا کسی وقت درست نہیں کیونکہ وہ محرمات لہدیہ میں سے ہے کما فی الدر المختار و حرم بالمصاهرة بنت زوجة الموطوءة دام زوجته و جداتها مطلقاً بمجرد

(۱) ان ادعت الشهوة في تقبيله او تقبيلها ابنه وانكرها الرجل فهو مصدق لا هي (الدر المختار على هامش رد المحتار فصل في المحرمات ص ۳۸۹ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۳۷) ظفیر (۲) وثبوت الحرمة بلمسها مشروط بان يصدقها ويقع في اكبر رائه صدقها و على هذا ينبغي ان يقال في مسه اياها لا تحرم على ابيه وابنه الا ان يصدقها او يغلب على ظنه صدقها ثم رایت عن ابی یوسف ما يفيد ذلك (البحر الرائق ص ۱۰۷ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۱۰۰) ظفیر (۳) الدر المختار على هامش رد المحتار فصل في المحرمات ص ۳۸۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۰ ظفیر

العقد الصحيح وان لم توطأ الزوجة. ^(۱) واللہ اعلم

زید کے باپ نے جب اس کی بیوی سے زنا کیا تو زید کی بیوی اس پر حرام ہو گئی
(سوال ۵۵۵) زید کے باپ نے زید کی زوجہ سے بد فعلی کی اور زید نے پنچشم خود دیکھا آیا زید پر اس کی زوجہ
حرام ہوئی یا نہ بعد نکاح کے رکھ سکتا ہے یا نہیں ایک شخص نے جواب دیا کہ حرام نہیں آیا فتویٰ صحیح ہے یا نہیں؟
(الجواب) جب کہ زوجہ زید سے زید کے باپ نے زنا کیا یا مس بالشہوة بلا حیلولة کیا تو وہ عورت زید پر حرام ہو گئی
شامی میں ہے قال فی البحر اراد بحرمة المصاهرة الحرمات الاربع حرمة المرأة علی اصول الزانی
و فروعہ نسباً و رضاعاً و حرمة اصولها و فروعها علی الزانی نسباً و رضاعاً کما فی الوطی الحلال
^(۲) الخ ص ۳۷۹ ج ۲ شامی

پس حکم ولا تنکحوا ما نکح اباؤکم من النساء ^(۳) الآیة موطوءة الاب خواتم و طی نکاح سے ہو
یا زنا سے بیٹے کے لئے حرام ہو جاتی ہے اور شامی میں فتح القدیر سے منقول ہے و بقولنا قال مالک فی روایتہ و
احمد و هو قول عمرو ابن مسعود و ابن عباس فی الاصح و عمران بن الحصین و جابر و ابی و
عائشہ و جمهور التابعین کالبصری و الشعبي و النخعی و الاوزاعی و طاؤس و مجاهد و عطاء و ابن
المسیب و سلیمان بن یسار و حماد و الثوری و ابن راهویہ ^(۴) الخ پس جس شخص نے فتویٰ حلت کا دیا
اس نے خلاف کیا ان تمام صحابہ جلیل القدر کا اور کبار تابعین کا۔ قال فی الدر المختار و بحرمة المصاهرة لا
یرتفع النکاح حتی لا یحل لها التزوج باخر الا بعد المتاركة ^(۵) الخ قال فی رد المحتار قوله الا بعد
المتاركة ای وان مضی علیہا سنون کما فی البزازیہ و عبارة الحاوی الا بعد تفريق القاضی او بعد
المتاركة ^(۶) الخ ص ۲۸۳ ج ۲ شامی الحاصل باپ نے اگر بیٹے کی زوجہ سے و طی کی تو وہ موطوءہ بیٹے پر
حرام ہو گئی لیکن نکاح بدون متاركة یا تفريق قاضی نسخ اور مرتفع نہ ہو گا لیکن بیٹے کو لازم ہے کہ اس عورت کو
علیحدہ کر دے اور اس سے متاركة کرے۔ فقط

ساس سے زنا کے بعد بیوی ہمیشہ حرام ہو جاتی ہے

(سوال ۵۵۶) ایک شخص اپنی ساس سے متہم ہوا ساتھ فعل شنیع کے وہ شخص اب تک اپنی بیوی کے ہمراہ ہے
اگر اس کی زوجہ کا نکاح بعد عدت کے دوسرے سے کر دیا جائے پھر اس سے طلاق دلو اگر اس عورت کا

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب النکاح فصل فی المحرمات ص ۳۸۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۲ ظفیر

(۲) رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۲ ظفیر

(۳) سورة النساء : ۳ (۴) رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲ و ص ۳۸۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۳

ظفیر (۵) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۷ ظفیر

(۶) رد المختار باب ایضاً ص ۳۸۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۷ ظفیر

نکاح پہلے شوہر سے کر دیا جائے تو درست ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر درحقیقت کسی شخص نے اپنی ساس کے ساتھ زنا کیا تو اس شخص کی زوجہ اس پر ہمیشہ کے لئے حرام ہو گئی کسی وقت اس سے نکاح نہیں کر سکتا اور علیحدہ کر دینا اپنی زوجہ کا اس کو واجب ہے^(۱) لیکن جب تک وہ خود اقرار اس فعل کا نہ کریں یا دو گواہ عادل موجود نہ ہوں اس وقت تک حکم حرمت مصاہرت کا نہ ہوگا۔ فقط

مطلقہ غیر مدخولہ بیوی کی ماں سے نکاح جائز ہے یا نہیں

(سوال ۵۵۷) عائشہ نے اپنی دختر کریمین نابالغہ کی شادی عثمان سے کی اب عثمان کریمین کو جس سے ہم بستری نہیں کی طلاق دیکر اس کی والدہ عائشہ سے نکاح کرنا چاہتا ہے کیا یہ نکاح درست ہے؟

(الجواب) عثمان کا نکاح اس صورت میں عائشہ سے درست نہیں کیونکہ زوجہ کی والدہ سے یعنی اپنی ساس سے کسی حال میں نکاح درست نہیں ہے خواہ زوجہ سے صحبت کی ہو یا نہ کی ہو کما قال اللہ تعالیٰ وامہات نسائکم^(۲) الآیۃ فقط

بوسہ لیا اور انزال نہ ہوا تو بھی حرمت ثابت ہوگی

(سوال ۵۵۸) زید نے ہندہ کا بوسہ لیا اور شہوة کے ساتھ مس کیا لیکن زید کو انزال نہیں ہوا نہ زید نے ہندہ سے وطی کی چونکہ وطی و جماع نہیں کیا تو امام شافعی کے نزدیک زید ہندہ کی لڑکی زینب سے نکاح کر سکتا ہے اگر زید ہندہ کی لڑکی زینب سے نکاح کرے تو مرتکب جرائم شرعی کا ہو گا یا نہیں؟ اور زید حنفی ہے؟

(الجواب) بوسہ اور مس بالشہوت سے حرمت مصاہرت ثابت ہو جاتی ہے لہذا زید کا نکاح ہندہ کی دختر سے درست نہیں ہے اور حنفی کو اس مسئلہ میں امام شافعی کے مذہب پر عمل کرنا درست نہیں ہے۔^(۳) فقط

اپنی لڑکی سے زنا کیا تو بیوی حرام ہوئی یا نہیں؟

(سوال ۵۵۹) ایک شخص نے اپنی حقیقی دختر سے زنا کیا اور حمل ہو گیا اور دو ماہ کے بعد وہ حمل ضائع کر لیا گیا اس صورت میں اس شخص کی زوجہ اس پر جائز رہی یا نہیں؟

(۱) اذا فجر الرجل بامرأة ثم ما يكون محرماً لا عنها لا نه حرم عليه نكاح انتہا علی التابید وهذا دلیل ان المحرمۃ تثبت بالوطء الحرام و مما تثبت به حرمة المصاهرة (البحر الرائق ص ۱۰۸ ج ۳ ط.س.ج ۳ ص ۱۰۱) ظفیر (۲) سورة النساء : ۴ و حرم بالمصاهرة بنت زوجة الموطوءة وام زوجة و جدا تھا مطلقاً بمجرد العقد الصحيح وان لم توطأ الزوجة لما تقران و طی الامہات يحرم البنات و نكاح البنات يحرم الامہات الخ (الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۲ و ۳۸۳ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۰) ظفیر

(۳) والزنا و اللمس والنظر بشهوة یوجب حرمة المصاهرة الخ و اللمس والنظر سب داغ الی الوطی فقام مقامه فی موضع الاحتیاط (البحر الرائق کتاب النکاح ص ۱۰۵ ج ۳ ط.س.ج ۳ ص ۹۸) قبل ام امرء ته فی ای موضع کان حرمت علیہ امراته مالم یظهر عدم الشهوة (الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۸ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۵) ظفیر

(الجواب) اس صورت میں زوجہ اس پر ہمیشہ کے لئے حرام ہو گئی^(۱) لیکن اگر باپ اس فعل سے انکار کرے اور گواہان عادل زنا کے موجود نہ ہوں تو پھر حرمت ثابت نہ ہوگی کما هو حکم الكتاب فقط

جس چچی کا بوسہ لیا اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں

(سوال ۵۶۰) زید نے عین اس وقت جب کہ اس کی قوائے شہوانیہ نے شرم و حیاء عقل و ہوش بُرائی بھلائی اونچ نیچ سب پر پانی پھیر دیا تھا ہندہ کے جسم کا جو اس کی چچی ہوتی ہے بوسہ لے لیا جب کہ وہ محو خواب تھی کیا ایسی صورت میں جب کہ ہندہ انتقال کر چکی ہے زید اس کی لڑکی سے جو اس کی چچا زاد بہن ہے عقد کر سکتا ہے یا نہیں بصورت ثانی کوئی امرکافی صورت بھی نکل سکتی ہے جب کہ زید کا یہ فعل موجودگی عقل و ہوش نہ تھا اور نہ اس مسئلہ کی پیچیدگی کا علم تھا؟

(الجواب) اگر بوسہ شہوت سے لے لیا ہے تو حرمت مصاہرت ثابت ہو گئی پس زید کو اس کی دختر سے نکاح کرنا کسی طرح درست نہیں ہے اور لاعلمی اور غلبہ شہوت عذر نہیں ہے۔ کذا فی الدر المختار^(۲) فقط

بیٹے نے سوتیلی ماں سے زنا کیا تو وہ اس کے باپ پر حرام ہوئی یا نہیں؟

(سوال ۵۶۱) اگر کوئی شخص اپنے باپ کی زوجہ یعنی سوتیلی ماں سے زنا کرے تو وہ عورت اس کے باپ کے واسطے حلال رہے گی یا نہیں؟

(الجواب) وہ عورت باپ کے لئے حلال نہ رہے گی کما فی رد المحتار قال فی البحر اراد بحرمة المصاهرة الحرمت الاربع حرمة المرأة علی اصول الزانی و فروعه^(۳) الخ لیکن اگر ثبوت زنا کا شہادت شرعیہ سے نہ ہو اور باپ اس کو تسلیم نہ کرے تو پھر باپ کے ذمہ علیحدہ کرنا اس کا لازم نہیں ہے اور اس کے حق میں حرمت ثابت نہ ہوگی۔^(۴) فقط

غلطی سے رات میں ماں یا بہن کو ہاتھ لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۵۶۲) ایک شخص نے رات کے وقت جماع کا ارادہ کیا اپنی جگہ سے اٹھا مگر چونکہ اندھیری رات تھی خطا لڑکی یا ہمشیرہ یا ماں کو ہاتھ لگا دیا اس شخص کا نکاح ٹوٹ گیا یا نہیں؟

(الجواب) اپنی والدہ یا ہمشیرہ کو اگر ہاتھ لگا تو کسی حال میں اس کی زوجہ نکاح سے نہیں نکلتی خواہ ہاتھ

(۱) ان النظر الی فرج ابنته بشهوة یوجب حرمة امراته و کذا لو فرغت فدخلت عریانة فانتشر لها ابوها تحرم

علیه امها (الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۷) ظفیر

(۲) و حرم ایضاً بالصهرية اصل مزنية و اصل ممسوسة بشهوة الخ و فروعهین مطلقاً و العبرة للشهوة عند المس الخ ولا فرق فیما ذکر بین اللمس و النظر بشهوة بین عمد و نسیان و خطاء و اکراه (الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ و ص ۳۸۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص) ظفیر

(۳) رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۲ ظفیر

(۴) وان ادعت الشهوة تقبيله او تقبيلها ابیه و انکرها الرجل فهو مصدق لاهی (در مختار) فهو مصدق لانه ینکر ثبوت الحرمة و القول للمنکر (رد المحتار ص ۳۸۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۷) ظفیر

شہوت سے لگا ہو یا بدول شہوت کے۔

مزنیہ کی ہر لڑکی زانی پر حرام ہے

(سوال ۵۶۳) جو شخص یہ کہے کہ خبر مشہور سے کتاب اللہ پر زیادتی جائز نہیں ہے مگر نہایت مزنیہ زانی پر مطلقاً حرام نہیں ہے بلکہ جو بنت مزنیہ کی ماں زانی سے ہے وہ تو اس پر حرام ہے اور جو قبل از زنا پیدا ہوئی ہے وہ زانی کے لئے حلال ہے ایسے شخص کی نسبت کیا عقیدہ رکھنا چاہیے؟

(الجواب) بنت مزنیہ زانی پر مطلقاً حرام ہے قال فی الشامی عن البحر اراد بحرمۃ المصاہرۃ الحرمات الاربع حرمتہ المرأة علی اصول الزانی و فروعه نسباً و رضاعاً و حرمة اصولها و فروعها علی الزانی نسباً و رضاعاً^(۱) الخ اور زیادتی خبر مشہور سے کتاب اللہ پر جائز ہے کما بین فی اصول الفقہ پس جو شخص بنت مزنیہ کو زانی کے لئے حلال کہتا ہے وہ حنفی نہیں ہے غالباً وہ غیر مقلد ہے اور متبع ہوئی ہے قابل مقتدا بنانے کے نہیں ہے۔ فقط

جو لڑکا اپنی سوتیلی ماں سے زنا کا اقرار کرے اس کا اعتبار ہو گا یا نہیں؟

(سوال ۵۶۴) ایک لڑکا اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ میں نے اپنی سوتیلی ماں کے ساتھ جماع کیا ہے لیکن کسی نے اس کو کرتے نہیں دیکھا اس صورت میں وہ عورت شوہر پر حرام ہے یا حلال؟

(الجواب) لڑکے کا اقرار باپ اور اس کی زوجہ کے حق میں معتبر نہیں ہے باپ پر اس کی زوجہ حرام نہ ہوگی قال فی رد المحتار کذا اذا اقرب جماع امها قبل الزوج لا ینصدق فی حقها^(۲) الخ پس جب کہ خود شوہر کا اقرار جماع ام زوجہ کا زوجہ کے حق میں معتبر نہیں ہے تو بیٹے کا اقرار والدین کے بارے میں بھی معتبر نہ ہوگا۔

بیوی نے کہا کہ میرے ساتھ شوہر کے باپ نے زنا کیا حرمت ثابت ہوئی یا نہیں؟

(سوال ۵۶۵) ایک شخص نے اپنی زوجہ کو بلا عذر شرعی غسل کرتے دیکھا باعث پوچھنے پر منکوحہ نے جواب دیا کہ تیرے والد نے مجھ سے زنا کیا ہے اس صورت میں وہ منکوحہ اس پر حرام ہو گئی یا نہیں؟

(الجواب) صرف عورت کے کہنے سے شوہر کے حق میں حرمت ثابت نہ ہوگی البتہ اگر شوہر اس کی تصدیق کرے تو اپنی منکوحہ کو علیحدہ کر دیوے۔^(۳) فقط

(۱) رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۲ ظفیر

(۲) رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۸ ظفیر

(۳) وثبوت الحرمة بلمسها مشروط بان ینصدق فی حقها و علی هذا ینبغی ان یقال فی مسہ ایاہا لا تحرم علی ایہ و ابنہ الا ان ینصدق فی حقہ صدقہا و یغلب علی ظنہ صدقہا (البحر الرائق فصل فی المحرمات ص ۱۰۷ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۱۰۰) ظفیر

ساس یا بیٹی کو شہوت کے ساتھ چھونے سے بیوی حرام ہو جاتی ہے
(سوال ۵۶۶) اگر کوئی نادان اپنی ساس یا دختر کے بدن پر شہوت سے نظر کرے یا ان سے زنا ہی کر لے وے یا
ان کی فرج داخل کی طرف شہوت سے نظر کرے یا بوسہ دے یا شہوت سے بدن پر ہاتھ لگائے تو کیا زوجہ اس پر
حرام ہو جاتی ہے پھر کس طرح اس کو نکاح میں لا سکتا ہے؟
(الجواب) حرام ہو جاتی ہے اور پھر کسی طرح اس کو نکاح میں لانا درست نہیں ہے۔^(۱) فقط

حالت شہوت میں ساس نے عہد اہاماد کو چھوا تو کیا حکم ہے؟
(سوال ۵۶۷) زید کو اس کی ساس نے عہد اس حالت میں چھو دی جس وقت زید کا آلہ تناسل حرکت میں تھا
اور طبیعت میں شہوت غالب تھی اور زید نے بھی اس کو چھو دیا زید کی عورت کے لئے کیا حکم ہے؟
(الجواب) مس بالشہوت سے اس وقت حرمت ثابت ہوتی ہے کہ بلا حائل غلیظ ہو پس اگر موٹے کپڑے کے
اوپر کو مس کیا تو حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوئی کذا فی الدر المختار قال فی الشامی قوله بحائل
لا یسمع الحرارة ای ولو بحائل الخ فلو کان مانعاً لا تثبت الحرمة کذا فی اکثر الكتب^(۲) فقط

جو بیوی فوت ہو گئی اس کی اس لڑکی سے جو دوسرے
شوہر سے ہے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۵۶۸) حاجی محمد سعید کلکتہ خا صی ٹولہ نمبر ۸۵ کتاب خلاصۃ النکاح ص ۶ پر لکھا ہے کہ جو عورت
آپ نکاح میں لاکچے ہوں اور وہ مر جاوے تو اس کی لڑکی جو شوہر سابق سے ہے اس کو نکاح میں لانا جائز ہے
ہکذا فی الہدایہ لہذا یہ صحیح ہے یا نہیں یعنی سوتیلی لڑکی..... سے بعد مر جانے اس کی ماں کے نکاح جائز ہے یا
نہیں؟

(الجواب) زوجہ مدخولہ کی دختر شوہر سابق سے شوہر ثانی کے لئے ہمیشہ کے لئے حرام ہے کیونکہ وہ ربیبہ اس
شخص کی ہے اور ربیبہ کی حرمت نص قطعی سے ثابت ہے قال اللہ تعالیٰ وربائبکم اللاتی فی حجورکم من
نسائکم اللاتی دخلتم بہن فان لم تکنوا دخلتم بہن فلا جناح علیکم^(۳) البتہ اگر اس منکوحہ سے وطی
نہ کی ہو اور بلا وطی اس کو طلاق دیدے یا وہ مر جاوے تو پھر اس کی دختر سے نکاح صحیح ہے کما قال اللہ تعالیٰ
فی آخر الآیۃ المذکورۃ فان لم تکنوا دخلتم بہن فلا جناح علیکم فقط

(۱) و حرم ایضاً بالصہریۃ اصل مزنیۃ و اصل ممسوسۃ بشہوة الخ و فروعہن مطلقاً (الدر المختار علی هامش رد المحتار

فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۲ ظفیر

(۲) رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۲ ظفیر

(۳) سورۃ النساء: ۴

سالی سے زنا کیا تو بیوی حرام نہ ہوئی لیکن ساس سے زنا کیا تو حرام ہو گئی؟

(سوال ۵۶۹) کسی نے بی بی کی موجودگی میں سالی سے زنا کیا بی بی اس پر حرام ہوئی یا نہیں اور اگر خوش دامنہ سے کسی نے زنا کیا تو بی بی حرام ہوئی یا نہیں اور اگر حرام ہو گئی تو حلال ہونے کی کوئی صورت ہے یا نہیں؟
(الجواب) سالی سے زنا کرنے میں زوجہ اس کی اس پر حرام نہیں ہوتی^(۱) اور خوش دامنہ کے ساتھ زنا کرنے سے زوجہ اس کی اس پر حرام ہو گئی پھر زوجہ کے حلال ہونے کی کوئی صورت نہیں ہے۔^(۲) فقط

بیٹے کی بیوہ سے نکاح حرام ہے جو اولاد ہو چکی اس کی پرورش کی جائے؟

(سوال ۵۷۰ / ۱) عبدالرحمن کا نکاح اپنے پسر متونی سعید کی زوجہ بیہ مسماة غفورا سے شرعاً درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۵۷۱ / ۲) جو اولاد نکاح مذکور کے بعد ان دونوں سے ہوئی تو اس کی پرورش کون کرے گا۔

(سوال ۵۷۲ / ۳) عبدالرحمن اور غفورا کو کیا کرنا چاہیے؟

(سوال ۵۷۳ / ۴) عبدالرحمن و غفورا اور ان کی اولاد اگر داخل برادری ہو سکتے ہیں تو کن شرائط کے ساتھ؟
(الجواب) (۱) عبدالرحمن کا نکاح اپنے پسر کی زوجہ غفورا سے حرام اور ناجائز ہوا^(۳) اور وہ نکاح نہیں ہوا ان کو علیحدہ ہو جانا چاہیے اور علاقہ نکاح کو منقطع سمجھنا چاہیے اور توبہ و استغفار کرنا چاہیے بعد توبہ و استغفار علیحدگی کے وہ دونوں شامل برادری ہو سکتے ہیں اور اولاد کی پرورش کرتے رہیں انکی پرورش کرنا ضروری اور کار ثواب ہے۔^(۴) فقط

نامرد لڑکے کی بیوی بھی باپ کے لئے حرام ہے

(سوال ۵۷۴) مسماة اللہ رکھی جو ان کا نکاح ایسے لڑکے سے ہوا جو دنیاوی کام انجام نہیں دے سکتا اور

۱، وطی اخت امرء تہ لا تحرم علیہ امرء تہ (الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۶ ج ۲، ط. س. ج ۳ ص ۳۴) ظفیر (۲) والزنا واللمس والنظر بشهوة یوجب حرمة المصاهرة الخ و اراد بحرمة المصاهرة الحرمات الاربع حرمة المرأة علی اصول الزانی و فروعه نسبا و رضاعاً و حرمة اصولها و فروعها علی الزانی نسبا و رضاعاً کما فی الوطؤ الحلال (البحر الرائق فصل فی المحرمات ص ۱۰۵ و ص ۱۰۸ ج ۳، ط. س. ج ۳ ص ۱۰۱) ظفیر (۳) و حرم بالمصاهرة بنت زوجة الموطونة الخ و زوجته اصله و فرعه مطلقاً ولو بعیداً دخل بها اولاً (درمختار) و تحرم زوجة الاصل و الفرع بمجرد العقد دخل بها اولاً (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۳ ج ۲، ط. س. ج ۳ ص ۳۲) ظفیر (۴) اولاد کا نسب عبدالرحمن سے ثابت ہوگا اور پرورش اس پر ضروری ہے و بحرمة المصاهرة لا یرتفع النکاح حتی لا یحل له التزوج باخر الا بعد المتاركة و انقضاء العدة و الوطؤ بها لا یكون زنا (درمختار) ای الوطؤ الکائن فی هذه الحرمة قبل التفريق و المتاركة لا یكون زنا قال فی الحاوی و الوطؤ فیها لا یكون زنا لانه مختلف فیہ و علیہ مہر المثل بوطئها بعد الحرمة ولا حد علیہ و یثبت النسب الخ (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۹ ج ۲، ط. س. ج ۳ ص ۳۷) ظفیر

قوت باہ اس میں پیدا ہی نہیں ہوتی مانند منخث کے ہے اس لڑکے کا باپ اپنے لڑکے کی زوجہ سے نکاح کر سکتا ہے؟

(الجواب) بیٹے کی زوجہ سے نکاح حرام قطعی ہے کما قال اللہ تعالیٰ و حلائل ابنائکم الذین من اصلاہکم^(۱) اس آیت میں محرمات لدیہ میں سے زوجۃ الابن کو بھی فرمایا گیا ہے پس اپنے پسر کی زوجہ سے اگرچہ وہ غیر مدخولہ ہو نکاح قطعاً اور دائماً حرام ہے^(۲) اور دوسرے شخص سے نکاح اس عورت کا اس وقت ہو سکتا ہے کہ اس کا شوہر اس کو طلاق دے دے بدول طلاق کے دوسرے شخص سے نکاح اس کا درست نہ ہوگا۔ فقط منکوحہ غیر مدخولہ کو طلاق دیکر اس کی ماں سے نکاح کرنا کیسا ہے؟

(سوال ۵۷۵) زید ۳۰ سالہ نے ہندہ کی لڑکی دس سالہ سے نکاح کیا مدت نکاح ۶ ماہ میں کوئی تعلق زن و شوئی نہیں ہوا چھ ماہ کے بعد زید نے ہندہ کی لڑکی کو طلاق دیکر ہندہ سے نکاح کر لیا یہ نکاح زید کا ہندہ سے درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں نکاح زید کا ہندہ سے درست نہیں قطعاً حرام اور باطل ہے اور ہندہ سے نکاح ہمیشہ کو حرام ہو گیا کیونکہ منکوحہ کی والدہ مجرد نکاح سے حرام ہو جاتی ہے اگرچہ منکوحہ سے وطی نہ کی ہو کما قال اللہ تعالیٰ و امہات نسائکم^(۳) الایۃ اور مفسرین اور فقہاء نے باتفاق یہ تصریح فرمائی ہے کہ جس عورت سے نکاح کیا محض نکاح کرنے کے ساتھ ہی اس کی والدہ نکاح پر حرام ہو جاتی ہے بخلاف ربیبہ کے نکاح کے کہ اس کی والدہ کو پہلے وطی کے طلاق دیدے تو ربیبہ سے نکاح درست ہے کما قال اللہ تعالیٰ ربائبکم اللاتی فی حجورکم من نساء کم اللاتی دخلتم بہن فان لم تکنوا دخلتم بہن فلا جناح علیکم^(۴) الایۃ قال فی الدر المختار و حرم بالمصاہرۃ بنت زوجۃ الموطوءۃ و ام زوجتہ و جداتہا مطلقاً بمجرد العقد الصحیح وان لم توطأ الزوجتہ لما تقرّر ان وطی الامہات یحرم البنات و نکاح البنات یحرم الامہات^(۵) الخ فقط

بیوی کی ماں سے نکاح حرام ہے

(سوال ۵۷۶) ایک شخص کا عقد ایک دوشیزہ لڑکی سے ہوا جو تین سال اس کی زوجیت میں رہ کر فوت ہو گئی لڑکی کی ماں سے اس شخص کا نکاح ہو گیا یہ نکاح جائز ہو یا نہیں شوہر کا بیان ہے کہ میں اپنی پہلی بیوی سے ایک یوم بھی ہم بستر نہیں ہوا اس شخص کے ساتھ مسلمانوں کو کیسا برتاؤ کرنا چاہیے؟

(الجواب) زوجہ کی ماں سے نکاح ہمیشہ کو حرام ہے اگرچہ زوجہ مدخولہ نہ ہو کما قال اللہ تعالیٰ

(۱) سورۃ النساء : ۴

(۲) و تحرم زوجۃ الاصل والفرع بمجرد العقد دخل بها اولاً (رد المختار ص ۳۸۳ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۲۹) ظفیر

(۳) سورۃ النساء : ۴ (۴) ایضاً ظفیر ط.س. ج ۳ ص ۲۹

(۵) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۲ و ۳۸۳ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۳۰ ظفیر

امہات نسائکم^(۱) الایۃ وفی الدر المختار حرم علی التزوج اصلہ و فرعہ (الی) وام زوجته وان لم توطأ^(۲) الخ پس اس میں مفارقت کرا دی جائے اور اگر وہ نہ مانے اور توبہ نہ کرے تو مسلمانوں کو اس سے متارکت کر دینی چاہیے۔

جس عورت سے بیٹے نے زنا کیا وہ باپ کے لئے حرام ہے

(سوال ۵۷۷) زید نے ہندہ سے زنا کیا تو زید کا والد بحر ہندہ سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں عورت نے اول دریافت کرنے پر انکار کیا پھر اتنا اقرار کیا کہ میں سوئی ہوئی تھی زید نے اگر فعل ناجائز شروع کر دیا اور دخول نہیں ہوا حالانکہ زید کہتا ہے کہ اس نے خود مجھے بلا کر زنا کر لیا ہے ایسی صورت میں کیا حکم ہے؟

(الجواب) جس عورت سے بیٹے نے زنا کیا وہ باپ پر حرام ہے جیسا کہ شامی میں بحر سے منقول ہے قال فی البحر اراد بحرمۃ المصاہرة الحرمات الاربع حرمة المرأة علی اصول الزانی و فروعه نسباً و رضاعاً و حرمة اصولها و فروعها علی الزانی نسباً و رضاعاً^(۳) الخ پس حرمتہ المرۃ علی اصول الزانی سے معلوم ہوا کہ جس عورت سے پسر نے زنا کیا وہ باپ پر حرام ہے لیکن چونکہ زنا کا ثبوت گواہان شرعی سے نہیں ہے اور اقرار ایک شخص کا دوسرے پر حجت نہیں ہے تو اگر والد زید یعنی بحر اس فعل پسر کی تصدیق نہ کرے اور یہ کہے کہ یہ غلط ہے تو بحر ہندہ سے نکاح کر سکتا ہے۔

داوا کی موطوءہ سے نکاح جائز نہیں خواہ وہ درمیان میں مرتد ہو گئی ہو

(سوال ۵۷۸) زید نے نوے سال کی عمر میں ایک سترہ سالہ عورت سے نکاح کیا چند سال نہ گزرے تھے کہ وہ راہی ملک عدم ہوا عورت مذکورہ شوالہ میں جا کر شدہ ہو گئی اور مت پرستی کرنے لگی زید کے پوتہ نے کوشش کی اور وہ مسلمان ہو گئی اور سوتیلے پوتہ سے ناجائز تعلق کر لیا آیا زید پر عورت کا ارتداد کوئی ایسا اثر پیدا کر سکتا ہے جو داوی اور پوتہ کے رشتہ کو منقطع کر دے؟

(الجواب) ارتداد کے بعد جب وہ عورت مسلمان ہو گئی تو جو حرمت مصاہرة پہلے تھی وہ قائم ہے زید کے پوتہ کے اوپر وہ عورت ہمیشہ کے لئے حرام قطعی ہے لقولہ تعالیٰ ولا تنکحوا ما نکح آباءکم من النساء^(۴) فقط زانی کے پسر سے مزنہ کی لڑکی کا نکاح جائز ہے یا نہیں

(سوال ۵۷۹) زید کی زوجہ ہندہ کا ناجائز تعلق مسمی جمیل سے تقریباً دو سال کے رہا جب کہ زید مزدوری کے لئے عرصہ تک باہر رہا واپسی پر زید کو علم ہوا اور وہ اپنی عورت کو وہاں سے لیکر وطن چلا گیا اور

(۱) سورۃ النساء : ۴

(۲) الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۲ و ص ۳۸۳ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۸ ظفیر

(۳) رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۲ ظفیر (۴) سورۃ النساء : ۳

جمیل سے اس کا تعلق نہ رہا چار سال بعد زید و ہندہ کے گھر لڑکی پیدا ہوئی کیا وہ لڑکی ناجائز تعلق والے جمیل کی اپنی منکوحہ بیوی کی اولاد میں سے کسی لڑکے کو آسکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) ہندہ کے بطن سے جو دختر پیدا ہوئی وہ شرعاً زید کی شمار ہوگی زید سے اس کا نسب ثابت ہے زانی سے اس کا نسب ثابت نہ ہوگا لقولہ علیہ السلام الولد للفراش وللعاهر الحجر^(۱) پس زید کی اولاد اس لڑکی کے بہن بھائی ہیں ان میں سے کسی لڑکے سے اس دختر کا نکاح درست نہیں ہے کما قال اللہ تعالیٰ حرمت علیکم امہاتکم و بناتکم و اخواتکم^(۲) الآیۃ اور اگر مراد سائل کی یہ ہے کہ اس زانی کی منکوحہ زوجہ سے جو پسر ہے اس کا نکاح اس دختر سے جائز ہے یا نہیں تو جواب اس کا یہ ہے کہ زانی کے پسر سے نکاح اس دختر ہندہ کا درست ہے کیونکہ وہ دختر شرعاً زید و ہندہ کی ہے زانی کی نہیں ہے۔

ماں سے زنا کرنے کے بعد اس کی لڑکی سے نکاح حرام ہے

اسی طرح جس لڑکی سے وطی کی اس کی ماں حرام ہے

(سوال ۵۸۰) ہندہ کے دو لڑکیاں ہیں عزیز نے اہل محلہ کے ذریعہ سے دختر کلاں کے نکاح کی درخواست کی ہندہ سے ہندہ نے کہا کہ دختر خور کا نکاح عزیز سے کرنے پر میں راضی ہوں لیکن دختر کلاں کا نکاح عزیز سے کرنے پر میں راضی نہیں ہوں چونکہ ہندہ کی دختر کلاں بالغہ تھی اور عزیز کے ساتھ نکاح کرنے پر راضی تھی اس لئے اس کا نکاح عزیز کے ساتھ ہونے لگا جب ہندہ کو معلوم ہوا تو وہ نہایت

غصہ سے مقام نکاح پر آگئی اور شور مچایا کہ یہ نکاح جائز نہیں اس لئے کہ عرصہ سے عزیز کے ساتھ میرا ناجائز تعلق رہا ہے میری سب اولاد اسی کی ہے بلکہ یہ بھی کہا کہ عزیز کا میری دختر کلاں سے بھی ناجائز تعلق رہا ہے اسی لئے وہ عزیز کے ساتھ نکاح کرنے پر راضی ہو گئی ہے عزیز نے کہا کہ یہ بھو اس کرتی ہے میں تو ہندہ کو اپنی والدہ سمجھتا ہوں الغرض نکاح ہو گیا عزیز اور ہندہ اور عزیز کی منکوحہ ایک ہی گھر میں رہے اب کچھ عرصہ بعد عزیز ہندہ کی تصدیق کرتا ہے اور عزیز نے ایک عالم کے روبرو بیان دیا ہے کہ واقعی ہندہ سے میرا ناجائز تعلق تھا پھر عزیز نے اپنی منکوحہ کا نکاح بغیر طلاق دینے دوسرے سے کر دیا اور عزیز نے خود اپنی منکوحہ کی والدہ سے نکاح کر لیا ایسی حالت میں عزیز کا نکاح ہندہ سے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) در مختار میں ہے۔ وفي الخلاصة قيل له ما فعلت بام امرء تلك فقال جامعها تثبت الحرمة ولا يصدق انه كذب ولوها زلاً الخ قوله ولا يصدق انه كذب اي عند القاضي اما بينه وبين الله تعالى ان كان كاذباً فيما اقر لم تثبت الحرمة الخ شامی^(۳) پھر معلوم ہوا کہ اس صورت میں قاضی اس کے اقرار کی تصدیق پر حکم حرمت مصاہرت کا کر دے گا اور عزیز کا نکاح اس صورت میں

ہندہ کی دختر کے ساتھ جائز نہ ہوگا لیکن اگر ہندہ کی دختر کے ساتھ عزیز نے وطی کی ہے تو پھر ہندہ سے بھی نکاح

(۱) مشکوٰۃ المصابیح باب اللعان ص ۲۸۷ (۲) سورة النساء: ۴ (۳) محل الاصول الزانی و فروعه اصول المزنی بہا و فروعہا (البحر الرائق فصل فی المحرمات ص ۱۰۸ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۱۰۱) ظفیر (۴) دیکھئے رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۸ ظفیر

نہیں کر سکتا^(۱) اگرچہ عزیز سے ہندہ کی دختر کا نکاح فاسد ہو گیا ہو جبہ اقرار عزیز کے ساتھ زنا ہندہ کے لیکن اگر وہ وطنی کر چکا ہے تو بدوں گزارنے عدت کے بعد متارکت کے دختر ہندہ کا نکاح دوسرے شخص سے درست نہیں ہے۔^(۲) فقط

عورت نے جس نابالغ سے زنا کیا اس سے اس کی لڑکی کا نکاح جائز ہے یا نہیں

(سوال ۵۸۱) ایک بیوہ عورت بالغہ نے ایک لڑکے نابالغ سے شہوت کے جوش میں فعل بد کیا اس عورت کے ایک لڑکی ہے اس لڑکے سے اس لڑکی کا نکاح ہوا یہ نکاح جائز ہوا یا نہیں؟

(الجواب) اگر وہ لڑکا نابالغ مراہق تھا یعنی قریب البلوغ جسکی عمر بارہ برس یا زیادہ کی تھی تو حرمت مصاہرت ثابت ہو گئی اور مزنیہ کی دختر سے نکاح اس لڑکے کا صحیح نہیں ہوا اس کو علیحدہ کر دینا چاہیے اور اگر وہ لڑکا نابالغ بارہ برس کا نہیں تھا یعنی مراہق نہ تھا تو حرمت مصاہرت اس سے ثابت نہیں ہوئی اور مزنیہ کی دختر سے اس لڑکے کا نکاح صحیح ہو گیا جیسا کہ درمختار میں ہے۔ فلو جامع غیر مراہق زوجة ایہ لم تحرم الخ وفيہ ایضاً و مراہق و مجنون و سکران کبالغ (درمختار) ای فی ثبوت حرمة المصاهرة بالوطی او المس الخ شامی^(۳) فقط

نوسالہ لڑکی جس کو شہوت سے چھو اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں

(سوال ۵۸۲) زید نے ایک لڑکی نوسالہ کو شہوت سے چھو تو زید اس ممسوسہ عورت کی لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) ممسوسہ بالشہوة کی دختر سے نکاح جائز نہیں ہے۔^(۵) فقط
خسر زنا سے انکار کرتا ہے بہو بیان کرتی ہے کیا حکم ہے؟

(سوال ۵۸۳) ایک عورت عقیفہ قسم کھا کر کہتی ہے کہ میرے خسر نے میرے ساتھ تین چار مرتبہ زنا کیا میں شرم کی وجہ سے افشاء نہیں کرتی اس کا خسر بھی محلف کہتا ہے کہ میں ایسے فعل کا کبھی مرتکب

(۱) و حرم ایضاً بالصهرية اصل مزنية اراد بالزنا الوطو الحرام (الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۲) ظفیر

(۲) و بحرمة المصاهرة لا يرتفع النکاح حتی لا یحل له التزوج باخر الا بعد المتارکة و انقضاء العدة والوطی بها لا یكون زنا (ایضاً ص ۳۸۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۷) ظفیر

(۳) الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب النکاح فصل فی المحرمات ص ۳۸۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۶ لا بد فی کل منہما من سن المراهقه و اقله ثلاثی تسع وللدکر اثنا عشر لان ذلك اقل مدة یمکن فیها البلوغ کما صرحوا به فی باب بلوغ الغلام

(۴) دیکھئے رد المختار کتاب النکاح فصل فی المحرمات ص ۳۸۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۶ ظفیر

(۵) و حرم ایضاً بالصهرية اصل مزنية الخ و فروعہن مطلقاً (الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۲) و بنت تسع فصاعداً مشنہاة اتفاقاً (البحر الرائق فصل فی المحرمات ص ۱۰۶ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۹۸) ظفیر

نہیں اس عورت کا خسر سود خوار، فاسق تارک الصلوٰۃ ہے اس صورت میں کس کا قول معتبر ہوگا؟
 (الجواب) شرعاً کسی شخص کا اقرار اسی کی ذات تک محصور رہتا ہے اور اسی کی ذات کے بارے میں مقبول ہوتا ہے دوسروں پر حجت نہیں ہوتا ہے بخلاف شہادت معتبرہ کے کہ جو شہادت شرعیہ سے ثابت ہو وہ تمام لوگوں پر حجت ہوتا ہے لان الاقرار حجة قاصرة قال في الدر المختار لما تقرر ان اقراره مقبول في حق نفسه فقط الخ در مختار۔ پس بناءً علیہ عورت مذکورہ کے اس اقرار کا اثر اس کے شوہر اور خسر پر کچھ مرتب نہ ہوگا یعنی حرمت مصاہرت جو بحق شوہر ثابت ہوئی وہ ثابت نہ ہوگی لہذا اگر اس عورت کا شوہر اس فعل شنیع کی تصدیق نہ کرے تو اس پر اس کی زوجہ حرام نہ ہوگی یعنی وہ عورت شامی میں ہے وکذا اذا اقر بجماع امها قبل التزوج لا يصدق في حقها^(۱) الخ ص ۲۸۳ جلد ثانی، شامی فقط

شہوت سے چھونے سے حرمت ثابت ہوتی ہے صرف صورت دیکھنے سے نہیں
 (سوال ۵۸۴) ایک شخص کو ایک عورت سے پاک محبت تھی اس کی لڑکی سے نکاح کی گفتگو ہوئی جس کی وجہ سے محبت میں اضافہ ہو گیا اور کبھی کبھی وہ اس عورت کو پیار بھی کر لیتا تھا اور نظر بالشہوت بھی ہو جاتی تھی ایسی صورت میں اس کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) پیار اور چھوننا بدن کا اگر شہوت کے ساتھ ہو تو اس سے حرمت مصاہرت ثابت ہو جاتی ہے اور اس لڑکی سے اس شخص کا نکاح درست نہیں ہے اور اگر مس بالشہوت نہیں ہو تو اس کی لڑکی سے نکاح درست ہے اور نظر کرنا شہوت کے ساتھ اس وقت موجب حرمت ہے کہ فرج داخل کو شہوت کے ساتھ دیکھے ورنہ نہیں در مختار میں ہے۔ واصل ممسوسة بشهوة والمنظور الى فرجها الداخل الخ وفروعهن^(۲) الخ فقط

زنا کا الزام ہے زانی مزنیہ انکار کرتے ہیں گواہ صرف ایک شخص ہے کیا حکم ہے؟
 (سوال ۵۸۵) زید و حلیمہ پر یہ الزام لگایا گیا ہے کہ یہ آپس میں زنا کرتے ہیں اس واسطے دختر حلیمہ کی زید پر حرام ہو چکی ہے لیکن زید و حلیمہ زنا کرنے سے انکار کرتے ہیں ثبوت میں ایک شخص شہادت دیتا ہے کہ چند دفعہ ایک ہی مکان میں زید و حلیمہ کو شب باشی کرتے ہوئے دیکھا ہے ایک گواہ بیان کرتا ہے کہ زید و حلیمہ کو بات چیت کرتے ہوئے دیکھا ہے لیکن پچشم خود زنا کرتے ہوئے کسی نے نہیں دیکھا اس صورت میں حرمت مصاہرت ثابت ہے یا نہیں ایک شخص کہتا ہے کہ زید نے زنا کا اقرار بھی کیا ہے؟

(الجواب) قرآن مذکورہ جو بیان کئے جاتے ہیں ان سے زنا کا ثبوت نہیں ہو سکتا البتہ اقرار زید کا اگر دو

(۱) رد المختار فصل في المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط س ج ۳ - ص ۳۹ ظفیر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل في المحرمات ص ۳۸۵ ج ۲، لان المس والنظر سبب داخ الى الوطء فيقام مقامه في موضع الاحتياط هدايه واستدل لذلك في الفتح، الاحادیث والآثار عن الصحابة والتابعين (رد المختار باب ايضاً ص ۳۸۵ ج ۲ ط س ج ۳ - ص ۳۲ ظفیر)

گواہ عادل مسلمانوں سے ثبوت ہو جاوے تو موجب حرمت مصاہرت ہے یعنی باوجود اس اقرار کے زید کا نکاح حلیمہ کے ساتھ جائز نہیں ہے اور اقرار زنا کے بعد زید کا انکار اس کے حق میں معتبر نہیں ہے جیسا کہ درمختار میں خلاصہ سے منقول ہے **قيل له ما فعلت بام امرء تلك فقال جا معها تثبت الحرمة ولا يصدق انه كذب ولو هازلا^(۱) الخ فقط**

ایک نے پستان پکڑنا بیان کیا دوسرے نے بوسہ لینا کیا حکم ہے؟

(سوال ۵۸۶) زید شہادت دیتا ہے کہ میں نے دیکھا کہ عمر اپنے فرزند کی زوجہ ہندہ کے ساتھ برہنہ لیٹا ہوا تھا اور زوجہ کے پستان پکڑے ہوا تھا خالد شہادت دیتا ہے کہ میں نے دیکھا کہ زید نے اپنے فرزند کی زوجہ کا بوسہ لیا اس صورت میں حرمت مصاہرت ثابت ہوگی یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں زید کے بیان میں یہ امر مذکور نہیں ہے کہ پستان کا پکڑنا شہوت کے ساتھ تھا یا نہ تھا اسی طرح بوسہ میں بھی شہوت کا ذکر نہیں ہے اور پھر یہ کہ بوسہ دینا صرف ایک گواہ کا بیان ہے اور پستان کا پکڑنا بھی صرف ایک شخص کا بیان ہے دونوں گواہ کسی امر واحد پر متفق نہیں ہیں لہذا حرمت مصاہرت اس صورت میں ثابت نہیں ہوگی۔

درمختار میں **وتقبل الشهادة على الاقرار باللمس والتقبيل عن شهوة و كذا تقبل على نفس اللمس والتقبيل الخ عن شهوة^(۲) الخ**

پس اس صورت میں نہ لمس بالشہوة پر پوری شہادت ہے اور نہ تقبیل پر پوری شہادت ہے اور گواہوں کے بیان میں اختلاف بھی ظاہر ہے اس لئے حرمت مصاہرت ثابت نہ ہوگی۔ فقط

جس نے ممائی کا بوسہ لیا اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں

(سوال ۵۸۷) زید نے اپنی ممائی جمیلہ کا بوسہ لیا اور کبھی ہاتھ پیر پکڑا تو زید کا نکاح جمیلہ کی دختر صغرا سے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) ایسی صورت میں زید کا نکاح بی بی جمیلہ کی دختر سے جائز نہیں ہے اور اگر ہو گیا ہو تو علیحدگی کر لینی چاہیے کیونکہ حرمت مصاہرت شہوة کے ساتھ بوسہ وغیرہ سے ثبوت ہو جاتی ہے اور اگر شہوت میں شک ہو تو جواز کا فتویٰ ہو جاوے گا۔^(۳) فقط

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۵۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳ ظفر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ج ۲ ص ۳۹۰ ط. س. ج ۳ ص ۳

(۳) و فی التقبیل اختلف فيه قيل لا يصدق لانه لا يكون الا عن شهوة غالبا فلا يقبل الا ان يثبت خلافه بالانتشار و نحوه و قيل يقبل و قيل بالتفصيل بين كونه على الراس والجهة والخذ فيصدق او على القدم فلا (رد المحتار ص ۳۹۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۷) واذا قبل ام امرء ته او امرءة اجنبية يفتى بالحرمة مالم تبين انه قبل بغير شهوة لان الاصل في التقبيل هو الشهوة بخلاف اللمس (البحر الرائق ص ۱۰۷ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۱۰۰) ظفر

زانیہ کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں اور اس نکاح کے بعد دوسرا نکاح کب درست ہے؟

(سوال ۵۸۸) زید نے ہندہ سے زنا کیا بعد ازاں زید نے قمیدہ بنت ہندہ سے نکاح کیا چونکہ قمیدہ کو حرمت مصاہرت کا علم تھا اس لئے زید کے ساتھ خانہ آبادی کو پسند نہ کیا اور بلا فسخ نکاح اول عمر کے ساتھ نکاح کر لیا جس سے اولاد بھی ہوئی اس صورت میں نکاح اول فاسد ہے یا نہیں حرمت مصاہرت ابتداً ہی و طاریہ علی النکاح میں کوئی فرق ہے یا نہیں اولاد عمر کی ہوگی یا زید کی؟

(الجواب) نکاح اول فاسد ہے اور اس کو باطل بھی کہہ سکتے ہیں جیسا کہ محققین حنفیہ نے فرمایا ہے کہ نکاح باطل اور فاسد میں کچھ فرق نہیں ہے اور نکاح ثانی بلا تفریق قاضی یا بلا متارکت کے صحیح نہیں ہے و بحرمة المصاهرة لا یرتفع النکاح (درمختار) ^(۱) اور حرمت مصاہرت ابتداً ہی اور طاریہ میں کچھ فرق نہیں ہے اور اولاد جو عمر سے ہو وہ عمر کی ہوگی اگرچہ نکاح فاسد ہے۔ ^(۲) فقط

بیوی کے ساتھ خلوت سے پہلے سالی سے زنا کیا تو بیوی حرام ہوئی یا نہیں؟

(سوال ۵۸۹) مسماة عزت خاتون و مسماة اللہ نوازی ہر دو خواہر اند مسماة اللہ نوازی بہ اللہ بخش نامی عقد نکاح کردہ اند و زفاف نہ شدہ ہماں اللہ بخش با خواہر منکوحہ اللہ نوازی زنا کردہ حالاً آل اللہ نوازی براہ حرام می شود یا نہ؟

(الجواب) ازیں فعل فاحشہ منکوحہ اللہ بخش مسماة اللہ نوازی براہ حرام نہ شدہ است ^(۳) بلکہ ایں فعل فاحشہ یعنی زنا خواہر زوجہ خود حرام است باید کہ ازیں فاحشہ توبہ کند قال فی الدر المختار ' و حرم الجمع بین المحارم نکاحاً ای عقداً صحیحاً و عدۃ الخ و حرم الجمع و طناً بملک یمین بین امرء تین ایتھما فرضت ذکرالم تحل للآخری الخ درمختار ^(۴) فقط

حرمت مصاہرت کس عضو کو دیکھنے سے ہوتی ہے

(سوال ۵۹۰) کون سے عضو پر شہوت سے نظر کرنے سے حرمت مصاہرت ثابت ہوتی ہے؟

(الجواب) قال فی الدر المختار والمنظور الی فرجھا الداخل ^(۵) الخ اس سے معلوم ہوا کہ سوائے فروج کے دیگر اعضاء کو بطور شہوت دیکھنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔ فقط

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۹ ج ۲ ط - س - ج ۲ ص ۳

(۲) و تقدم فی باب المهر ان الدخول فی النکاح الفاسد موجب للعدۃ و ثبوت النسب (رد المختار باب العدۃ ص ۸۳۵ ج ۲) ظفیر

(۳) و فی الخلاصة و طی اخت امراته لا تحرم علیہ امراته (در المختار علی هامش رد المختار باب المحرمات ص ۳۸۶ ج ۲ ط - س - ج ۳ ص ۳)

(۴) الدر المختار علی هامش رد المختار باب المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط - س - ج ۲ ص ۳

(۵) ایضاً باب المحرمات ص ۳۸۶ ج ۲ ط - س - ج ۳ ص ۳

ماں اور بیٹی دونوں سے تعلق ہو تو کس سے نکاح جائز ہے

(سوال ۵۹۱) زید ایک مشتبہۃ سے محض التقائے ختامین کرتا ہے اور اس کا ناجائز تعلق مادر مشتبہۃ سے ہے اب زید مشتبہۃ مذکورہ سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) درمختار میں ہے ہذا اذا كانت حية مشتبہۃ الخ (درمختار) قوله هذا ای جمیع ما ذکر فی مسائل المصاهرة الخ شامی^(۱) پس صورت مذکورہ میں زید مشتبہۃ مذکورہ سے نکاح نہیں کر سکتا اور نہ اس مشتبہۃ کی مادر سے نکاح کر سکتا ہے۔

جس عورت سے زنا کیا اس کی لڑکی سے نکاح

(سوال ۵۹۲) زید نے ہندہ سے زنا کیا ہندہ کی ایک لڑکی ملی موجود ہے زید اس سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟ (الجواب) صورت مسئلہ میں زید کا نکاح مسماۃ ملی سے ناجائز ہے۔ و حرم اصل مزرئیۃ و فروعہن^(۲) فقط

باپ جس سے شادی کرنا چاہتا ہے لڑکا کہتا ہے کہ اس سے میں نے زنا کیا ہے اور عورت انکار کرتی ہے کیا حکم ہے؟

(سوال ۵۹۳) ایک شخص کا بیان ہے کہ جس عورت سے میرا باپ شادی کرنا چاہتا ہے وہ میری مزرئیہ ہے اور عورت اور اس کا باپ اس کی تصدیق نہیں کرتے؟

(الجواب) اس صورت میں بیان اس شخص کا لغو ہے اور شرعاً غیر معتبر ہے نکاح درست ہے۔ فقط

غیر مدخولہ منکوحہ کی ماں کا بوسہ لیا تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۵۹۴) شخص بہ مادر منکوحہ غیر مدخولہ معانقہ و تقبیل می کند دریں صورت زوجہ اش بروئے حلال است یا نہ؟

(الجواب) قبل ام امراته الخ حرمت علیہ امراته مالم یظهر عدم الشهوة ولو علی الفم و فی المس لا تحرم مالم تعلم الشهوة^(۳) پس صورت مس و تقبیل بالشهوة مخلص برائے تحلیل زوجہ اش نیست البتہ اگر شہوت متحقق نہ باشد حرمت نخواہد شد۔

باپ بیٹے کی بیوی سے زنا کرے تو خود طلاق ہو جاوے گی یا نہیں؟

(سوال ۵۹۵) اگر کوئی شخص بیٹے کی زوجہ سے زنا کرے تو وہ عورت لڑکے پر حرام ہو جائے گی یا نہیں؟

(۱) رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۷ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۴ ظفیر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۲ ظفیر

(۳) الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۸ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۵ ظفیر

اور خود طلاق پڑ جائے گی یا طلاق دینے کی ضرورت ہوگی اور وہ طلاق کو نسی کھلائے گی؟

(الجواب) وہ عورت بیٹے پر حرام ہوگئی بیٹے کو چاہیے کہ اس کو علیحدہ کر دے طلاق یا متارکت کی ضرورت ہے اور یہ طلاق طلاق بائنہ ہوگی۔^(۱) فقط

بیٹے کی عورت کو شہوت سے چھوئے تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۵۹۶) زید مقرر ہے کہ میں نے اپنے بیٹے کی عورت کو شہوت سے مس کیا ہے، آیا زید کے بیٹے پر اس کی عورت حرام ہوگئی یا نہیں اگر حرام ہوگئی تو نکاح فسخ ہو گیا یا تفریق قاضی کی ضرورت ہے اگر ہے تو کون تفریق کر سکتا ہے اور تفریق کا کیا طریقہ ہے؟

(الجواب) زید کا کہنا بیٹے پر حجت نہیں ہو سکتا لیکن اگر بیٹا بھی اس کی تصدیق کرتا ہے یا گواہوں سے ایسا مس ثابت ہے جس سے حرمت مصاہرت ثابت ہو جاوے تو بیٹے پر وہ عورت ممسوسہ پدر بالشہوة حرام ہوگئی^(۲) لہذا بلا متارکت شوہر یا تفریق قاضی نکاح فسخ نہ ہوگا متارکت شوہر کی صورت یہ ہے کہ شوہر کہہ دے کہ میں نے اس کو علیحدہ کر دیا اس سے علیحدگی کر لیوے۔

اور تفریق قاضی کی صورت یہ ہے کہ قاضی شرعی علیحدگی کرادے اور حکم مسلم فریقین بھی قائم مقام قاضی ہو سکتا ہے۔ کما فی کتب الفقہ^(۳) فقط

مرد و عورت ایک چارپائی پر سوئے تو عورت کی لڑکی سے اس مرد کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۵۹۷) ایک مرد و عورت کا اقرار ہے کہ ہم بلا شک ایک چارپائی پر سوئے ہیں مگر چارپائی فراخ تھی ہمارا آپس میں بالکل مماس نہیں ہوا فیما قدرے فاصلہ تھا اور نہ ہمیں کچھ شہوانی خیال آیا تھا آیا اس مرد کا نکاح عورت کی دختر سے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر وہ دونوں مس بالشہوت کے منکر ہیں تو نکاح اس مرد کا اس عورت کی دختر سے درست

(۱) نروح بکراً فوجدھا ثیباً و قالت ابوک فصی ان صدقھا بانت بلا مہر والا لا (الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۲) و بحرمة المصاهرة لا یرتفع النکاح حتی لا یحل لها التزوج بآخر الا بعد المتارکة وانقضاء العدة (ایضاً ص ۳۸۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۷) ظفیر

(۲) رجل تزوج امرأة علی أنها عذراء فلما اراد و فاعها وجدھا قد اقتضت فقال لها من افصلک فقالت ابوک ان صدقھا الزوج بانت منه ولا مہر لها وان کذبھا فلی امراته کذا فی الظہیریة (عالمگیریة کشوری کتاب النکاح باب ثالث قسم ثانی ص ۲۸۴ ج ۲ ط. ما جدید ج ۱ ص ۲۳۶) ظفیر

(۳) و بحرمة المصاهرة لا یرتفع النکاح حتی لا یحل لها التزوج بآخر الا بعد المتارکة و انقضاء العدة (در مختار) قوله الا بعد المتارکة ای وان مضی علیها سنون کما فی البرازید و عبارة الحاوی الا بعد تفریق القاضی او بعد المتارکة الخ وقد علمت ان النکاح لا یرتفع بل یفسد وقد صرحوا فی النکاح الفاسد بان المتارکة لا تحقق الا بالقول ان کانت مدخولاً بها کثر کثک ان خلعت سبیلک واما غیر المدخول بها فقیل تكون بالقول و بالترك علی قصد عدم العود اليها و قبل لا تكون الا بالقول فیہما حتی لو ترکھا و مضی علی عدتها سنون لم یکن لها ان تزوج بآخر فافہم (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۷) ظفیر

ہے وفي المس لا تحرم مالم تعلم الشهوة در مختار^(۱) فقط

صرف چھونے سے حرمت ہوتی ہے یا نہیں؟

(سوال ۵۹۸) دو شخص معتبر کہتے ہیں کہ زید اپنی ساس کو ساس کر رہا تھا معلوم نہیں کہ شہوت تھی یا نہ تھی کپڑا بدن پر ہو یا نہ ہو سینہ پر ہو یا کسی اور مقام پر مگر زید شہوت سے انکار کرتا ہے پس ایسی صورت میں حرمت مصاہرت ثابت ہو جاوے گی یا نہیں؟

(الجواب) ایسی صورت میں حکم حرمت مصاہرت کا نہ کیا جاوے گا کما فی الدر المختار وفي المس لا تحرم مالم تعلم الشهوة الخ وانكرها الرجل فهو مصدق الخ در مختار^(۲) فقط کوئی ڈر سے یہ کہہ دے کہ سوتیلی ماں سے زنا کیا تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۵۹۹) زید پر اپنے باپ کی منکوحہ یعنی سوتیلی ماں سے زنا کا شبہ ہوا مسجد میں چند اشخاص نے زید سے دریافت کیا اور وہ کھنکھایا ایک شخص نے زید کے منہ پر تھپڑ بھی مارا مگر زید نے اقبال نہیں کیا پھر زید کو ایک مولوی صاحب نے جو مفتی خدا پرست ہیں علیحدہ حجرہ میں بلا کر نہایت شفقت سے دریافت کیا کہ آیا واقعی تمہارا ناجائز تعلق تمہاری سوتیلی ماں سے ہے؟ زید نے اقبال کیا مولوی صاحب نے چند اشخاص کو بلا کر زید کا اقبال سنوا دیا صبح کو زید نے اپنے ہم عمر لڑکے سے بیان کیا کہ میں نے جو رات کو اقبال زنا کیا ہے وہ ڈر سے کیا ہے دراصل میرا کوئی گناہ نہیں زید نو خیز لڑکا ہے جس کی عمر سولہ سال کی ہے اس کی سوتیلی ماں جوان ہے دو صاحب اولاد ہے وہ زید کو اپنا بیٹا کہتی ہے زید اسکو مانی کہتا ہے زید خود شادی شدہ ہے عورت اس کے گھر میں ہے سب ایک ہی گھر میں رہتے ہیں زید کی بیوی جب کبھی اپنی سوتیلی ساس سے لڑتی جھگڑتی ہے تو اس کو زید کی تہمت دیتی ہے شہادت چشم دید زنا یا یوس و کنار وغیرہ کے متعلق کوئی نہیں ہے زید کا وہ اقبال جو اس نے مولوی صاحب کے رو برو کیا جسے چند آدمیوں نے سنا اس جرم کے ارتکاب کا ثبوت ہے۔

سوال یہ ہے کہ زید کی سوتیلی ماں اس کے والد پر حرام ہو گئی یا نہیں؟ اور اس قدر ثبوت پر اہل اسلام زید اور اس کے باپ سے کھانا پینا ترک کر سکتے ہیں یا نہیں؟

(الجواب) زید کی سوتیلی ماں اور زید کا باپ جب کہ زید کے اس فعل زنا و مس بالشہوة کا اقرار نہیں کرتے اور شہادت شرعیہ موجود نہیں تو محض زید کے اقرار کرنے سے زید کی سوتیلی ماں زید کے باپ پر حرام نہیں ہوئی ظاہر ہے کہ زید کا اقرار اس کی والدہ وغیرہ کے حق میں معتبر نہیں ہو سکتا ہے اور یہ امر مسلم عند الفقہاء ہے کہ ایک شخص کا اقرار دوسرے کے حق میں معتبر نہیں ہوتا پس زید کے باپ کا کھانا پینا علیحدہ کرنا اور اس کو چھوڑنا درست نہیں ہے اور زید کا اقرار باوجود تکذیب کرنے سے اس کی سوتیلی ماں اور والد کے محض کذب اور بہتان ہے جس کے مطالبہ کا حق اس کی سوتیلی ماں کو ہے جسکو تہمت لگائی گئی ہے اور جب کہ اس کو کچھ مطالبہ نہ ہو تو اسروں کو کچھ حق مطالبہ کا نہیں۔ قال فی الشامی وکذا

اذا اقر بجماع امها قبل التزوج لا يصدق في حقها شامي ص ۲۹۰ ج ۲ - وان ادعت الشهوة في تقبيله او تقبيها ابنه وانكرها الرجل فهو مصدق لاهي . درمختار . وقال في الشامي لانه ينكر ثبوت الحرمة والقول للمنكر شامي ص ۳۸۹ ج ۲ فقط والله اعلم

لڑکی پر نیت بد کی تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۶۰۰) زید کی ایک بیوی زینب اور تین لڑکیاں ہیں زید نے اپنی خواہش نفسانی کی وجہ سے اپنی منجھلی لڑکی پر نیت بد کر کے خواہش فعل بد کی اگر زینب زوجہ زید کی مانع نہ ہوئی تو فعل بد کا ارتکاب ہو جاتا ایسی حالت میں طلاق جائز ہوئی یا نہیں اور زینب کو کوئی حق مہر وغیرہ کا ہے یا نہیں؟

(الجواب) فقط ارادہ اور خواہش فعل بد سے تو زینب اس پر حرام نہیں ہوئی البتہ اگر شہوت کے ساتھ اپنی دختر کے بدن کو بحالت برہنگی ہاتھ لگا دیا تو زینب زید پر حرام ہو گئی اس کو علیحدہ کر دینا چاہیے^(۱) اور مہر زینب کا لازم ہے مدخول ہے تو پورا اور نہ نصف۔^(۲) فقط

ماں اور بیٹی دونوں سے جوڑنا کرتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟

(سوال ۶۰۱) ایک مسلمان نے ایک ہندو عورت کو گھر میں رکھ لیا ہے اور اس کے ساتھ ایک جوان بیٹی بھی تھی دونوں کو مسلمان کر کے دونوں کے ساتھ عیش کرنے لگا چنانچہ لڑکی حاملہ ہوئی اور بچہ پیدا ہوا اس صورت میں کیا حکم ہے؟

(الجواب) ماں کے ساتھ اگر صحبت کی ہے تو اس کی دختر کے ساتھ اب کسی حال نکاح نہیں ہو سکتا اور اگر ماں کے ساتھ وطئ نہیں کی تو اس کو علیحدہ کر کے اس کی دختر سے نکاح کرنا درست ہے قال فی الدر المختار و بنت زوجة الموطوءة الخ (درمختار) واحترز بالموطوءة عن غير هافلا تحرم بنتها بمجرد العقد^(۳)

الخ (شامی) وفي الشامي عن البحر اراد بحرمة المصاهرة الحرمات الاربع حرمة المرأة على اصول الزاني وفروعه نسباً ورضاعاً وحرمة اصولها وفروعها على الزاني نسباً ورضاعاً^(۴) الخ فقط

سوتیلی ساس اگر داماد سے بدن ملادے تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۶۰۲) زید کی سوتیلی ساس ہندہ نے بوجہ عداوت سوت و سوتیلی دختر کے زید کے ساتھ ایسی بے تکلفی کی کہ کبھی ہندہ نے اپنا گھٹنہ زید کے گھٹنہ پر رکھ دیا اور کسی حیلہ سے اپنا سینہ زید کے بازو شانہ سے اور

(۱) والشهوة تعتبر عند المس والنظر حتى لو وجدا بغير شهوة ثم اشتبهى بعد الترك لا تتعلق به الحرمة (عالمگیری كشوری كتاب النكاح الباب الثالث والقسم الثاني ص ۲۸۳ ج ۲ ط . ماجدیہ ج ۱ ص ۲۷۵) ظفیر

(۲) ومن سمى مهر عشر فما زاد فعليه السمي ان دخل بها او مات عنها الخ وان طلقها قبل الدخول والخولة فلها نصف المسمى (هدایہ باب فی المهر ص ۳۰۴ ج ۲) ظفیر

(۳) رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۲ ج ۲ ط . س . ج ۳ ص ۳۰ ظفیر

(۴) رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲ ط . س . ج ۳ ص ۳۲ ظفیر

کبھی پیٹ سے لگا دیا اس صورت میں زید کی زوجہ زید پر حرام ہوئی یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں زید کی زوجہ زید پر حرام نہیں ہوئی کذا فی الدر المختار وغیرہ من کتب الفقہ^(۱) فقط

گیارہ سالہ لڑکے نے جس عورت کو شہوت سے چھوا

اس کی لڑکی سے شادی جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۶۰۳) ایک لڑکے نے جس کی عمر گیارہ سال تھی ایک عورت کے گوشوارہ میں دست اندازی کی اور اس اثنا میں اس لڑکے کو انتشار ہوا اس صورت میں حرمت مصاہرت ثابت ہوئی یا نہیں اور اس لڑکے کا نکاح اس عورت کی لڑکی سے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) شامی میں ہے - فتحصل من هذا انه لا بد في كل منهما من سن المراهقة او اقله للانثى تسع وللدكر اثني عشر لان ذلك اقل مدة يمكن فيها البلوغ كما صرح حواہ فی باب بلوغ الغلام الخ وفي الدر المختار فی باب بلوغ الغلام و ادنى مدته له اثنتی عشر سنة ولها تسع سنين هو المختار الخ فان راقا بان بلغا هذا السن^(۲) الخ ان روایات سے معلوم ہوا کہ صورت مذکورہ میں جب کہ عمر لڑکے کی گیارہ سال کی تھی تو حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوئی اور اس عورت کی دختر سے نکاح کرنا اس کو درست ہے۔ فقط

ربیبہ سے نکاح درست ہے یا نہیں

(سوال ۶۰۴) ربيبہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) ربيبہ سے نکاح کی حرمت قرآن شریف میں موجود ہے - قال الله تعالى حرمت عليكم امهاتكم الى قوله تعالى و ربائبكم اللاتي في حجوركم^(۳) الآية فقط

بیوی کے مرنے کے بعد اسکی بہن خالہ پھوپھی

بھانجی یا بھتیجی سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۶۰۵) اگر کسی کی زوجہ مر جائے یا مطلقہ ہو جائے تو اس زوجہ کی بہن خالہ پھوپھی بھانجی بھتیجی سے شوہر کا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں اگر جائز ہے تو عدت کے اندر جائز ہے یا بعد عدت کے؟

(الجواب) مسئلہ صحیح یہ ہے کہ اپنی زوجہ کے مر جانے کے بعد اس کی بہن یا خالہ یا پھوپھی بھانجی یا بھتیجی سے فوراً یعنی اگلے دن یا دو چار دن بعد نکاح کر سکتا ہے کیونکہ مرو پر عدت نہیں ہے شامی میں اس کو صحیح کہا

(۱) واصل ممسوسة بشهوة ولو بشعر على الراس بحائل لا يمنع الحرارة (در مختار) ای ولو بحائل فلو كان مانعا لا ثبت الحرمة كذا فی اکثر الكتب (رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۲) ظفیر

(۲) رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۵ ظفیر

(۳) الدر المختار علی هامش رد المختار باب بلوغ الغلام ص ۱۳۲ و ص ۱۳۳ ج ۵ ط. س. ج ۶ ص ۱۵۳ ظفیر

(۴) سورة النساء - ۴

ہے۔ اور اگر اپنی زوجہ کو طلاق دے دی ہے خواہ رجعی یا بائنہ تو جب تک اس عورت مطلقہ کی عدت نہ گزر جائے اس وقت تک اس کی بہن اور خالہ و پھوپھی وغیرہ سے نکاح کرنا جائز نہیں ہے درمختار میں ہے۔ وحرم الجمع بین المحارم نکاحاً و عدۃ ولو من طلاق بائن^(۱) اور شامی میں ہے الخ فرع ماتت امراته له التزوج باختها بعد یوم من موتھا^(۲) الخ فقط

جس عورت سے باپ بیٹے دونوں کا ناجائز تعلق رہا
اس سے ان میں سے کسی کا نکاح درست نہیں

(سوال ۶۰۶) ایک بیوہ کو زنا کا حمل ہے، زید بکر عمر وغیرہ سے اس کا ناجائز تعلق پایا جاتا ہے مگر یہ فیصلہ ذرا دشوار ہے کہ حمل کس کا ہے لیکن اس امر کا اظہار ضروری ہے کہ زید اور بکر دونوں میں باپ بیٹے کا رشتہ ہے باقی عمر وغیرہ کے مابین کوئی شرعی رشتہ نہیں ہے کیا اس بیوہ کا نکاح زید یا بکر کے ساتھ ہو سکتا ہے اگر ناجائز ہے اور نکاح ہو جاوے تو کیا حکم ہے متعاقبین کو کیا کرنا چاہیے اور اس کی تدبیر تلافی یعنی کفارہ کیا ہے۔ بیوہ کا نکاح کب اور کس کے ہمراہ ہونا چاہیے؟

(الجواب) اگر زید اور بکر دونوں باپ بیٹوں کا اس بیوہ سے ناجائز تعلق رہا، یعنی زنا یا مس بالشہوة واقع ہوا تو اس بیوہ کا نکاح نہ زید سے ہو سکتا ہے اور نہ بکر سے کیونکہ مزنیہ پسر باپ کے لئے حرام ہے اور مزنیہ پدر بیٹے کے لئے حرام اگر نکاح کسی سے ان دونوں میں سے ہو گیا ہے تو وہ باطل اور ناجائز ہے فوراً ان میں تفریق کر دینی چاہیے^(۳) اور عمر وغیرہ سے حسب قاعدہ اس کا نکاح کر دیا جائے اور شرکائے جلسہ نکاح کو اگر اس واقعہ کی خبر نہ تھی یا ان کو مسئلہ معلوم نہ تھا تو ان پر کچھ مواخذہ اور گناہ نہیں اور زید اور بکر سے جو گناہ ہوا اس سے توبہ کریں یہی اکلے گناہ کا کفارہ ہے۔ فقط

زنا سے جو بھتیجہ ہے اس سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۶۰۷) نرائن اہل ہنود اور مسماۃ کریمہ طوائف سے ناجائز تعلق رہا چند اولاد جن میں مسماۃ کریمہ ملی پیدا ہوئی اور نرائن کے قوم کی بیوی سے لڑکا اور اس لڑکے سے مسکی پرشاد ہوا تو نرائن کا پرشاد پوتہ ہے اور مسماۃ کریمہ طوائف کے رشتہ سے لڑکی ہے تو پرشاد کے باپ کی بہن کریمہ ہوئی یعنی پھوپھی اور کریمہ کے بھائی کا لڑکا پرشاد بھتیجہ ہوا تو ان دونوں میں باہم بہ حیثیت مسلمان ہو جانے کے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۳۸ ظفیر

(۲) رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۳۸ ظفیر

(۳) اراد بحرمۃ المصاہرۃ الحرمات الاربع حرمۃ المرافۃ علی اصول الزانی و فروعه نسباً و رضاعاً و حرمة اصولہا و فروعہا علی الزانی نسباً و رضاعاً کما فی الوطو الحلال (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۳۲) ظفیر

(الجواب) نکاح ان دونوں میں یعنی پرشاد اور کرہ میں درست نہیں۔^(۱) فقط

حرمت مصاہرت کے جب گواہ شرعی نہ ہوں تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۶۰۸) ایک شخص نے اپنی دختر کی شادی ایک لڑکے سے کر دی وہ لڑکا گزر گیا پھر اس نے اپنی لڑکی کا نکاح شوہر متوفی کے چھوٹے بھائی سے کر دیا لڑکی کئی مرتبہ سسرال گئی لیکن اب جانے سے انکار کرتی ہے اور کہتی ہے کہ میرے ساتھ میرے خسر نے زنا بائجر کیا ہے میں وہاں نہیں جاسکتی اور اس کی منہ بھی گواہی زنا کی دیتی ہے اس لڑکی کا نکاح بغیر طلاق کے دوسری جگہ ہو سکتا ہے یا نہیں اور اس لڑکی کا اقرار بالزنا اور اس کی منہ کی گواہی سے حرمت ثابت ہو سکتی ہے یا نہیں حالانکہ وہ طلاق نہیں دیتا؟

(الجواب) محض اس لڑکی اور اس کے منہ کے اقرار سے شوہر کے حق میں حرمت ثابت نہیں ہوتی اور اس عورت پر طلاق واقع نہیں ہوئی بدوں طلاق دینے شوہر کے اور بدوں عدت گزارنے کے دوسری جگہ نکاح اس لڑکی کا جائز نہیں ہے۔ فقط

بیٹے کی مدخولہ سے باپ کا اور باپ کی مدخولہ سے بیٹے کا نکاح جائز نہیں

(سوال ۶۰۹) بیٹے کی مدخولہ سے باپ کا اور باپ کی مدخولہ سے بیٹے کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) یہ ہر دو صورت جائز نہیں کما قال اللہ تعالیٰ: وحلائل ابنائکم^(۲) الخ فقط

ممسوسہ بالشہوة کی سوتن کی لڑکی سے شادی جائز ہے یا نہیں

(سوال ۶۱۰) ایک شخص نے ایک اجنبی عورت کے پستان شہوة سے چھوئے اب اس شخص کا نکاح اس ممسوسہ کی سوتن کی لڑکی سے درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) درست ہے۔^(۳) فقط

دادا کی جو ممسوسہ ہے اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں

(سوال ۶۱۱) زید کے دادا نے ہندہ سے جسکی عمر آٹھ نو سال تھی زنا کیا لیکن بوجہ کم سنی کے دخول نہ ہو سکا ہندہ کی شادی بحر سے ہو کر اکبری پیدا ہوئی آیا زید کی شادی اکبری سے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر زید کو اس فعل کا اقرار ہے یا شہادت شرعیہ سے ثابت ہے تو زید کا نکاح اکبری سے درست نہیں ہے جیسا کہ شامی میں بحر سے منقول ہے کہ اصول و فرع مزنیہ زانی پر حرام ہیں وعبارتہ والمراد بحرمة المصاهرة الحرمات الاربعة^(۴) الخ فقط

(۱) اگر دونوں مسلمان ہیں تو حرمت ظاہر ہے حرم علی التزوج ذکر اکان او انثی نکاح اصلہ و فرعہ علا او نزل و بنت اخیہ و اختہ و بنتیہا ولو من زنا و عمته و خالته الخ (الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۱ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۹) اور اگر ایک کافر دوسرا مسلمان ہے اسباب التحريم انواع قرابة مصاهرة رضاع جمع ملک شرك (در مختار) كالجوسية والمشرکة (رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۰ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۸) ظفیر

(۲) سورة النساء: ۴

(۳) کوئی وجہ حرمت نہیں واحل لکم ما وراء ذلکم (سورة النساء: ۴) ظفیر

(۴) دیکھئے رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲ ظفیر

جس نابالغہ کو شہوت سے چھو اس کی ماں سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۶۱۲) ایک شخص بالغ ایک نابالغ لڑکی کو بہلا رہا تھا اور شہوت سے اس کو پکڑا تو اس شخص کا نکاح اس کی ماں سے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر وہ لڑکی نو برس کی ہے یا زیادہ کی اور اس کو مس بالشہوة کیا ہے تو اسکی ماں سے نکاح صحیح نہیں ہذا اذا كانت حيةً مشتهةً درمختار الخ قوله مشتهةً سیاتی تعریفہ بانہا بنت تسع فاکثر شامی^(۱) اور اگر وہ لڑکی نو برس کی عمر سے کم ہے تو اس کی ماں سے نکاح جائز ہے۔ و بنت سنہا دون تسع لیست بمشتهة درمختار^(۲) فقط

بیٹے کی بیوی سے نکاح جائز نہیں

(سوال ۶۱۳) بیٹے کی عورت کے ساتھ نکاح درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) بیٹے کی زوجہ سے بیٹے کے مرنے کے بعد یا طلاق دینے کے بعد باپ کو نکاح کرنا درست نہیں ہے بلکہ قطعاً حرام ہے قرآن شریف میں محرمات کے بیان میں فرمایا ہے وحلائل ابنائکم الذین من اصلا بکم^(۳) یعنی حرام کی گئی ہیں تم پر تمہارے بیٹوں کی بیویاں۔ فقط

پہلے ساس کے ساتھ زنا کا اقرار کیا پھر انکار کیا حکم ہے؟

(سوال ۶۱۴) نور الحسن نے لوگوں سے بلا کسی تکرار کے بیان کیا کہ میری خوش دامن سے میرا ناجائز تعلق تھا اسی وجہ سے اس نے میرے ساتھ اپنی لڑکی کا نکاح کر دیا یہ خبر جب اس کے خسر کو ہوئی تو اپنی لڑکی کو اس کے گھر سے لے گئے اور تکرار ہوا جس میں اس نے تمام لوگوں کے سامنے اپنے خسر کو بھی یہ طعنہ دیا اور جب لوگوں نے اس کو کہا کہ اب تیرا نکاح نہیں رہا تو اس نے تمام لوگوں کے سامنے حلفیہ بیان کیا کہ میں نے یہ جھوٹا الزام لگایا تھا نیز لڑکی کے سامنے بھی اس نے فعل ناجائز کا اقرار کیا اب اس کی بیوی کو اس کے یہاں بھیجا جاوے یا نہیں اور نکاح اس کا جائز رہا نہیں؟

(الجواب) درمختار میں ہے۔ وفي الخلاصة ما فعلت بام امراتك فقال جامعها تثبت الحرمة ولا يصدق انه كذب ولو هازلا الخ وفي الشامی قوله ولا يصدق انه كذب الخ ای عند القاضي اما بينه وبين الله تعالى ان كان كاذباً فيما اقر لم تثبت الحرمة^(۴) الخ اس عبارت کا حاصل یہ ہے کہ اگر کوئی شخص یہ اقرار کرے کہ میں نے اپنی زوجہ کی ماں سے زنا کیا ہے تو اس کی زوجہ اس پر حرام ہو جاوے گی اس کے بعد اگر وہ کہے کہ میں نے جھوٹ بولا تھا تو قاضی اس کے اس قول کا اعتبار نہ کرے گا اور حکم حرمت زوجہ کا جاری کر دے گا اور اگر قاضی تک معاملہ نہ پہنچے اور شوہر کہے کہ میں نے

(۱) رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۴ ظفیر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۷ ظفیر

(۳) سورة النساء : ۴

(۴) رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۸ ظفیر

جھوٹ کہہ دیا تھا تو فیما بینہ و بین اللہ اس کی زوجہ اس پر حرام نہ ہوگی۔ فقط

جس ہندو عورت سے زنا کیا ہے اس کی مسلمان لڑکی سے وہ نکاح نہیں کر سکتا

(سوال ۶۱۵) ایک ہندو عورت مزنیہ سے ایک مسلمان مرد کا ناجائز تعلق تھا پھر اسی عورت کی لڑکی سے جو ہندو شوہر سے پیدا ہوئی اسی مرد مسلمان کا ناجائز تعلق ہو گیا یعنی جو کہ ہر دو عورت پر زنا کے نام سے محمول کیا جاتا ہے اگر وہ لڑکی اسلام قبول کر لے تو وہ مرد اس لڑکی سے از روئے شریعت نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس لڑکی سے نکاح نہیں کر سکتا کیونکہ مزنیہ کی دختر ہمیشہ کے لئے زانی پر حرام ہے۔ کذا فی الشامی عن البحر^(۱) فقط

جس کافرہ عورت کو شہوت سے چھو، اس کی مسلمان لڑکی سے نکاح جائز نہیں

(سوال ۶۱۶) ایک مسلم مرد نے کسی غیر مسلم عورت کو بحالت شہوة مس کیا ہے اب وہ مرد اس کی دختر کو مشرف باسلام کر کے نکاح کرنا چاہتا ہے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) در مختار میں ہے واصل ممسوسة بشهوة ولو بشعر علی الراس الخ و فروعن مطلقاً^(۲) الخ اس روایت سے واضح ہے کہ جس عورت کو شہوة سے مس کیا جاوے اس کے اصول یعنی والدہ وغیرہ اور فروع یعنی دختر وغیرہ مس کرنے والے پر ہمیشہ کے لئے حرام ہو جاتی ہیں اگرچہ وہ عورت جس کو مس کیا ہے کافرہ ہو لہذا اس صورت میں عورت مذکورہ کی دختر سے نکاح اس شخص کا جائز نہیں ہے۔ فقط

بیوی کو صحبت سے پہلے طلاق دے دی تو کیا اس کی لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے

(سوال ۶۱۷/۱) زید نے ہندہ سے نکاح کیا لیکن مباشرت سے قبل اس کو طلاق دے دی کیا ہندہ کی دختر سے جو پہلے خاوند سے ہے زید کا نکاح جائز ہے؟

ولد الحرام لڑکی سے نکاح کا کیا حکم ہے؟

(سوال ۶۱۸/۲) کیا ولد الحرام لڑکی سے نکاح جائز ہے؟

(الجواب) (۱) اس صورت میں ہندہ کی دختر سے جو دوسرے شوہر سے ہے زید کا نکاح درست ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ ہے و ربائبکم اللاتی دخلتم بہن فان لم تکنوا دخلتم بہن فلا جناح علیکم^(۳) الآية فقط (الجواب) (۲) جائز ہے۔

(۱) و اراد و محرمۃ المصاہرۃ الحرمات الاربع حرمۃ المرأة علی اصول الزانی و فروعه نسباً و رضاعاً و حرمة اصولہا و فروغہا علی الزانی نسباً و رضاعاً کما فی الوطو الحلال (رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۲) ظفیر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۵ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۲ ظفیر

(۳) سورة النساء - ۴

آٹھ سالہ بچی کو چھو دیا تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۶۱۹) ایک شخص بوقت شب اپنے پلنگ پر لیٹا ہوا تھا اور اس کی منکوحہ دوسرے پلنگ پر مع دو لڑکیوں کے ایک شیر خوار اور دوسری تقریباً آٹھ سال کی تھی لیٹی ہوئی تھی اس کے خاوند نے بارادہ مباشرت عورت کو اٹھانا چاہا مگر اس کا ہاتھ بجائے منکوحہ کے لڑکی پر پہنچا اور بیوی سمجھ کر بدن کو ٹٹولا۔ لیکن جب احساس ہوا کہ یہ بیوی نہیں ہے تو فوراً ہاتھ علیحدہ کر لیلین کو چھونے کے وقت غلبہ شہوت نہ تھا اس صورت میں کیا حکم ہے اور اگر بدن کا چھونا خواہش کے ساتھ تصور کر لیا جائے تو کیا حکم ہے جب کہ لڑکی صغیر السن ہے اور دھوکہ ہو گیا ہے؟

(الجواب) اس صورت میں اس کی زوجہ اس پر حرام نہیں ہوئی کہ اول تو مس بالشرہوت نہیں پایا گیا دوسرے لڑکی صغیر السن ہے اس کے چھونے سے حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی درمختار میں ہے و بنت سنہا دون تسع لیست بمشتہاۃ بہ یفتی الخ و فی رد المحتار والا صح انہا لا تثبت الحرمة^(۱) الخ فقط

لوگوں نے کہا مگر خود مرد ساس سے ملوث ہونے کا انکار کرتا ہے

(سوال ۶۲۰) ایک شخص نے نکاح کیا ہے منکوحہ کی عمر سولہ سال ہے دو شخص مدعی ملا صاحب کے پاس جا کر بیان کرتے ہیں کہ یہ نکاح جائز نہیں کیونکہ ہم نے ناکح سے سنا ہے کہ اس نے منکوحہ کی والدہ متوفیہ سے زنا کیا تھا ملا صاحب نے ناکح کو بلا کر دریافت کیا وہ حلف سے انکاری ہے کہ میں نے والدہ منکوحہ کے ساتھ زنا نہیں کیا یہ مجھ پر تہمت لگائی جاتی ہے ملا صاحب نے مدعیان سے حلف اٹھوا کر یہ فتویٰ دیا ہے کہ یہ نکاح جائز نہیں اور جو اس مجلس نکاح میں شریک تھے ان کے نکاح جاتے رہے چنانچہ چار شخصوں کے دوبارہ نکاح پڑھائے گئے کیا نکاح مذکورہ واقعی ناجائز ہوا تھا کیا حکم ہے؟

(الجواب) مفتی فتویٰ دیانت پر دیتا ہے وہ قاضی نہیں ہے کہ شہادت کو سننے اور حلف دیوے یہ کام قاضی کا ہے پس ملا صاحب کو بھی یہ فتویٰ نہ دینا چاہیے تھا کہ نکاح جائز نہیں ہوا کیونکہ جب شوہر منکر ہے زنا سے تو عند اللہ اس کی زوجہ اس پر حرام نہیں ہوئی ملا صاحب کو لازم تھا کہ جب شوہر زنا کا اقرار نہیں کرتا تو فتویٰ حرمت کا نہ دیتے اور جب کہ وہ عورت منکوحہ اس پر حرام نہیں ہے تو شرکاء مجلس نکاح کے اوپر بھی کوئی مواخذہ نہیں ہے اور تجدید نکاح کی تو کسی حال میں بھی ضرورت نہ تھی کیونکہ تجدید نکاح بوجہ مرتد ہو جانے کے لازم ہوتی ہے اور شرکاء مجلس اور شوہر کے ارتداد کا حکم کسی طرح اس صورت میں نہیں ہو سکتا یہ ان ملا صاحب کی ناواقفیت کی دلیل ہے۔

ساس کہتی ہے مگر داماد زنا کا منکر ہے کیا حکم ہے؟

(سوال ۶۲۱) مسٹر شفیع نے اپنی ساس کے ساتھ زنا کیا لیکن شفیع نے لوگوں کے سامنے زنا سے انکار کیا اور اس کی ساس برابر کہتی رہی کہ میرے داماد نے مجھ سے زنا کیا ہے اور شفیع نے بھی ایک شخص کے

سامنے اقرار کیا ایسی صورت میں شفیع کا نکاح ٹوٹ گیا یا قائم رہا؟

(الجواب) جب کہ شفیع زنا سے منکر ہے اور شہادت شرعیہ موجود نہیں ہے تو اس کی زوجہ اس پر حرام نہیں ہوگی۔^(۱) فقط

بیٹی باپ پر بد نیتی کا الزام لگاتی ہے اور باپ منکر ہے تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۶۲۲) فصاحت کی حقیقی بیٹھی نے بیان کیا کہ میرے باپ نے مجھ پر بد نیتی سے ہاتھ چلایا لیکن فصاحت سختی سے انکار کرتا رہا تو فصاحت کا نکاح ٹوٹ گیا یا نہیں لوگوں نے اس کو اپنی قربانی سے علیحدہ کر دیا اور جب اس نے قربانی کر کے گوشت تقسیم کیا تو کسی نے نہیں لیا تو وہ گناہ گار ہوئے یا نہیں؟

(الجواب) فصاحت کا نکاح اس صورت میں قائم ہے اور چونکہ فصاحت منکر ہے اور اس کی تکذیب شہود عدول سے ثابت نہیں ہے اس لئے حرمت مصاہرۃ اس صورت میں ثابت نہ ہوگی پس فصاحت کے ساتھ متارکت کرنا اور اس کو شریک قربانی نہ کرنا اور اس کے دیئے ہوئے گوشت قربانی کو نہ لینا اور اس کو ناجائز سمجھنا ناجائز اور معصیت ہے۔ فقط

بیوی کا خیال ہے کہ میرے شوہر نے میری بیٹی سے صحبت کی ہے تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۶۲۳) ہندہ اپنے خاوند کی نسبت کہتی ہے کہ از روئے بد نیتی میری بیٹی سے بات چیت کی اور اغلب ہے کہ صحبت بھی کی ہوگی اس لئے میں زید پر حرام ہو گئی اس صورت میں شرعاً کیا حکم ہے؟

(الجواب) محض گمان اور خیال سے حرمت مصاہرۃ ثابت نہیں ہوتی پس ہندہ اپنے شوہر زید پر حرام محض اس خیال سے کہ زید نے شاید ہندہ کی دختر سے صحبت کی ہو حرام نہیں ہوئی۔ فقط

شہوت سے ہاتھ لگایا پہلے انزال نہ ہوا دوسری بار ہو گیا کیا حکم ہے؟

(سوال ۶۲۴) زید نے ہندہ کو شہوت سے ہاتھ لگایا ہندہ سوئی ہوئی تھی لیکن انزال نہیں ہوا پھر ایک ڈیڑھ گھنٹہ کے بعد آکر ہاتھ لگایا تو انزال ہو گیا ان دونوں صورتوں میں حرمت مصاہرت ثابت ہوگی یا نہیں؟

(الجواب) اگر بدوں کپڑے کے کھلے ہوئے بدن یا بیک کپڑے پر شہوت سے ہاتھ لگاوے تو حرمت مصاہرت ثابت ہو جاتی ہے جیسا کہ پہلی صورت میں ہے اور اگر مس بالشہوة کے ساتھ انزال ہو جاوے تو اس سے حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی کذا فی الدر المختار^(۲) فقط

دو مرد کی گواہی سے حرمت ثابت ہو جائے گی

(سوال ۶۲۵) اگر وہ شخص عادل شہادت دیں کہ ہم نے زید کو ہمراہ ہندہ زنا کرتے دیکھا کیا اس سے

(۱) وان ادعت الشہوة فی تخیلہ او تخیلہا لہ وانکرھا الرجل فہو مصدق لہی (در مختار) فہو مصدق لانہ ینکر ثبوت الحرمة والقول للمنکر (رد المحتار ج ۳ ص ۳۸۹ ظفر

(۲) اذا لم ینزل فلو انزل مع مس او نظر فلا حرمة بہ یفتی (در مختار) فلا حرمة لانہ بالا نزال تبین انہ غیر مقص الی الوطء ہدایہ (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۳) ظفر

حرمت مصاہرت ثابت ہو کر مزنہ کی دختر زانی پر حرام موافق عبارت عالمگیریہ ہے و منها الشهادة بغير محدود و القضاء وما يطلع عليه الرجال منها شهادة رجلين او رجل وامرأتين الخ لقوله تعالى واستشهدوا شهيدين من رجالكم اور بعبارة در مختار و لغيرها من الحقوق رجلا ن او رجل وامرأتان يا موافق آية كريمه والذين يرمون المحصنات الآية کے چار مرد کی شہادت ضروری ہے اور نکاح زیدہ دختر مزنہ جائز ہے؟

(الجواب) یہ صحیح ہے کہ حرمت مصاہرت کے اثبات کے لئے دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کی شہادت مقبول ہے جیسا کہ اقرار بالمس والتقبيل عن شهوة دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کی شہادت سے ثابت ہو جاتا ہے در مختار میں ہے وتقبل الشهادة على الاقرار باللمس والتقبيل عن شهوة^(۱) الخ اور یہی منشاء ہے عبارت عالمگیریہ و در مختار کا مگر صورت مسئلہ میں شہادت زنا کی ہے اور ظاہر ہے کہ وہ ثابت نہیں ہو بلکہ ایسی صورت میں شہود پر حد قذف جاری ہوتی ہے اور وہ شرعاً کاذب شمار ہوتے ہیں تو جب کہ زنا ثابت نہ ہو تو حرمت مصاہرت بھی ثابت نہ ہوگی کیونکہ یہ شہادت حرمت مصاہرت پر نہیں ہے بلکہ زنا پر ہے اور وہ ثابت نہیں اور گواہ جھوٹے قرار پائے قال اللہ تعالیٰ لولا جاؤا عليه باربعة شهداء فاذا لم ياتوا بالشهداء فاولئك عند اللہ هم الکاذبون^(۲) الآية فقط

غلطی سے دختر پر چاڑا کیا حکم ہے؟

(سوال ۶۲۶) میں نابینا ہوں ایک شب بخیال صحبت زوجہ بیدار ہو اور زوجہ ہمراہ دختر ۱۲ سالہ میری بہستر تھی بہ غلطی سر اوپر دختر خود کھولی اور اندام نہانی اپنا بشہوة اس کی اندام نہانی پر رکھا بعدہ خبر ہو گئی کہ یہ زوجہ نہیں ہے جلدی قبل از دخول ذکر جدا ہو اور زوجہ کو بیدار کیا شہوة سابقہ قدرے موجود تھی صحبت کی انزال ہوا اس صورت میں حرمت مصاہرت ثابت ہوگی یا نہیں اگر ثابت ہے تو امام شافعی کے مذہب پر فتویٰ دے سکتے ہیں اور عمل کر سکتے ہیں یا نہیں؟

(الجواب) در مختار میں ہے وفي الخانية ان النظر الى فرج ابنته بشهوة يوجب حرمة امراته وكذا لو فرغت فدخلت فراش ابها عريانة فانتشر لها ابوها تحرم عليه امها^(۳) الخ اور انزال کی روایت میں قید مع المس والنظر ہے چنانچہ در مختار میں ہے فلو انزل مع مس او نظر فلا حرمة^(۴) ان روایات سے ثابت ہے کہ صورت واقعہ میں حرمت ثابت ہے اور حنفی کو اس بارے میں امام شافعی کے مذہب پر عمل کرنے کی کوئی روایت اور فتویٰ منقول نہیں ہے۔ فقط

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۸ ظفیر

(۲) سورة النور: ۲

(۳) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۷ ظفیر

(۴) ایضاً ص ۳۸۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۲ ظفیر

کمال الدین کی ماں سے جس نے زنا کیا اس کی لڑکی
سے کمال الدین کی شادی جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۶۲۷) خلاصہ سوال یہ ہے کہ اگر زنا کرنا فقیر کا کمال الدین کی والدہ سے ثابت ہو جائے تو کمال الدین کا نکاح فقیر کی دختر سے صحیح ہو گا یا نہیں اور اگر فقیر یہ کہے کہ کمال الدین میرے نطفہ سے ہے تو یہ شرعاً معتبر ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر شہادت شرعیہ یعنی چار عادل گواہوں کی شہادت سے زنا فقیر کا کمال الدین کی والدہ سے ثابت ہو جاوے تب بھی موافق تصریح بحر وغیرہ کے کمال الدین کا نکاح فقیر کی دختر سے شرعاً صحیح ہے کیونکہ زانی کی فروع مزنیہ کی فروع کے لئے حرام نہیں ہے۔ کما فی الشامی عن البحر ویحل لأصول الزانی وفروعه أصول المزنی بها وفروعها الخ شامی^(۱) ص ۲۷۹ جلد ۲

اور فقیر کا یہ اقرار کہ کمال الدین میرے نطفہ سے ہے شرعاً معتبر نہیں ہے لقولہ علیہ الصلوۃ والسلام الولد للفراش وللعاهر الحجر^(۲) لہذا فقیر کے اس اقرار کا کچھ اعتبار نہیں ہے اور فقیر کے اس قول کی وجہ سے کمال الدین پر دختر فقیر حرام نہ ہوگی کیونکہ یہ قول فقیر کا بوجہ معارض ہونے نص مذکورہ کے لغو اور باطل ہے البتہ اگر کمال الدین کا زنا یا مس بالشہوة اور یوس وکنار فقیر کی زوجہ سے ثابت ہو جاوے شہادت معتبرہ سے یا اقرار کمال الدین سے تو پھر کمال الدین کا نکاح دختر فقیر سے جائز نہ ہوگا۔ فقط
رات میں غلطی سے لڑکی یا ساس پر ہاتھ پڑ جائے اور شہوت ہو تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۶۲۸) رات کو اپنی بیوی کو جگانے اٹھا مگر غلطی سے اپنی لڑکی پر ہاتھ جا پڑا یا ساس پر اور بیوی سمجھ کر جوانی کی خواہش سے اس پر ہاتھ پھیرا تو وہ مرد اپنی بیوی سمجھ کر جوانی کی خواہش سے ہاتھ ڈالنے والے کو اپنی عورت کو علیحدہ کر دینا چاہیے وہ ہمیشہ کے لئے حرام ہو گئی اس کے متعلق چند سوالات ہیں (۱) لڑکی بالغ ہو یا نابالغ (۲) اس صورت میں غلطی کافی ہے یا ارادۃ لڑکی پر ہاتھ ڈالنا ضروری ہے؟

(الجواب) یہ حکم نو برس یا زیادہ عمر کی لڑکی کے متعلق ہے (۲) اس صورت میں غلطی بھی کافی ہے۔^(۳) فقط
موطوۃ کی لڑکی کو رکھنا کیسا ہے اور اس کی اولاد کا کیا حکم ہے

(سوال ۶۲۹) زید نے اپنی خوشدامن ہندہ سے زنا کیا مسئلہ معلوم ہونے پر زید نے اپنی زوجہ کو چھوڑ دیا اور اس فعل سے توبہ کیا پھر زید کی زوجہ نے زور دیا کہ میں مبلغ پانچ سو روپیہ مہر کا دعویٰ کروں گی زید نے بہ سبب خوف مہر کے توبہ توڑ دی اور زوجہ کو رکھ لیا اس سے اولاد ہوئی ایسے شخص کے لئے کیا حکم ہے اس کو

(۱) رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۲ ظفیر

(۲) مشکوٰۃ شریف باب اللعان ص ۲۸۷

(۳) فلو ایقظ زوجته او یقنطنہ ہی لجماعہا فمست یدہ بنتھا المشتہاء او یدھا ابنہ حرمت الام ابداً فصح قبل امراتہ فی ای موضع کان علی الصحیح حرمت علیہ امراتہ الخ و بنت سنہا دون تسع لیست بمشتہاء بہ یفتی (الدر المختار علی هامش فصل فی المحرمات ص ۳۸۸ و ص ۳۸۹ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۵) ظفیر

امام مقرر کرنا کیسا ہے اور نکاح زید کا باقی رہا یا نہیں اور مہر زید کے ذمہ واجب ہے یا نہیں؟
 (الجواب) جب کہ زید نے اپنی زوجہ کو چھوڑ دیا اور اس کو علیحدہ کر دیا نکاح اس کا باطل ہو گیا اور زید کو ایسا کرنا ضروری تھا یعنی اپنی زوجہ کو علیحدہ کرنا لازم تھا پھر زید کا اس زوجہ کو رکھنا اور اس سے صحبت کرنا حرام ہے اور اس کے بعد جو اولاد ہوئی اس کا نسب ثابت نہیں ہے سائق کا مہر لازم ہے یعنی اگر وہ عورت موطوءہ زید ہے تو مہر مثل لازم ہے و يجب مهر المثل فی نکاح فاسد^(۱) الخ درمختار الغرض زید بحالت مذکورہ فاسق ہے امامت اس کی مکروہ ہے۔

مدخولہ بیوی کی لڑکی سے نکاح حرام ہے

(سوال ۶۳۰) ودر بانکم اللاتی فی حجورکم من نسائکم اللاتی دخلتم بہن^(۲) یعنی عورت کی وہ بیٹی جو پہلے خاوند سے ہے اور گود میں ہے حرام ہے اس کی ماں کی زندگی اور موت میں وہل تسمی الریبة وان لم تکن فی حجرہ کیا نام رکھا جاتا ہے ریبة اگر اس کی گود میں نہ ہو یعنی جو گود والی بچی سے بڑی ہو وہ بھی حرام ہے امام بخاری صاحب نے صحیح بخاری کے ترجمہ فیض الباری کے پارہ ۲۱ پر درج فرمایا ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ اور حضرت علیؓ نے اپنے زمانہ خلافت میں اس لڑکی سے نکاح کی اجازت دی جو گود میں نہ تھی یعنی پہلی کی تھی روایت کیا اس کو ابن منذر وغیرہ نے اور اخیر پر یہ تحریر فرمایا کہ اگر نہ ہوتا اجماع حادث اس مسئلہ میں تو اس کا لینا اولیٰ ہوتا اس واسطے کہ حدیث کے اکثر طریقوں اور قرآن مجید میں حجر کی قید آچکی ہے اور مخالفین نے صرف اس حدیث کو حجت پکڑا ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ میری بیوی اپنے بیٹوں اور بیٹیوں سے نکاح کرنے کو مجھ سے نہ کہا کرو حدیث مخالف سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت ﷺ نے اپنی بیویوں کو ان کی زندگی میں انکے بیٹوں اور بیٹیوں سے نکاح کرنے کو منع فرمایا یعنی جیسے عورت کی زندگی میں اس کی بہن حرام ہے ویسے بیٹی بھی ورنہ زندگی کے بعد کوئی عورت کیا کہہ سکتی ہے اخیر پر یہ بھی گزارش ہے کہ کیا حضرت علیؓ اور حضرت عمر فاروقؓ سے مخالفین زیادہ معتبر اور واقف ہے؟

(الجواب) زوجہ مدخولہ کی بیٹی شوہر اول سے مطلقاً حرام ہے خواہ زوجہ موجود ہو یا نہ ہو اور خواہ وہ گود میں اور پرورش میں ہو یا نہ ہو جیسا کہ قرآن شریف میں محرمات لدیہ میں اسکو شمار کیا ہے قال اللہ تعالیٰ واللاتی فی حجورکم من نسائکم اللاتی دخلتم بہن^(۳) الآية اور قید فی حجورکم کی باعتبار غالب کے اور باعتبار اکثر کے ہے چنانچہ جمہور صحابہ و تابعین وائمہ اربعہ کا یہی مذہب ہے اور سواء دلائل ظاہری کے کسی کا خلاف ائمہ میں سے اس بارے میں منقول نہیں ہے اور صحابہؓ میں جو اس بارے میں اختلاف تھا وہ بعد اجماع کے مرتفع ہو گیا جلالین شریف میں ہے فی حجورکم نربونہا صفتہ موافقتہ للغالب فلا مفہوم لہا^(۴) الخ اور مدارک میں ہے

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب المہر مطلب فی النکاح الفاسد ص ۸۱ ج ۴ ط. س. ج ۳ ص ۱۳۱

(۲) سورة النساء: ۴ (۳) سورة النساء: ۴ ظفیر

(۴) جلالین ص ۷۳ ظفیر

قال داود اذا لم تكن في حجره لا تحرم قلنا ذكر الحجر على غلبة الحال دون الشرط الخ اور در مختار میں ہے و بنت زوجته الموطوءة قال في رد المحتار ای سواء كانت في حجره ای کنفہ و نفقته اولاً و ذکر الحجر فی الایۃ خرج مخرج العادة او ذکر للتشیع علیہم^(۱) الخ اور امام بخاری بھی اس مسئلہ میں جمہور کے ساتھ ہیں وہ بھی ربیبہ سے نکاح کو مطلقاً حرام فرماتے ہیں یعنی گود میں ہو یا نہ ہو چنانچہ پوری عبارت بخاری شریف کی ترجمہ باب کی یہ ہے وهل تسمى الربیبة وان لم تكن في حجره و دفع النبی ﷺ ربیبة له الی من یکفلها^(۲) الخ اور اس کے بعد حدیث لا تعرضن علی بناتک ولا اخواتک الخ آتے ہیں اس روایت و دفع النبی ﷺ الخ سے بھی امام بخاری نے اس پر دلیل پکڑی ہے کہ باوجود دوسرے شخص کی کفالت میں دور پرورش میں ہونے کے اس لڑکی کو ربیبہ فرمایا گیا اور محرمات میں شمار کیا گیا باقی قرن اول کا اختلاف جب کہ اس کے بعد اجماع حرمت پر ہو چکا ہو معتبر نہیں رہتا اور واضح ہو کہ حضرت علیؓ و حضرت عمرؓ کا خلاف اس بارے میں امام بخاری نے نقل نہیں کیا اور یہ بھی ابن حجر ہی کا قول ہے کہ اگر نہ ہوتا اجماع حادث اس مسئلہ میں الخ امام بخاری کا قول کہنا اس کو غلط ہے الغرض امام بخاری اور ائمہ اربعہ اور جمہور اہل سنت و جماعت اس مسئلہ میں متفق ہیں کہ زوجہ مدخولہ کی بیٹی ہمیشہ کو حرام ہے خواہ وہ حجر میں ہو یا نہ ہو اور آنحضرت ﷺ نے اس کو مطلقاً حرام فرمایا ہے۔^(۳) فقط

چار سال کی لڑکی کو چھونے سے حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی

(سوال ۶۳۱) مسائل سے ناواقف شخص نے اپنی نابالغ لڑکی پر جس کی عمر چار سال کی ہوگی جوانی کی خواہش سے ہاتھ ڈالا کمر بند تک کھولا مگر کھولتے ہی پھر بند کر دیا تو کیا عورت حرام ہوگئی؟

(الجواب) یہ حکم حرمت کا نو برس یا زیادہ عمر کی لڑکی کو ہاتھ لگانے سے ثابت ہوتا ہے اور عمد اور خطا و نسیان اس میں برابر ہے و لا ینال حرمت کے کتب فقہ میں مبسوط ہیں رد المحتار میں ہے قال فی الفتح و بقولنا قال مالک فی رواية احمد وهو قول عمرو ابن مسعود و ابن عباس فی الاصح و عمران ابن الحصین و جابر و ابی و عائشة و جمهور التابعین کالبصری و الشعبي و النخعی و الا و زاعی و طاؤس و عطاء مجاهد و ابن المسيب و سلیمان بن یسار و حماد و الثوری و ابن راهویہ و تمامہ مع بسط الدلیل فیہ الخ و فیہ ایضاً لان المس والنظر سبب داخ الی الوطؤ فیقام مقامہ فی موضع الاحتیاط ہدایہ و استدلال لذلك فی الفتح بالا حدیث والآثار عن الصحابة والتابعین شامی^(۴) ص ۲۸۰ ج ۲ چار پانچ برس کی عمر کی لڑکی کو شہوت کے ساتھ ہاتھ لگانے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی پس

(۱) رد المحتار کتاب النکاح فصل فی المحرمات ص ۳۸۲ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۰ ظفیر

(۲) بخاری شریف

(۳) مدارک التنزیل ص ۲۶۶ ج ۱

(۴) دیکھئے رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ و ص ۳۸۵ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۲ تحت قوله اراد بالزنا الوطؤ الحرام (بقیہ صفحہ آئندہ پر)

صورت مسئلہ میں زوجہ حرام نہ ہوگی تاوقتیکہ عذر نہیں ہے لیکن لڑکی کے چھوٹے ہونے کی وجہ سے حکم حرمت کا نہیں ہوا^(۱) فقط

خوش دامن کے ساتھ زنا کا جھوٹا اقرار کیا تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۶۳۲) خلاصہ سوال یہ ہے کہ ایک شخص نے اپنی خوشدامن کے ساتھ مکان میں رہا بعد کو اس کی خوشدامن کو حمل ظاہر ہوا تو پچھتائی نے اس شخص سے اقرار لے کر ایک مولوی صاحب کو خط لکھا اور انہوں نے اس کی زوجہ کو اس پر حرام قرار دیا اس کے بعد وہ شخص قسم کھا کر کہتا ہے کہ میں نے خوف کے مارے اقرار کیا تو اس صورت میں اس شخص کی زوجہ اس پر حرام ہے یا حلال؟

(الجواب) در مختار میں ہے قیل لہ ما فعلت بام امراتک فقال جامعتهما ثبت الحرمة ولا یصدق انه کذب ولو ہازل^(۲) الخ اور شامی میں ہے قوله ولا یصدق انه کذب ای عند القاضی اما بینہ و بین اللہ تعالیٰ ان کان کاذبا فیما اقر لم تثبت الحرمة^(۳) الخ

اس روایت سے معلوم ہوا کہ صورت مسئلہ میں اگر اس شخص نے اپنی خوشدامن کے ساتھ زنا کرنے کا جھوٹا اقرار کیا ہے تو قاضی اور مفتی اس کی تصدیق نہیں کریں گے بلکہ حکم حرمت کا دیں گے اور ان میں یعنی زوجین میں تفریق کر دیں گے البتہ اگر اس شخص کے علم میں اور یقین میں یہ بات راسخ ہے کہ میں نے اپنی خوش دامن سے زنا نہیں کیا اور کوئی فعل موجب حرمت مصاہرہ اس سے صادر نہیں ہوا تو اس کے حق میں انبیائے اس کی زوجہ حلال ہے۔

بیوی قادیانی ہو گئی قادیانی سے شادی کر لی اب اس کی لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

(سوال ۶۳۳) ایک شخص کی عورت قادیانی ہو گئی اور قادیانی سے نکاح کر لیا اس سے لڑکی پیدا ہوئی اس لڑکی سے اس کی ماں کا پہلا خاوند نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) نہیں کر سکتا لقولہ تعالیٰ وربائکم اللاتی فی حجورکم من نسائکم اللاتی دخلنہن^(۴) قال فی الدر المختار و بنت زوجتہ الموطونة وام زوجة جداتها مطلقا^(۵) الخ فقط

عورت کہے کہ خسر نے زنا کیا اور شوہر انکار کرے تو حرمت ثابت ہوگی یا نہیں

(سوال ۶۳۴) ایک عورت نے دعویٰ کیا ہے کہ میرے خسر نے میرے ساتھ زنا کیا ہے اسلئے میں اپنے خاوند پر حرام ہوں خاوند کا جواب یہ ہے کہ عورت بالکل جھوٹی ہے میرا والد متقی ہے اور پرہیزگار ہے وہ ایسا ناشائستہ کام نہیں کر سکتا اور خسر بھی بالکل منکر ہے اور عورت کے پاس کوئی گواہ بھی نہیں ہے آیا وہ

(۱) اقول التعلیل بعدم الاشتہاء بقید ان من لا یستہی لا تثبت الحرمة بجماعہ الخ و اقلہ للانفس تسع ولذا ذکر اثنا عشر (رد

المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۵) ظفیر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۸ ظفیر (۴) سورة النساء: ۴

(۵) المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۸ و ص ۳۸۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۲ ظفیر

ورت اپنے خاوند پر اس صورت میں حرام ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں حرمت مصاہرت ثابت نہ ہوگی اور عورت مذکورہ اپنے شوہر کے نکاح میں ہے اور وہ عورت اپنے شوہر پر حرام نہیں ہوئی عورت کا قول شرعاً جھوٹا ہے لقوله عليه الصلوة والسلام بينة على المدعى واليمين على من انكر^(۱) فقط

بیٹے کی بیوی کا ہاتھ پکڑا مگر شہوت کا علم نہیں کیا حکم ہے

(سوال ۶۳۵) ایک شخص نے بد فعلی کے واسطے اپنی بیوی کا ہاتھ پکڑنا چاہا لیکن خطا اس بدکار نے اپنے بیٹے کی بیوی کا ہاتھ پکڑا بی بی بولی کہ میں ہوں اس نے یہ سن کر شرما کر چھوڑ دیا لیکن ہاتھ پکڑنے کے وقت شہوت تھی یا میں یہ معلوم نہیں ہے حرمت ثابت ہے یا نہیں؟

(الجواب) پہلی صورت میں جب کہ شہوت کا ہونا یقینی نہیں ہے حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوئی اور اس کے پسر کی زوجہ اپنے شوہر پر حرام نہیں ہوئی۔^(۲) فقط

نورت سے اس کے شوہر کا نانا زنا کرے تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۶۳۶) ایک شخص کی زوجہ سے اس کے نانا نے زنا کیا اور گواہی بھی ہو چکی ہے۔ حرمت مصاہرت ثابت ہے یا نہیں اور نکاح فسخ ہو چکا ہے یا نہیں؟

(الجواب) نانا کی مزنیہ اس شخص پر حرام ہو گئی اس کو علیحدہ کرنا چاہیے در مختار میں ہے کہ بدوں متارکت یا خریق قاضی کے نکاح فسخ نہ ہوگا وبحرمة المصاهرة لا يرتفع النكاح الخ الا بعد المتاركة و فی شامی الا بعد تفريق القاضی او بعد المتاركة^(۳) الخ قال فی البحر اراد بحرمة المصاهرة حرمت الاربع حرمة المرأة علی اصول الزانی وفروعه^(۴) الخ فقط

ریبہ سے زنا کا انکار کیا پھر دباؤ سے اقرار کر لیا پھر انکار کیا حکم ہے

(سوال ۶۳۷) عمر نے شادی کی اور زوجہ سے قربت بھی کی اس کے ساتھ ایک لڑکی ریبہ بالغہ بھی آئی تھوڑے دن کے بعد جو عمر کی پہلی بیوی سے ایک نابالغ لڑکا تھا اس نے اپنے باپ عمر پر ریبہ سے زنا کا الزام لگایا لوگوں نے نمر اور ریبہ سے پوچھا دونوں نے زنا کا انکار کیا بعد ازاں ایک خواندہ فقیر آیا اس نے جبراً عمر سے زنا کا اقرار کرایا اور ذبہ کرائی پھر عمر زنا کا منکر ہوا اور لڑکا نابالغ بھی منکر ہے اس صورت میں شرعاً کیا حکم ہے

(۱) مشکوٰۃ شریف باب الاقضية والشهادات ص ۳۲۶

(۲) قال فی الذخيرة واذا قبلها او لمسها او نظر الى فرجها ثم قال لم يكن عن شهوة ذكر الصدر الشهيد انه فی القبلة يفتی بحرمة مالم يتيقن انه بلا شهوة وفي المس والنظر لا الا ان يتيقن انه بشهوة لال الاصل فی التقيل الشهوة المس والنظر رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۵ ظنیر

(۳) الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۷ ظنیر

(۴) رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۲ ظنیر

(الجواب) اقرار زنا بالریبہ سے اس کی زوجہ اسپر حرام ہو گئی لیکن وہ اقرار اگر اس نے کسی دباؤ سے جھوٹ کیا۔ اور فی الحقیقت اس نے اپنی ریبہ سے زنا نہ کیا تھا تو اگرچہ عند القاضی قول اس کا معتبر نہ ہوگا مگر عند اللہ وہ عورت اسکے لئے حلال ہے ودر مختار میں ہے وفي الخلاصة. قيل له ما فعلت بام امراتك فقال جامعتهما تثبت الحرمة ولا يصدق انه كذب الخ قوله ولا يصدق انه كذب اي عند القاضی اما بينه وبين الله تعالى ان كان كاذبا فيما اقر لم تثبت الحرمة الخ^(۱) شامی

خسر نے زنا کیا مگر نہ گواہ ہیں اور نہ وہ اقرار کرتا ہے کیا حکم ہے؟

(سوال ۶۳۸) مسماۃ ہندہ کا حلیہ بیان ہے کہ ایک روز جب کہ وہ اور اس کا خسر زید اکیلے تھے خسر نے کہا چاپی (پاؤں دبانا کرو) جس پر ہندہ نے خسر خود کو چا پے کرنا شروع کیا اسی اثناء میں خسر نے یہ نیت بد مغلور الشہوۃ ہو کر اس کو بوس و کنار کرنا شروع کیا یہ چونکہ جوان تھی اس پر بھی شہوت غالب آگئی زید نے اس سے زنا اس کے بعد ہر دو اسی طرح فعل بد کرتے رہے اب وہ حاملہ ہے یعنی ہندہ کو حمل ہو گیا ہے جو زید کا ہے اس عرصہ میں اس کا خاوند عمر اس کے نزدیک نہیں آیا عمر زوج ہندہ کا حلیہ بیان ہے کہ مجھے میری والدہ نے بتلایا کہ اس والد زید ہندہ کے ساتھ بد فعلی کرتا ہے آخر کار عمر نے ایک روز اپنے والد زید کو اپنی زوجہ ہندہ کی کلائی پکڑے ہوئے دیکھا اور کچھ نہیں کہا اور میں نے اپنے والد کو کئی مرتبہ اپنی عورت سے چاپی کراتے دیکھا ہے عمر بھائی بھر کا بیان ہے کہ میں نے کئی مرتبہ اپنے والد زید کو اپنی بھانج ہندہ سے چاپی کراتے دیکھا ہے زید کا بیان ہے کہ میں ہندہ سے چاپی ضرور کرایا کرتا تھا لیکن اور تمام باتیں لغو اور جھوٹ ہیں علاوہ ازیں کوئی چشم دید شہادہ نہیں ہے اس صورت میں حرمت مصاہرت ثابت ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں بقاعدہ شرعیہ حرمت مصاہرۃ تحقق عمر ثابت نہیں ہے کیونکہ کوئی شہادت مس بالشہوۃ یا تقبیل بالشہوۃ یا زنا کی نہیں ہے اور کلائی پکڑے ہوئے دیکھنا عمر کا یا چاپی کراتے دیکھنا مستلزم مس بالشہوۃ نہیں ہے پس جب کہ زید مس بالشہوۃ کا انکار کرتا ہے تو محض عمر کا چاپی کراتے دیکھنے سے مس بالشہوۃ ثابت ہوگا ودر مختار میں ہے وفي المس لا تحرم مالم تعلم الشہوۃ لان الاصل فی التقبیل الشہوۃ بخلاف المس^(۲) الخ وفي الشامی ولم يذكر المس و قد منا عن الذخيرة ان الاصل فيه عدم الشہوۃ مث النظر فيصدق اذا انكر الشہوۃ^(۳) الخ اور بیان عورت کا شوہر کے حق میں مفید حرمت نہیں ہے کیونکہ اقرار حجت قاصرہ ہے دوسرے شخص کے اوپر اس کے اقرار سے حرمت ثابت نہ ہوگی ودر مختار میں ہے وا ادعت الشہوۃ فی تقبيله او تقبيلها ابنه وانكرها الرجل فهو مصدق الخ^(۴) ودر مختار ای ادعت

(۱) دیکھئے رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ظفیر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۸ ج ۲ ظفیر

(۳) رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲

(۴) الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۹ ج ۲ ظفیر

وجہ انہ قبل احد اصولها او فروعها بشهوة او ان احد اصولها او فروعها قبلہ بشهوة قوله فهو صدق لانه ينكر ثبوت الحرمة والقول للمنكر الخ^(۱) شامی وفيه بعد اسطروكذا اذا اقر بجماع امها التزوج لا يصدق في حقها فيجب كمال المسمى بعد الدخول و نصفه لو قبله^(۲) الخ ان عبارات واضح ہے کہ عورت کا قول شوہر کے حق میں اور مرد کا قول عورت کے بارے میں مسموع نہ ہوگا۔ فقط

س نے داماد کو بوس و کنار کیا کیا حکم ہے؟

وال ۶۳۹) ایک عورت نے اپنے داماد کو بوس و کنار کیا تو اس شخص پر اس کی زوجہ حرام ہوئی یا نہیں؟

جواب) در مختار میں ہے قبل ام امراته الخ حرمت عليه امراته الى ان قال لان الاصل في التقبيل شهوة^(۳) الخ پس معلوم ہوا کہ صورت مذکورہ میں اس کی زوجہ اس پر ہمیشہ کو حرام ہو گئی۔ فقط

س کی پستان پکڑی زوجہ حرام ہوئی یا نہیں؟

وال ۶۴۰) ایک شخص نے اندھیرے میں اپنی ساس کی پستان کو پکڑ کر کھینچا شهوة سے یعنی اپنی زوجہ سمجھ کر نہ جب اس کو معلوم ہوا تو بہت شرمندہ ہوا ایسے شخص کے لئے اس کی زوجہ کیسی ہے؟

جواب) اگر اوپر پستان کے کپڑا نہ تھا یا باریک کپڑا تھا تو شهوة اس کو ہاتھ لگانے سے اس کی زوجہ اس پر حرام ہو گئی۔ فقط^(۴)

کا اقرار ہے کہ میرے باپ نے میری بیوی سے زنا کیا پھر انکار کیا کیا حکم ہے؟

وال ۶۴۱) اولاً زید کہتا ہے کہ میرے باپ بحر نے میری بیوی زینب کے ساتھ زنا کیا ہے یعنی پچشم خود ہے بعد میں زید حلف سے بیان کرتا ہے کہ بحر نے میری عورت سے زنا نہیں کیا اور اب عورت کہتی ہے کہ میرے ساتھ بحر نے زنا کیا ہے اور زید نے جب پہلے اقرار کیا تھا کہ بحر نے میری عورت کے ساتھ زنا کیا ہے وقت عورت منکر زنا تھی اور مسمی بحر جو کہ زید کا باپ ہے منکر زنا ہے اس صورت میں حرمت مصاہرت ثابت آیا نہیں یعنی زینب زید پر حرام ہوئی یا نہیں؟

وال ۲) جب کہ زید دوسری دفعہ حلف سے کہتا ہے کہ بحر نے میری عورت سے زنا نہیں کیا اور ایک رت میں زینب بھی منکر زنا ہے تو مفتی دیانتہ یہ فتویٰ دے سکتا ہے کہ اگر فی الواقع زید نے بحر کو زینب سے زنا بارے میں اقرار غلط کیا تھا تو عند اللہ زینب زید پر حرام نہیں ہوئی یا کیونکر

وال ۳) جب کہ قاضی اس دیار میں نہیں ہے اور زید و زینب دونوں اپنے اقرار سے رجوع کر رہے

رد المحتار باب ایضا ص ۳۸۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۷ ظفر

ایضا ص ۳۹۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۸ ظفر

(الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۶ ظفر

(و حرم ایضا اصل مسموسہ بشهوة ولو شعر علی الراس بحائل لا يمنع الحرارة الخ و فروعہن مطلقاً و العبرة

بہو عند المس (در مختار) قوله بشهوة ای ولو من احد ہما قوله بحائل ای ولو بحائل الخ فلو کان مانعاً لا ثبت

رمة (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۲ ظفر

ہیں تو بصورت ثبوت ہونے حرمت مصاہرت کے زینب بلا طلاق دیئے زید کے اپنا نکاح دوسری جگہ کر سکتی ہے نہیں؟

(سوال ۴) جب کہ بحر کے زینب سے زنا کرنے پر کوئی گواہ موجود نہیں ہے اور زید و زینب کے مختلف بیلا ہیں تو بحر پر کوئی حد شرعی لگ سکتی ہے یا نہیں؟
(سوال ۵) کیا حدود میں شرعاً حکم ہو سکتا ہے؟

(الجواب) وفي الخلاصة قيل له ما فعلت بام امرائك فقال جامعتهما تثبت الحرمة اى قضاء و ا يصدق انه كذب ولو هازلاً (درمختار) قوله لا يصدق انه كذب اى عند القاضى واما بينه و بين الله تعالى ان كان كاذباً فيما اقر لم تثبت الحرمة الخ^(۱) شامى وفي الدر المختار ايضاً تزوج بكم فوجد هائيبه وقالت ابوك فضنى ان صدقها بانت بلا مهر والا لا^(۲).

لہذا اس صورت میں موافق اقرار زید کے اس کی زوجہ اس پر حرام ہو گئی اور حرمت مصاہرت ثابت ہو گئی اور دوسرا قول اس کا معتبر نہیں لیکن اگر فی الواقع اس نے جھوٹ بولا اور اس کے علم میں زنا ثابت نہیں۔ تو مابینہ و بین اللہ اس کی زوجہ اس پر حرام نہ ہوگی لیکن اگر عورت کو اس کے اقرار سابق کا علم ہو گیا تو اس کو جائز نہیں اس کو کو طہی کی اجازت دے لان المرأة كالقاضى در مختار^(۳) وغیرہ۔

(۲) مفتی اس طرح فتویٰ دے گا جو اوپر لکھا گیا یعنی یہ کہے گا کہ موافق زید کے اقرار کے اس کی زوجہ اس پر حرام ہو گئی لیکن اگر واقع میں وہ جانتا ہے کہ میں نے جھوٹ بولا اور یہ اقرار غلط کیا تو مابینہ و بین اللہ اس کی حرمت اس حرام نہیں ہوئی اور یہ جب ہی متصور ہے کہ اس کی زوجہ کو اس کے اقرار سابق کی خبر نہ ہو۔

(۳) رجوع عن الاقرار تو معتبر نہیں ہے المرء یؤخذ باقراره قاعده مقررہ مسلمہ ہے البتہ در مختار وغیرہ میں

یہ تصریح ہے کہ بحرمتہ المصاهرة لا یرتفع النکاح حتی لا یحل لها التزوج الا بعد المتار^(۴) و انقضاء العدة^(۵) اور شامی میں ہے و عبارة الحاوی الا بعد تفريق القاضى او بعد المتاركة^(۶) الخ عورت کو قبل تفريق قاضی ما قبل متاركة و انقضاء عدت نکاح ثانی جائز نہیں ہے۔

(۴) حد شرعی بحر پر قائم نہ ہوگی کیونکہ اس صورت میں نہ زانی کا اقرار ہے اور نہ شہود اربعہ موجود ہیں۔ و قد قال الله تعالى : واذا لم ياتوا بالشهداء فاولئك عند الله هم الكاذبون^(۷).

(۱) دیکھئے رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۸ ظفر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۲ ظفر

(۳) رد المحتار باب الصریح ص ۵۹۴ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۵۱ والامراة كالقاضى اذا سمعته او امرها عدل لایہ

لها تمکینه والفتویٰ علی انه لیس لها قتله ولا تقتل نفسها بل تفتدی نفسها ببال او مهر کما انه لیس له قتلها اذا حرمت و کلمها هرب رد نہ بالمسحور فی البرازیة عن الا و جندی انها ترفع الا امر للقاضى فان حلف ولا بنیة لها فالانتم علیه

قلت ای اذا لم تقدر علی القلاء او الهرب ولا علی منعه عنها فلا ینافی ما قبله (رد المحتار ص ۵۹۴ ج ۲) ظفر

(۴) الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۹ ج ۲ ظفر

(۵) رد المحتار فصل ایضاً ص ۳۸۹ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۷

(۶) سورة النور : ۲

(۵) حدود میں تحکیم صحیح نہیں ہے کما فی باب التحکیم من الدر المختار صح لو فی غیر حدود خود الخ^(۱)
نسائی ص ۳۴۸ ج ۴ فقط

حرمت مصاہرت میں کافر حاکم کی تفریق درست ہے یا نہیں

(سوال ۶۴۲) زید کا ہندہ سے نکاح ہو چکا ہے نکاح کے بعد زید نے اپنی ساس سے زنا کیا تو اس صورت میں زید کی بیوی اس پر حرام ہوئی یا نہ اگر حرام ہو گئی تو تفریق اسلامی قاضی کی ضروری ہے یا عدالت انگریزی کی تفریق بھی کافی ہے اور ائمہ اربعہ کے مذہب میں سے ترجیح کس امام کے مذہب کو ہے اور کیوں ہے؟

(الجواب) اگر زنا ثابت ہے مثلاً یہ کہ زید زنا کا مقرر ہے یا شہادت شرعیہ سے ثابت ہے تو زید کی زوجہ زید پر حرام ہو گئی زید کو لازم ہے کہ اپنی منکوحہ کو علیحدہ کرے یا قاضی یعنی حاکم شرعی ان میں تفریق کر اویں حاکم کافر کی تفریق معتبر نہیں ہے اور زنا سے حرمت مصاہرت ثابت ہونے میں امام شافعی کا خلاف ہے لیکن امام ابو حنیفہ فرماتے ہیں کہ زنا سے بھی حرمت مصاہرت ثابت ہو جاتی ہے فتح القدیر میں فرمایا کہ یہی مذہب حضرت عمرؓ اور عبد اللہ بن مسعودؓ اور عبد اللہ بن عباسؓ وغیرہم کا اور جمہور تابعین کا بھی یہی مذہب ہے۔ شامی میں ہے قال فی الفتح و بقولنا قال مالک فی روایۃ واحمد وهو قول عمرو ابن مسعود و ابن عباس فی الاصح الخ - و جمہور التابعین الخ^(۲) فقط

ساس نے داماد کا بوسہ لیا اور داماد کو انزال ہو گیا حرمت ثابت نہیں ہوئی

(سوال ۶۴۳) زید کی خوشدامن نے زید کا بوسہ لیا اور گلے لگا کر پیار کیا اور زید سفر میں جا رہا تھا اور زید کو اسی وقت انزال ہو گیا وہ کہتا ہے کہ میرا شہوانی خیال بالکل نہ تھا بے اختیار انزال ہو گیا تو اب زید کی زوجہ اس پر حرام ہوئی یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں زید کی زوجہ زید پر حرام نہیں ہوئی درمختار میں ہے فلو انزل مع مس او نظر فلا حرمة به یفتی^(۳) الخ فقط

زید کا سوتیلی ماں سے زنا کا اقرار حرمت کے لئے کافی نہیں

(سوال ۶۴۴) زید پر اپنے باپ کی منکوحہ یعنی سوتیلی ماں سے زنا کا شبہ ہوا مسجد میں چند اشخاص نے زید سے دریافت کیا اور دھمکا دیا کہ ایک شخص نے زید کے منہ پر تھپڑ بھی مارا مگر زید نے اقبال نہیں کیا پھر زید کو ایک مولوی صاحب نے جو متقی خدا پرست ہیں علیحدہ حجرہ میں بلا کر نہایت شفقت سے دریافت کیا کہ آیا واقعی تمہارا بہانہ تعلق تمہاری سوتیلی ماں سے ہے؟ زید نے اقبال کیا مولوی صاحب نے چند اشخاص کو بلا

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار باب التحکیم ص ۴۸۳ ج ۴ ط. س. ج ۳ ص ۴۲۹ ظفر

(۲) رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ و ۳۸۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۲ ظفر

(۳) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۳ ظفر

کر زید کا اقبال سنو ادیا صبح کو زید نے اپنے ہم عمر لڑکے سے بیان کیا کہ میں نے جو رات کو اقبال زنا کیا ہے وہ ڈر سے کیا ہے دراصل میرا کوئی گناہ نہیں زید نو خیز لڑکا ہے جس کی عمر سولہ سال کی ہے اس کی سوتیلی ماں جو ان ہے جو صاحب اولاد ہے وہ زید کو اپنا پینا کھتی ہے زید اسکو مائی کہتا ہے زید خود شادی شدہ ہے عورت اس کے گھر میں ہے سب ایک ہی گھر میں رہتے ہیں زید کی بیوی جب کبھی اپنی سوتیلی ساس سے لڑتی جھگڑتی ہے تو اس کو زید کی تہمت دیتی ہے شہادت چشم دید زنا یا بوس و کنار وغیرہ کے متعلق کوئی نہیں ہے زید کا وہ اقبال جو اس نے مولوی صاحب کے روبرو کیا جسے چند آدمیوں نے سنا اس جرم کے ارتکاب کا ثبوت ہے۔

سوال یہ ہے کہ زید کی سوتیلی ماں اس کے والد پر حرام ہو گئی یا نہیں؟ اور اس قدر ثبوت پر اہل اسلام زید اور اس کے باپ سے کھانا پینا ترک کر سکتے ہیں یا نہیں؟

(الجواب) زید کی سوتیلی ماں اور زید کا باپ جب کہ زید کے اس فعل زنا و مس بالشرہ کا اقرار نہیں کرتے اور شہادت شرعیہ موجود نہیں تو محض زید کے اقرار کرنے سے زید کی سوتیلی ماں زید کے باپ پر حرام نہیں ہوئی ظاہر ہے کہ زید کا اقرار اس کی والدہ وغیرہ کے حق میں معتبر نہیں ہو سکتا ہے اور یہ امر مسلم عند الفقہاء ہے کہ ایک شخص کا اقرار دوسرے کے حق میں معتبر نہیں ہوتا پس زید کے باپ کا کھانا پینا علیحدہ کرنا اور اس کو چھوڑنا درست نہیں ہے اور زید کا اقرار باوجود تکذیب کرنے اس کی سوتیلی ماں اور والد کے محض کذب اور بہتان ہے جس کے مطالبہ کا حق اس کی سوتیلی ماں کو ہے جسکو تہمت لگائی گئی ہے اور جب کہ اس کو کچھ مطالبہ نہ ہو تو دوسروں کو کچھ حق مطالبہ کا نہیں و کذا اذا اقر بجماع امها قبل التزوج لا یصدق فی حقها شامی ص ۳۹۰ ج ۲ - وان ادعت الشهوة فی تقبیلہ او تقبیلہا ابنہ وانکرھا الرجل فھو مصدق لاهی . درمختار . وقال فی الشامی لا نہ ینکر ثبوت الحرمة والقول للمنکر شامی ص ۳۸۹ ج ۲ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

حرمت مصاہرت کے لئے کتنے گواہ ضروری ہیں

(سوال ۶۴۵) حرمت مصاہرت کے لئے کتنی شہادتوں کی ضرورت ہے اگر کسی شخص کو چند اشخاص نے منفرداً متفرق اوقات میں اپنی خوشدامن سے بد فعلی کرتے ہوئے دیکھا ہو تو اس سے حرمت مصاہرت ثابت ہوگی یا نہیں کیا ثبوت زنا کی طرح اس کے واسطے بھی چار شاہدوں کی اجتماعاً دیکھنے کی ضرورت ہے؟

(الجواب) و مصاہرھا للزنا اربعة رجال ولو علق عتقہ بالزنا وقع برجلین ولا حد الخ و لغيرھا من الحقوق سواء كان الحق مالا و غیرہ کنکاح و طلاق و وكالة الخ رجلاں او رجل وامرأتان الخ درمختار .^(۱) پس اس صورت میں حرمت مصاہرت ثابت ہو جاوے گی کیونکہ حرمت مصاہرت دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کی شہادت سے ثابت ہو جاتی ہے اگرچہ زنا کا ثبوت اور حد کا جاری کرنا اس سے نہ ہوگا۔ فقط

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب الشہادۃ ص ۵۱۴ و ۵۱۵ ج ۴ ط. س. ج ۳ ص ۴۶۴ ظفیر

لڑکی کے ساتھ زنا کرنے سے بیوی حرام ہو جاتی ہے

(سوال ۶۴۶) ایک شخص زید نے اپنی حقیقی لڑکی کے ساتھ زنا کیا تو اب اس لڑکی کی والدہ زید کے نکاح میں رہے گی یا نہیں؟

(الجواب) اس لڑکی کی والدہ اس زانی پر ہمیشہ کو حرام ہو گئی اس کو علیحدہ کر دینا لازم ہے اور کبھی اس سے نکاح نہیں ہو سکتا و حرم ایضاً بالصہریۃ اصل منزلیۃ الخ درمختار^(۱) و فی الشامی عن البحر و حرمة اصولها و فروعها علی الزانی الخ^(۲) فقط

جب داماد خوشدامن سے زنا کا اقرار کرے تو بیوی حرام ہو جائے گی

(سوال ۶۴۷) ایک شخص نے بھجرا کر یہ اقرار کیا کہ میں نے اپنی خوشدامن سے زنا کیا حالانکہ اس کی خوشدامن مرحومہ مقرر تھی کہ یہ حمل میرے بہو کی کا ہے نیز حرمت مصاہرۃ ایک دو عورت کی گواہی سے ثابت ہو سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) قیل لہ ما فعلت بام امرأتک فقال جامعہا تثبت الحرمة ولا یصدق اند کذب درمختار^(۳) اس سے معلوم ہوا کہ اس صورت میں اس کی زوجہ اس پر موافق اس اقرار کے حرام ہو گئی اگرچہ وہ کہے کہ میں نے جھوٹ کہا ہے یعنی قاضی اس کے جھوٹ کو تسلیم نہ کرے گا اور شامی میں ہے کہ اگر فی الواقع وہ اقرار اس کا جھوٹ ہو تو فیما بینہ و بین اللہ اس کی زوجہ اس پر حرام نہ ہوگی اما بینہ و بین اللہ تعالیٰ ان کان کاذباً فیما اقر لم تثبت الحرمتہ شامی اور حرمت مصاہرۃ ایک دو عورت کی گواہی سے ثابت نہ ہوگی۔ فقط

خوشدامن کے داماد کے ہاتھ پر چاول رکھنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی

(سوال ۶۴۸) زید نے اپنی خوشدامن سے کچے چاول نمونہ دیکھنے کے لئے مانگے اس نے چاول لیکر زید کے ہاتھ پر رکھ دیئے زید کے دل میں یہ خیال تھا کہ اگر خوشدامن کے ساتھ ذرا بھی مس بالشہوۃ ہو جائے تو زوجہ حرام ہو جاتی ہے اس لئے وہ بہت احتیاط کرتا تھا لیکن جب خوشدامن نے اس کے ہاتھ پر چاول رکھے تو اسے خیال آیا کہ یہی مس بالشہوۃ..... باعث حرمت ہو جاتا ہے کہیں ایسا نہ ہو جائے اس خیال کے آتے ہی اس کے آلہ تناسل میں خفیف سا احساس پیدا ہوا مگر قیام کی حد تک نہیں پہنچا اور میلان قلب بھی ہر گز نہ تھا اس صورت میں حرمت مصاہرۃ ثابت ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں حرمت مصاہرۃ ثابت نہیں ہے اور خفیف سا احساس حد شہوۃ میں داخل نہیں ہے جب کہ میلان قلب بھی نہ تھا اور بظاہر چاول ہاتھ پر رکھنے کے وقت بھی نہ تھا بلکہ بعد میں خیال مذکور آ کر خفیف سا احساس ہوا جو حد شہوۃ میں داخل نہیں ہے۔ قال فی الدر المختار والعبرۃ للشہوۃ عند المس والنظر لا بعد ہما - قال فی الشامی فیفید اشتراط الشہوۃ حال المس فلو مس بغير شہوۃ ثم اشتہی عن ذالک المس لا تحرم علیہ^(۴) فقط

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار ص ۳۸۴ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۳۲ باب المحرمات

(۲) رد المختار ایضاً ط.س. ج ۳ ص ۳۲ ظفیر

(۳) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۳۸ ظفیر

(۴) دیکھئے رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۵ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۳۳ ظفیر

تیسری فصل

وہ عورتیں جن سے دودھ کے رشتہ کی وجہ
سے نکاح حرام ہوتا ہے

مریم نے جب زید کی بیوی کا دودھ پیا ہے تو کیا مریم یا اس کی لڑکی کے ساتھ زید کے بیٹے کی شادی جائز ہے؟

(سوال ۶۴۹) زید نے عمر کی ہمشیرہ فاطمہ سے اور عمر نے زید کی ہمشیرہ سے نکاح کیا زید کے لڑکا عبد الحمید ہوا اور عمر کے دختر مسماۃ مریم ہوئی عبد الحمید نے مریم کی والدہ یعنی اپنی پھوپھی کا دودھ پیا اور مریم نے عبد الحمید کی والدہ اپنی پھوپھی کا دودھ پیا پھر زید نے مسماۃ خانم جان سے دوسرا نکاح کیا اس سے ایک لڑکا عبد الصمد ہوا تو عبد الصمد کا نکاح مریم یا مریم کی دختر کے ساتھ جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) صورت مسئلہ میں مریم زید کی دختر رضاعی ہوئی کیوں کہ مریم نے جب کہ فاطمہ زوجہ زید کا دودھ پیا تو مریم جیسے فاطمہ کی رضاعی دختر ہوئی اسی طرح زید کی بھی دختر رضاعی ہوئی جیسا کہ شعر مشہور از جانب شیرہ ہمہ خویش شوند الخ میں مذکور ہے وفي الدر المختار و يثبت به الخ و ان قل الخ امومية المرضعة للرضيع و يثبت ابوة زوج مرضعة اذا كان لبنها منه له^(۱) الخ پس مریم زید کی دختر رضاعی ہوئی تو عبد الصمد پر زید از بطن زوجہ ثانیہ خانم جان مریم کا بھائی ہوا اور مریم کی دختر عبد الصمد کی بھانجی رضاعی ہوئی پس عبد الصمد کا نکاح مریم یا مریم کی دختر سے صحیح نہیں ہے۔ قال اللہ تعالیٰ: و اخواتکم من الرضاعة^(۲) وقال رسول اللہ ﷺ يحرم من الرضاع ما يحرم من النسب^(۳) فقط

بچی نے صرف منہ لگایا تو کیا اس سے حرمت رضاعت ثابت ہوگی

(سوال ۶۵۰) ہندہ لیٹی ہوئی تھی احمدی دختر ہندہ اپنی ماں ہندہ کا دودھ پی رہی تھی احمدی نے تو اپنی چھاتی کو چھوڑا اور ہندہ کسی عورت سے منہ موڑ کر بات کرنے لگی کہ اچانک بے خبری میں حمیدہ نے جو ہندہ کی ہمشیرہ کی دختر ہے ہندہ کی چھاتی منہ میں لے لی ہندہ نے اسی وقت فوراً اپنی چھاتی حمیدہ کے منہ سے نکال لی اور حمیدہ کا منہ کھولا تو کچھ دودھ نظر نہیں آیا اور احتیاطاً حمیدہ کے ہونٹوں کو کپڑے سے پونچھ دیا کیا

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۶ و ص ۵۵۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۲ ظفیر

(۲) سورة النساء رکوع ۴ ظفیر

(۳) عن عائشة قالت قال رسول الله ﷺ يحرم من الرضاعة ما يحرم من الولادة رواه البخاری وفي رواية ان الله حرم من الرضاعة ما حرم من النسب رواه مسلم (مشکوٰۃ باب الحرمات ج ۲ ص ۲۷۳) ظفیر

اتنی سی بات پر رشتہ رضاعت ثابت ہو گیا اور کیا نکاح زید پسر ہندہ کا حمیدہ سے حرام و ناجائز ہے؟

(الجواب) اگر گمان غالب ہندہ کا یہ ہے کہ حمیدہ کے منہ میں کچھ دودھ نہیں گیا تو حرمت رضاعت اس صورت میں ثابت نہیں اور نکاح زید پسر ہندہ کا حمیدہ سے درست ہے اور اگر بظن غالب حمیدہ کے حلق میں کوئی قطرہ دودھ کا گیا ہے تو حرمت رضاعت ثابت ہو گئی اور زید پسر ہندہ کا نکاح حمیدہ سے درست نہیں ہے اصل یہ ہے کہ محض شک سے تو حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی اور گمان غالب اگر دودھ پینے کا ہو تو حرمت رضاعت ثابت ہو جاتی ہے اور حرمت رضاعت ایک قطرہ دودھ کا رضیع کے حلق میں جانے سے بھی ثابت ہو جاتی ہے درمختار میں ہے۔ و یثبت به الخ وان قل ان علم وصوله لجوفه من فمه او انفه لا غیر فلو التقم الحلمة ولم يدر ادخل اللبن فی حلقه ام لا لم یحرم لان فی المائع شکاً ولو الجیه^(۱) الخ اس عبارت سے ظاہر ہوا کہ اگر رضیع کے حلق میں دودھ جانے میں شک ہو اور دودھ حلق میں جانا معلوم نہ ہو تو حرمت ثابت نہیں ہوتی اور اگر قرائن سے یہ معلوم ہو اور گمان غالب ہو کہ کوئی قطرہ پیٹ میں حمیدہ کے گیا ہے تو حمیدہ دختر رضاعی ہندہ کی ہو گئی اور نکاح زید کا اس سے درست نہیں ہے اور قرائن میں سے یہ بھی ہے کہ جب ہندہ کی دختر ہندہ کا دودھ پی رہی تھی اور اسی وقت اس کے علیحدہ ہوتے ہی حمیدہ نے ہندہ کی چھاتی منہ میں لی تو ظاہر حال اس پر دال ہے کہ حمیدہ کے حلق میں دودھ گیا ہے اور ایسے قرائن کا فقہانے اعتبار کیا ہے کما نقلہ الشامی عن الطحطاوی^(۲) فقط

پلانے والی کو دودھ پلانا صحیح یاد نہیں تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۶۵۱) ہندہ کے والدین قسم کھاتے ہیں کہ ہماری ہندہ نے ماما عظمت کا دودھ نہیں پیا ہے علاوہ ہندہ کے چار لڑکیوں نے ماما عظمت کا دودھ پیا ہے زید نے بھی ماما عظمت کا دودھ پیا ہے ماما عظمت کہتی ہے کہ مجھ کو اچھی طور سے یاد نہیں ہے کہ ہندہ کو بھی میں نے دودھ پلایا ہے کبھی خیال پڑتا ہے کہ پلایا ہے اور کبھی خیال پڑتا ہے کہ نہیں پلایا ایسی صورت میں حرمت رضاعت ثابت ہوگی یا نہیں اور زید کا نکاح ہندہ سے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) شک سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی اور صرف ایک عورت کے بیان سے بھی ثابت نہیں ہوتی اور صورت مذکورہ میں اس ایک عورت دودھ پلانے والی کو بھی شبہ ہے لہذا حرمت رضاعت مابین زید و ہندہ ثابت نہ ہوگی اور نکاح زید کا ہندہ کے ساتھ درست ہے۔ کذا فی الدر المختار^(۳) فقط

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۵۶ و ص ۵۵۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۳-۲۱۴

ظہیر (۲) قوله ان لم تظهر علامة لم ار من فسرھا و يمكن ان تمتل بتردد المرأة ذات اللبن علی المحل الذی فیہ الصبۃ او

کو نہ ساکتہ فیہ فانہ امارۃ قویۃ علی الارضاء ط (رد المختار باب الرضاع ص ۵۵۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۰۳) (۳)

فلو التقم الحلمة ولم يدر ادخل اللبن فی حلقه ام لا لم یحرم لان فی المائع شکاً (در مختار) لو ادخلت الحلمۃ فی

الصبی و شکت فی الارتضاع لا یثبت الحرمة بالشک (رد المختار باب الرضاع ص ۵۵۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۱۲)

والرضاع حجة حجة المال وھی شهادة عدلین او عدل و عدلین (الدر المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص

۵۶۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۲۴) ظہیر

مرنے والی بیوی نے کہا کہ فلاں لڑکی کو میں نے دودھ پلایا ہے تم شادی نہ کرنا کیا حکم ہے؟

(سوال ۶۵۲) ایک خاتون نے اپنے مرض الموت میں اپنے خاوند سے تخلیہ میں کہا کہ اب میں قریب المرگ ہو گئی ہوں لیکن یہ بات یاد رکھنا کہ میں نے فلاں لڑکی کو دودھ پلایا تھا ایسا نہ ہو کہ میری موت کے بعد تم اس سے نکاح کر بیٹھو عورت کے فوت ہونے پر مسئلہ کسی عالم کے سامنے پیش ہو اسائل نے کل ماجرا سنا کر فتویٰ مانگا قاضی عالم مذکور نے محض اس بناء پر کہ کوئی گواہ موجود نہیں سائل کو لڑکی مذکورہ کے ساتھ ہمنشائے شریعت اسلام نکاح کی اجازت دی چنانچہ نکاح بھی ہو گیا اب سوال یہ ہے کہ از روئے شریعت عزاء مفتی کو اس معاملہ میں صرف سائل کے بیان پر اعتبار کرنا جائز تھا یا نہیں اور نکاح شرعاً جائز ہوا یا نہیں؟

(الجواب) شخص مذکور نے اگر اپنی زوجہ مرحومہ کے بیان کی تصدیق نہیں کی اور اس کو یقین دودھ پلانے کا نہیں توچوں کہ شہادت شرعیہ دودھ پلانے کی موجود نہیں ہے لہذا نکاح مذکور صحیح ہے اور فتویٰ عالم کا صحیح ہے قال فی الدر المختار حجة حجة المال وهي شهادة عدلين او عدل و عدلتين وفي الشامي قوله وهي شهادة عدلين الخ ای من الرجال وافادانه لا يثبت بخبر الواحد امرأة كان اور رجلاً قبل العقد او بعده و به صرح فی الکافی والنهاية الى اخر ما حقق و فصل^(۱) (لیکن اگر شخص مذکور بیوی کی تصدیق کرتا ہے اور سوال سے ایسا ہی معلوم ہوتا ہے کیونکہ کہیں شخص مذکور کا انکار مذکور نہیں ہے تو پھر نکاح درست نہ ہوگا۔ ظفیر)

جب خالہ کا دودھ پیا تو اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں

(سوال ۶۵۳) دو چچا زاد بہنیں ہیں ایک کے محض شیر خوار لڑکا ہے اور دوسری کے ایک لڑکی شیر خوار بچہ کا رشتہ اس لڑکی سے قرار پا گیا یہ شیر خوار بچہ اکثر اوقات اپنی خالہ یعنی آئندہ ہونے والی ساس کے پاس رہنے لگا یہ خالہ اس شیر خوار لڑکی کو راضی اور خوش رکھنے کے لئے اپنے پستان دیتی تھی تو کچھ دودھ مثل پانی نکل کر لڑکے کی تسلی کر دیتا تھا گو پیٹ بھر کر وہ اپنی اصلی والدہ کا دودھ پیتا تھا مگر قدرے قلیل پانی سا دودھ آئندہ ساس کے پستان سے بھی پیتا رہا اب وہ دونوں قابل شادی ہو گئے ہیں اس صورت میں اس لڑکے کا نکاح اس دختر سے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں وہ لڑکا اپنی خالہ کا رضاعی پسر ہو گیا کیوں کہ ایک قطرہ دودھ سے بھی جو بحالت شیر خوارگی کسی بچے کو پلایا جاوے حرمت رضاعت ثابت ہو جاتی ہے پس وہ لڑکی خالہ کی اور یہ لڑکا جس نے کوئی قطرہ دودھ کا پیا بہن بھائی رضاعی ہو گئے ان دونوں کا باہم نکاح درست نہیں ہے۔^(۲)

(۱) رد المحتار باب الرضاع ص ۵۶۸ ج ۲ ط س ج ۳ ص ۲۲۴ ظفیر

(۲) قلیل الرضاع و کثیرہ سواء اذا حصل فی مدة الرضاع تعلق به التحريم (هدایہ) اما لو شك بان ادخلت الحلمة فی فم الصغير وشکت فی الارتضاع لا تثبت الحرمة بالشك الخ والواجب علی النساء ان لا یرضعن کل صبی من غیر ضرورة (فتح القدیر لابن الہمام کتاب الرضاع ص ۳۰۴ و ۳۰۵ ج ۳) ظفیر

ہندہ نے جس لڑکے کو دودھ پلایا اس کی شادی ہندہ کی نواسی سے جائز نہیں
(سوال ۶۵۴) ہندہ کے چھ بچے پیدا ہوئے تین لڑکے اور تین لڑکیاں ہندہ نے سب سے چھوٹے لڑکے کی
باری کا دودھ اپنی خالہ زاد بہن کے لڑکے کو پلایا ایک سال کی عمر میں تو اس رضاعی لڑکے کا نکاح ہندہ کی نواسی
سے ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) ہندہ کی نواسی کے ساتھ ہندہ کے رضاعی پسر کا نکاح درست نہیں ہے کیونکہ وہ نواسی ہندہ اس
لڑکے کی بھانجی رضاعی ہوئی۔^(۱) فقط

جس سالی کی لڑکی نے اس کی بھانجی کا دودھ پیا ہے اگر اسے شادی جائز نہیں

(سوال ۶۵۵) (۲) خالو سے بھانجی کا نکاح درست ہے یا نہیں جب کہ دختر سالی نے خالو کی بھانجی کا دودھ پیا
ہے تو دودھ کے رشتہ سے دختر مذکور خالو کی بھانجی ہوتی ہے ایسی حالت میں خالو دختر سالی سے نکاح کر سکتا ہے یا
نہیں؟

(الجواب) بھانجی رضاعی سے نکاح درست نہیں ہے لحديث الشيخين يحرم من الرضاع ما يحرم من
النسب^(۲) فقط

تین سال کی عمر میں دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی

(سوال ۶۵۶) چھوٹی ہمیشہ کو بڑی ہمیشہ نے دودھ پلایا بڑی ہمیشہ کہتی ہے دودھ پلانے کے وقت چھوٹی
ہمیشہ کی عمر تین برس کی تھی اس کے سوا اور کوئی شہادت کسی قسم کی نہیں ہے تو اس صورت میں حرمت
رضاعت ثابت ہوگی یا نہیں والدہ نے یہ کہا تھا کہ تم ہر دو ہمیشہ نے باہم ایک دوسرے کو دودھ پلایا ہے آپس میں
ناطہ نہ کرنا۔

(الجواب) دودھ پلانے والی جب کہ عمر چھوٹی ہمیشہ کی بوقت دودھ پلانے کے تین برس کی بتلاتی ہے اور
کوئی دوسری شہادت رضاعت اور عمر کے بارے میں موجود نہیں ہے تو اس صورت میں حرمت رضاعت کا حکم
نہ کیا جاوے گا اور چھوٹی بہن بڑی بہن کی دختر رضاعی متصور نہ ہوگی۔ كما في الدر المختار يثبت التحريم
في المدة فقط الخ وفي الشامي اما بعد ها فانه لا يوجب التحريم^(۳) اور ان کی والدہ کا بیان مبہم ہے اور
اس کے سوا وہ شہادت کافی بھی نہیں ہے۔^(۴) فقط

جس کی نانی کا دودھ پیا ہے اس کے نواسے سے نکاح جائز نہیں

(سوال ۶۵۷) ایک عورت نے ایسے مرد سے نکاح کیا جس کی نانی کا دودھ اس عورت نے پیا ہے اور نانی کا

(۱) يحرم من الرضاع ما يحرم من النسب (هدايه) فحديث الصحيحين مشهور (فتح القدير كتاب الرضاع ص ۳۰۷ ج ۳ ظفیر (۲) ايضاً ۱۲ ظفیر (۳) دیکھئے (رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۵ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۲۱۳) ظفیر (۴) حجة حجة المال وهي شهادة عدلين او عدل و عدلتين (الدر المختار على هامش رد المحتار باب الرضاع ص ۵۶۸ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۲۲۴) ظفیر

دودھ ولادت کے سبب سے نہ تھا بلکہ بچہ کو چھاتی سے لگانے سے دودھ اتر آیا تھا زمانہ اس کے دودھ پینے کا چھ ماہ کی

عمر کا ہے یہ نکاح جائز ہے یا نہیں بعض علماء اس نکاح کو ناجائز فرماتے ہیں؟

(الجواب) بیشک نکاح مذکور ناجائز ہے کیونکہ وہ عورت جس نے اس مرد کی نانی کا دودھ پیا خالہ رضاعی اس مرد کی ہے اور خالہ جیسے نسبی حرام ہے رضاعی خالہ بھی حرام ہے لقولہ علیہ السلام یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب^(۱) اور مدت رضاعت میں دودھ پینے سے ہر طرح حرمت رضاعت ثابت ہوتی ہے خواہ

مرضعہ کے ولادت فی الحال نہ ہوئی ہو ویسے ہی بچہ کو چھاتی پر لگانے سے دودھ اتر آیا ہو۔^(۲) فقط

زید کی دوسری بیوی نے عائشہ کو دودھ پلایا تو زید کے

بیٹے کا نکاح عائشہ سے درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۶۵۸) زینب ایک لڑکا منیر احمد چھوڑ کر مر گئی بعد ازاں زید شوہر زینب و والد منیر احمد نے نکاح ثانی خاتون سے کیا جس سے ایک دختر حامدہ پیدا ہوئی خاتون نے اس کا جھوٹا دودھ عائشہ کو پلایا اگر اب منیر احمد ابن زینب زوجہ اولی کا عقد عائشہ سے کیا جائے تو جائز ہو گا یا نہیں جب کہ منیر احمد نے نہ خاتون کا دودھ پیا ہے اور نہ

عائشہ کی ماں و نانی کا دودھ پیا ہے اور عائشہ نے بھی زینب کا دودھ ہرگز نہیں پیا ہے۔

(الجواب) منیر احمد کے باپ زید نے جب کہ منیر احمد کی ماں زینب کے مرنے کے بعد خاتون سے نکاح ثانی کیا اور خاتون کے بطن سے زید کی دختر حامدہ پیدا ہوئی اور عائشہ نے خاتون کا دودھ پیا تو عائشہ زید کی بھی دختر رضاعی ہو گئی اور منیر احمد کی بہن رضاعی علاقہ ہو گئی لہذا منیر احمد کا نکاح عائشہ سے درست نہیں ہے۔ کما فی الدر المختار و یثبت ابوة زوج مرضعة اذا کان لبنها منہ لہ^(۳) الخ اور شامی میں ہے وقد یکون لاب

کما اذا کان لرجل امرأتان و ولد تامنہ فارضعت کل واحدة صغیراً فان الصغیرین اخوان لاب حتی لو کان احدهما انثی لا یحل النکاح بینہما الخ۔^(۴) فقط

رضاعی دادا اور نانا کی بیوی کیوں حرام ہے اور شرح وقایہ کی عبارت کا کیا مطلب ہے؟

(سوال ۶۵۹) آنجناب کی طرف سے میرا سوال جو دادا رضاعی اور نانا رضاعی کی زوجہ کو رضیع کے لئے نکاح جائز ہونے کے بارے میں تھا اس کا جواب ملنے سے یہ بات معلوم ہوئی کہ جیسا نانا کی زوجہ اور دادا نسبی کی زوجہ سے نکاح حرام ہے اسی طرح نانا و دادا رضاعی کی زوجہ سے بھی نکاح حرام ہے مگر شرح وقایہ کتاب الرضاع میں مستثنیٰ کے آخر میں جو یہ عبارت و ام عمہ و عمتہ و ام خالہ و خالہ میں ہے اس میں تین صورتیں نکلنے پر شارح نے اشارہ فرمایا جیسا کہ اوپر و ام اخیہ و اختہ کی تین صورتیں بنتی تھیں

(۱) دیکھئے الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۳ ظفیر

(۲) ویثبت بہ الخ وان قل (ایضاً ص ۵۵۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۲) ظفیر

(۳) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۷ ۱۲ ظفیر

(۴) رد المحتار باب الرضاع تحت قولہ لکونہما اخوین ص ۵۶۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۷ ۱۲ ظفیر

اسی طرح اگر یہاں بھی نکلیں تو ان صورتوں میں سے ایک صورت ایسی نکلتی ہے جس سے رضاعی داولیانہ کی زوجہ یعنی رضاعی باپ یا ماں کی سوتیلی ماں کو نکاح کرنا جائز ثابت ہوتا ہے پہلی صورت چچا یا ماموں نسب کی رضاعی ماں دوسری صورت چچا یا ماموں رضاعی کی ماں رضاعی خیران دونوں کے جواز میں کچھ شبہ نہیں رہا لیکن تیسری صورت میں شبہ ہے ماں یا باپ رضاعی کی سوتیلی ماں جائز ہونا چاہیے یہ جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) حدیث شریف میں آیا ہے یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب^(۱) اس سے متعلق حرمت ان عورتوں رضاعی کی ثابت ہوتی ہے جن کی حرمت نسب سے ثابت ہے اور اس میں داولیانہ اور نانا رضاعی کی زوجہ بھی داخل ہے۔ کما فی الدر المختار و زوجة اصله و فرعه مطلقاً ولو بعيداً دخل بها أم لا و اما بنت زوجة ابیه او ابنه فحلال و حرم الكل مما مر تحريمه نسباً و مصاهرة رضاعاً^(۲) الخ اور رد المحتار میں ہے یعنی یحرم من الرضاع اصوله و فروع ابویہ و فروعهم و کذا فروع اجداده و جداته الصلیون و فروع زوجة و اصولها و فروع زوجها و اصوله و حلائل اصوله و فروعہ^(۳) الخ اور مستوی شرح مؤطا میں شاہ ولی اللہ صاحب با اتفاق علماء تحریر فرماتے ہیں کل من عقد النکاح علی امرأة یحرم المنکوحہ علی ابناء النکاح وان علوا و علی ابنائه و ابناء اولاده من النسب و الرضاع جميعاً وان سفلوا تحریماً مؤبداً بمجرد العقد اور عالمگیری میں محرمات صریحہ کے بیان میں لکھا ہے و الرابعة نساء الاء والا جداد من جهة الاب و الام وان علوا فهو لاء محرمات علی التابید نکاحاً و وطناً کذا فی الحاوی القدسی^(۴) اور پھر اسی میں محرمات رضاع کے بیان میں لکھا ہے کل من تحرم بالقربا و الصهریة تحرم بالرضاع علی ما عرف فی کتاب الرضاع^(۵) اور کتاب الرضاع میں اگرچہ لکھا ہے و تحل ام اخیه و ام عمه و عمته و ام خاله و ام خالته من الرضاعة هکذا فی شرح الوقایہ لیکن تیسری صورت مسئلہ کا اس میں ذکر نہیں ہے پس مقتضی احتیاط اسی میں ہے کہ تمام صورتوں مسئلہ میں مقابلہ ان عبارات معتبرہ کے اس کے خلاف پر عمل کرنا درست نہیں۔

جس عورت کا دودھ پیا ہے اس کی کسی لڑکی سے نکاح جائز نہیں

(سوال ۶۵۰) ایک لڑکے نے اپنے باپ کی حقیقی چچی کا دودھ پیا جس کے بہت فرزند ہیں جس لڑکی کے ساتھ اس نے دودھ نہیں پیا اس سے اس لڑکے رضیع کا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) مرضعہ کی تمام اولاد رضیع پر حرام ہو جاتی ہے خواہ اس کے ساتھ دودھ پیا ہو یا نہ پیا ہو یعنی اگلی پچھلی اولاد مرضعہ کے سب بچے شیر خوار پر حرام ہیں پس کسی کے ساتھ ان میں سے نکاح درست

(۱) مشکوٰۃ باب المحرمات ص ۳۷۲ ظفیر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۳ ط۔ س۔ ج ۳ ص ۳۱

(۳) رد المختار فصل ایضاً ص ۳۸۳ ج ۲ ط۔ س۔ ج ۳ ص ۳۱ ظفیر

(۴) عالمگیری مصری باب اقسام المحرمات ص ۲۵۶ ج ۲ ط۔ س۔ ج ۳ ص ۳۷۴ ظفیر

(۵) عالمگیری مصری باب ثالث فی بیان المحرمات ص ۲۵۹ ج ۲ ط۔ ماجدہ ج ۱ ص ۲۷۷ ظفیر

نہیں ہے۔^(۱) از جانب شیردہ ہمہ خویش شوند الخ

رضاعی بھانجی سے نکاح جائز ہے یا نہیں

(سوال ۶۵۱) زید نے ہندہ کا دودھ پیا اور ہندہ کی بیٹی نسبی زینب نے سلیمہ کو دودھ پلایا اس لئے یہ سلیمہ

زید کی رضاعی بھانجی ہوئی اب زید کا نکاح سلیمہ سے جائز ہے یا حرام؟

(الجواب) ہندہ مرضعہ کی دختر نسبی زید کی بہن رضاعی ہوئی اور سلیمہ زید کی بھانجی رضاعی ہوئی لہذا حکم

حدیث یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب^(۲) و یحکم حرمت علیکم امہاتکم و بناتکم الی قولہ

تعالیٰ و بنات الاخ و بنات الاخت الایۃ^(۳) زید کا نکاح سلیمہ سے ناجائز اور حرام ہے۔ فقط

رضاعی بیٹی سے نکاح درست نہیں ہے

(سوال ۶۵۱) ہندہ زید کی رضاعی بہن ہے زید کی والدہ فوت ہو گئی اب زید کا باپ بحر ہندہ سے عقد شرعی کر سکتا

ہے یا نہیں؟

(الجواب) ہندہ اور زید کے بہن بھائی ہونے کی اگر یہ صورت ہوتی ہے کہ ہندہ نے زید کی والدہ ”منکوحہ بحر کا

دودھ پیا ہے“ تو اس صورت میں ہندہ بحر کی بھی دختر رضاعی ہو گئی پس نکاح بحر کا ہندہ سے اس صورت میں حرام

ہے^(۴) اور اگر یہ صورت ہوتی ہے کہ زید نے ہندہ کی والدہ کا دودھ پیا ہے یا دونوں نے کسی تیسری عورت کا دودھ پیا

ہے اس وجہ سے وہ دونوں بہن بھائی رضاعی ہیں تو اس صورت میں زید کے باپ بحر کا نکاح ہندہ سے جائز ہے

كما فی الدر المختار و تحل اخت اخیه رضاعاً^(۵) الخ و قس علیہ اخت ابنہ فقط

دو بہنوں میں سے ایک نے دوسرے کی بعض اولاد کو

دودھ پلایا اور بعض کو نہیں تو شادی کا کیا حکم ہے

(سوال ۶۵۳) رقیہ وزینب حقیقی بہنیں ہیں اور رقیہ نے زینب کے لڑکے ظہور الحسن و اظہار الحسن و صدر

الحسن کو دودھ پلایا ہے اور زینب نے بھی رقیہ کی لڑکی فاطمہ اور لڑکے غلام محمد مر تضی کو دودھ پلایا ہے پس اب رقیہ

کے لڑکے غلام محمد مصطفیٰ و غلام محمد مجتبیٰ کی شادی زینب کی لڑکی آمنہ و کلثوم سے جائز ہے یا نہیں یہ واضح رہے

کہ غلام محمد مصطفیٰ اور غلام محمد مجتبیٰ نے زینب کا دودھ نہیں پیا اور نہ آمنہ و کلثوم نے رقیہ کا دودھ پیا۔

(۱) یحرم علی الرضیع ابواہ من الرضاع و اصولہما و فروعہما من النسب و الرضاع جمیعاً (عالمگیری مصری کتاب

الرضاع ص ۳۲۱ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۴۳) ظفیر

(۲) مشکوٰۃ شریف باب المحرمات ص ۲۷۳

(۳) سورۃ النساء رکوع ۴

(۴) و یثبت بہ وان قل الخ امومیۃ المرصعة للرضیع و یثبت ابوة زوج مرضعة اذا کان لینہا منہ لہ والا لا فیحرم منہ ای

بسببہ ما یحرم من النسب (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۷ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۱۲)

ظفیر

(۵) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرضاع ص ۵۶۱ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۱۲۰۲۱۷ ظفیر

(الجواب) در مختار میں ہے و تحل اخت اخید رضاعاً^(۱) پس صورت مسئلہ میں غلام مصطفیٰ اور غلام مجتبیٰ پسران رقیہ کا نکاح آمنہ و کلثوم و ختران زینب سے درست ہے۔ فقط

جس پوتے کو دادی نے دودھ پلایا اس کا نکاح اس کی نواسی سے جائز نہیں

(سوال ۶۵۴) شوکت علی لڑکا چودھ پندرہ یوم کا تھا کہ اس کی والدہ بیمار ہو گئی اس حالت میں دو تین مرتبہ اس کی دادی مسماۃ حسینی بیگم نے اس کو دودھ پلایا اور دودھ پلانے کی عینی شاہد سوائے اس کی ماں اور دادی کے اور کوئی نہیں ہے تو شوکت علی سے مسماۃ محمودہ بانو کی دختر کا نکاح یعنی مسماۃ حسینی بیگم کی نواسی کا نکاح شوکت علی سے جائز ہے یا نہیں اور شوکت علی عباس علی کا لڑکا ہے یعنی حسینی بیگم کا پوتا۔

(الجواب) اگر واقعی حسینی بیگم نے شوکت علی پر عباس علی کو دودھ پلایا ہے تو شوکت علی مسماۃ حسینی بیگم کا پسر رضاعی ہو اور حسینی بیگم کی تمام اولاد شوکت علی کے بہن بھائی رضاعی ہو گئے اور محمودہ بانو کی دختر شوکت علی کی بھانجی رضاعی ہوئی لہذا بقاعدہ یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب^(۲) شوکت علی کا نکاح محمودہ بانو کی دختر سے حرام ہے در مختار میں ہے ولا حل بین الرضیعة وولد مرضعتها الخ وولدھا الخ^(۳) لیکن حرمت رضاعت بدون دو مرد عادل یا ایک مرد اور دو عادل عورتوں کی شہادت کے ثابت نہیں ہوتی لیکن گواہی کی ضرورت بصورت انکار ہے اگر زوجین کو اس کا اقرار ہے تو پھر گواہی کی حاجت نہیں ہے ان کے حق میں حرمت ثابت ہے در مختار میں ہے حجۃ المال وہی شہادۃ عدلین او عدل و عدلتین (در مختار) قولہ وجہ ای دلیل اثباتہ و هذا عند الانکار لانه یثبت بالاقرار مع الاصرار کما مر^(۴) شامی ص ۱۳۴ فقط

رضاعی بھائی کی لڑکی سے نکاح درست نہیں

(سوال ۶۵۵) زید نے عمر کی ہمشیرہ حقیقی کے ساتھ جو عمر سے صغیرہ ہے عمر کی حقیقی والدہ کا دودھ پیالہ خود عمر نے زید کی دختر حقیقی کے ساتھ نکاح کر لیا ہے کیا یہ نکاح شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) حدیث شریف میں ہے یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب^(۵) بھانجی بھتیجی جیسے نسبی حرام ہے رضاعی بھی حرام ہے اور زید نے جب کہ عمر کی والدہ کا دودھ پیا تو بقاعدہ از جانب شیردہ ہمہ خویش شوند مرضع کی تمام اولاد عمر وغیرہ خواہ اس نے زید کے ساتھ دودھ پیا ہو یا نہ پیا ہو کذا فی الدر المختار وان اختلف الزمن والاب الخ^(۶) زید کے بھائی بہن رضاعی ہو گئے پس زید کی دختر عمر کی

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۶۱ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۱۷ ظفیر

(۲) رد المختار باب الرضاع ص ۵۵۷ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۱۳ ظفیر

(۳) الدر المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۶۱ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۱۷ ظفیر

(۴) رد المختار باب الرضاع ص ۵۶۸ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۲۴ ظفیر

(۵) رد المختار باب الرضاع ص ۵۵۷ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۱۳ ظفیر

(۶) الدر المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۶۱ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۱۷ ظفیر

بھتیجی رضاعی ہے اس لئے نکاح عمر کا زید کی دختر سے حرام قطعی ہے۔ فقط

ساتھ سالہ ضعیفہ نے بچہ کو چھاتی میں لگالیا اور پانی نکالا کیا حکم ہے

(سوال ۶۵۶) ایک عورت نے دو سال اپنے بچہ کو دودھ پلا کر چھوڑا دیا وہ خود تو کاروبار میں مصروف ہو جاتی اور بچہ کی دایہ ضعیفہ ساتھ سالہ جس کے پندرہ سولہ سال سے بچہ نہیں ہوا اس بچہ کو روتے وقت بہلانے کی خاطر خالی پستان جن میں سولہ سال سے دودھ خشک تھا لڑکے کے منہ میں دیدیا کرتی اسی طرح دو تین ماہ کرتی رہی تین چار ماہ کے بعد ایک دن اس کو معلوم ہوا کہ میرے پستان سے کوئی چیز خارج ہوتی ہے دودھ کر دیکھنے سے معلوم ہوا کہ لیس دار پانی نکلتا ہے اس لئے اس نے بچہ کو پلانا بند کر دیا کیا ایک دو قطرہ لڑکے کے پیٹ میں جانے سے رضاعت ثابت ہو جاتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) عالمگیری میں ہے دخل فی فم الصبی من الثدي مائع لونه اصفر تثبت حرمة الرضاعة لانه لبن تغیر^(۱) الخ اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر لیس متغیر بھی ہو جاوے تو حرمت رضاعت اس سے ثابت ہو جاتی ہے^(۲) اور ایک دو قطرہ بھی بچہ کے پیٹ میں جانے سے حرمت رضاعت ثابت ہو جاتی ہے جیسا کہ در مختار میں ہے ویثبت به وان قل ان علم وصوله بجوفه من فمه وانفه^(۳) الخ فقط

رضاعی بہن سے نکاح جائز نہیں ہوا اور جو خرچ ہو اوہ خود اس کا ہوا

(سوال ۶۵۷) امداد خاں نے شیخ جہانگیر کی زوجہ کا دودھ پیا پھر شیخ جہانگیر کی اس زوجہ کا انتقال ہو گیا اور شیخ جہانگیر نے مسماۃ تنفیا سے نکاح کیا اس کے بطن سے مسماۃ حمید النساء دختر پیدا ہوئی امداد خاں کا نکاح حمید النساء سے جائز ہے یا نہیں اگر جائز نہیں تو امداد خاں کے والد کا چونکہ شادی میں بہت خرچ ہوا تھا وہ کون دے گا اور شیخ جہانگیر بھی خرچ وصول کرنے کے درپے ہے۔

(الجواب) جب کہ امداد خاں نے شیخ جہانگیر کی زوجہ کا دودھ پیا تو امداد خاں شیخ جہانگیر کا بیٹا رضاعی ہو گیا پس حمید النساء سے نکاح باطل ہے^(۴) اور خرچ کسی کا کوئی نہ دیگا جو کچھ جس نے خرچ کیا وہ دوسرے سے نہیں لے سکتا۔ فقط

(۱) عالمگیری مصری کتاب الرضاع ص ۳۲۲ ج ۲ ط. ماجدیہ ج ۱ ص ۳۴۴ ظفیر
(۲) صورت مسئلہ میں حرمت ثابت ہونے میں خاکسار کو تردد ہے اس وجہ سے کہ ساتھ سالہ عورت جس کو پندرہ سولہ سال سے بچہ ہوتا بند ہو گیا ہے اس کے پستان میں دودھ متغیر کہاں سے آئے گا یہ تو دراصل پانی ہے جس سے حرمت ثابت نہیں ہونی جیسا کہ باکرہ کے سلسلہ میں فقہا صراحت کرتے ہیں یکر لم تتزوج لو نزل لها لبن فارضعت صیبا صارت اما وثبت جميع احکام الرضاع الخ آگے مذکور ہے وکذا لو نزل اللبکرماء اصغرا یثبت من ارضاعة تحریم هکذا فی فتح القدیر (عالمگیری مصری کتاب الرضاع ص ۳۲۲ ج ۱) ط. ماجدیہ ج ۱ ص ۳۴۴ ظفیر مفتاحی

(۳) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۲ ظفیر
(۴) ویثبت ابوة زوج مرضعة اذا کان لہا منہ له والا لا (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۲..... ۲۱۳) ظفیر

ایک عورت نے عمر کو دودھ پلایا اور اس کی دختر نے
سیرن کو تو ان دونوں میں شادی جائز نہیں

سوال (۶۵۸) ایک عورت اور اس کی لڑکی دونوں نے رضاعت اختیار کی ماں نے ایک لڑکے کو دودھ پلایا
لڑکی نے دختر میرن کو دودھ پلایا پس لڑکے کو نکاح لڑکی میرن سے درست ہے یا نہیں؟
الجواب) جس لڑکے کی ماں نے دودھ پلایا وہ اس کی بیٹی کا رضاعی بھائی ہوا اس بیٹی نے جس لڑکی کو
دودھ پلایا وہ اس لڑکے کی بھانجی رضاعی ہوئی اور بقاعدہ یحرم من الرضاعة ما یحرم من النسب^(۱) ان میں
ہم نکاح حرام ہے۔ فقط

س لڑکے نے دودھ پیا ہے اس کی بہن سے دودھ پلانے والی کے لڑکے کا نکاح جائز ہے
سوال (۶۵۹) زید و عمر دونوں بھائی ہیں عمر چھوٹا ہے ان کی والدہ کا دودھ ہندہ نے عمر کے ساتھ پیا ہے جس
وقت ہندہ نے دودھ پیا ہے اس وقت عمر کی عمر اٹھائیس ماہ کی تھی اور ہندہ ایک ماہ کی اب ہندہ سے زید کا نکاح جائز
ہے یا کیا؟ اور ایک بہن ہندہ سے چھوٹی ہے اس کے ساتھ زید کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟
الجواب) ہندہ نے جب کہ زید و عمر کی والدہ کا دودھ پیا تو مرضعہ کی تمام اولاد ہندہ کے لئے حرام ہو گئی جیسا کہ
اس شعر میں اسکو بیان کیا گیا ہے۔

از جانب شیردہ ہمہ خویش شوند
واز جانب شیر خوارزد جاں و فروع

در مختار میں ہے ولا حل بین الرضیعة و ولد مرضعتها^(۲) اس عبارت سے بھی واضح ہے کہ مرضعہ کی
تمام اولاد رضیع کے لئے حرام ہے لہذا نکاح ہندہ کا زید کے ساتھ درست نہیں ہے اور ہندہ نے اگرچہ زید کے
ساتھ دودھ نہیں پیا بلکہ عمر کے ساتھ پیا ہے لیکن جب کہ زید بھی پیٹا مرضعہ کا ہے لہذا وہ ہندہ کے لئے حرام ہے
ساتھ دودھ پینے نہ پینے کا اعتبار نہیں ہے جیسا کہ در مختار میں ہے وان اختلف الزمن والاب الخ^(۳) اور
شامی میں ہے قوله وان اختلف الزمن كان ارضعت الولد الثاني بعد الاول بعشرين سنة مثلاً الخ^(۴)
لہذا ہندہ کی دوسری بہن کے ساتھ جس نے زید و عمر کی والدہ کا دودھ نہیں پیا زید کا نکاح درست ہے وتحل
خت اخیه رضاعاً در مختار^(۵) فقط

صورت مسئلہ میں کیا حکم ہے

سوال (۶۶۰) زید نے ہندہ کا دودھ پیا اب ہندہ کے شوہر کی لڑکی جو کہ زینب کے بطن سے ہے اس کی
پوتی کے ساتھ زید کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۵۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۳. ظفیر
(۲) الدر المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۶۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۷. ظفیر
(۳) ایضاً ط. س. ج ۳ ص ۲۷۱. ظفیر (۴) رد المختار باب الرضاع ص ۵۶۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۷. ظفیر
(۵) الدر المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۶۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۷. ۱۲. ظفیر

(الجواب) زید کا نکاح زید کے رضاعی باپ کی دختر کی پوتی سے ناجائز ہے لقولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام
یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب^(۱) وفی الدر المختار و یثبت ابوة زوج مرضعة اذا کان لبنہ
منہ لہ الخ قولہ لہ ای للرضیع للشامی^(۲) فقط

جب نانی نے دودھ پلایا تو ماموں کی لڑکی سے نکاح نہیں ہو سکتا

(سوال ۶۶۱) زید کو اس کی نانی نے ایک مرتبہ غلطی سے دودھ پلایا تھا اب زید کا نکاح اس کے ماموں کی لڑکی
سے ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) جب کہ نانی نے ایک مرتبہ اپنے نواسہ زید کو حالت شیر خوارگی دودھ پلایا تو زید اپنی نانی کا پرہ
رضاعی ہو گیا اور نانی کی اولاد زید کی بھائی بہن ہو گئی پس زید کے ماموں کی دختر زید کی بھینجی رضاعی ہوئی لہذا زید
نکاح اس سے درست نہیں لانہ یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب کذا فی^(۳) عامة کتب الفقہ فقہ
عورت منکر ہو اور گواہ گواہی دیں تو رضاعت کے لئے کیا حکم ہے

(سوال ۶۶۲) ہندہ کی نسبت عام طور پر مشہور ہے کہ اس نے مسماۃ زینب ایک نوزائیدہ لڑکی کو اپنا دودھ پلا
ہے اور اس پر چار عورتوں اور ایک مرد نے شہادت دی کہ ہم نے ہندہ کو اپنی آنکھوں سے زینب کو دودھ پلاتا
دیکھا ہے ہندہ حلفاً بیان کرتی ہے کہ میں نے زینب کو ہر گز دودھ نہیں پلایا بلکہ اصل واقعہ یوں ہے کہ جب
زینب کی ماں زینب کو یام نفاس میں چھوڑ کر مر گئی تو تین روز کے اندر کبھی کبھی زینب کو بہلانے کے لئے لیتے
تھی دودھ مطلق نہیں پلایا بلکہ میرے پستان میں اس وقت دودھ نہ تھا ہندہ دودھ پلانے سے انکار کرتی ہے
اب جب کہ زینب کا نکاح ہندہ کے دیور سے ہو گیا تو چوں کہ بعض لوگ اس رشتہ پر معترض تھے حرمت
رضاعت کا مسئلہ زیر بحث آ گیا جس پر چند علماء نے مذکورہ بالا شہادتیں لیکر یہ فتویٰ دیا کہ حرمت ثابت ہے اور
ہندہ کا بیان نہیں لیا مگر جب لڑکی کے لواحق نے بیرونی علماء سے فتویٰ دریافت کیا تو انہوں نے ہندہ کا بیان
مسموع رکھ کر جواز نکاح کا فتویٰ دیا اور عبارت مندرجہ ذیل دلیل میں پیش کی وفی القنیۃ امراۃ کانت تعطی
ثدیہا صبیۃ واشتہر ذلک فیما بینہم ثم تقول لم یکن فی ثدی لبن حین القتها ثدی ولا یعلم ذلک الا
من جہتہا جاز لا بنہا ان یتزوج بہذہ الصبیۃ^(۴) اس صورت میں مجوزین نکاح حق پر ہیں یا مانعین اور
جملہ واشتہر ذلک الخ اور جملہ ولا یعلم ذلک الخ قابل غور ہیں۔

(الجواب) قنیہ کی روایت امراۃ کانت تعطی ثدیہا^(۵) الخ کا منشاء یہی ہے کہ صورت مسئلہ میں

(۱) مشکوٰۃ باب المحرمات ص ۲۷۳، ظفیر

(۲) رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۷ ج ۲، ط. س. ج ۳ ص ۲۱۳، ظفیر

(۳) دیکھئے رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۷ ج ۲، ط. س. ج ۳ ص ۲۱۳، ظفیر

(۴) دیکھئے رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۶ ج ۲، ط. س. ج ۳ ص ۲۱۲، ظفیر

(۵) رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۶ ج ۲، ط. س. ج ۳ ص ۲۱۲، ظفیر

سب کہ ہندہ اپنے پستان میں دودھ ہونے کی منکر ہے حرمت رضاعت ثابت نہ ہوگی کیونکہ گواہان سے یہی ثابت ہو سکتا ہے کہ انہوں نے ہندہ کے پستان کو زینب کے منہ میں دیتے ہوئے دیکھا ہو مگر محض اس سے حرمت ثابت نہیں ہوتی جیسا کہ عبارت درمختار فلو التقم الحملۃ ولم یدر ادخل اللبن ام لا لم حرم لابن فی المائع شکاً^(۱) اور عبارت قنیہ مذکورہ سے ثابت ہے پس معلوم ہوا کہ اس بارے میں مجوزین اح حق پر ہیں اور پستان میں دودھ ہونے یا نہ ہونے کا حال عورت سے ہی معلوم ہو سکتا ہے اس بارے میں دودھ کو کچھ علم نہیں ہو سکتا شہود سے فقط اثبات او خال حملہ فی فم الصبی ہو سکتا ہے سو وہ حرمت کے لئے کافی ہے اور جملہ واشتہر ذلك بینہم^(۲) نے اس کو صاف کر دیا کہ گواہوں کے بیان کا نہ تعطلی ثدیہا کے مقابلہ میں عورت کا بیان لم یکن فی ثدیہا لبن حینا لقمتمہا ثدی^(۳) مسموع ہو گا۔ فقط

دھ پینے والی لڑکی کی شادی دودھ پلانے والی کے لڑکے سے جائز نہیں

سوال ۶۶۳) الف مرگیا اس کی زوجہ ہندہ نے اس کے بھائی ب سے عقد شرعی کر لیا ہندہ کے بطن سے اس کی اولاد دو لڑکے ہیں ہندہ نے جب ب سے عقد شرعی کیا تو اس سے اس کی اولاد ہوئی ب کی دوسری رت زیدہ بھی تھی زیدہ کے بطن سے ب کی دو لڑکیاں ہیں ایک ہندہ کے ساتھ عقد سے پہلے کی اور دوسری کی نے زیدہ کے پیٹ سے پیدا شدہ لڑکے کے ساتھ دودھ لیا م رضاعت میں پیا ہے آیا ب کو اپنے بھائی الف کی دوسری لڑکیوں کا نکاح جو از بطن ہندہ ہیں کر دینا درست ہے یا نہیں؟

جواب) ب کی جس دختر از بطن زیدہ نے ہندہ کا دودھ پیا ہے اس کا نکاح ہندہ کے پسر از صلب الف سے جائز ہے^(۴) اور جس دختر نے ہندہ کا دودھ نہیں پیا اس کا نکاح ہندہ کے پسر از صلب الف سے درست ہے۔^(۵) فقط

تیلی داوی کا دودھ پیا تو کیا اس کا نکاح پھوپھی زاد بہن کی لڑکی سے درست ہوگا

سوال ۶۶۴) زید کی شادی نسبی پھوپھی زاد بہن کی لڑکی سے ایسی صورت میں کہ زید اپنی سوتیلی داوی کا دودھ اپنی چکا ہے یا یوں سمجھئے کہ زید اپنی رضاعی ماں کی سوتیلی دختر کی نو اسی سے شادی کرنا چاہتا ہے جائز ہے یا نہیں؟

جواب) رضاعی والدہ کے حقیقی اولاد اور اس کی اولاد کی اولاد رضیع پر حرام ہے اور یہ بھی مسئلہ ہے کہ والدہ رضاعی کا شوہر جس سے اس کا دودھ ہو وہ باپ رضیع کا ہو جاتا ہے۔ پس اس کی اولاد کی اولاد بھی رضیع

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۲ ظفیر

(۲) رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۲ ظفیر

(۳) رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۲

(۴) یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۳ ظفیر

(۵) اس لئے کہ جب دودھ نہیں پیا حرمت ثابت نہیں ہوتی ظفیر

پر حرام ہوگی لہذا نکاح مذکور صحیح نہ ہو گا در مختار میں ہے و یثبت منه وان قل الخ امور مية المرضعة للرضیع و یثبت ابوة زوج مرضعة اذا كان لبنها منه الخ^(۱) فقط

بہن کے لڑکے کے منہ میں چھاتی دیدی تو کیا حکم ہے

(سوال ۶۶۵) دو بہن حقیقی ایک مکان میں سو رہی تھیں ایک بہن کسی ضرورت سے گئی اور اپنے لڑکے کو اپنی بہن کے پاس لٹا گئی وہ سو رہی تھی لڑکا بھی سو رہا تھا یہ لڑکا خود یا اس نے اپنا لڑکا سمجھ کر اپنا دودھ اس کے منہ میں دیدیا یہ بھی تحقیق نہیں ہوا کہ کتنا دودھ اس کے منہ میں پہنچا اس کی ماں نے آ کر اپنی بہن کے پاس سے اٹھالیا جس نے لڑکے کے منہ میں دیدیا تھا اس کی لڑکی سے اس لڑکے کا نکاح ہو گیا ہے تو یہ نکاح جائز ہے یا نہیں اور کوئی گواہ دودھ پلانے کا نہیں ہے تو نکاح انکا قائم ہے یا نہیں اگر نہیں تو کیا ہونا چاہیے؟

(الجواب) اس صورت میں رضاعت ثابت نہیں ہے کیونکہ اس کے ثبوت کے لئے دو مرد عادل یا ایک مرد (الجواب) اور دو عورتوں کی شہادت شرط ہے صرف ایک عورت کے کہنے سے رضاعت ثابت نہ ہوگی کنز میں ہے و یثبت الرضاع بما یثبت به المال^(۲) اور اس پر بحر الرائق میں لکھا ہے و هو شهادة رجلین عدلین او رجل وامرأتین فلا یثبت بشهادة امرأة واحدة^(۳) لہذا نکاح زوجین کا بدستور قائم اور صحیح ہے۔ فقط

جس بھائی نے دودھ نہیں پیا اس کی شادی دودھ پلانے والی کی لڑکی سے جائز ہے

(سوال ۶۶۶) زید کے لڑکے نے بحر کی زوجہ کا دودھ پیا بحر کے ایک دختر ہے نیز زید کا بڑا لڑکا جس نے بحر کی زوجہ کا دودھ نہیں پیا اس سے بحر کی دختر کا نکاح جائز ہے یا نہیں اگر جائز ہے تو حدیث یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب کا کیا مطلب ہے تو روایت فقہی و یجوز ان یتزوج رجل باخت اخیه من الرضاع کا کیا مطلب جواب ہوگا۔

(الجواب) زید کے بڑے لڑکے کو جس نے بحر کی زوجہ کا دودھ نہ پیا ہے بحر کی لڑکی کے ساتھ نکاح کرنا حلال ہے کما فی الہدایۃ و یجوز ان یتزوج الرجل باخت اخیه من الرضاع^(۴) اور اس میں قرآن عزیز اور حدیث شریف کی مخالفت نہیں ہے اس لئے حدیث شریف کے معنی یہ ہیں کہ جو نسب سے حرام ہے اس کی نظیر رضاع سے بھی حرام ہے پس جہاں نظیر مفقود ہے وہاں حکم بھی نہ ہوگا جیسے کہ نسب بھائی کی ماں حرام ہے لیکن اس وجہ سے کہ وہ اس کی بھی ماں ہوگی یا موطوءہ اب ہوگی اور یہ معنی رضاع میں مفقود ہیں اس لئے کہ بھائی کے دودھ پینے سے اس کی ماں کیسے بن گئی اسی طرح بھائی کا اب رضاعی اپنا اب رضاعی کیوں کر ہوگا تاکہ اس کی اولاد کے ساتھ اخوت ثابت ہو جائے اس طرح بھائی کی بہن رضاعاً دوسرے بھائی کے لئے اجنبی کی طرح ہے پس نکاح میں کوئی حرج نہیں اور اس صورت میں تو اعتراض کا کوئی موقع بھی

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۶ و ص ۵۵۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۲. ظفیر

(۲) کنز الدقائق علی هامش البحر الرائق کتاب الرضاع ص ۲۴۹ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۲۲۴. ظفیر

(۳) البحر الرائق کتاب الرضاع ص ۲۴۹ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۲۲۴. ظفیر (۴) ہدایہ کتاب الرضاع ج ۲. ظفیر

نہیں اس لئے کہ یہاں نسباً بھی جائز ہے اخ لام کی بہن سے یعنی منکوحہ اب کی پچھلی لڑکے کے ساتھ نکاح کرنا جائز ہے پس یہاں کوئی اعتراض بھی نہیں البتہ باقی مستثنیات کے بارے میں اعتراض کیا گیا ہے جس کے جواب میں علماء نے ثابت کیا ہے کہ مستثنیات پر حدیث شامل ہی نہیں کما فی الشامی تحت قوله استثناء منقطع^(۱) اور اس کا خلاصہ وہی ہے جس کی طرف ہم نے اوپر اشارہ کیا۔ فلیراجع فقط بیوی کی چھاتی منہ میں لینا کیسا ہے

(سوال ۶۶۷) اگر کوئی شخص اپنی منکوحہ کی چھاتی منہ میں لیتا رہا اور بعد میں وہ حاملہ ہو جاوے اور منہ میں لے لے اور اچانک دودھ منہ میں آ جاوے اور ذائقہ معلوم ہو جائے مگر پیٹ میں نہ گیا ہو بلکہ تھوک دیا ہو اس صورت میں شرعاً کیا حکم ہے؟

(الجواب) اس صورت میں اسکی زوجہ اس پر حرام نہیں ہوتی اور اگر دودھ حلق میں چلا جاتا تو اس کی زوجہ اس پر حرام نہیں ہوتی مگر ایسا فعل حرام ہے یعنی اپنی زوجہ کا دودھ پینا حرام ہے آئندہ^(۲) ایسا نہ کرے۔ فقط ایک عورت کی گواہی حرمت رضاعت کے لئے کافی نہیں

(سوال ۶۶۸) زینب کا حلیہ بیان ہے کہ میں نے خالد کو دودھ پلایا ہے اور کوئی گواہ نہیں تو زینب کی یہ شہادت مقبول ہوگی یا نہیں اور اگر کوئی مفتی یا قاضی صورت مذکورہ میں تفریق بین الزوجین کا حکم کر دے تو نافذ ہو گا یا نہیں؟

(الجواب) در مختار باب الرضاع میں ہے وحجته حجة المال وهي شهادة عدلين او عدل او عدلتين الخ اور شامی میں ہے وافادانه لا يثبت بخبر الواحد امرأة كان او رجلا قبل العقد او بعده و به صرح في الكافي والنهاية تبعاً لما في رضاء الخائية^(۳) الخ پس اس صورت میں اس ایک عورت کا قول معتبر نہیں ہے اور حرمت ثابت نہ ہوگی اور اگر کسی نے حکم تفریق کر دیا تو وہ حکم صحیح نہیں ہے بلکہ وہ توڑ دیا جاوے گا۔ فقط

ایک عورت کی گواہی ایک مانتا ہے ایک نہیں فیصلہ فرمائیں

(سوال ۶۶۹) ایک لڑکے اور ایک لڑکی کا جو بالغ تھے باہم عقد نکاح ہوا اور اس عقد سے تیرہ ماہ بعد لڑکی کی نو مسلم سوتیلی ماں بیان کرتی ہے کہ میں نے ان دونوں کو اپنا دودھ پلا دیا تھا اور اس واقعہ کی خبر وقت نکاح

(۱) تفصیل کے لئے دیکھئے رد المختار باب الرضاع ص ۵۵۸ ج ۲ و ص ۵۵۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۴ ظفیر
(۲) ولم یصح الارضاع بعد مدته لانه جزء ادمی والانتفاع به لغیر ضرورة حرام علی الصحیح (الدر المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۵۵ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۱) مص رجل ثدی زوجته لم تحرم (ایضاً ص ۵۶۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۵) ظفیر

(۳) دیکھئے رد المختار للشامی باب الرضاع ص ۵۶۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۲۴ ظفیر

لڑکے ولڑکی کے دادا سے چھوٹی پھوپھی کے روبرو کر دی تھی اور اس پھوپھی سے قبل نکاح بھی خبر کر دی تھی اب لڑکی کا باپ اس کی سوتیلی ماں کے بیان کو ٹھیک جان کر نکاح کو کالعدم قرار دیتا ہے اور لڑکے کا باپ اس عورت کے بیان کو قطعاً لغو جان کر نکاح کو جائز رکھتا ہے اور وہ عورت اپنے بیان کی تائید میں کوئی گواہ پیش نہیں کر سکتی تو صورت ہذا میں نکاح قائم ہے یا نہ اور وہ دونوں بھی دودھ پینے کا اقرار نہیں کرتے ہیں۔

(الجواب) صورت مسئلہ میں جب کہ ثبوت رضاعت پر شرعی ثبوت نہیں اور رضیعین بھی اقراری نہیں تو پھر صرف ایک عورت کے کہنے پر حرمت رضاعت کا تحقق نہیں ہو سکتا دونوں نکاح بدستور قائم ہے کتب فقہ میں تصریح ہے کہ ثبوت رضاعت بغیر دو عادل مردوں یا ایک مرد اور دو عورتوں کے نہیں ہوتا کما فی الدر المختار والرضاع حجتہ حجة المال وہی شهادة عدلین او عدل و عدلتین^(۱) فقط کتبہ عتیق الرحمن عثمانی جواب صحیح ہے اس صورت میں محض ایک عورت کے بیان سے حرمت رضاعت ثابت نہ ہوگی اور نکاح زوجین کا باہم قائم ہے فقط

(کتبہ عزیز الرحمن مفتی دارالعلوم دیوبند)

جس نے دودھ پیا اگر اس کی عمر دو سال ہے یا ڈھائی سال تو کیا حکم ہے

(سوال ۶۷۰) ہندہ کا بچہ دو سال کا ہو گیا اور اس نے دودھ چھوڑ دیا ہندہ نے دوسرے کے بچے کو دودھ پلایا ان دونوں میں رشتہ رضاعت قائم ہو گیا یا نہیں اگر بچہ ڈھائی سال کا ہو گیا اس کے بعد ہندہ نے دوسرے کے بچے کو دودھ پلایا رشتہ رضاعت قائم ہو گیا نہیں؟

(الجواب) ہندہ نے جس بچے کو دودھ پلایا اگر اسکی عمر دو ڈھائی سال سے زیادہ نہیں ہے تو وہ بچہ ہندہ کا بیٹا رضاعی ہو جاوے گا اور ہندہ کی اولاد اس بچے کی بہن بھائی رضاعی ہو جاوے گی اور حرمت رضاعت ثابت ہو جاوے گی۔^(۲) فقط

دس سالہ بیوہ کی چھاتی بچہ نے منہ میں لے لیا اور اس کو پانی آتا ہے کیا حکم ہے

(سوال ۶۷۱) ہندہ کی والدہ کا انتقال ہو گیا تو مدت رضاع میں ہندہ کے لئے ایک غیر عورت دودھ پلانے والی مقرر کی گئی مگر ہندہ کو اس کی دای لے کر سوتی ہے جو دس سال سے بیوہ ہے رات کو جب ہندہ روتی ہے تو دای اس کے منہ میں چھاتی دیدیتی ہے ہفتہ کے بعد دای کی چھاتی کو دبا کر دیکھا تو اس میں سے سفید پانی نکلا تو کیا یہ حرمت رضاعت ثابت ہو جاوے گی اور ہندہ کا نکاح اس کی پھوپھی کے بیٹے سے جائز ہو گیا نہیں

(الجواب) اس صورت میں جب کہ دودھ کے اترنے اور ہندہ کے حلق میں دودھ کے جانے میں شبہ ہے لہذا حرمت رضاع ثابت نہ ہوگی اور ہندہ کا نکاح اس کی پھوپھی کے پسر سے جائز اور صحیح ہے ردالمحتار

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرضاع ص ۵۶۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۲۴ ظفیر

(۲) ویثبت التحريم فی المدة فقط وهو حولان و نصف عنده و حولان فقط عندهما وهو الاصح ط. س. ج ۳ ص ۲۰۹ (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۴ و ص ۵۵۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۱) ظفیر

المعروف به شامی میں ہے قنیہ سے امراۃ كانت تعطى ثديها صبیه واشتھر ذالك بينهم ثم تقول لم يكن في ثدي لبن القمتها ثدى ولم يعلم ذالك الا من جهتها جاز لابنها ان يتزوج بهذه الصبیه اه وفي الفتح لو ادخلت الحمله في الصبی و شکت فی الارتضاع لا تثبت الحرمة بالشک^(۱) الخ شامی ص ۴۰۵ ج ۲ فقط

نانی اقرار کرتی ہے کہ نواسہ کو دودھ پلایا تو اس کی شادی اس کی نواسی سے ہوگی یا نہیں؟

(سوال ۶۷۲) خلاصہ سوال یہ ہے کہ مسماۃ شریفاً اقرار کرتی ہے کہ میں نے اپنے نواسہ احمد علی کو دودھ پلایا ہے اس کے سوا اور کوئی شہادت نہیں ہے تو احمد علی کا نکاح شریفاً کی نواسی حشمت بی بی سے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) در مختار میں ہے کہ رضاعت بدون دو مرد عادل یا ایک مرد اور دو عورتوں عادل کی شہادت کے ثابت نہ ہوگی اور شامی میں ہے کہ خبر واحد سے رضاعت ثابت نہ ہوگی۔ والرضاع حجته حجة المال وهي شهادة عدلين او عدل و عدلتين الخ در مختار و فی الشامی وافاد انه لا یثبت بخبر الواحد امرأه كان اور رجلاً الى ان قال لكن قال فی الخبر ان ظاهر المتون انه لا يعمل به مطلقاً فليكن هو المعتمد فی المذهب^(۲) شامی جلد ثانی باب الرضاع۔ پس صورت مسئلہ میں نکاح احمد علی کا ساتھ حشمت بی بی کے صحیح ہے۔ فقط

زید کی بہن نے جس لڑکی کو دودھ پلایا اس سے زید کا نکاح جائز ہے یا نہیں

(سوال ۶۷۳) ہندہ کے ایک لڑکی زینب اور ایک لڑکا زید تھا زینب نے صغرا کو لایم رضاعت میں ایک دن دو تین مرتبہ دودھ پلایا اب زید کا نکاح صغریٰ سے ہو سکتا ہے یا نہیں اور اگر نکاح ہو گیا ہو تو کیا ہونا چاہیے؟

(الجواب) اگر دودھ پلانا زینب کا صغریٰ کو بطریق شرعی ثابت ہے یعنی دو مرد عادل یا ایک مرد اور دو عورتیں عادلہ گواہ دودھ پلانے کی ہیں تو زید کا نکاح صغریٰ کے ساتھ جائز نہیں ہے اور اگر نکاح ہو گیا ہے تو ان میں تفریق کرادی جاوے کیونکہ صغریٰ زید کی بھانجی رضاعی ہے اور حدیث شریف میں ہے کہ جس طرح بھانجی نسبی سے نکاح حرام ہے اسی طرح بھانجی رضاعی سے بھی نکاح حرام ہے ویحرم من الرضاع ما یحرم من النسب و فی الدر المختار والرضاع حجته حجة الملل و هي شهادة عدلين او عدل و عدلتين الخ اور شامی میں ہے کہ تنہا مرضعہ کا قول اس بارے میں معتبر نہیں ہے وما فی شرح الوهبانية عن الننف من انه لا تقبل شهادة المرضعة عند ابی حنیفہ واصحابہ الخ قال فی البحر بعد ذالك ان ظاهر المتون انه لا يعمل به مطلقاً فليكن هو المعتمد فی المذهب^(۳)

(۱) دیکھئے ردالمحتار باب الرضاع ص ۵۵۶ و ص ۵۵۷ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۱۲ ظفیر

(۲) دیکھئے ردالمحتار للشامی باب الرضاع ص ۵۶۸ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۲۴ ظفیر

(۳) دیکھئے ردالمحتار باب الرضاع ص ۵۶۸ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۲۴ ظفیر

شامی جلد ثانی باب الرضاع فقط

جس لڑکے نے کسی کی بیوی کا دودھ پیا اس لڑکے کی بیوی سے نکاح کیسا ہے
(سوال ۶۷۴) گود لئے ہوئے بیٹے نے ہماری بیوی کا دودھ پیا تو ہمارا نکاح اس گود لئے ہوئے بیٹے کی بیوی
سے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) جس بچہ نے تمہاری زوجہ کا دودھ پیا وہ تمہارا رضاعی بیٹا ہو گیا پس اس کی زوجہ سے تمہارا نکاح
صحیح نہیں ہے ^(۱) کما فی الشامی و قوله تعالى و حلائل ابنائکم الذین من اصلا بکم و الحلیلة الزوج
الخ و ذکر الا صلاب لا سقاط حلیلة الا بن المتبنی لا لا حلال حلیلة الابن رضاعاً فانہا تحرم
کالنسب بحر و غیرہ ^(۲) فقط

جس نے پھوپھی کا دودھ پیا اس کا اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں
(سوال ۶۷۴) ایک شخص کی شادی اس کی پھوپھی کی لڑکی کے ساتھ قرار پائی مگر بعد کو معلوم ہوا کہ لڑکے
نے اپنی پھوپھی کا دودھ پیا ہے اس پر لوگوں نے اس کے ماں باپ کو سمجھایا مگر انہوں نے نہ مانا اور ناصح کو برا بھلا کہا
اور نکاح پر آمادہ ہو گئے اور طرفین سے رضامندی ہو گئی یہ نکاح جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) اگر درحقیقت اس نے اپنی پھوپھی کا دودھ پیا ہے تو اس کی دختر سے نکاح اس کا صحیح نہیں ہے ^(۳)
لیکن بصورت انکار دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کی شہادت سے رضاعت ثابت ہوتی ہے اگر گواہ نہ ہوں تو
حرمت ثابت نہ ہوگی۔ فقط

رضاعی ماں باپ کی سوتیلی ماں سے نکاح حرام ہے

(سوال ۶۷۵) رضاعی ماں یا باپ کی سوتیلی ماں سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) درمختار باب المحرمات میں ہے و زوجة اصله و فرعه مطلقاً ولو بعيداً ^(۴) الخ اور باب الرضاع
میں ہے فیحرم منه ما یحرم من النسب ^(۵) پس جیسا کہ نانا نسبی کی زوجہ اور دادا نسبی کی زوجہ سے نکاح
حرام ہے اسی طرح نانا رضاعی اور دادا رضاعی کی زوجہ سے بھی نکاح حرام ہے اور رضاعی ماں اور رضاعی باپ کی
سوتیلی ماں کا یہی مطلب ہے کہ وہ نانا رضاعی کی زوجہ ہے یا دادا رضاعی کی زوجہ ہے اور یہ صورت ان صورتوں
میں سے بھی نہیں ہے جو کہ مستثنیٰ کی گئی ہیں۔ قاعدہ فیحرم منه ما یحرم من النسب کما لا یخفی فقط

(۱) و یثبت ابوة زوج و ضعة اذا کان لبنها منه له والا لا (الدرا المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۵۷
ج ۲ ط ۳ ج ۳ ص ۲۱۳ ظفیر

(۲) رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۳ ج ۲ ط ۳ ج ۳ ص ۳۱ ظفیر

(۳) و یثبت به وان قل الخ امومية المرضعة للرضیع الخ فیحرم منه ما یحرم من النسب (الدرا المختار علی هامش رد
المختار باب الرضاع ص ۵۵۶ ج ۲ ط ۳ ج ۳ ص ۲۱۲ ظفیر

(۴) ایضاً فصل فی المحرمات ص ۳۸۳ ج ۲ ط ۳ ج ۳ ص ۳۰ ظفیر

(۵) ایضاً باب الرضاع ص ۵۵۴ ج ۲ ط ۳ ج ۳ ص ۲۱۱ ظفیر

رضاعی برادرزادی سے اس کے بھائی کا نکاح جائز ہے

(سوال ۶۷۶) (۱) زید کی رضاعی برادرزادی زید کے نسبی بھائی کے نکاح میں آسکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) زید کی رضاعی برادرزادی زید کے بھائی کے لئے حلال ہے کما فی الدر المختار وتحل اخت
اخیہ رضاعاً یصح اتصالہ بالمضاف کان یكون له اخ نسبی له اخت رضاعیة^(۱) الخ پس معلوم ہوا
کہ جب نسبی بھائی کی بہن رضاعی حلال ہے تو بھئی رضاعی بھی حلال ہے۔ فقط
جس پھوپھی کا دودھ پیاس کی اس لڑکی سے بھی

نکاح جائز نہیں جو دوسرے شوہر سے ہے

(سوال ۶۷۶/۲) زید نے اپنی پھوپھی کا دودھ پیکر پرورش پائی بعد کو اس کے پھوپھا کا انتقال ہو گیا اس
کی پھوپھی نے عقد ثانی کیا اس سے لڑکی پیدا ہوئی تو زید کا نکاح اس دختر سے جو کہ شوہر ثانی سے ہے جائز ہے یا
نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں زید کا نکاح اس کی پھوپھی مرضعہ کی اس دختر سے بھی صحیح نہیں ہے جو کہ دوسرے
شوہر سے پیدا ہوئی کیوں کہ مرضعہ کی تمام اولاد رضیع کے بھائی بہن رضاعی ہو جاتے ہیں اور اخت رضاعی کی
حرمت قرآن شریف میں منصوص ہے و اخواتکم من الرضاعة^(۲) وفي الشعر المعروف از جانب شیردہ
ہمہ خویش شوند و ہکذا فی الدر المختار

رضاعی نواسہ کی شادی اس لڑکی سے جائز نہیں ہے
جس کو اس کی دوسری بیوی نے دودھ پلایا ہے

(سوال ۶۷۷) زید کی دو زوجہ ہیں ایک مسماۃ زینب ایک مسماۃ خاتون اور زینب کے بطن سے زید کی دختر
مسماۃ خدیجہ ہے خدیجہ نے بحر کو اپنا دودھ پلایا بحر مذکور خدیجہ کے بطن سے نہیں ہے صرف دودھ پلایا ہے اور زید
کی دوسری زوجہ خاتون نے مسماۃ مریم کو دودھ پلایا ہے مریم بھی خاتون کے بطن سے نہیں ہے تو بحر کے نکاح
میں مسماۃ مریم آسکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) یہ مسلم ہے اور در مختار وغیرہ میں مصرح ہے کہ جو غورت کسی بچہ کو دودھ پلاتی ہے تو اس کا شوہر
جس کا وہ دودھ ہے اس رضیع کا رضاعی باپ ہو جاتا ہے پس مسماۃ خاتون نے جس لڑکی مسماۃ مریم کو دودھ پلایا تو وہ
زید کی دختر رضاعی ہوگی^(۳) اور خدیجہ کا پسر رضاعی مسمی بحر مسماۃ مریم کا بھانجہ رضاعی ہوا

(۱) ایضاً باب الرضاع ص ۵۶۱ ج ۱ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۷. ظفیر

(۲) سورة النساء رکوع ۴ 'ولا حل بین الرضیعة وولد مرضعتها ای التي ارضعتها وولد ولدھا (الدر المختار علی هامش
رد المختار باب الرضاع ص ۵۶۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۷) ظفیر

(۳) و یثبت ابوة زوج مرضعة اذا کان لبنها منه له والا لا (الدر المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۵۷
ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۲..... ۲۱۳) ظفیر

لہذا حکم ویحرم من الرضاع ما یحرم من الولادة بحر مذکور کا نکاح مریم مذکورہ سے شرعاً صحیح نہ ہوگا۔ فقط

اپنی مرضعہ کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں

(سوال ۶۷۸) ایک شخص نے ایک عورت کا دودھ مدت رضاعت میں ایک دفعہ پیا ہے تو جس لڑکی کے ساتھ میں دودھ پیا ہے اس کے ساتھ اس کا نکاح جائز ہو گا یا نہیں اور نکاح کو چھ ماہ ہو چکے ہیں امام شافعی کا اس میں کیا مذہب ہے اگر حنفیہ کی مخالف ہے تو ان کے دلائل کا کیا جواب ہے؟

(الجواب) اس صورت میں حرمت رضاعت عند الحنفیہ ثابت ہے اور نکاح مابین رضیع و ولد مرضعہ حرام اور ناجائز ہے واستدلال الحنفیہ بآیۃ وامہاتکم اللاتی ارضعنکم الایۃ معروف قال فی الشامی بعد نقل مذہب الشافعی والجواب ان التقدير منسوخ صرح ینسخہ ابن عباس و ابن مسعود وروی عن ابن عمر انه قيل له ان ابن الزبير يقول لا بأس بالرضعة والرضعتين فقال قضاء الله خير من قضائه قال تعالى وامہاتکم اللاتی ارضعنکم و اخواتکم من الرضاعة فهذا اما ان يكون رداً للروایۃ بنسخها او لعدم صحتها او لعدم اجازۃ تقييد اطلاق الكتاب بخبر الواحد وهذا معنی قوله فی الهدایۃ انه مردود بالكتاب او منسوخ به الخ ص ۴۰۵ ج ۲ شامی^(۲) باب الرضاع فقط

جس پوتے نے دادی کا دودھ پیا اس کا نکاح اپنے چچا کی لڑکی سے جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۶۷۹) زید کی پہلی بیوی سے دو لڑکے پیدا ہوئے پھر وہ حکم الہی فوت ہو گئے زید نے اور نکاح کر لیا پہلی بیوی کے بطن سے جو دو بچے تھے ایک کے لڑکا پیدا ہوا اور اس لڑکے نے زید کی دوسری بیوی یعنی اپنی سوتیلی دادی کا دودھ پیا اب زید نے اپنے اس پوتے کو اپنے چھوٹے لڑکے کے یہاں دیا یہ نکاح شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) جس پوتے نے زید کی زوجہ ثانیہ کا دودھ پیا ہے وہ زید اور اس کی زوجہ کا رضاعی بیٹا ہو گیا اور اس کی دختر اس پوتے کی رضاعی بہن ہو گئی لہذا نکاح پوتے کا زید کے چھوٹے لڑکے کی دختر سے جائز نہیں ہے حدیث شریف میں ہے یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب^(۳) یعنی جیسا کہ نسب بہن بچہ کی سے نکاح حرام ہے اسی طرح رضاعی بہن بچہ کی سے بھی نکاح حرام ہے لہذا نکاح مذکور جائز نہیں ہوا ان میں علیحدگی کراوی جاوے۔ فقط

(۱) سورة النساء : ۴

(۲) رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۶ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۲۱۲. ظفیر

(۳) دیکھئے مشکوٰۃ المصابیح باب المحرمات ص ۲۷۳. ظفیر

نسبی بھائی کی رضاعی لڑکی سے نکاح جائز نہیں ہے

(سوال ۶۸۰) زید کی شادی طلحہ سے ہوئی زید کی بیوی طلحہ نے اپنی بہن صابرہ کو دودھ پلایا طلحہ فوت ہو گئی زید نے طلحہ کی دوسری بہن ہاجرہ سے نکاح کیا اب سوال یہ ہے کہ صابرہ کی شادی زید کے حقیقی بھائی بحر سے ہو سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) بحر کی شادی صابرہ سے نہیں ہو سکتی اس لئے کہ صابرہ بحر کی رضاعی بھتیجی ہے اور بھتیجی رضاعی مثل بھتیجی نسبی کے حرام ہے فیحرم منه ای بسببہ ما یحرم من النسب^(۱) واللہ اعلم
رضاعی باپ کی موطوءہ حرام ہے یا حلال

(سوال ۶۸۱) موطوءہ اب رضاعی حلال است یا حرام فتویٰ علماء احناف چہ طور است (رضاعی باپ کی موطوءہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں ظفیر)

(الجواب) قال فی ردالمحتار قوله ما یحرم من النسب معناه ان الحرمة بسبب الرضاع معتبرة كما بحرمة النسب فیشمل زوجة الابن والاب من الرضاع لانها حرام بسبب النسب وكذا بسبب الرضاع وهو قول اکثر اهل العلم كذا فی المبسوط بحر الخ^(۲) وفي الهدایة وامرأة ابیه وامرأة ابنه النص لا سقط اعتبار المتبني علی ما بیناه^(۳) الخ وهكذا فی اكثر الكتب پس معلوم شد کہ موطوءہ اب رضاعی نکاح باو حرام است وکتب فقہیہ معتبرہ بر حرمش شاہد اند و ہر گاہ قول اکثر فقہاء ہمین امت و مقتضائے نقص قطعی ولا تنكحوا ما نکح اباؤکم^(۴) (رضاعی باپ کی موطوءہ سے نکاح حرام ہے ظفیر)
دھو کہ سے دودھ پینے سے بھی حرمت ثابت ہوتی ہے

(سوال ۶۸۲) ایک عورت بیان کرتی ہے کہ ایک دفعہ میرے بھائی کی لڑکی بے خبری میں میری گود میں آ کر میرا دودھ پینے لگی جب مجھ کو معلوم ہوا کہ یہ میرے بھائی کی لڑکی ہے اور میرا لڑکا نہیں ہے تو میں نے اس کو اپنی گود سے نکال دیا کیا اس لڑکی کا نکاح میرے لڑکے سے ہو سکتا ہے شرعاً یا نہیں؟

(الجواب) جب کہ اس عورت کے بھائی کی دختر نے بحالت شیر خواری اس کا دودھ پیا ہے تو وہ لڑکی اس عورت کی دختر رضاعی ہو گئی اور اس کے پسر کی بہن رضاعی ہو گئی اور نکاح ان دونوں کا باہم حرام ہے کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ جو رشتہ نسب سے حرام ہے وہ رضاع سے بھی حرام ہے کماورد یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب^(۵) قال اللہ تعالیٰ و اخواتکم من الرضاعة^(۶) البتہ یہ ضرور ہے کہ

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۵۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۳. ظفیر
(۲) رد المختار باب الرضاع ص ۵۵۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۳ (۳) ہدایہ کتاب الرضاع ص ۳۱۰ ج ۲. ظفیر
(۴) النساء: ۴ (۵) الدر علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۵۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۳. ظفیر
(۶) سورة النساء رکوع: ۴

ثبوت رضاعت کا بصورت انکار فریق ثانی صرف عورت کے بیان سے نہ ہوگا بلکہ اس کے ثبوت کے لئے شہادت دو رجل عادل یا ایک رجل اور دو عورتوں کی ضروری ہے کما فی الدر المختار وحجۃ المال وہی شہادۃ عدلین او عدل و عدلتین الخ^(۱) فقط

عبارت ذیل کا مطلب

(سوال ۶۸۳) عبارت ذیل سے کیا مراد ہے ثبوت رضاعت کا بصورت انکار فریق ثانی عورت کے بیان سے نہ ہوگا بلکہ اس کے ثبوت کے لئے شہادت دو رجل عادل یا ایک رجل اور دو عورتوں کی ضروری ہے فریق ثانی سے کیا مراد ہے اور انکار کس طرح ہوگا آیا شہادت عینی مراد ہے یا سماعی کیا شہادت سماعی بھی معتبر ہے؟

(الجواب) فریق ثانی سے مراد اس صورت میں جو آپ نے لکھی تھی وہ ہو سکتا ہے جو اس دودھ پلانے کا اقرار نہ کرے مثلاً اس عورت کا بھائی جس کی دختر کو دودھ پلانے کا وہ دعویٰ کرتی ہے اگر یہ کہے کہ میں اس کو تسلیم نہیں کرتا تو بدو مرد عادل یا ایک مرد دو عورتوں کی عینی شہادت کے حرمت رضاعت ثابت نہ ہوگی اس طرح سے بعض جگہ فریق ثانی شوہر ہو سکتا ہے مثلاً زید کا نکاح ہندہ سے ہوا ہے اور وہ دونوں زن و شوہر ہیں اتفاق سے ایک عورت نے آ کر کہا کہ میں نے تم دونوں کو لڑکپن میں دودھ پلایا تھا تو تم دونوں بہن بھائی رضاعتی ہو لہذا تمہارا نکاح صحیح نہیں ہوا تو اس صورت میں اگر زید اس کو تسلیم نہ کرے یا زید و ہندہ دونوں تسلیم نہ کریں تو محض ایک عورت کے کہہ دینے سے حرمت رضاعت ثابت نہ ہوگی اور تفریق ان میں لازم نہ ہوگی اور بلکہ اصل تو یہ ہے کہ اگر کوئی بھی فریق ثانی نہ ہو تب بھی مسئلہ یہ ہے کہ مجرد ایک عورت کے قول سے حرمت رضاعت ثابت نہ ہوگی اور سماعی شہادت بھی معتبر نہیں ہے جب کہ گواہ یہ تصریح کریں کہ ہم نے سنا ہے کہ فلاں عورت نے فلاں بچہ کو دودھ پلایا ہے البتہ اگر وہ سماع کی تصریح نہ کریں اور نہ یہ کہیں کہ ہم نے دیکھا ہے بلکہ محض یہ گواہی دیں کہ فلاں عورت نے فلاں بچہ کو دودھ پلایا ہے اور حاکم وغیرہ سننے والا شہادت کا کچھ جرح نہ کرے تو ان کی گواہی معتبر ہو سکتی ہے اور اگر حاکم تحقیق کرے اور پوچھے کہ کیا تم نے دیکھا ہے اور وہ گواہ کہیں کہ نہیں ہم نے نہیں دیکھا ہے بلکہ سنا ہے تو پھر گواہی ان کی معتبر نہ ہوگی فتاویٰ قاضی خاں اور عالمگیریہ معتبر کتابیں فقہ کی ہیں لیکن یہ ہو سکتا ہے کہ کوئی مسئلہ ان کتابوں میں ایسا مختلف فیہا ہو کہ اس میں ان کی روایت کے خلاف دوسری روایت رائج ہو چنانچہ اسی مسئلہ رضاعت میں فتاویٰ قاضی خاں وغیرہ کی بعض عبارات جن سے ایک عورت کی شہادت کا بعض صورتوں میں دوبارہ حرمت رضاعت معتبر ہونا ثابت ہوتا ہے صاحب البحر الرائق نے اس کو رد کر دیا ہے اور صحیح مذہب حنفیہ کا اس کے خلاف نقل کیا ہے اور اسی کو رائج فرمایا چونکہ شامی میں قاضی خاں کی عبارت مذکورہ نقل کر کے لکھا ہے لکن قال فی البحر بعد ذلك ان ظاهر المتن انه لا يعمل به مطلقاً فلیکن هو المعتمد فی المذہب قلت وهو ایضاً ظاہر کلام

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۶۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۲۴ ظہیر

کافی الحاکم الذی ہو جمع کتب ظاہر الروایۃ (۱) فقط

بیوی کے رضاعی لڑکے کی بیوی سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۶۸۴) زید نے بحر کو متبنی بنایا اور زید کی زوجہ نے جو کہ عقیمہ تھی مدت رضاعت میں بحر کو دودھ پلایا تو بعد مرنے بحر کے زید بحر کی زوجہ سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر زوجہ زید کے کبھی زید سے بچہ پیدا نہیں ہوا اور زوجہ زید ہمیشہ سے عقیمہ رہی اور یہ لین بسبب ولادت از زید نہیں تو اس کا دودھ زید کی طرف منسوب نہ ہوگا یعنی زوجہ زید سے اگر مدت رضاعت میں کسی بچہ نے دودھ پیا تو وہ زید کا پسر رضاعی نہ ہوگا اور جب وہ لڑکا پسر رضاعی زید کا نہیں ہے تو اس کی زوجہ سے نکاح زید کا درست ہے کیوں کہ غایت یہ کہ وہ زوجہ کے پسر رضاعی کی زوجہ سے تو یہ وجہ حرمت کی نہیں ہے کیونکہ ریب کی زوجہ حرام نہیں ہے (۲)۔ فقط

افواہ ہے کہ فلاں نے فلاں کا دودھ پیا تو اس سے حرمت رضاعت ہوگی یا نہیں

(سوال ۶۸۵) یہ خبر بلا کسی شہادت چشم دید کے صرف ایک شخص افواہ بیان کرتا ہے کہ محال خواب مسماۃ ہندہ کے مسماۃ سلمہ کی دختر نے ہندہ کا دودھ پی لیا اس حالت میں سلمہ کی دختر کا عقد ہندہ کے لڑکے سے ہو سکتا ہے یا نہیں مگر اس ایک شخص کی شہادت کو کوئی دوسرا مرد یا عورت تصدیق نہیں کرتا اور سلمہ و ہندہ دونوں وفات پا چکی ہیں۔

(الجواب) رضاعت کے ثبوت کے لئے پوری شہادت شرعیہ کی ضرورت ہے یعنی دو مرد عادل یا ایک مرد اور دو عورتیں معتبر کی شہادت سے رضاعت ثابت ہوتی ہے کذا فی الدر المختار (۳) پس صرف ایک شخص کے بیان سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی لہذا سلمہ کی دختر کا عقد نکاح ہندہ کے پسر سے صحیح ہے۔

بوڑھی عورت نے بچہ کو چھاتی میں لگایا اور اسے پانی آیا تو حرمت ہوگی یا نہیں؟

(سوال ۶۸۶) ہندہ جدہ حقیقیہ نے اپنے پوتے زید کو مدت شیر خوارگی میں اپنے پستان سے لگایا اور اس سے باوجود آنسہ ہونے کے دو چار قطرہ آب کی مانند آجاتے تھے اور بچہ کو آرام ہو جاتا تھا اب اس لڑکے زید کا نکاح اس کی جدہ حقیقیہ ہندہ کے فرزند حقیقی کے دختر سے ہو سکتا ہے یا نہیں جو کہ اس کے بھائی رضاعی کی لڑکی ہے۔

(۱) رد المحتار باب الرضاع ص ۵۶۸ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۲۴. ظفیر
(۲) ویشیت ابوة زوج مرضعة اذا کان لبنها منه له والا لا کما سیجی (در مختار) المراد به اللبن الذی نزل منها بسبب ولا
الرضاع حجتہ حجة المال وهی شهادة عدلین او عدل و عدلین لکن لا تقع الفرقة الا بتفريق القاضی (در مختار) (۳)
وافاد انه لا یثبت بخبر الواحد امرأة کان اور رجلاً قبل العقد او بعده و به صرح فی الکافی والنہایہ (رد المحتار باب الرضاع
ص ۵۶۸ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۲۴) ظفیر

(الجواب) اس صورت میں نکاح اس دودھ پینے والے لڑکے کا مرضعہ کی دوسری پوتی سے درست نہیں ہے کیونکہ یہ پوتا جس نے اپنی دادی کا دودھ پیا اگرچہ قلیل قطرات اس کے حلق میں جاتے ہوں بیٹا رضاعی ہو گیا اور وہ دوسرے پسر کی دختر اس کی بھینجی رضاعی ہو گئی تو حکم یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب نکاح اس میں درست نہیں ہے بلکہ حرام ہے اور درمختار میں ہے ویشبت به وان قل ان علم وصوله لجوفه من فمه او انفه الخ^(۱) وفيه ايضاً ولا حل بين الرضیعة وولد موضعتها الخ وولد ولدھا الخ لانه ولد الاخ^(۲) فقط

چچہ میں نکال کر دودھ پلایا رضاعت ثابت ہوگی یا نہیں
(سوال ۶۸۷) والدہ مریم نے زید کو اپنی پستان سے لگایا مگر زید نے پستان سے دودھ نہیں پیا مگر جب مریم کی والدہ نے علیحدہ چچہ میں نکال کر پلایا تو پی لیا ایسی صورت میں کیا زید مریم سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟
(الجواب) جب کہ زید نے مریم کی والدہ کا دودھ پیا خواہ پستان سے یا چچہ سے نکال کر زید کے حلق میں ڈالا گیا تو زید والدہ مریم کا بیٹا رضاعی اور مریم کا بھائی رضاعی ہو گیا پس بموجب قول رسول اللہ ﷺ یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب^(۳) زید اور مریم کا باہم نکاح حرام قطعی ہے قال اللہ تعالیٰ و اخواتکم من الرضاعة^(۴) وفي الدر المختار والحق بالمص الوجور^(۵) الخ فقط

سو تیلے بھائی کو دودھ پلایا تو کیا اس کی لڑکی سے اپنے لڑکے کی شادی کر سکتی ہے
(سوال ۶۸۸) ہندہ نے اپنے سوتیلے بھائی خالد کو مدت رضاعت کے اندر دودھ پلایا ہندہ کے زید پیدا ہوا اور خالد کے دختر زینب تولد ہوئی زید کا نکاح زینب سے درست ہے یا نہیں؟

ناواقفیت میں عقد ہو جائے تو کیا حکم ہے؟
(۲) صورت مذکورہ میں اگر بوجہ ناواقفیت عقد ہو جاوے تو کیا حکم ہے تفریق کی ضرورت ہے یا خود جدا ہو سکتے ہیں؟

صورت مذکورہ میں خلوت کے بعد تفریق ہو تو کیا حکم ہے
(۳) صورت مذکورہ میں اگر دخول اور خلوت کے بعد تفریق ہو تو شوہر کے ذمہ کیا واجب ہے؟

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۵۶ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۱۲ ظفر

(۲) ایضاً ص ۵۶۱ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۱۴ ظفر

(۳) الدر المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۵۷ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۱۳ ظفر

(۴) سورة النساء : ۴

(۵) الدر المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۵۴ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۰۹ ظفر

خلوت سے پہلے تفریق ہو تو؟

(۴) اگر قبل دخول و خلوة تفریق ہو جائے تو عورت پر عدت ہے یا نہیں بر تقدیر اول شہور سے عدت ہوگی یا اقراء سے؟

اس نکاح میں جو بچہ ہو اس کے نسب کا کیا حکم ہے؟

(۵) اگر عقد مذکور کے بعد زوج نے دخول کیا اور علوق ہو گیا تو ثابت النسب ہو گا یا ولد الزنا؟

(۶) حرمت رضاعت کی کوئی ایسی علت جامعہ بیان فرمائیے کہ جہاں اس کا وجود ہو حرمت متحقق ہو جائے؟
(الجواب) (۱) نکاح زید کا ساتھ زینب کے شرعاً حرام ہے اور شعر مشہور از جانب شیردہ الخ سے حرمت نکاح مذکور ثابت ہے اور حدیث یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب^(۱) سے بھی حرمت نکاح مذکور کی ثابت ہے اور در مختار میں ہے ولا حل بین الرضیعة و ولد مرضعتها ای التي ارضعتها و ولد ولدھا لاند ولد الاخ^(۲) الخ

(۲) تفریق ضروری ہے اور متارکت کر دینا کافی ہے شوہر اس کو علیحدہ کر دے اسی سے تفریق ہو جاوے گی (۳) بصورت دخول و خلوت مہر مثل لازم ہے اور بصورت عدم دخول و خلوت کے کچھ لازم نہیں ہے (۴) قبل الدخول تفریق میں عدت لازم نہیں اور بعد دخول عدت لازم ہے اور عدت حائضہ کے لئے تین حیض ہیں (۵) نسب ثابت ہو گا - کذا فی الشامی (۶) حدیث مذکور یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب^(۳) اور شعر فارسی معروف در بارہ حرمت رضاعت قاعدہ کلیہ اور علت جامعہ ہے - فقط

جس لڑکے نے دودھ نہیں پیا اس کا نکاح جائز ہے؟

(سوال ۶۸۹) مسماة زینب و احمد علی دونوں حقیقی بھائی بہن ہیں احمد علی کے لڑکا اور زینب کے لڑکی پیدا ہوئی تھی جس کا حسب قاعدہ دودھ چھڑا دیا گیا تھا دودھ چھڑانے سے آٹھ نو ماہ بعد زینب نے اپنا دودھ اپنے بھائی احمد علی کے لڑکے کو پلایا یہ یاد نہیں کہ دودھ اتر اٹھایا نہیں کئی مرتبہ پیچے کے منہ میں پستان دینے کا اتفاق ہوا لیکن دودھ اترنے نہ اترنے کی بابت کسی کو یقینی یاد نہیں اب زینب کے لڑکا پیدا ہوا اور احمد علی کے لڑکی زینب کے اس لڑکے سے احمد علی کی لڑکی کا نکاح درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) احمد علی کی اس دختر کا نکاح جس نے زینب کا دودھ نہیں پیا، زینب کے پسر سے بہر حال درست ہے خواہ احمد علی کے پسر سابق نے زینب کا دودھ پیا ہو یا نہ پیا ہو - کما فی الدر المختار و تحل اخت اخیه رضاعاً^(۴) الخ فقط

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۵۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۳. ظفیر

(۲) ایضاً ص ۵۶۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۷. ظفیر

(۳) ایضاً ص ۵۵۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۳. ظفیر (۴) ایضاً ص ۵۶۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۷. ظفیر

ضعیفہ کا جس لڑکی نے دودھ پیا ہے اس کی شادی ضعیفہ کے پوتے سے درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۶۹۰) زید کی بیوی زانہ پیری میں جب کہ اس کے قریب بیس سال سے کوئی اولاد نہیں ہوئی تھی ایک غیر لڑکی کو محض پیار میں اپنی بیٹن منہ میں دیدیا کرتی تھی بعد چند ایام کے اس کی بیٹن میں دودھ اتر آیا اور اس لڑکی نے عرصہ تک اس دودھ سے پرورش پائی کیا اس لڑکی کا عقد مرضعہ کے پوتے سے ہو سکتا ہے یا نہیں؟
(الجواب) مرضعہ کے پوتے کا نکاح لڑکی رضیعہ یعنی دودھ پینے والی سے درست نہیں ہے کیونکہ وہ رضیعہ مرضعہ کے پوتے کی پھوپھی یعنی باپ کی بہن رضاعی ہوئی اور مسئلہ یہ ہے کہ یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب^(۱) فقط

جس بیوہ سے نکاح کرنا چاہا اس نے کہا مجھے ایسا یاد پڑتا ہے کہ میں نے تمہاری ماں کا دودھ پیا ہے کیا حکم ہے؟

(سوال ۶۹۱) ایک مرد بیوہ عورت سے عقد کرنا چاہتا ہے چنانچہ مرد نے اپنی ہمشیرہ کے ذریعہ سے اس عورت سے عقد کی بابت کہلوایا اس نے جواب دیا کہ میں نے ان کی والدہ کا ایک مرتبہ دودھ پیا ہے اور شاید خود ان کی والدہ ہی نے مجھ سے کہا تھا کہ تیری ماں سورہی تھی اور تو رو رہی تھی تو میں نے تیرے منہ میں دودھ دیدیا تھا اور کسی سے مجھ کو یہ بات معلوم نہیں ہوئی اور بیوہ مذکورہ نے دریافت کرنے پر یہ بھی کہا کہ شاید میری غلطی ہو کسی اور کی بابت کہا ہو اور مجھ کو یہ یاد رہا پچیس تیس برس کی بات ہے مرد نے چند روز کے بعد بیان کیا کہ بہت غور کے بعد کچھ خیال مجھ کو بھی ہوتا ہے کہ اس بیوہ عورت نے مجھ سے بھی شاید یہ بات کہی تھی مگر شبہ کے ساتھ یہ خیال ہوتا ہے پورے طور پر یاد نہیں ہے؟

(الجواب) چونکہ اس صورت میں پوری شہادت شرعیہ موجود نہیں ہے یعنی دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں گواہ دودھ پلانے کی نہیں ہیں تو شرعاً حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی اور وہ عورت بیوہ اس مرد کی بہن رضاعی نہیں ہوتی اور شبہ ہے رضاعت ثابت نہیں ہوتی لہذا الزراہ فتویٰ و حکم شریعت اس مرد کو اس عورت بیوہ سے نکاح کرنا درست ہے البتہ اگر وہ مرد اس عورت کی اس بارے میں تصدیق کرے تو احوط ہے کہ اس سے نکاح نہ کرے اور اگر مرد اس کی تصدیق نہیں کرتا اور بیوہ کو بھی یقینی طور سے مرد کی والدہ کا قول یاد نہیں اور یاد بھی ہو تو وہ صرف ایک عورت کا قول ہے تو اس حالت میں حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی اور نکاح صحیح و جائز ہے قال فی الدر المختار وجہ حجة المال وہی شهادة عدلین او عدل عدلتین^(۲) الخ فقط

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۵۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۳. ظفر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۶۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۲۴. ظفر

نے نانی کا دودھ پیا اس کا نکاح خالہ کی لڑکی سے جائز ہے یا نہیں؟
 سوال (۶۹۲) ایک شخص نے مدت رضاعت میں اپنی نانی کا دودھ پیا آیا خالہ کی لڑکی سے اس شخص کا نکاح جائز
 آیا نہیں؟

(جواب) اس صورت میں خالہ کی لڑکی دودھ پینے والے کی رضاعی بھانجی ہوئی اور جب کہ حقیقی بھانجی سے
 حرام ہے ایسا ہی رضاعی بھانجی سے بھی حرام ہے حدیث شریف میں ہے یحرم من الرضاع ما یحرم من
 سب^(۱) پس نکاح اس شخص کا جس نے اپنی نانی کا دودھ پیا ہے اس کی خالہ کی دختر سے درست نہیں ہے کیونکہ
 اس کی بھانجی رضاعی ہوئی ہے۔ فقط

رف دودھ پلانے والی کہتی ہے گواہ نہیں تو کیا حکم ہے؟

وال (۶۹۳) رضاعت صرف مرضعہ کے کہنے سے بلا کسی شاہد کے صرف عورت کے کہنے سے کہ میں
 اپنا بچہ خیال کر کے غلطی سے زید کی لڑکی کے منہ میں دودھ دیدیا رضاعت ثابت ہو سکتی ہے یا نہیں اور کوئی
 واقعہ کا گواہ نہیں ہے اور اس واقعہ میں قضاء اور دیانتا حکم میں کچھ فرق ہو گا یا نہیں؟

(جواب) عورت کے صرف اس کہنے سے کہ میں نے فلاں بچہ کو دودھ پلایا ہے حرمت رضاعت ثابت نہیں
 کی اور بدون شہادت نامہ حرمت رضاعت ثابت نہ ہوگی جیسا کہ مفاد عبارت در مختار و شامی کا ہے قال فی
 المختار والرضاع حجتہ حجة المال وهی شهادة عدلین او عدل و عدلتین الخ وقال فی
 مامی و افادانہ لا یثبت بخبر الواحد امرأة کانت اور رجلاً قبل العقد او بعده و به صرح فی الکافی
 نہایۃ تبعاً لما فی رضاع الخانیۃ الخ الی ان قال لکن قال فی البحر بعد ذلك ان ظاهر المتون انه
 عمل به مطلقاً فلیکن هو المعتمد فی المذهب^(۲) الخ پس معلوم ہوا کہ صحیح و مفتی بہ یہ ہے کہ
 رضاعت بدون شہادت تامہ کے ثابت نہیں ہوتی اور صحیح قول کے موافق دیانتہ و قضاء کسی طرح ایک
 ت کے قول سے حرمت رضاعت ثابت نہ ہوگی۔

مانیت سے بھی مدت رضاعت میں دودھ پلایا حرمت ثابت ہوگی

وال (۶۹۴) کلثوم وزینب حقیقی بہنیں ہیں کلثوم کے لڑکا پیدا ہوا اور نو ماہ بعد مر گیا زینب کی لڑکی نے جس
 امر ایک سال تین ماہ کی تھی صرف تین بار کلثوم کا دودھ کھچو لیا گیا تین دن تک روز ایک بار اس دودھ کھچوانے
 یہ منشاء تھی کہ تکلیف رفع ہو جائے دودھ پلانے کی نیت نہیں تھی یہ بیان صرف زینب کا ہے اور کلثوم کا
 ل ہو گیا آیا کلثوم کے پسرو احد سے زینب کی لڑکی کا عقد جس نے زینب کا دودھ پیا ہے ہو سکتا ہے یا نہیں؟
 (جواب) مسئلہ یہ ہے کہ مرضعہ کی تمام اولاد در ضیع کے بھائی بہن ہو جاتی ہیں اور سب حرام ہو جاتی

ہیں^(۱) جیسا کہ شعر مشہور میں ہے "از جانب شیردہ ہمہ خویش شوند الخ" پس اگر یہ ثابت ہو جاوے اور معلوم و معروف ہو کہ زینب کی دختر نے کلثوم کا دودھ پیا ہے اگرچہ ایک دفعہ ہی پیا ہو اور اگرچہ قصد دودھ پلانے کا نہ ہو تو کلثوم کے کسی پسر سے زینب کی دختر کا نکاح نہیں ہو سکتا۔
واحد کے ساتھ نہ اس کے کسی دوسرے بھائی کے ساتھ۔

جس لڑکے نے تمہاری ماں کا دودھ پیا ہے اس سے اپنی لڑکی کا نکاح نہیں کر سکتے
(سوال ۶۹۵) میرے بھانجے خلیل نے مجھ سے چھوٹی بہن کا جھوٹا دودھ میری والدہ کا پیالہ میں خلیل کی شادی اپنی دختر سے کرنا چاہتا ہوں جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) جب کہ مسمیٰ خلیل نے تمہاری والدہ کا دودھ پیا تو تمہارا رضاعی بھائی ہو گیا اور تمہاری لڑکی محمد خلیل کی رضاعی بہن ہو گئی لہذا نکاح خلیل مذکور کا تمہاری دختر سے جائز نہیں ہے کیوں کہ حدیث شریف میں ہے یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب الحدیث^(۲) فقط

دودھ پینا ثابت ہوا مگر اسے مدت رضاعت کے بعد ثابت کیا گیا حکم ہے؟

(سوال ۶۹۶) زید نے عائشہ سے نکاح کیا بعد از نکاح عائشہ نے دعویٰ دائر کیا کہ یہ زید میرا رضاعی بھائی ہے اور چاروں گواہوں نے پچشم خود دودھ پیتے دیکھنے کی گواہی دی اور دو نے بیان کیا کہ زید نے ہمارے روبرو اقرار رضاعت کیا ہے اور زید نے جواب دعویٰ میں کہا ہے کہ میں اس وقت مدت رضاع سے خارج تھا اور اس پر چار گواہ گزارے اس صورت میں حرمت رضاعت ثابت ہوتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) ردالمحتار میں بعد نقل اقوال و عبارات کے فرمایا قلت وجه ذلك ان الرضاع لما كان مما يخفى لانه لا يعلمه الا بالسمع من غيره لم يمنع التناقض فيه لا حتمال انه لما اقرب به بناء على ما اخبر به غيره تبين له كذبه فرجع عن اقراره^(۳) الخ ص ۴۱۲ جلد ۲ کتاب الرضاع پس اقرار برضاعت میں اول تو یہ نہیں تھا کہ مدت رضاعت میں دودھ پیا ہے اسی طرح دودھ پیتے دیکھنے کی شہادت میں بھی مدت رضاعت میں دودھ پینا بیان نہیں ہوا لہذا شہادت مرد کی اس امر پر کہ دودھ پینا بعد مدت رضاعت کے ہو منافی اور معارض شہادت سابقہ و اقرار سابق کے نہیں ہے لہذا شہادت زوج معتبر ہوگی اور نکاح باطل نہ ہوگا۔ فقط

ایک بیوی نے جب کسی لڑکی کو دودھ پلایا تو اس سے اس

لڑکے کا نکاح جو دوسری بیوی سے ہے درست نہیں

(سوال ۶۹۷) ایک شخص کی دو بیوی ہیں محل اولیٰ و محل ثانی محل اولیٰ نے ایک غیر کی لڑکی کو لباکو

(۱) ولا حل بين الرضیعة وولد مرضعتها ای التي ارضعتها وولد ولد لانه ولد الاخ (الدرالمختار علی هامش رد المحتار باب الرضاع ص ۵۶۱ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۱۷) ظفیر (۲) دیکھئے رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۷ ج ۲ ط.س.ج ۳
(۳) رد المحتار باب الرضاع ص ۵۶۷ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۲۴ ظفیر

دودھ پلایا ہے کچھ عرصہ دراز کے بعد محل ثانی کو ایک لڑکا پیدا ہوا اور نوبہا کے لڑکی پیدا ہوئی ان دونوں میں شرعاً عقد جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) مسماۃ نوبہا کی دختر اس لڑکے کے محل ثانی کی بھانجی رضاعی ہوئی لہذا نکاح اس لڑکے کا دختر مسماۃ ولبا سے صحیح نہیں ہے لقولہ علیہ السلام یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب^(۱) فقط

بڑی بہن نے چھوٹی بہن کو دودھ پلایا تو دونوں کی اولاد میں شادی جائز نہیں

سوال ۶۹۸) بڑی بہن نے چھوٹی بہن کو جب کہ وہ ایک برس کی تھی کئی مرتبہ اپنا دودھ پلایا جسکے تین گواہ چشم دید موجود ہیں جنہوں نے بہ قسم قرآن کہہ دیا ہے کہ ہم نے اپنی آنکھوں سے دودھ پلاتے دیکھا ہے اب چھوٹی بہن کی اولاد اور بڑی بہن کی اولاد میں باہم نکاح درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) جب کہ معتبر گواہوں سے یہ امر ثابت ہے کہ بڑی بہن نے محالاً شیر خوارگی دودھ پلایا ہے تو بھوٹی بہن بڑی بہن کی رضاعی دختر ہو گئی اور بڑی بہن کی اولاد اس کے بہن بھائی ہو گئے پس چھوٹی بہن کی اولاد سے بڑی بہن کی اولاد کا نکاح شرعاً صحیح نہ ہو گا ہکذا فی کتب النفقة^(۲) فقط

یعنی بھائی کی رضاعی لڑکی کی لڑکی سے نکاح

سوال ۶۹۹) ایک مرد جاہل وعامی قاسم علی نامی نے حسب مذہب حنفیہ ایک مولوی عبد الرزاق سے اس مسئلہ کے بارے میں فتویٰ طلب کیا میرے عینی بھائی کی دختر دختر رضاعی کو میں نکاح میں لاسکوں گا یا نہیں؟ مولوی صاحب مذکور نے ساٹھ ستر روپیہ لیکر بد اہتہ فتویٰ دیدیا کہ تم کو بلا واسطہ حلال ہے اس نے بلا تاویل و اخیر عورت مذکورہ کو نکاح میں لایا مولوی محمد لقمان نے اس نکاح کے جواز کی تردید اور حرمت میں مدلل و مفصل فتویٰ لکھا اس صورت میں کیا حکم ہے اور یہ نکاح جائز ہے یا حرام؟

(الجواب) فتویٰ مولوی عبد الرزاق کا دربارہ جواز نکاح دختر دختر رضاعی برادر عینی محض باطل اور لغو ہے بنات ۲۰ خ و بنات الاخت جیسا کہ نسبی حرام ہیں رضاعی بھی حرام ہیں لقولہ علیہ الصلوۃ والسلام یحرم من رضاع ما یحرم من النسب^(۳) اور اس کو حنفیہ اور شافعیہ سب نے تسلیم کیا ہے اور صاحب خازن جو شافعی مذہب ہیں وہ بیچی رضاعی کی حرمت کو تسلیم فرماتے ہیں اور جب کہ بیچی رضاعی حرام ہے تو بیچی کی دختر بھی حرام ہے چنانچہ تفسیر خازن میں بعد نقل حدیث مذکور بنت حمزہ کی حرمت کی حدیث نقل فرمائی ہے انہا لا حل لی یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب وانہا ابنة اخی من الرضاۃ فکل من حرمت بسبب نسب حرم نظیر ہا بسبب الرضاۃ^(۴) اس سے معلوم ہوا کہ شافعیہ کے نزدیک بھی بیچی رضاعی اور

(۱) ایضاً ص ۵۵۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۳. ظفیر

(۲) حرم بسبب الرضاع ما یحرم بسبب النسب قرابۃ و صہریۃ ولو کان الرضاع قلیلاً لحدیث النصحیحین المشہور یحرم الرضاع ما یحرم من النسب (البحر الرائق کتاب الرضاع ص ۳۳۸ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۲۲۲) ظفیر

(۳) دیکھئے البحر الرائق کتاب الرضاع ص ۲۳۸ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۲۲۲. ظفیر

(۴) دیکھئے تفسیر خازن المسمى الباب التأویل

بھتیجی رضاعی کی دختر سے جس کو دختر دختر رضاعی نہ اور عینی سے برادر عینی سے تعبیر کیا ہے نکاح حرام ہے پلے معلوم ہوا کہ فتویٰ مولوی عبدالرزاق کا محض باطل اور فتویٰ مولوی محمد لقمان صاحب کا صحیح اور موافق کتاب سنت کے ہے اور حنفیہ کو تقلید اور اتباع اپنے امام کا لازم ہے اور صورت مذکورہ میں کسی کا مذہب خلاف بھی ہو اس پر عمل کرنا درست نہیں ہے۔ فقط۔

بچہ کو جس عورت نے دودھ پلایا عورت اس بچہ سے اپنی پوتی کا نکاح نہیں کر سکتی (سوال ۷۰۰) ایک شیر خوار بچہ جس کی عمر ایک سال چار ماہ کی ہو اور اس کی ماں فوت ہو چکی ہو اور اس کی ما اپنے پستان اس کو چوساتی رہی ہے چار ماہ بعد اس کے دودھ اتر آیا اور بچہ برابر شیر بھی چوستا رہا اب وہ لڑکا جوان ہو مرضعہ اپنی پوتی سے اس لڑکے رضیعہ مذکور کا نکاح کرنا چاہتی ہے کیا حرمت رضاعت ثابت ہے یا نہیں؟ (الجواب) مرضعہ کی پوتی اس رضیعہ کی بھتیجی رضاعی ہوئی پس بقاعدہ یحرم من الرضاع ما یحرم النسب^(۱) نکاح اس رضیعہ کا مرضعہ کی پوتی سے حرام اور ناجائز ہے اور زیلعی کے قول کو جو انہوں نے خصافہ سے نقل کیا ہے در مختار اور شامی میں رد کر دیا ہے در مختار میں ہے و یثبت التحريم فی المدة فقط ولو با الفطام والا ستغناء بالطعام علی ظاہر المذہب و علیہ الفتویٰ فتح وغیرہ قال المصنف فی البہ فما فی الزیلعی خلاف المعتمد لان الفتویٰ متی اختلفت رجح ظاہر الروایة الخ قوله لان الفتویٰ الخ) ولان اکثرین علی الاول ای علی الحرمة كما فی النہر۔^(۲) فقط

جس غیر مسلم لڑکی کو ایک عورت نے دودھ پلایا اس سے

عورت کے بھائی کی شادی جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۷۰۱) زید و ہندہ حقیقی بہن بھائی ہیں ہندہ نے مدت رضاعت میں ایک غیر مسلم کی لڑکی کو دودھ پلایا بعد چند مدت کے زید نے اس لڑکی کو مسلمان کر کے نکاح کیا اور دودھ پینے کا حال بخوبی معلوم نہ تھا اب جب کہ اس کے پانچ چھ بچے ہوئے درمیان گفتگو کے معلوم ہوا زبانی ہندہ کے کہ اس لڑکی کو میں نے بھی دودھ پلایا۔ ہندہ کی یہ گواہی مقبول ہے یا نہیں اور یہ نکاح ناجائز ہے تو علیحدگی کیوں کر ہوگی اور بچوں کا نفقہ کس پر ہے اور کون ہے اور تفریق کے لئے قاضی کا ہونا ضروری ہے یا نہیں اور اگر زوجین اس کو نہ مانیں تو کیا کیا جائے؟ (الجواب) در مختار میں ہے والرضاع حجته حجة المال وهي شهادة عدلين او عدل و عدلت اس عبارت سے واضح ہے کہ بصورت انکار زوجین صرف ایک عورت مرضعہ کے قول سے حرمت رخصت

(۱) البحر الرائق کتاب الرضاع ص ۲۳۸ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۲۲۲. ظفیر

(۲) دیکھئے رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۲. ظفیر

(۳) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرضاع ص ۵۶۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۲۴. ظفیر

ثابت نہ ہوگی اور نکاح صحیح رہے گا اور اولاد ثابت النسب ہوگی اور وراثت ان میں جاری ہوگی اور نفقہ اولاد و زوجہ کا اس شخص تک یعنی زید کے ذمہ ہوگا البتہ اگر زوجین اس بارے میں ہندہ کی تصدیق کریں تو حرمت ثابت ہو جائے گی اور ان میں تفریق کی جاوے گی یعنی جب کہ وہ مقرر ہیں تو خود علیحدہ علیحدہ ہو جائیں گے قاضی کی تفریق کی ضرورت اس میں نہیں ہے شامی میں ہندیہ سے منقول ہے تنزوج امرأة فقالت امرأة ارضعتكما الخ ان صدقاها فسد النکاح ولا مهر ان لم يدخل الخ^(۱) فقط

جس لڑکی کو ایک بیوی نے دودھ پلایا اس سے اس لڑکی

کی شادی جائز ہے یا نہیں جو دوسری بیوی سے ہے

(سوال ۷۰۲) ایک شخص کی دو بیوی ہیں نصیباً و مرداً نصیبین نے ایک غیر لڑکی کو دودھ پلایا ہے تو مردا کے لڑکے کے ساتھ اس لڑکی رضیعہ کا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس غیر لڑکی نے جب کہ اس مرد کی ایک زوجہ کا دودھ پیا تو وہ لڑکی جیسا کہ دودھ پلانے والی کی دختر رضاعی ہوئی اس طرح اس کے شوہر کی بھی دختر رضاعی ہوئی اور دوسری زوجہ سے جو اس مرد کا لڑکا ہے وہ بھائی رضاعی اس لڑکی کا ہو اپس نکاح دونوں میں درست نہیں ہے۔^(۱) فقط

بھائی نے بہن کا دودھ پیا تو ان دونوں کی اولاد میں نکاح جائز ہو گیا نہیں

(سوال ۷۰۳) زید ایک طفل پانچ سالہ ہے اور ہندہ اس کی حقیقی ہمیشہ پس پچیس سالہ شادی شدہ ہے زید نے ہمیشہ مذکورہ کا دودھ پیا زید کی کسی دختر کا نکاح ہندہ کے کسی لڑکے سے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) زید نے اگر اپنی ہمیشہ کا دودھ بچہ شیر خوار کی یعنی دوسرے کی عمر یا اڑھائی برس کی عمر میں یا اس سے کم عمر میں پیا ہے تو زید اپنی بہن کا پسر رضاعی ہو گیا اور اس بہن کی جس قدر اولاد ہے وہ بہن بھائی رضاعی زید کے ہو گئے پس زید کی کسی دختر کا نکاح ہندہ کے کسی پسر اور دختر سے جائز نہیں ہے^(۲) اور اگر زید کی عمر بوقت شیر نوشیدگی اڑھائی برس سے زیادہ تھی تو پھر حرمت رضاعت ثابت نہ ہوگی اور نکاح زید کی اولاد کا ہندہ کی اولاد سے حرام نہ ہوگا۔ فقط

دو ڈھائی سال کی عمر کے درمیان دودھ پیا تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۷۰۴) مدت رضاعت میں امام صاحب کا قول اڑھائی سال ہے اور صاحبین پورے دو سال فرماتے ہیں جس بچہ نے دو اور اڑھائی سال کے درمیان دودھ پیا ہے امام صاحب ان کا نکاح باہم حرام قرار دیتے ہیں شرعی فیصلہ مفتی بہ کیا ہے؟

(۱) رد المحتار باب الرضاع ص ۵۶۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۲۴ ظفر
(۲) ریشت بد الخ امویۃ المرضعة للرضیع و یشت ابوة زوج مرضعة اذا کان لبنها منه له والا لا فیحرم منه ما یحرم من النسب (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۲-۲۱۳) ظفر (۳)
و یشت بد الخ امویۃ المرضعة للرضیع الخ (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۲-۲۱۳)

(الجواب) فقہاء رحمہم اللہ ہر دو قول را مفتی بہ فرمودہ اند صاحب درمختار در بارہ قول صاحبین فرمودہ وہ یفتی و در بارہ قول امام اعظمؒ فرمودہ و علیہ الفتویٰ و در شامی گفتہ و حاصلہ انہما قولان افتی بکل منہما پس ہر موضع احوط را اختیار کنند مثلاً در فطام ہر قول صاحبین عمل کنند و در حرمت رضاعت ہر قول امام اعظم عمل کند یعنی در صورت مسئلہ حرمت رضاعت خواہد شد۔^(۱) فقط (خلاصہ یہ ہے کہ صورت مسئلہ میں نکاح حرام ہوگا۔ ظفیر)

شامی اور مؤطا کی عبارت میں غور

(سوال ۷۰۵) آپ نے ایک مسئلہ کا جواب و تحل اخت اخیہ رضاعاً فرمایا تھا مگر مؤطا امام محمد ص ۲۷۹ باب الرضاع کی یہ عبارت مخالف ہے تطبیق کی کیا صورت ہے فالاح من الرضاعة من الاب تحرم علیہ اختہ من الرضاعة من الاب و ان كانت الامان مختلفان۔

(الجواب) ہندہ نے و تحل اخت اخیہ رضاعاً لکھا ہوگا^(۲) اور اس کی صورتیں شامی نے لکھ دی ہیں

اس کو ملاحظہ کیا جاوے^(۳) مؤطا امام محمد کی صورت اس کی مخالف نہیں ہے۔

بلوغ کے بعد پستان منہ میں لینے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی

(سوال ۷۰۶) عمر ہندہ سے زنا کرتا تھا اور ایک دفعہ اس کی پستان منہ میں لی تو عمر کا نکاح ہندہ سے ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) عمر کا نکاح اس صورت میں صحیح ہے کیوں کہ حرمت رضاعت اس صورت میں ثابت نہیں ہوتی کذا فی عامۃ کتب الفقہ^(۴) فقط فقط (دو ڈھائی سال کی عمر کے بعد دودھ سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔ ظفیر)

رات میں بچہ نے پستان منہ میں لے لیا کیا حکم ہے

(سوال ۷۰۷) ہندہ سوئی ہوئی تھی اس کے برابر ہندہ کے دیور کا پیٹا جس کی عمر دو سال سے کم تھی سو رہا تھا جب یہ لڑکا بیدار ہوا تو اس نے ہندہ کی پستان منہ میں لے لیا مگر یہ معلوم نہیں کہ پستان کتنی دیر منہ

(۱) حولان و نصف عندہ و حولان فقط عندہما و هو الاصح فتح و بہ یفتی کما فی تصحیح القدوری عن العون لکن فی الجوہرۃ انہ فی الحولین و نصف ولو بعد انقطاع محرم و علیہ الفتویٰ (درمختار) قولہ لکن الخ استدراک علی قولہ بہ یفتی و حاصلہ انہما قولان افتی بکل منہما (ردالمحتار باب الرضاع ص ۵۵۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۰۹) ظفیر

(۲) الدرالمختار علی هامش ردالمحتار باب الرضاع ص ۵۶۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۷. ظفیر

(۳) اس عبارت کے بعد درمختار میں ہے کان یكون له اخ نسبی له اخت رضاعیة و کان یكون لایخیه رضا عا اخت نسبی و بہما و هو ظاہر (درمختار) قولہ و هو ظاہر کان یكون له اخ رضاعی رضع مع بنت من امراة اخرى (ردالمحتار باب الرضاع ص ۵۶۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۷) ظفیر

(۴) وقید بالثلاثین (شہرا) لان الرضاع بعد ما لا یوجب التحريم (البحر الرائق کتاب الرضاع ص ۲۳۹ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۲۲۲) ظفیر

میں رہا جب ہندہ بیدار ہوئی تو پستان بچہ کے منہ سے نکال لیا یہ بھی معلوم نہیں کہ بچہ نے دودھ پیایا نہیں اس صورت میں رضاعت ثابت ہوئی یا نہیں، زید کہتا ہے کہ یہ صورت شک کی ہے اور حالت شک میں رضاعت ثابت نہیں ہوتی مگر بطریق تنزہ اور احتیاط کے حرمت رضاعت ثابت ہے اب دونوں قولوں میں سے کس قول میں احتیاط اور تنزہ ہے؟

(الجواب) اس صورت میں زید کا قول صحیح ہے شک سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی درمختار میں ہے فلو التقم الحلمة ولم يدر اذ دخل اللبن في حلقه ام لا لم يحرم لان في المانع شكاً ولو الجيد الدر المختار وفيه ايضاً حجة المال وهي شهادة عدلين او عدل و عدلتين الخ^(۱) اور احتیاط اور تنزہ بیشک یہ ہے کہ اس بچہ کا نکاح اس عورت کی اولاد سے نہ کیا جاوے اگر کیا جاوے گا تو فتویٰ جواز کا ہو گا۔ فقط شادی کے بعد ایک مرد دو عورت نے رضاعت کی گواہی دی کیا جائے

(سوال ۷۰۷/۲) ایک عورت کی شادی ہونے سے چھ سات ماہ کے بعد ایک مرد دو عورتیں گواہی دیتے ہیں کہ منکوحہ نے اپنے شوہر کی ماں کا دودھ لیا رضاعت میں پایا تھا اس صورت میں حرمت رضاعت ثابت ہوتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) ایک مرد دو عورتیں نمازی و معتبر گواہی دودھ پینے کی دیتے ہیں تو حرمت رضاعت ثابت ہوگی کما فی الدر المختار باب الرضاع و حجته حجة المال وهي شهادة عدلين او عدل و عدلتين الخ^(۲) فقط

صرف عورت رضاعت کی گواہی دے تو کیا حکم ہے

(سوال ۷۰۸) اذا شهدت امرأة واحدة او نسوة منفردات في اثبات الرضاع و علم صدقها فما حكم الافتاء والقضاء؟

(الجواب) حكم الافتاء والقضاء في هذه الصورة انه لا يحكم ولا يفتى بشهادة النساء في حرمة الرضاع فان حجته حجة المال كما في الدر المختار^(۳) فقط

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۲ و فی الفتح لو ادخلت الحلمة فی فی الصبی و شکت فی الارتضاع لا تثبت الحرمة بالشک (رد المحتار و ایضاً ط. س. ج ۳ ص ۲۲۴) ظفیر (۲)
(۳) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرضاع ص ۵۶۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۲۴ ظفیر
(۴) دیکھئے الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرضاع ص ۵۶۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۲۴ ظفیر

چوتھی فصل

حرمت نکاح بہ سبب جمع

بیوی کی حقیقی بہن سے نکاح باطل ہے اولاد ثابت النسب نہیں ہوگی اور نہ وارث ہوگی (سوال ۷۰۹) زید نے اول مسماۃ ہندہ سے نکاح کیا اور مہر بھی مقرر ہوا اب چند سال بعد زید نے ہندہ کی بہن حقیقی سے نکاح کر لیا اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ نکاح اول و ثانی دونوں باطل ہیں یا صرف ثانی اور در صورت جواز نکاح اول جو اولاد زید سے پیدا ہوئی وہ دعویٰ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ میں کر سکتی ہے یا نہیں دوسرے در صورت عدم جواز نکاح ثانی جو اولاد زید سے زوجہ ثانیہ کے بطن سے پیدا ہوئی وہ حرامی ہوئی یا کیا اور یہ اولاً جائیداد منقولہ و غیرہ پر دعویٰ کر سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) نکاح اول صحیح ہوا اور دوسرا نکاح جو زوجہ اولیٰ کی بہن سے ہوا وہ باطل ہے اور زوجہ اولیٰ سے جو اولاد ہوئی وہ صحیح النسب ہے اور زید کی وارث ہوگی اور دوسری بہن سے اگر کچھ اولاد ہوئی تو اس کا نسب زید سے ثابت نہیں اور وہ وارث زید کی نہ ہوگی۔^(۱) فقط

دوسو تیلی بہنوں کو جمع کرنا بھی حرام ہے

(سوال ۷۱۰) زید کی دو بیویاں ہیں ایک امینہ جس کے بطن سے زینب ہے اور دوسری سکیہ جس کے بطن سے کلثوم ہے زید نے عمر سے زینب کا نکاح کر دیا چند روز بعد زینب کی زندگی ہی میں کلثوم سے بھی نکاح کر دیا فی الحال دونوں بہنیں جن کا باپ ایک ہے زید کے گھر میں ہیں تو یہ نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) قال اللہ تعالیٰ وان تجمعوا بین الاختین الا یہ^(۲) اور حرام ہے تم پر دو بہنوں کا جمع کرنا یعنی نکاح میں پس جو نکاح عمر کا بعد میں کلثوم سے ہوا وہ باطل اور ناجائز ہے اور حرام ہے اس کو علیحدہ کر دینا چاہیے۔ فقط

سالے کی لڑکی سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۷۱۱) سالے کی لڑکی بہنوئی کے نکاح میں رہ سکتی ہے یا نہیں؟

(۱) فان تزوج الاختین فی عقدۃ واحدة فیفرق بینہما و بینہ الخ وان تزوجہما فی عقدتین فنکاح الاخیرۃ فاسد و یجب علیہ ان یفارقہا ولو علم القاضی بذلك یفرق بینہما فان فارقہا قبل الدخول لا یثبت شیء من الاحکام وان فارقہا بعد الدخول فلہا المہر و یجب الاقل من المسمی ومن مہر المثل و علیہا العدة و یثبت النسب و یعزل عن امراتہ حتی تنقضی عدة اختہا کذا فی محیط السرخسی (عالمگیری کشوری القسم الرابع المحرمات بالجمع ص ۲۸۵ ج ۲ ط. ماجدیہ ج ۱ ص ۲۷۷) ظہیر

(۲) سیرۃ النساء رکوع ۴

(الجواب) پہلی زوجہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی بھانجی یا بھتیجی سے نکاح حرام ہے غرض یہ کہ جمع کرنا درمیان خالہ بھانجی اور پھوپھی بھتیجی کے درست نہیں ہے^(۱) البتہ جب زوجہ نکاح میں نہ رہے تو پھر اس کی بھانجی یا بھتیجی سے نکاح درست ہے۔ فقط

خالہ بھانجی کا نکاح میں جمع کرنا درست نہیں

(سوال ۷۱۲) زید نے پہلے ہندہ سے بعدہ صالحہ سے نکاح کیا اور ہندہ و صالحہ آپس میں خالہ بھانجی ہیں جس کا حکم شرعاً وان تزوجہما علی التعاقب صح الاول و بطل الثانی ناطق ہے اور صالحہ جس کا نکاح آخری ہے زید اس سے متارکت نہیں کرتا ہے جس کے لئے تفریق ضروری ہے آیا قبل متارکتہ یا تفریق غیر مدخولہ سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) یہ ظاہر ہے اور عبارت منقولہ سے ثابت ہے کہ اس صورت میں نکاح ثانی باطل ہوا پس جب تک زوجہ اولیٰ کو طلاق نہ دے گا دوسری عورت سے نکاح صحیح نہیں ہوگا اور اس صورت میں طلاق ہی تفریق کے لئے متعین ہے تفریق قاضی یہاں نہیں ہو سکتی کیوں کہ دوسرا نکاح صحیح نہیں ہو لوہ تو خود باطل ہے اور پہلا نکاح صحیح ہے پس منکوحہ اولیٰ جس کا نکاح صحیح ہے اس سے تفریق کی ضرورت نہیں اور ثانیہ کا نکاح نہیں ہوا اگر اس سے جماع کرے گا تو زنا ہو گا درمختار میں ہے وان تزوجہما معاً او بعقد تین ونسی الاول فرق القاضی بینہ و بینہما الخ و فی الشامی قولہ و نسی الاول فلو علم فهو الصحيح والثانی باطل^(۲) اس عبارت اور عبارت شامی سے واضح ہوتا ہے کہ تفریق قاضی یا متارکتہ کی ضرورت وہاں ہے جب کہ نکاح صحیح و نکاح باطل متعین نہ ہو اور صورت مسئلہ میں یہ امر متعین ہے کہ نکاح اول صحیح ہے اور ثانی باطل ہے تو لا محالہ ثانیہ سے اگر مقاربت کر لے گا زنا ہو گا۔ عام مسلمانان اگر قدرت رکھیں اس عورت ثانیہ کو اس مرد سے علیحدہ کر سکتے ہیں اور اگر ان کو قدرت نہ ہو تو ہر ایک حاکم اس کو حکم کر سکتا ہے کہ اس عورت کو علیحدہ کر دے یا اگر وہ مرد اس عورت ثانیہ سے نکاح کرنا چاہے تو پہلی کو طلاق دیدے پھر اگر وہ غیر مدخولہ ہے تو دوسرے سے فوراً نکاح کر سکتا ہے۔

طلاق دیکر فوراً اس کی بہن یا بھتیجی سے نکاح جائز ہے یا نہیں

(سوال ۷۱۳) ایک شخص کا نکاح ایک عورت سے ہوا اس کے اولاد نہیں ہوئی اسی وجہ سے اس کو چھوڑ کر اس کی دوسری بہن سے نکاح کیا اسی روز ایک بہن کو طلاق دی اور دوسری بہن سے نکاح کر لیا یہ نکاح جائز ہوا یا نہیں اسی طرح ایک شخص نے زوجہ کو طلاق دیکر فوراً ہی اس کی سگی بھتیجی سے نکاح کر لیا جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) دو بہنوں کو نکاح میں جمع کرنا حرام ہے لہذا ایک بہن کو طلاق دیکر جس وقت اس کی عدت

(۱) ولا یجمع الرجل بین اختین من الرضاۃ ولا بین امرأۃ وابنة اختها او ابنة اختها (البحر الرائق فصل فی المحرمات ص ۱۰۲ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۹۵) ظفیر

(۲) دیکھئے رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۰ ظفیر

گزر جائے اس وقت دوسری بہن سے نکاح کر سکتا ہے اس طرح پھوپھی کو طلاق دیکر جس وقت اس کی عدت گزر جائے اس وقت اس کی بھتیجی سے نکاح جائز ہے قبل عدت گزرنے کے دوسرے سے نکاح جائز نہیں ہے۔^(۱) فقط

زوجہ کی سوتیلی ماں سے نکاح کسی صورت میں درست ہے یا نہیں
(سوال ۷۱۴) زوجہ کی زندگی میں یا بعد وفات زوجہ اسکی سوتیلی ماں سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں معہ دلیل بیان فرمائیے؟

(الجواب) زوجہ کی زندگی میں بھی اس کی سوتیلی ماں سے نکاح جائز ہے یعنی زوجہ اور اس کی سوتیلی ماں کو نکاح میں جمع کرنا جائز ہے درمختار فجاز الجمع بین امراة و بنت^(۲) زوجہا یہ امراة سوتیلی ماں ہے اور بنت زوج سوتیلی دختر ہے اور جب کہ زوجہ وفات پا چکی ہے تو اس حالت میں اس کی سوتیلی ماں سے نکاح جائز ہونے میں کچھ شک و شبہ ہی نہیں۔ فقط

بھائی کی بیوہ سے جو اس کی بیوی کی بہن ہے نکاح جائز نہیں
(سوال ۷۱۵) زید نے اپنی شادی ایک لڑکی کے ساتھ کی اور زید کے حقیقی چھوٹے بھائی نے بھی اپنی ایک شادی بھانج کی حقیقی چھوٹی بہن کے ساتھ کی کچھ دنوں میں زید کا انتقال ہو گیا اب عمر اپنی بھانج کا عقد ثانی اپنے ساتھ کر سکتا ہے یا نہیں؟
(الجواب) جب تک عمر کے نکاح میں اس کی زوجہ موجود ہے اس وقت تک اپنی زوجہ کی بہن سے نکاح نہیں کر سکتا کیونکہ دو بہنوں کا جمع ہونا کسی کے نکاح میں حرام ہے لقولہ تعالیٰ وان تجمعوا بین الاختین الایۃ^(۳) فقط

پھوپھی بھتیجی کا جمع کرنا نکاح میں حرام ہے
(سوال ۷۱۶) پھوپھی بھتیجی ایک شخص کے نکاح میں جمع ہو سکتی ہیں یا نہیں؟
(الجواب) پھوپھی اور بھتیجی ایک شخص کے نکاح میں نہ وقت میں جمع نہیں ہو سکتی درمختار میں اور مسلم شریف میں ہے لا تنکح المرأة علی عمتها ولا علی خالتها ولا علی ابنة اخیها ولا علی ابنة اختها الحدیث^(۴) پس ایسا ارادہ ہر گز نہ کیا جاوے یہ حرام قطعی ہے البتہ اگر منکوحہ سابقہ کو طلاق دیدے اور اس کی عدت گزر جاوے یا وہ فوت ہو جائے تو پھر اس کی بھتیجی سے نکاح صحیح ہے۔ فقط

(۱) وحرم الجمع بین المحارم نکاحا ای عقد اصحیحا و عدة ولو من طلاق بانن (الدرالمختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۸) ظفیر
(۲) الدرالمختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۱ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۹
(۳) سورة النساء رکوع: ۴ (۴) دیکھئے البحر الرائق فصل فی المحرمات ص ۱۰۴ ج ۳ ط.س.ج ۳ ص ۹۸ ظفیر

پہلی بہن کو اسی مجلس میں طلاق دیکر دوسری بہن سے نکاح درست ہے یا نہیں
(سوال ۷۱۷) ایک شخص نے اپنی عورت کو طلاق دیکر اس مطلقہ کی ہمشیرہ حقیقی سے اسی مجلس میں نکاح کر لیا
بعد نکاح کے عورت نے میکہ جا کر دوسرے شخص سے نکاح کر لیا تو کون سا نکاح درست ہو اور جائز ہوا؟
(الجواب) جو نکاح عورت مذکورہ کا اس کی بہن کی عدت کے اندر ہوا تھا وہ باطل ہے^(۱) لہذا جو نکاح عورت
مذکورہ نے اپنے والدین کے گھر جا کر دوسرے شخص سے کیا وہ صحیح ہو گیا۔

بیوی کی بھانجی سے نکاح

(سوال ۷۱۸) زید کی بیوی فاطمہ حیات ہے اور یہ زید کی خالہ زاد بہن ہے اور فاطمہ کی ہمشیرہ مریم بھی حیات
ہے اور اس کی ایک دختر ہے اس کا نکاح مریم کی دختر فاطمہ کی بھانجی سے درست ہے یا نہیں؟
(الجواب) بموجودگی فاطمہ کے نکاح زید میں زید کا نکاح ہمشیرہ زادی فاطمہ سے درست نہیں ہے لقولہ علیہ
السلام لا تنکح المرأة علی عمتها ولا علی خالتها ولا علی ابنة اخیها ولا علی ابنة اختها رواہ
مسلم^(۲) فقط

جس کے نکاح میں کسی عورت کی بھینچی ہو پھر وہ عورت اس مرد سے نکاح نہیں کر سکتی
(سوال ۷۱۹) ہندہ نے اپنی بھینچی کا نکاح الف سے کر دیا تو ہندہ کا نکاح الف سے ہو سکتا ہے یا نہیں اور ہندہ کو
الف سے پردہ کرنے کا کیا حکم ہے اگر ہندہ الف کے سامنے آئی تو گناہ گار ہوئی یا نہیں؟
(الجواب) جس حالت میں کہ الف کے نکاح میں ہندہ کی بھینچی ہے اس وقت تک الف کا نکاح ہندہ سے نہیں
ہو سکتا کیونکہ پھوپھی بھینچی کو جمع کرنا نکاح میں حرام ہے^(۳) لیکن یہ ضرور ہے کہ ہندہ الف کے محرمات بلد یہ میں
سے نہیں ہے لہذا پردہ کے بارے میں وہ محکم اجنبیہ ہے باقی فقہاء نے یہ بھی لکھا ہے کہ اگر خوف فتنہ نہ ہو تو
چہرے کے دیکھنے میں گناہ نہیں ہے پس اس بناء پر ہندہ اگر الف کے سامنے آئی اور منہ نہ چھپایا تو گناہ گار نہ ہوگی
البتہ خوف فتنہ ہو تو احتیاط کرنی چاہیے درمختار میں ہے ومن محرمة ہی من لا یحل لہ نکاحها ابدأ الخ و
ینظر من الاجنبیة الخ الی وجہها و کفیہا فقط للضرورة الخ وان خاف الشهوة او شک امتنع نظره
الی وجہها فحل النظر مقید بعدم الشهوة والا فحرام الخ درمختار^(۴) فقط

(۱) وحرم الجمع بین المحارم نکاحاً وعدة ولو من طلاق بائن (درمختار) و اشار الی من طلق الاربع لا یجوز لہ ان یتزوج
امراً قبل انقضاء عدتہن (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۸) ظفیر
(۲) دیکھئے رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۹ ظفیر
(۳) ولا یجمع الرجل بین اخیین من الرضاعة و بین المرأة وابنة اختها (البحر الرائق فصل فی المحرمات ص
۱۰۲ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۹۵) ظفیر
(۴) الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب الحظر والاباحہ فصل فی النظر والمس ص ۳۲۲ ج ۵ و ص ۳۲۵ ج
۵ ط. س. ج ۳ ص ۲۷۰ ظفیر

پھوپھی کے نکاح میں ہوتے ہی پوپھا سے نکاح جائز نہیں
(سوال ۷۲۰) ہندہ کی پھوپھی زندہ ہے اس نے اپنے پھوپھا کے ساتھ نکاح کر لیا یہ نکاح منعقد ہوا یا نہیں

(الجواب) پھوپھا کے ساتھ موجودگی پھوپھی کے اور بحالت منکوحہ ہونے پھوپھی کی ہندہ کا نکاح جائز نہیں ہے غرض یہ ہے کہ پھوپھی اور بھتیجی ایک شخص کے نکاح میں جمع نہیں ہو سکتی کما فی الحدیث لا تنکح المرأة علی عمتها وخالتها الحدیث^(۱) او کما قال ﷺ اور کفارہ اس کا یہ ہے کہ نکاح کرنے والا ہندہ کو علیحدہ کر دیوے اور اپنے گناہ سے توبہ کر لے۔ فقط

بیوی کے رہتے ہوئے سالی یا سالی کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں
(سوال ۷۲۱) عبد السلام کی ایک سالی ہے اس کی دختر زندہ ہے عبد السلام کا نکاح زندہ سے جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) موجودگی اپنی زوجہ کے سالی سے یا سالی کی دختر سے نکاح نہیں کر سکتا اس لئے کہ سالی کی دختر اس کی زوجہ کی بھانجی ہے اور خالہ و بھانجی کو نکاح میں جمع کرنا حرام ہے البتہ اگر وہ زوجہ اس کے نکاح میں نہ رہے
مر جاوے یا اس کو طلاق دیدے تو عدت طلاق کے بعد اس کی بھانجی سے نکاح درست ہے۔ فقط

بیوی کے ہوتے ہوئے ناجائز بہن سے بھی نکاح حرام ہے
(سوال ۷۲۲) زید کی ایک زوجہ حمیدہ ہے اور دوسری عورت غیر منکوحہ مسماۃ ہندہ جو زید کی زر خرید موجود ہے زوجہ منکوحہ کے بطن سے ایک لڑکی سعیدہ ہے اور غیر منکوحہ عورت سے ایک لڑکی کریمہ ہے زید نے سعیدہ کا عقد اپنے بھانجہ خالد کے ساتھ کر دیا جو بقید حیات موجود ہے لیکن خالد اب یہ چاہتا ہے کہ کریمہ کے ساتھ بھی نکاح کرے تو کیا سعیدہ کی موجودگی میں کریمہ سے خالد کا عقد صحیح ہو سکتا ہے یا نہ؟
(الجواب) فی الشامی قال قوله ولو من زنا تعمیم بالنظر الی کل ما قبلہ ای لا فرق فی اصلہ او فرعہ او اختہ ان یکون من الزنا اولاً^(۲) الخ پس معلوم ہوا کہ صورت مسئلہ میں جمع کرنا درمیان سعیدہ کے اور کریمہ کے جو بہنیں علاقہ میں ہیں خالد کو درست نہیں ہے۔ فقط

ماں شریک دو بہن ایک مرد کے نکاح میں نہیں آسکتیں
(سوال ۷۲۳) ایک عورت نے نکاح کیا اس خاوند سے ایک لڑکی پیدا ہوئی خاوند کا انتقال ہو گیا عورت مذکورہ نے نکاح ثانی کر لیا اس سے بھی ایک لڑکی پیدا ہوئی اس عورت نے ہر دو لڑکیوں کا نکاح بالغ ہونے پر

(۱) دیکھئے رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۱ ج ۲ ط س ج ۳ ص ۳۹ ظفر
(۲) دیکھئے رد المحتار للشامی فصل فی المحرمات ص ۳۹۱ ج ۲ ط س ج ۳ ص ۳۹ ظفر

کر دیا دو مردوں کے ساتھ ایک لڑکی کے خاوند کا انتقال ہو گیا کیا وہ لڑکی اپنی ہمشیرہ کے خاوند سے نکاح کر سکتی ہے ایک مرد کے نکاح میں دو بہنیں ماں شریک جمع ہو سکتی ہیں؟

(الجواب) ماں شریک بہنیں ایک مرد کے نکاح میں جمع نہیں ہو سکتی ہیں لہذا اس بیوہ لڑکی کا نکاح اس کی بہن کے شوہر سے حالت موجودگی بہن کے صحیح نہیں بلکہ قطعاً حرام اور باطل ہے لقولہ تعالیٰ 'وان تجمعوا بین الاختین الایۃ' (۱) پس یہ آیت تینوں قسم کی بہنوں کو شامل ہے یعنی عینی بہنیں ہوں یا علاقائی یا خیالی علاقائی وہ جن کا باپ ایک اور ماں دو اور یا خیالی وہ جن کی ماں ایک اور باپ دو ہوں۔ فقط

پھوپھا کا نکاح زوجہ کی بچی سے جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۷۲۴) پھوپھا کا نکاح بچی سے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) پھوپھا کا نکاح زوجہ کی بچی سے بعد مرنے زوجہ کے یا بعد طلاق دینے اور عدت گزرنے کے درست ہے۔ (۲) فقط

بیوی کے مرنے کے بعد خوشدامن کی بہن سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۷۲۵) زید کی بیوی کا انتقال ہو گیا ہے زید اپنی بیوی کی خالہ حقیقی سے نکاح کرنا چاہتا ہے یعنی خوشدامن کی بہن حقیقی سے یہ نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) بیوی کے مرنے کے بعد اس کی خالہ یعنی خوشدامن کی بہن حقیقی سے نکاح درست ہے۔ فقط

بیوی کے ہوتے ہوئے اس کی بھانجی سے نکاح کرنے والا اور کرانے والے کا کیا حکم ہے؟

(سوال ۷۲۶) ایک شخص نے اپنی زوجہ کی موجودگی میں بغیر اس کو طلاق دیئے اس کی حقیقی بھانجی سے یعنی اپنی سالی کی دختر سے نکاح کیا آیا وہ نکاح شرعاً درست ہے یا نہیں اور پہلی زوجہ اس پر حلال ہے یا حرام مسلمانوں کو اس کے بیاہ میں شریک ہونا کیسا ہے اور جن لوگوں نے اس نکاح میں مدد کی ان کے لئے کیا حکم ہے اگر ان میں کوئی مر گیا ہو اس کی جنازہ کی نماز شرعاً جائز ہے یا نہیں وہی خطیب جس نے خلاف شرع نکاح پڑھایا تھا فوت ہو گیا اس کی تجہیز و تکفین میں کوئی مسلمان شریک نہیں ہو اور آدمیوں نے گاڑیوں میں ڈال کر بغیر نماز پڑھے دفن کر دیا آیا اس کی جنازہ کی نماز مسلمانوں کو پڑھنی چاہیے تھی یا نہیں اور تارک الصلوٰۃ کے جنازہ کی نماز پڑھنی چاہیے یا نہیں؟

(الجواب) خالہ اور بھانجی کو نکاح میں جمع کرنا یعنی دونوں سے نکاح کرنا حرام ہے کما فی حدیث مسلم لا تنکح المرأة علی عمتها ولا علی خالتها ولا علی ابنة اخیها ولا علی ابنة اختها (۳) اور ان

(۱) سورۃ النساء رکوع ۴

(۲) وحرم الجمع بین امرأتین انہما فرغت ذکراً لم تحل للآخری ابدالحدیث مسلم لا تنکح المرأة علی عمتها (درمختار) ولا علی خالتها ولا ابنة اخیها ولا علی ابنة اختها (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۱ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۳۸) ظفیر (۳) فتح القدیر ص ۱۲۴ ج ۳، ظفیر

دونوں میں جو پچھلا نکاح ہو اور باطل ہے کما فی الشامی فلو علم فهو الصحيح والثانی باطل وله وطی
الاولی الا ان یطاء الثانیة فتحرم الاول الی انقضاء عدة الثانیة^(۱) الخ پس جس شخص نے نکاح کیا ہے
اس کو چاہیے کہ اس فعل شنیع سے توبہ کرے اور دوسری زوجہ کو علیحدہ کر دے اور اس کے پاس نہ جاوے اور اگر
اس سے وطی کر لی ہے تو جب تک اس کی عدت نہ گزر جاوے اس وقت تک پہلی زوجہ سے وطی نہ کرے اور جن
لوگوں نے باوجود علم کے اس نکاح ثانی کی مدد کی اور شرکت کی وہ سب عاصی و فاسق ہوئے توبہ واستغفار
کریں اور اللہ سے معافی چاہیں اور جب تک وہ توبہ نہ کریں مسلمانان ان سے ملنا جلنا چھوڑ دیں اور ان کو تنبیہ
کریں بعد توبہ کے ان سے ملنا اور شریک شادی وغنی ہونا درست ہے اور جوان میں سے فوت ہو گیا ہے اس
کی جنازہ کی نماز پڑھیں کیوں کہ فاسق کے جنازہ کی نماز پڑھنے کا حکم ہے لقوله علیه الصلوة والسلام
صلوا علی کل بر وفاجر الحدیث^(۲) پس اس خطیب کے جنازہ کی نماز بھی پڑھنی چاہیے تھی یہ کام
مسلمانوں نے بر کیا اس سے توبہ کریں اور تارک الصلوة کے جنازہ کی نماز بھی پڑھنی چاہیے بوجہ حدیث مذکور
کے کہ اس کا حاصل یہ ہے کہ ہر ایک نیک اور فاجر کی جنازہ کی نماز پڑھو۔ فقط

دو علاقائی بہنوں کا نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں

(سوال ۷۲۷) ہمارے خسر صاحب کے دو بی بی سے ایک ایک لڑکی ہے بڑی لڑکی ہماری بیوی زندہ ہے اس
سے کوئی اولاد نہیں آیا دوسری لڑکی کا نکاح ہمارے ساتھ جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) دو بہنوں علاقائی کا بھی نکاح میں جمع کرنا حرام ہے مثل دو حقیقی بہنوں کے لعموم قوله تعالیٰ
وان تجمعوا بین الاختین الایة^(۳) فقط

دو اخیاں بہن سے نکاح جائز سمجھنے والے کا کیا حکم ہے؟

(سوال ۷۲۸) اگر کوئی شخص دو بہن اخیاں کو ایک ساتھ نکاح میں رکھے اور اس فعل کو جائز سمجھے اس کے
لئے کیا حکم ہے؟

(الجواب) دو بہنوں کا نکاح میں جمع کرنا حرام ہے خواہ دونوں بہنیں عینی ہوں یا علاقائی یا اخیاں کما قال اللہ
تعالیٰ وان تجمعوا بین الاختین الایة^(۴) وھکذا فی عامة التفاسیر و کتب الفقہ اور جمع کرنے والادو
بہنوں کا ایک ساتھ نکاح میں فاسق ہے اور منکر اس کی حرمت کا کافر ہے۔

بیوی کے ہوتے ہوئے سالے کی نواسی سے نکاح جائز نہیں

(سوال ۷۲۹) زید کے سالے کی لڑکی کی لڑکی سے زید نکاح کرنا چاہتا ہے اور زید کی زوجہ سابقہ بھی

(۱) رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۰ ظفر

(۲) دیکھئے مشکوٰۃ المصابیح

(۳) سورة النساء : رکوع ۴

(۴) النساء رکوع ۴

موجود ہے تو زید اس سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) زید کے سارے کی نواسی زید کی زوجہ کی بھتیجی کی دختر ہوئی پس جب کہ زید کی زوجہ سابقہ موجود ہے تو جمع کرنا ان دونوں میں حرام ہے یعنی زید اپنی زوجہ کی بھتیجی کی دختر سے نکاح نہیں کر سکتا۔ کذا فی کتب الفقہ^(۱) فقط

بیوی کے رہتے ہوئے اس کی سوتیلی ماں سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۷۳۰) زید کا نکاح اپنے خسر کی منکوحہ ہندہ سے درست ہے یا نہیں ہندہ زید کی زوجہ زینب کی ماں نہیں ہے تو ہندہ وزینب کا جمع کرنا زید کے لئے درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) زید کا نکاح ہندہ مذکورہ سے درست ہے اور جمع کرنا مابین زینب و ہندہ درست ہے کما فی الدر المختار فجاز الجمع بین امرأة و بنت زوجها^(۲) الخ فقط

بیوی کے ہوتے ہوئے اس کی بہن سے نکاح نہیں ہوتا

ہاں صحبت کے بعد مہر اور عدت لازم ہے

(سوال ۷۳۱) اگر زید نے اپنی بی بی کے ہوتے ہوئے اس کی بہن سے نکاح کر لیا تو صحیح ہو گا یا نہیں اگر صحیح نہ ہو تو زید کو طلاق دینا ہو گی یا نہیں اور مہر واجب الادا ہو گا یا نہیں اور عدت لازم ہو گی یا نہ اگر ہندہ زوجہ زید مر جائے تو اس کی بہن سے زید نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) اپنی زوجہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی بہن سے خواہ عینی ہو یا علانی یا خیانی نکاح کرنا حرام ہے۔ لقولہ تعالیٰ وان تجمعوا بین الاختین الایۃ^(۳) اور وہ نکاح ثانی زوجہ کی بہن سے باطل ہے حاجت طلاق دینے کی نہیں ہے وہ نکاح صحیح ہی نہیں ہوا اور اگر صحبت کر لی تو مہر مثل اس کا اور عدت اس پر لازم ہے^(۴) اور زوجہ اولی فوت ہو جائے تو اس کی بہن سے دوبارہ نکاح کرنا جائز ہے۔ فقط

بیوی کے ہوتے ہوئے اس کے رضاعی بھائی کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں اور اسی طرح رضاعی بھتیجی سے بھی نکاح درست نہیں

(سوال ۷۳۲) ہندہ نے زید و عمر کو ایام رضاعت میں دودھ پلایا ہندہ نے اپنی لڑکی صالحہ کا عقد عمر کے

(۱) ولا یجمع الرجل بین اختین من الرضاعة ولا بین امرأة و ابنة اختها او ابنة اختها و کذا لک کل امرأة ذات محرم منها من الرضاعة للاصل الذی بیا ان کل امرأتین کانت احدهما ذکر او الاخری انشی لم یجز للذکر ان یتزوج الانثی فانه یحرم الجمع بینهما بالانسیاس علی حرمة الجمع بین الاختین (البحر الرائق فصل فی المحرمات ص ۱۰۲ ج ۳ ط.س.ج ۳ ص ۹۵) ظفیر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۱ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۹ ظفیر

(۳) سورة النساء : ۴ (۴) وان تزوجها ای الاختین او بعقدتین و نسی النکاح الاول فرق القاضی بینہ و بینہا الخ و ان کانت الفرقة بعد الدخول وجب لكل واحدة مهر کامل (رد مختار) قوله نسی الاول فلو علم فهو الصحيح والثانی باطل وله وطنی الاولی الا ان یطأ الثانیة فمحرم الاول الی انقضاء عدة الثانیة (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۳ و ص ۳۹۴ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۴۰) ظفیر

بھائی خالد سے کیا چند سال کے بعد زید نے اپنی لڑکی حمیدہ کا عقد خالد سے کرنا چاہا، موجودگی صالحہ کے۔ اس وقت بحر نے زید کو لکھا کہ حمیدہ کا نکاح موجودگی صالحہ خالد سے نہیں ہو سکتا کیوں کہ پھوپھی بچہ رضاعی کا اجتماع حرام ہے اس لئے حمیدہ کا نکاح خالد سے نہیں ہوا لیکن چند سال بعد جب کہ شاہدوں میں سے سوائے مرضعہ و دیگر چند عورتوں کے کوئی شاہد رضاعت کا نہ رہا تب عمر نے یہ خواہش کی کہ میں اپنا نکاح زید کی لڑکی حمیدہ سے کروں گا اب اس وقت سوائے دو چار عورتوں کے کوئی شاہد رضاعت کا مردوں میں سے نہیں رہا البتہ زید رضیع جو نہایت ثقہ و عالم با عمل تھا اسکی تحریر موجود ہے جس کو خالدہ بمنزلہ ایک شاہد عدل کے تصور کرتا ہے اور کہتا ہے کہ تحریر زید و دیگر مستورات کی شہادت کا مجموعہ ثبوت رضاعت کے لئے کافی شہادت شرعیہ ہے پس نکاح حمیدہ کا عمر سے جائز نہیں عمر کہتا ہے کہ صرف مستورات کی شہادت سے رضاعت ثابت نہیں ہو سکتی کیوں کہ زید کی تحریر کا دیانہ و قضاء کچھ اعتبار نہیں لہذا نکاح حمیدہ کا عمر سے جائز ہے ایسی حالت میں عمر کا نکاح حمیدہ سے دیانہ و قضاء جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) جیسا کہ پھوپھی بچہ نسبی کا جمع کرنا نکاح میں حرام ہے ایسے ہی پھوپھی بچہ رضاعی کا جمع کرنا بھی حرام ہے لقولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب رواہ الشیخان^(۱) وفی الشامی و اراد بالمحارم ما یشمل النسب و الرضاع^(۲) الخ ولیکن رضاع از شہادت نساء ثابت نمی شود یعنی حرمت رضاعت صرف عورتوں کی گواہی سے ثابت نہیں ہوتی) کما فی الدر المختار حجتہ حجة المال وھی شہادة عدلین او عدل و عدلتین الخ^(۳) و تحریر زید حکم شہادت زید نخواہد شد (زید کی تحریر شہادت کے حکم میں نہ ہوگی) لان الشہادة بیان عن العیان واللہ المستعان (لیکن جب رضاعت پہلے سے ثابت شدہ ہے اور خود عمر بھی جانتا ہے اس لئے دیانہ اس کا نکاح زید کی لڑکی حمیدہ سے درست نہیں ہے) واللہ اعلم ظفر بیوی اور اس کے شوہر سابق کی لڑکی کا جمع کرنا جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۷۳۳) هل یجوز الجمع بین امراة وابنة زوجها من غیر ہام لا . بینوا تو جروا؟
(الجواب) قال فی الدر المختار فجاء الجمع بین امراة و بنت زوجها او امراة ابنها الخ^(۴) و کذا فی غیرہ من کتب الفقہ پس معلوم شد کہ جمع کردن در میان زن و بنت زوج او کہ از زن دیگر است جائز و حلال است کہ علت حرمت جمع در آنها یافتہ نمی شود کما حقہ فی رد المحتار۔ فقط

بیوی کے رہتے ہوئے اس کی بہن سے نکاح حرام ہے اور زنا تو ہر حال میں
(سوال ۷۳۴) زیدہ چار سال سے بیوہ ہے اور اس کو چار ماہ کا حمل ہے جو اس کے دیور مسمی اکبر سے ہے۔

(۱) دیکھئے رد المختار باب الرضاع ص ۵۵۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۱۳ ظفر

(۲) رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۸ ظفر

(۳) الدر المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۶۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۲۴ ظفر

(۴) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۹ ظفر صدیقی

اب حرام کے حمل میں مسماۃ مذکور کا نکاح اس کے دیور اکبر سے جائز ہے یا نہیں جب کہ مسماۃ نمیدہ کی حقیقی بہن اکبر کے گھر میں موجود ہے دو بہنوں کا نکاح میں جمع کرنا جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) جو عورت حاملہ زنا سے ہوئی ہے اس کے ساتھ نکاح کرنا درست ہے ان تروج حبلی من زنا جاز النکاح ہدایہ ص ۲۹۲ مگر جب اکبر کے نکاح میں مزنیہ کی بہن ہے تو اس صورت میں مزنیہ کے ساتھ اکبر کا نکاح درست نہیں ولا یجمع بین اختین نکاحاً ہدایہ ص ۲۸۸ ج ۲ فقط

دو رضاعی بہنوں کو جمع کرنا حرام ہے

(سوال ۷۳۵) ایک لڑکی ہے جس کا باپ عرصہ تک لاپتہ رہا اور ماں کا انتقال ہو گیا حالت ایوارٹی میں اس لڑکی کے ایک عزیز نے اپنے یہاں لے جا کر اپنے لڑکے کے ساتھ عقد کر دیا جس کو زمانہ بیس سال کا ہوتا ہے لیکن اس وقت لڑکا لڑکی دونوں نابالغ تھے حالت بلوغیت پر لڑکی نے اس عقد کو منظور نہیں کیا اور عرصہ سولہ سال کا ہوتا ہے کہ وہ اپنی لڑکی اپنے شوہر کے یہاں سے اپنے مکان چلی آئی اس وقت اس کا لاپتہ والد بھی آ گیا اور شروع عقد سے آج تک اس لڑکے اور لڑکی میں کسی قسم کا واسطہ نہیں رہا ہے اب اس لڑکے نے اپنی بیوی کی خالہ زاد بہن سے عقد کر لیا ہے مگر ان دونوں لڑکیوں نے ایک ہی ماں کا دودھ پیا ہے آیا اس پہلی لڑکی کا عقد ناجائز ہو کر دوسرا عقد ہو سکتا ہے یا نہیں اور یہ دوسری لڑکی اس لڑکے کے نکاح میں آ سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) جب کہ اس کی پہلی زوجہ اور اس زوجہ کی خالہ زاد بہن رضاعی بہنیں ہیں تو وہ دونوں ایک شخص کے نکاح میں جمع نہیں ہو سکتیں اور اگر اس پہلی زوجہ کی خالہ زاد بہن سے جو کہ اس کی رضاعی بہن ہے نکاح کرنا منظور ہے تو پہلی زوجہ کو طلاق دے دیوے جب اس کی عدت تین حیض گزر جاویں اس وقت اس کی رضاعی بہن سے نکاح درست ہو سکتا ہے اور محض عورت کے انکار سے بعد بلوغ کے بلاقضائے قاضی نکاح فسخ نہیں ہوتا۔ کذا فی الدر المختار۔^(۱) فقط

بیوی کے رہتے ہوئے اس کی بیچی کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں

(سوال ۷۳۶) ایک شخص نکاح ثانی کرنا چاہتا ہے اس کی زوجہ حیات ہے جس عورت سے عقد کرنا چاہتا ہے وہ زوجہ کی حقیقی بیچی کی لڑکی اور حقیقی بھانجی کی لڑکی ہے یعنی بھائی حقیقی کی نواسی ہے اور حقیقی بہن کی پوتی ہے علماء کرام اس نکاح کو حرام ثابت کرتے ہیں آیا فتویٰ ان کا صحیح ہے یا نہیں؟

(الجواب) علماء کرام کا فتویٰ صورت مذکورہ میں صحیح ہے۔ موجودگی زوجہ کے اس کے بھائی کی نواسی اور بہن کی پوتی سے نکاح درست نہیں ہے قطعاً حرام ہے۔ کذا فی کتب الحدیث والفقہ۔^(۲) فقط

(۱) بشرط القضاء للفسخ (در مختار) حاصلہ الہ اذا كان المزوج للمصغر والصغيرة غير الاب والجد فلهما الحياء بالبلوغ او العلم به فان اختار الفسخ لا يثبت الفسخ الا بشرط القضاء (رد المختار باب الاولى ۴۲۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۷۰) ظفیر (۲) ولا یجمع الرجل الح بین امرأه وابنة اختها وابنة אחیها وكذلك کل امرأه ذات محرم منها من الرضاۃ للأصل الذی بنا ان کل امرأه لو کانت احدہما ذکراً واخری النثی لم یجز للذکر ان یتزوج الانثی فانہ یحرم الجمع بینہما بالقیاس علی حرمة الجمع بین الاختین (البحر الرائق فصل فی المحرمات ص ۱۰۲ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۳۹) ظفیر

بیوی کے ہوتے ہوئے پھوپھانے بیوی کی بھتیجی سے نکاح کیا؟
پھر باپ نے اس کا دوسرا نکاح کر دیا کون سا درست ہے؟

(سوال ۷۳۷) ایک شخص نے اپنی لڑکی کو اس کے پھوپھا کے پاس چھوڑ آیا عرصہ کے بعد جب وہ اپنی لڑکی کو لینے گیا تو لڑکی کا پھوپھا کہنے لگا کہ میں نے تیری لڑکی سے نکاح کر لیا ہے میں نہیں بھیجتا، دنگہ فساد ہو کر مشکل تمام لڑکی کو وہاں سے لے آیا جب یہ شہرت ہوئی تو لوگوں نے لعنت ملامت کی کہنے لگا کہ میں نے تو اپنی زوجہ کو طلاق دیکر اس سے نکاح کیا ہے حالانکہ وہ عورت اس وقت تک اس کے گھر میں ہے کیا ایسی صورت میں نکاح جائز ہو سکتا ہے لڑکی کے والد نے لڑکی کا نکاح دوسری جگہ کر دیا ہے صحیح ہے یا نہیں؟

(الجواب) پھوپھی کے نکاح میں رہتے ہوئے اس کی بھتیجی سے نکاح حرام ہے جمع کرنا پھوپھی اور بھتیجی کو نکاح میں حرام قطعی ہے^(۱) پس اگر پھوپھانے اپنی پہلی زوجہ کو طلاق نہیں دی تو کسی طرح اس لڑکی سے نکاح درست نہیں ہے اور اگر طلاق دی لیکن عدت طلاق کی جو تین حیض ہیں نہیں گزرے تب بھی نکاح لڑکی سے حرام ہے اور اگر طلاق بھی دیدے اور عدت بھی گزر گئی لیکن لڑکی نابالغہ ہے تب بھی بدون اجازت باپ کے نکاح ناجائز ہے البتہ اگر پہلی زوجہ کو طلاق دیدی ہو اور اس کی عدت پوری ہو گئی ہو اور لڑکی بالغہ ہو اور لڑکی کی رضاء و اجازت سے نکاح ہوا ہو تب نکاح صحیح ہے اور جن صورتوں میں پھوپھا کا نکاح ناجائز ہوا ان صورتوں میں اگر لڑکی کے باپ نے کسی دوسری جگہ نکاح لڑکی کا کر دیا تو وہ نکاح صحیح ہے۔

مندرجہ ذیل رشتہ کی دو عورتوں کو جمع کرنا کیسا ہے؟

(سوال ۷۳۸) زید کے نکاح میں ہندہ عرصہ تک رہی اب وہ زیدہ سے نکاح کرنا چاہتا ہے ہندہ و زیدہ کا رشتہ ذیل ہے زید کے باپ کے نانا کے دو عورتیں تھیں ان کے ایک لڑکی پیدا ہوئی زیدہ کے نانا کے باپ کی پہلی بیوی ہندہ پیدا ہوئی اور دوسری سے وہ لڑکی جو زیدہ کے باپ کی ماں ہے اب ان دونوں میں داوی پوتی کا رشتہ ہے یا نہیں اور ان دونوں کو جمع کرنا نکاح میں درست ہے یا نہیں اگر زید ہندہ کو طلاق دیدے اور اس کی عدت میں زیدہ سے نکاح کرے تو جائز ہے یا نہیں اگر نکاح ہو گیا ہو اب کیا کرنا چاہیے نکاح اول جو عدت میں پڑھایا گیا باطل ہو گیا تو تجدید نکاح کیوں کر ہو کیوں کہ اب زیدہ حاملہ بھی ہے اور نکاح خواں و حاضرین کے لئے شرعاً کیا حکم ہے؟

(الجواب) زیدہ اور ہندہ میں ایسا رشتہ اور قرابت ہے کہ ان دونوں کو نکاح میں جمع کرنا حرام ہے کیونکہ ان میں سے جس کو مرد فرض کر دوسرے اس کے لئے حرام ہو گئے اس لئے کہ زیدہ کی داوی ہندہ کی ہمشیرہ علاقہ ہے^(۲) اور اگر ہندہ کو طلاق دیدی جائے تو اس کی عدت میں بھی زیدہ سے نکاح حرام ہے اگر

(۱) ولا یجمع بین المرافہ و عمتها الخ (ہدایہ باب المحرمات ص ۲۸۸ ج ۲) ظفیر

(۲) وحرم الجمع و طاملاً بملک یمین بین امرأتین ایتمما فرضت ذکر الم تحل الاخری ابدا (الدرا المحتار علی هامش رد

المحتار باب المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط س ج ۳ ص ۳۸) ظفیر

ایسا ہو گیا تو اس نکاح کو باطل سمجھا جاوے بعد عدت کے پھر نکاح کیا جاوے^(۱) زیدہ اگرچہ حاملہ ہو ہندہ کی عدت گزرنے کے بعد زیدہ سے اسی حالت حمل میں تجدید نکاح ہو سکتی ہے کیونکہ وہ حمل ثابت النسب نہیں ہے اور حاملہ عن الزنا سے قبل از وضع حمل نکاح صحیح ہے^(۲) اور نکاح خواں اور حاضرین توبہ کریں اور کوئی تعزیر ان کے لئے نہیں ہے۔

بیوی کی علاقائی بھتیجی سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۷۳۹) ایک شخص نے ایک ایسی عورت سے نکاح کیا جو اس کی بیوی کی علاقائی بھتیجی تھی اور نیز نکاح کرنے والا قبل از نکاح اپنی بیوی کو طلاق بھی دے چکا تھا یہ نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اکٹھا کرنا پھوپھی اور بھتیجی کا نکاح میں حرام ہے لقولہ علیہ الصلوۃ والسلام لا تنکح المرأة علی عمتہا ولا علی خالتہا ولا علی ابنۃ اخیہا ولا علی ابنۃ اختہا^(۳) (رواہ مسلم) لیکن اگر اپنی زوجہ کو طلاق دیدی تھی اور اس کی عدت بھی گزر گئی تھی یعنی تین حیض پورے ہو گئے تھے تو اس کے بعد بیوی کی بھتیجی سے نکاح درست ہے اور حقیقی اور علاقائی پھوپھی اور بھتیجی حرمت میں برابر ہیں۔

بیوی کی حقیقی بھتیجی سے نکاح جائز ہے یا نہیں

(سوال ۷۴۰) زید منکوحہ کے ہوتے ہوئے اس کی حقیقی برادر زادی سے نکاح کر لے تو شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) بیوی کے حقیقی برادر زادی (بھتیجی) سے نکاح حرام ہے کیونکہ پھوپھی بھتیجی کا نکاح میں جمع کرنا احادیث میں ممنوع اور حرام آیا ہے۔ لا یجمع بین المرأة و عمتہا (الحديث) مشکوٰۃ باب المحرمات ص ۲۷۲ ظفیر)

ایک شخص نے دو بہنوں سے نکاح کیا کیا حکم ہے؟

(سوال ۷۴۱) ایک شخص نے دو بہنوں سے نکاح کیا پھر لوگوں کے کہنے سننے سے پہلے بہن کو طلاق دیدی بعد عدت کے دوسری بہن سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) مسئلہ شریعت کا یہ ہے کہ اگر دو بہنوں سے آگے پیچھے نکاح کیا جاوے تو پہلا نکاح صحیح ہوتا ہے اور دوسرا باطل ہے پس صورت مسئلہ میں اگر اس شخص نے دونوں بہنوں سے آگے پیچھے نکاح کیا تھا یعنی ایک وقت میں ایک ایجاب و قبول سے نکاح نہ ہوا تھا بلکہ متفرق وقت میں نکاح ہوا تھا تو دوسرا نکاح جو بعد میں ہوا وہ باطل ہے اور پہلا صحیح ہے لیکن جب اس نے زوجہ اولیٰ کو طلاق دیدی تو اگر طلاق بائنہ یا مغلطہ

(۱) واذا طلق الرجل امراته طلاقاً باناً او رجعیاً لم یحز له ان یتزوج باختہا حتی تنقضی عدتہا ہدایہ فصل فی المحرمات ص ۲۸۹ ج ۲

(۲) وان تزوج حبلی من زنا جاز النکاح ولا یطأھا حتی تضع حملہا ہدایہ ص ۲۸۹ ج ۲ ظفیر

(۳) رد المحتار ص ۳۹۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۹

وی تھی یا طلاق رجعی دیکر عدت میں رجوع نہ کیا تھا تو وہ نکاح بھی ٹوٹ گیا پس اس کی عدت گزرنے کے بعد اگر وہ دوسری عورت سے نکاح کر لے تو صحیح ہے۔^(۱) فقط

دوبہن سے نکاح اور ان کی اولاد کا حکم

(سوال ۷۴۲) دوبہن سے ایک عقد میں نہ بلکہ دو عقد میں ایک شخص نے نکاح کر لیا اور دونوں سے لڑکے بالے بھی شروع ہو گئے تو اب اولاد کا نسب اس شخص سے ثابت ہو گیا نہیں اور پچھلی عورت کے انتقال کے بعد پہلی عورت کا نکاح سابق باقی رہے گا یا جدید کرنا ہو گا اور اس پر کیا کفارہ ہے اور جس قاضی یا امام نے باوجود مسلمانوں کے منع کرنے کے نکاح پڑھایا اس کا کیا حکم ہے؟

(الجواب) اگر نکاح دوبہن سے آگے پیچھے ہوا ہے تو پہلی کا صحیح ہو گیا اس سے جو اولاد ہوئی وہ صحیح النسب ہے اور دوسری پچھلی کا نکاح باطل ہوا اس سے جو اولاد ہوئی اس کا نسب ثابت نہ ہو گا اور پچھلی کے مرنے کے بعد پہلی عورت سے نکاح جدید کی ضرورت نہیں ہے وہ نکاح قائم و باقی ہے^(۲) اور کفارہ اس گناہ کا یہ ہے کہ وہ شخص اپنے فعل بد سے تائب ہو اور استغفار کرے اور کچھ کفارہ نہیں ہے۔ اور قاضی فاسق و گناہ گار ہے تو بے گناہ اور اس قاضی کی امامت مکروہ ہے۔

(۱) وحرم الجمع بین المحارم نکاحا ای عقلاً صحیحاً وعدة ولو من طلاق بان (درمختار) اذا تزوجهما فی عقد واحد فانه لا یكون صحیحاً قطعاً ولا فیما اذا تزوجهما علی التعاقب وكان نکاح الاولی صحیحاً فإن نکاح الثانیة والحالة هذا باطل قطعاً (ردالمحتار باب المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۸) ظفیر

(۲) وحرم الجمع بین المحارم نکاحاً وعدة الخ وان تزوجهما معا ای الاختین الخ ونسبی النکاح الاول فرقی القاضی بینہ و بینہما (درمختار) قوله نسبی الاول فلو علم فهو الصحیح والثانی باطل الخ وفرق بینہ و بین الاخری (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۳ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۹) رجل مسلم تزوج بمحارمه فجن باولاد یثبت نسب الاولاد منه عند ابی حنیفة خلافاً لهما بناء علی ان النکاح فاسد عند ابی حنیفة وبطل عندہما کذا فی الظہیریة (عالمگیری کشوری ص ۵۵۶ ج ۲ ط.ماجدیہ ج ۱ ص ۵۴۰) وان تزوجهما ای الاختین فنکاح الاخیرة فاسد و یجب علیہ ان یفارقها ولو علم القاضی بذلك یفرق بینہما فان فارقها قبل الدخول لا یثبت شی من الاحکام وان فارقها بعد الدخول فلها المهر الخ و علیہا العدة و یثبت النسب و یعزل امرأته حتی تنقضي عدة احتیاء (عالمگیری باب المحرمات ص ۲۸۵ ج ۲ ط.ماجدیہ ج ۱ ص ۲۷۷) و تقدم فی باب المهر ان الدخول فی النکاح الفاسد موجب للعدة وثبوت النسب و مثل له فی البحر الرائق بالتزوج بلاشهود و تزوج الاختین معا (رد المحتار باب العدة ص ۸۵ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۵۱۶) نیز ریمے البحر الرائق ص ۱۶۹ ج ۳ باب المهر اس صحیحی حوالے کا فشاء یہ ہے کہ دوسری کی اولاد بھی ثلثت النسب ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب

پانچویں فصل

حرمت نکاح بہ سبب اختلاف مذہب

غلام احمد قادیانی کو جو پیغمبر مانے وہ مرتد ہے اس سے نکاح درست نہیں

(سوال ۷۴۳) زوجین میں اس قسم کی گفتگو ہوئی جس سے مرد پر قادیانی ہونے کا شبہ ہوتا ہے مثلاً یہ کہ مرد نے کہا کہ نبوت ختم ہو چکی ہے یا نہیں عورت نے کہا نبوت ختم ہو چکی ہے مرد نے کہا نہیں ان کے بعد مرزا غلام احمد قادیانی بھی پیغمبر ہوا ہے؟

(الجواب) الفاظ و کلمات مذکورہ کی وجہ سے معلوم ہوا کہ وہ مرد قادیانی ہے اور قادیانی مرتد و کافر ہے لہذا ان میں نکاح قائم نہیں رہا عورت کو چاہیے کہ اس سے علیحدہ ہو جاوے اور اگر وہ اپنے عقائد باطلہ کفریہ سے توبہ کرے اور تجدید ایمان کرے تو اگر عورت راضی ہو تو از سر نو ان میں نکاح ہونا ضروری ہے۔^(۱) فقط سنی لڑکی کا نکاح قادیانی سے درست نہیں اور شوہر اگر بعد نکاح قادیانی ہو گیا تو نکاح باطل ہو گیا

(سوال ۷۴۴) زید حنفی نے اپنی لڑکی ہندہ کا نکاح عمر سے کیا اگر عمر بوقت نکاح قادیانی تھا تو نکاح صحیح ہو یا نہیں اور اگر بوقت نکاح حنفی تھا بعد کو قادیانی ہو گیا تو نکاح قائم رہا یا نہیں اور ہندہ حنفیہ کسی دوسرے حنفی سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) شوہر کے قادیانی ہونے کی صورت میں ہندہ سنیہ حنفیہ کا نکاح اس کے ساتھ صحیح نہیں ہوا^(۲) اور اگر شوہر بعد نکاح کے قادیانی ہو گیا تو نکاح باطل ہو گیا لان ارتداد احد الزوجین موجب لفسخ النکاح^(۳) پس اس صورت میں بعد عدت کے ہندہ دوسرا نکاح کر سکتی ہے۔ فقط

شیعہ اہل قرآن وغیرہ سے نکاح درست ہے یا نہیں

(سوال ۷۴۵) اگر لڑکا اہل سنت اور لڑکی شیعہ یا مرزائی یا چکڑ الوی وغیرہ ہو تو وہ باہمی نکاح کر سکتے ہیں یا نہیں اور اگر لڑکی اہل سنت اور لڑکا شیعہ وغیرہ ہو تو باہم نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟

مسلمان کی شادی عیسائی عورت سے

(۲) مسلمان مرد عیسائی عورت سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) نہیں ہو سکتا کیونکہ مرزائی چکڑ الوی و روافض غالی کی تکفیر کی گئی ہے اور باہم مسلمان و کافر میں مناکحت جائز نہیں ہے۔^(۴)

(۱-۲) وحرم نکاح الوثنية بالا جماع وفي الفتح و يدخل فيه عبدة الاوثان و عبدة الشمس الخ و كل مذهب يكفر به معتقده (رد المحتار فصل في المحرمات ص ۳۹۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۵) ظفیر

(۳) وارتداد احدهما ای الزوجین فسخ الخ عاجل بلا قضاء (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب النکاح الکافر ص ۵۳۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۹۳) ظفیر

(۴) وحرم نکاح الوثنية الخ و كل مذهب يكفر معتقده (رد المحتار فصل في المحرمات ص ۳۹۳ ج ۲) ظفیر

(۲) کر سکتا ہے کیونکہ اہل کتاب نے مناکحت۔ مسلمان کو درست ہے۔ کذا فی الدر المختار وغیرہ^(۱) فقط
(لیکن چنا بہتر ہے ففی الفتح و يجوز تزوج الكتابیات والاولی ان لا یفعل رد المختار ص ۳۹۷ ج ۲)
(ظہیر

مرزائی کی لڑکی سے نکاح اور اس سے تعلقات کا کیا حکم ہے
(سوال ۷۴۳) ایک شخص نے مرزائیوں کے یہاں اپنے لڑکے کی شادی کر لی ہے اور جو شخص مرزائی کی لڑکی کو بیاہ کر لیا ہے اس سے مسلمانوں کو تعلقات رکھنا جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) اگر اس مرزائی لڑکی کا عقیدہ بھی مرزائی ہے تو اس سے مسلمان سنی کا نکاح صحیح نہیں ہوا اس شخص مسلمان سے کہہ دیا جاوے کہ مرزائی عورت کو علیحدہ کر دے یا اس کو اسلام کی تلقین کر کے اور مسلمان کر کے تجدید نکاح کرے۔ فقط (قادیانی کے کفر پر علماء امت متفق ہیں)
شیعہ جو قرآن کو محرف کہتا ہے اس سے نکاح درست نہیں

(سوال ۷۴۴) ہندو سنیہ کا نکاح زید شیعہ سے ہو گیا اب ہندو کو لوگوں نے یہ شک دلادیا ہے کہ شیعہ عموماً کافر ہوتے ہیں تیرا نکاح زید کے ساتھ صحیح نہیں ایک شخص کے دریافت کرنے سے زید نے محلف اپنے عقیدہ کا اظہار کیا اور کہا کہ میں جو کچھ کہتا ہوں تقیہ نہیں کہتا اور یہ موقع تقیہ کا ہے بلکہ اپنے دلی خیالات کو صحیح صحیح ظاہر کرتا ہوں کہ میں صحبت ابو جحر کا قائل ہوں، قذف عائشہ حرام جانتا ہوں اولوہیت حضرت علی کا قائل نہیں ہوں حضرت جبریل سے ہرگز غلطی نہیں ہوئی قرآن موجودہ کو اپنا قرآن جانتا ہوں اسی وقت سائل نے زید سے یہ کہا کہ تمہاری کتاب اصول کافی میں حضرت امام جعفر سے ایک حدیث مروی ہے جس کا ایک ٹکرا یہ ہے واللہ ما فیہ من قراء تکم حروف واحداں حدیث کا کیا جواب ہے تو زید نے کہا کہ میں اپنے مجتہد سے دریافت کر کے اس کا جواب دوں گا سائل نے پھر زید سے پوچھا کہ موجودہ قرآن محرف ہے یا نہیں زید نے اس کے جواب کو بھی مجتہد کے پوچھنے پر اٹھار کھاپندرہ یوم ہوئے جواب نہیں دیا ایسی صورت میں نکاح ہندو کا زید سے صحیح رہے گا یا نہیں اور حدیث مذکور کا کیا جواب ہے؟

(الجواب) یہ تو ظاہر ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ پر افتراء ہے اور وہ رافضی جس سے گفتگو ہوئی ہے اگر قرآن شریف موجودہ کے محرف ہونے کا قائل ہے تو وہ بھی کافر ہے اس سے نکاح سنیہ کا نہیں ہو سکتا۔
علی ہذا القیاس اگر کوئی دوسرا امر موجب کفر اس میں موجود ہے تب بھی نکاح سنیہ کا اس سے صحیح نہ ہو گا اور اگر وہ جملہ عقائد کفریہ سے برأت ظاہر کرے تو نکاح صحیح ہو گا لیکن رافضیوں کا کسی حال میں اعتبار نہیں کہ تقیہ کی آڑ غضب ہے اس لئے سنیہ کو اس سے علیحدہ ہی کرنا چاہیے۔^(۱) فقط

(۱) وصح نکاح کتایہ وان کرہ تنزیہا مومنہ بنی موسیٰ مقرة بکتاب منزل وان اعتقد والمسیح الہا (الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۷ و ص ۲۹۸ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۴۵) ظہیر
(۲) وبهذا ظہر ان الرافضی ان کان ممن یعتقد الالوہیۃ فی علی او ان جبریل غلط فی الوحی او کان ینکر صحبۃ الصدیق او یقذف السیدۃ الصدیقۃ فهو کافر لمخالفة القواطع المعلوم من الدین بالضرورة (رد المختار ص ۳۹۸ ج ۲ فصل فی المحرمات ط.س. ج ۳ ص ۴۶) ظہیر

مرزائی سے سنیہ کا نکاح درست نہیں ہے

(سوال ۷۴۵) کچھ عرصہ ہوا کہ ایک عقد نکاح مابین مرزائی و اہل سنت و الجماعت کے ہو گیا تھا اور زوجین بوقت نکاح نابالغ تھے اور اب بھی نابالغ ہیں مگر اس وقت لڑکی کے والد سنی نے لڑکے کے والد کو جو سخت بد عقیدہ مرزائی ہے دیکھ کر یہ چاہا کہ یہ نکاح فسخ ہو جائے اور اسی وجہ سے وہ لڑکی کو رخصت نہیں کرتا اس صورت میں شرعاً کیا حکم ہے؟

(الجواب) اس صورت میں نکاح مذکور منعقد نہیں ہوا سنی کو چاہیے کہ اپنی دختر کو وہاں رخصت نہ کرے اور اہل سنت و جماعت میں نکاح کر دیوے کیونکہ اس جماعت مرزائیہ کی تکفیر کا فتویٰ جمہور علماء کا ہے اور مابین کافر و مسلم نکاح منعقد نہیں ہوتا اور اولاد نابالغ تابع والدین کے ہوتی ہیں ولا یصح ان ینکح مرتداً او مرتدة احد من الناس در مختار^(۱) وفي الشامی لانه قبل البلوغ تبع لابیویہ الخ ص ۳۹۴ ج ۲ شامی^(۲) فقط کلمہ کفر جس نے کہا اس سے مسلمان لڑکی کا نکاح درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۷۴۶) ہندہ کا نکاح نابالغی میں زید سے ہوا زید اور زید کے گھر والے نکاح ہونے کے قبل سے شرک کا اعتقاد رکھتے ہیں اور رام رام کہتے دیکھا ہے اور چڑھاوا چڑھاتے ہیں آیا زید سے ہندہ مسلمہ کا نکاح صحیح اور منعقد ہو یا نہیں؟

(الجواب) اگر زید سے خاص کوئی فعل شک کا دیکھا گیا جس میں کچھ تاویل نہ ہو سکتی ہو یا کلمہ کفر کہتے سنا گیا غرض یہ کہ زید کے ارتداد اور کفر میں کچھ شبہ نہ رہے تو اس وقت بطلان نکاح کا حکم ہو گا ورنہ نہیں۔^(۳) فقط مرزائی سے نکاح پڑھانے والے اور اس میں شرکت کرنے والے کا حکم

(سوال ۷۴۷) ایک ملا نے ایک دختر سنیہ کا نکاح ایک مرزائی عقیدہ سے کر دیا یہ نکاح صحیح ہو یا نہیں اور ملا و حاضرین کا نکاح ٹوٹا یا نہیں اور اس ملا کی بیعت و امامت کا کیا حکم ہے؟

(الجواب) دختر سنیہ کا نکاح مرزائی عقیدے کے شخص سے جائز نہیں ہے^(۴) پس ملا نے فساد عقیدہ اس مرزائی کے جاننے کے باوجود نکاح پڑھا وہ گناہ گار و فاسق ہے اور اس کی بیعت درست نہیں اور امامت اس کی مکروہ تحریمی ہے مگر اس کا نکاح باقی ہے اور حاضرین کا نکاح بھی باقی ہے ان سب کو توبہ کرنا چاہیے اور ظاہر کر دینا چاہیے کہ یہ نکاح جو مرزائی سے ہوا صحیح نہیں ہوا۔ فقط

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار باب نکاح الکافر ص ۵۴۵ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۲۰۰ ظفیر

(۲) رد المختار باب نکاح الکافر ص ۵۴۲ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۱۹۷ ظفیر

(۳) وارتداد احدهما ای الزوجین ففسخ عاجل بلا قضاء (الدر المختار علی هامش رد المختار باب نکاح الکافر ص ۵۳۹ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۱۹۳) ظفیر

(۴) ولا یصح ان ینکح مرتداً او مرتدة احد من الناس مطلقاً (الدر المختار علی هامش رد المختار باب نکاح الکافر ص ۵۴۵ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۲۰۰) ظفیر

شیعہ سے نکاح کرنے میں احتیاط ضروری ہے

(سوال ۷۴۸) زید سنت والجماعت کا مذہب رکھتا ہے اور اس کا پھوپھی زاد بھائی بحر خاندان غیر مغالطہ شیعہ سے ہے لیکن معلوم ہے کہ وہ پابند مذہب روافض نہیں ہے اور اس کی والدہ زید کی پھوپھی اہل تسنن سے ہے اور بحر کی بیوی بھی خاندان اہل تسنن کی لڑکی ہے اور بحر کہتا ہے کہ ہم رافضی نہیں ہیں ہمارے نزدیک تمام صحابہ رسول اللہ ﷺ کے برابر ہیں ہم کسی کی برائی نہیں کرتے سب صحابہؓ پر تبرانا جائز ہے اور نماز جمعہ پڑھتے ہیں اور باجماعت پڑھتے ہیں اور باجماعت نمازیں ادا کرتے ہیں پس بحر اپنے لڑکے کے لئے زید کی دختر کا خواستگار ہے آیا ان کا نکاح جائز ہے یا نہیں علاوہ ازیں ایک تقریر مستفتی نے لکھی تھی جس کا حاصل یہ ہے کہ ثواب و عقاب کا دار و مدار عمل پر ہے خواہ عقیدہ کچھ ہو۔

(الجواب) جواب مسئلہ کا یہ ہے کہ اگر بحر شیعہ غالی تبرائی نہیں ہے تو اس لڑکے سے جب کہ وہ بھی ایسا ہی ہو زید کی دختر کا نکاح صحیح ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ جب تک بحر پورا اہل سنت والجماعت نہ ہو اس وقت تک نکاح نہ کیا جاوے اور ایک تردد اس جگہ دوسرا ہے وہ یہ ہے کہ روافض میں تقیہ ضروری سمجھا جاتا ہے تو یہ کیوں کہ اطمینان ہو کہ جو کچھ وہ زبان سے کہتے ہیں ان کا یہ کہنا ازراہ تقیہ تو نہیں ہے اور واضح ہو کہ عقائد کی خرابی بہت بڑی اور مضر ہے اور آنحضرت ﷺ نے مسلمانوں کو متمیز فرقہ بتلا کر یہ ارشاد فرمایا ہے کلہم فی النار الا واحدة^(۱) الخ کہ وہ سب دوزخی ہیں سوائے ایک فرقہ کے کہ وہ اہل سنت والجماعت ہیں اور اس فرقہ اہل سنت والجماعت کی تعریف آنحضرت ﷺ نے یہ فرمائی ہے ما انا علیہ واصحابی کہ وہ اس طریقہ پر ہوں گے جس پر میں اور میرے اصحاب ہیں پس جو فرقہ اہل سنت و جماعت سے خارج ہے وہ ناری ہے اور اہل ابواء اور اہل باطل میں سے ہے پس آنحضرت ﷺ سے زیادہ جاننے والا قرآن شریف کا کون ہو سکتا ہے اس لئے یہ تقریر آپ کی سب بیکار اور بے اصل ہے طریقہ صحابہؓ کا دیکھنا چاہیے کہ کیا تھا کیوں کہ وہی طریقہ آنحضرت ﷺ کا ہے اور وہی نجات دینے والا ہے محض نام مسلمان ہونے سے کام نہیں چلتا اور فساد عقیدہ کے ساتھ اعمال صالحہ کچھ کام نہیں آتے جیسا کہ حدیث خوارج میں مذکور ہے یحضر احد کم صلاتہ مع صلاتہم الحدیث۔ فقط

سنی لڑکے کا نکاح شیعہ عورت سے جائز ہے یا نہیں

(سوال ۷۴۹) میرا مذہب سنی ہے اور میں نے ایک شیعہ کی دختر سے نکاح کیا ہے یہ نکاح صحیح اور جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) روافض میں وہ لوگ جو غالی ہیں مثلاً حضرت صدیقہؓ کے افک کے قائل ہیں وہ باتفاق کافر ہیں^(۲) اور جو روافض سب شیخین کرتے ہیں ان کے کفر میں اختلاف

(۱) و تفرق امتی علی ثلث و سبعین ملة کلہم فی النار الا ملئۃ واحده قالوا من ہی یا رسول اللہ قال ما انا علیہ واصحابی (مشکوٰۃ ص ۳۰) ظہیر

(۲) وبہذا ظہر ان الرافضی ان کان ممن یعتقد الا لہویۃ فی علی او ان جبریل غلط فی الوحی او کان ینکر صحبۃ الصدیق او یقف السیدۃ الصدیقۃ فهو کافر (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۲۹۸ ج ۲ ط ۳ ج ۳ ص ۴۶) ظہیر

ہے^(۱) بہر حال احتیاط اس میں ہے کہ اس عورت کو سیہ کر کے پھر نکاح کیا جاوے کیوں کہ کافرہ عورت کا نکاح مسلمان سنی سے نہیں ہو سکتا۔ فقط

مرتد مطلقہ کو مسلمان کر کے دوسرا شخص شادی کر سکتا ہے یا نہیں۔
(سوال ۷۵۰) ایک مسلمان شخص نے ایک ہندو عورت کو مسلمان کر کے نکاح کر لیا لیکن عورت شوہر کے گھر سے باہر ہو کر بد دین کے پاس چلی گئی جب شوہر کو یہ بات معلوم ہوئی تو اس نے فوراً عورت کو مین طلاق دیدی اب کسی دوسرے مسلمان کو اس عورت سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں کیوں کہ عورت مرتد ہو گئی اس کو مسلمان کرانے سے مسلمان ہوگی یا نہیں؟

(الجواب) اگر وہ عورت مرتد ہو گئی تو اس کو پھر مسلمان کر کے اور کلمہ پڑھا کر عدت گزار کر کوئی مسلمان اس سے نکاح کر سکتا ہے اور مطلقہ ثلاثہ اگر مرتد ہو جاوے العیاذ باللہ تعالیٰ تو اس کے اسلام لانے کے بعد اگر شوہر اول اس سے نکاح کرنا چاہے تو پھر حلالہ کی ضرورت ہے بدون حلالہ کے شوہر اول کے لئے حلال نہ ہوگی۔ فی الشامی توجہ الشبه بین المسئلتین ان الردة واللحاق والسبی لم تبطل حکم الظہار واللعان کما لم تبطل حکم الطلاق ص ۵۳۸ ج ۲ اور جس شخص کی دو بی بی ہوں اور اس نے ایک دو تین طلاق زبان سے کہا اور کسی زوجہ کا نام نہیں لیا تو اس سے دریافت کیا جاوے کہ کون سی زوجہ مراد لی ہے جس کو وہ کہے دے اس پر تین طلاق واقع ہوں گی۔ فقط

تبرائی شیعہ سے سیہ عورت کا نکاح درست نہیں ہے

(سوال ۷۵۱) زید شیعہ تبرائی جو حضرت صدیقہ عائشہؓ کو تہمت لگائے اور شیخین کو برا کہے اور خلافت کا منکر ہو اس کے ساتھ نکاح ہندہ حنفیہ سیہ کا جائز ہے یا نہیں اور ہندہ مہر پانے کی مستحق ہے یا نہیں؟

(الجواب) شیعہ مذکور سے نکاح سیہ کا صحیح نہیں ہے اور اگر دخول ہو چکا ہے تو مہر کامل ہے قال فی الشامی نعم لا شک فی تکفیر من قذف السيدة عائشةؓ او انکر صحبة الصديق او اعتقد الالوهية فی علیؑ او ان جبرئیل غلط فی الوحی او نحو ذلك من الکفر الصریح^(۲) الخ باب المرتد وفي الدر المختار فللموطوءة ولو حکما کل مہر ہا لتاکدہ الخ^(۳) فقط

(۱) بخلاف ما اذا كان يفضل عليا او يسب الصحابة فانه مبتدع لا كافر (ايضا ص ۲۹۸ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۴۶) ظفیر فی البحر

عن الجوهر معزيا للشهيد من سب الشيخين او طعن فيهما كفر ولا تقبل توبته و به اخذ الدبوسي و ابو الليث وهو المختار للفتوى (الدر المختار على هامش رد المحتار باب المرتد ص ۴۰۴ ج ۳ ط.س.ج ۳ ص ۲۳۷) ظفیر

(۲) رد المحتار باب الرجعة ص ۲ ج ۲ (۳) رد المحتار باب المرتد مطلب مهم في حكم سب الشيعين ص ۴۰۵ ج ۴ و ص ۴۰۶ ج ۳ ط.س.ج ۳ ص ۲۳۷ ظفیر

(۴) الدر المختار على هامش رد المحتار باب المهر ص ۲ ج ۲

شیعہ سنی شادی میں اولاد کا حکم؟

(سوال ۷۵۲) کسی سنی مرد کا شیعہ عورت سے یا سنی عورت کا شیعہ مرد سے نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں اگر ہو گیا تو اولاد ولد الزنا ہوگی یا کیا؟

(الجواب) شیعہ تبرائی پر بہت سے علماء کا فتویٰ کفر کا ہے لیکن محققین حنفیہ یہ کہتے ہیں کہ ان کو مبتدع فاسق کہا جاوے اور کافر نہ کہا جاوے کہ کافر نص قطعی کا منکر ہوتا ہے لہذا جو روافض حضرت صدیقہ کے افک و اولویت حضرت علیؑ عقائد کفریہ کے قائل ہیں وہ باتفاق کافر ہیں اور جو ایسے نہیں ہیں محض تبرائی ہیں وہ کافر نہیں ہیں۔^(۱) لیکن نکاح سے احتیاط کی جاوے کہ عورت سنیہ کا نکاح ان سے نہ کیا جاوے اور اگر ہو گیا ہے تو اولاد کو ولد الزنا نہ کہیں گے نسب اولاد کا والدین سے ثابت ہوگا۔^(۲) فقط

فرقہ اثنا عشریہ سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۷۵۳) فرقہ اثنا عشریہ کافر ہیں یا مسلم سنیہ عورت کا ان کے ساتھ نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) روافض کے فرقہ مختلف ہیں بعض غالی ہیں جو حضرت علیؑ کی اولویت کے قائل ہیں اور حضرت عائشہ صدیقہ پر افک کے قائل ہیں وہ باتفاق قطعاً کافر ہیں اور بعض سب شیخین کرتے ہیں بعض فقہاء نے ان کو بھی کافر کہا ہے ایسے روافض کے ساتھ عورت مسلمہ سنیہ کا نکاح نہیں ہوتا^(۳) اور بعض محض تفضیلیہ ہیں وہ کافر نہیں اگرچہ مبتدع ہیں ان کے ساتھ نکاح سنیہ کا ہو جاتا ہے۔^(۴) فقط

شیعہ تبرائی سے شادی کا کیا حکم ہے اور جو لوگ اس

میں حصہ لیں ان کے لئے کیا حکم ہے؟

(سوال ۷۵۴) (۱) عورت اہل سنت والجماعت کا نکاح کہ جس کے والدین بھی اہل سنت والجماعت ہوں شیعہ مرد کے ساتھ کہ جس کے باپ دادا بھی شیعہ ہوں جائز ہے یا نہیں؟

(۲) یہ کہ نکاح درست مرد مذکورہ بالا کے بارے میں مولوی نکاح خواں اور حاضرین مجلس ر تعزیر شرعی کا کچھ خوف ہے یا نہیں اگر ہے تو کیا حکم ہے؟

(الجواب) قال فی رد المحتار و بهذا ظهر ان الرافضی ان کان ممن یعتقد اولوہیۃ علیؑ او ان جبرئیل غلط فی الوحی او کان ینکر صحبۃ الصدیقؑ او یقذف السیدۃ الصدیقہؑ فہو کافر لمخالفة القواطع المعلومۃ من الدین ضرورۃ بخلاف ما اذا یفضل علیاً او یسب الصحابة فانه

(۱) وبهذا ظهر ان الرافضی ان کان ممن یعتقد الا الوہیۃ فی علیؑ او ان جبرئیل غلط فی الوحی او کان ینکر صحبۃ الصدیقؑ او یقذف السیدۃ الصدیقہؑ فہو کافر لمخالفة القواطع المعلومۃ من الدین بالضرورۃ بخلاف ما اذا کان یفضل علیاً او یسب الصحابة فانه مبتدع لا کافر (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۶) ظفیر

(۲) وتقدم فی باب المہر ان الدخول فی النکاح الفاسد موجب للعدة وثبوت النسب (رد المحتار باب العدة ص ۸۳۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۱۶) ظفیر

(۳) وحرم نکاح الوثنیۃ الخ وکل مذهب ینکفر معتقدہ (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۵) ظفیر

مبتدع لا کافر الخ^(۱) ص ۲۹۰ اس عبارت سے واضح ہے کہ رافضی اگر منکر قطعیات ہے جیسے قائل ہونا افک اور قذف حضرت صدیقہ کا تو قطعاً کافر ہے نکاح اس کا سنیہ مسلمہ سے درست نہیں ہے بالکل باطل ہے لان اختلاف الملة مانع عن صحة النکاح کذا فی کتب الفقہ^(۲) اور واضح ہو کہ سب شیخین کو بھی اگرچہ بعض فقہاء نے کفر کہا ہے لیکن عند المحققین وہ فسق و بدعت ہے کفر نہیں ہے^(۳) لیکن اگر سب شیخین کے ساتھ حضرت صدیق کی صحبت کا انکار ہو جو کہ نص قطعی سے ثابت ہے یا حضرت صدیقہ کے افک کا قائل ہو تو پھر باتفاق کافر ہے اور تبراًً غالباً حضرت صدیقہ کے قذف و افک کے بھی قائل ہوتے ہیں اور اس سے خوش ہوتے ہیں لہذا ایسے روافض کے کفر میں کچھ خفا نہیں ہے اور نکاح اس کا سنیہ مسلمہ سے درست نہیں ہے اور جن لوگوں نے باوجود علم کے نکاح پڑھا اور گواہ ہوئے اور وکیل ہوئے وہ فاسق ہوئے توبہ کریں اور مائین الزوجین یعنی مائین شوہر رافضی اور زوجہ سنیہ مسلمہ تفریق کر ادویں یہی ان کے لئے کفارہ ہے۔ فقط

باپ نے شیعہ سے نکاح کر دیا پھر دوسرے سے کر دیا کیا حکم ہے؟

(سوال ۷۵۵) ایک شخص نے اپنی لڑکی کا نکاح ایک مرد شیعہ کے ساتھ جس کے عقائد باطل ہیں یعنی افک حضرت عائشہ کا قائل ہے اور سب شیخین کرتا ہے الی غیر ذلک اس لڑکی کے باپ نے یہ خیال کر کے کہ یہ مرد شیعہ مسلمان نہیں ہے اس وجہ سے نکاح صحیح نہیں ہوا اپنی لڑکی کا نکاح دوسرے شخص سنی سے کر دیا ہے نکاح ثانی صحیح ہے یا نکاح اول باقی ہے؟

(الجواب) روافض جو سب شیخین کرتا ہے ان کے کفر میں اختلاف ہے بعض فقہاء نے ان کی تکفیر کی ہے اور محققین علماء عدم تکفیر کے قائل ہیں لیکن جو روافض افک صدیقہ کے قائل ہیں وہ باتفاق کافر ہیں اسی طرح بعض دیگر عقائد روافض عالیہ کے مثلاً یہ کہ حضرت جبرئیل نے وحی کے پہنچانے میں غلطی کی یا حضرت علیؑ خدا تھے وغیرہ وغیرہ یہ عقائد باتفاق اہل سنت کفر ہیں درمختار میں ہے فی البحر عن الجوہرۃ معزیا للشہید من سب الشیخین او طعن فیہما کفر ولا تقبل توبتہ وبہ اخذ الدبوسی و ابو للیث و هو المختار للصری انتہی و جزم بہ فی الاشباہ و اقارہ المصنف (الی ان قال) لکن فی النہر و هذا لا وجود لہ فی اصل الجوہرۃ و انما وجد علی هامش بعض النسخ فالحق بالاصل مع انہ لا ارتباط بما قبلہ انتہی درمختار (ص ۴۰۵، ۴۰۴، ۴۰۳ ج ۳) قال الشامی تحت قوله لکن فی النہر الخ و اذا کان كذلك فلا وجہ للقول لعدم قبول توبۃ من سب الشیخین بل لم یثبت ذلك عن احد من الائمة فیما اعلم (الی ان قال) علی ان الحکم علیہ لکفر مشکک (ثم قال فی اخر کلامہ تحت القول المذكور نعم لاشک فی تکفیر من قذف السیدۃ عائشۃ او انکر صحبۃ الصدیق او اعتقد الا لوهیۃ فی علیؑ او ان جبرئیل غلط فی الوحی او نحو ذلك من الکفر الصریح المخالف للقرآن الخ (ص ۴۰۵، ۴۰۶) پس صورت مسئلہ میں نکاح اول جو ایسے غالی شیعہ سے ہوا صحیح نہیں ہو بلکہ باطل ہو اور دوسرا نکاح صحیح ہے۔ فقط

(۱) رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۸ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۴۶ ظفر
(۲) و حرم نکاح الوثنیۃ الخ و کل مذهب یکفر معتقدہ (رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۳ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۴۵) ظفر
(۳) بخلاف ما اذا کان بفضل علیا او یسب الصحابة فانه مبتدع لا کافر (ایضاً ص ۳۹۸ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۴۶) ظفر

سنی عورت شیعہ سے بیاہی گئی اب کیا کرے؟

(سوال ۷۵۶) ایک عورت سنی مذہب ایک مرد شیعہ سے بیاہی گئی ہے اس کے جبر و اکراہ و تبدیل مذہب و اطوار وغیرہ سے نہایت تنگ ہے علیحدگی کی خواستگار ہے طلاق نہیں دیتا ایسی صورت میں عورت مذکورہ کا نکاح دوسرے مرد سنی سے ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) اقول و باللہ التوفیق فرقہ شیعہ کی تکفیر و عدم تکفیر میں اختلاف ہے والا صحیح عدم تکفیر اور بعض فقہاء حکم ان کا اہل کتاب کا سا فرماتے ہیں پس بناءً علیہ صورت مسئلہ میں نکاح اس عورت مسلمہ سنیہ کا مرد شیعہ سے نہیں ہوا ہے (۱) عورت مذکورہ بدون طلاق شوہر عقد ثانی اپنا کر سکتی ہے اور سنی کو دختر اپنی شیعہ کو دینا درست نہیں ہے۔

مندرجہ ذیل صورت میں کیا حکم ہے؟

(سوال ۷۵۷) ایک عورت مسلمان ہوئی جب اس کے شوہر پر اسلام پیش کیا گیا تو اس نے انکار کیا لہذا تفریق ہو گئی مگر بعد کو مرد بھی مسلمان ہو گیا اور مبلغ عاشر^{۱۲} ربیعہ کھدار پر نکاح ہو گیا اس شرط پر کہ فلاں مقام میں رہوں گی جہاں دین اسلام اور مسلمان ہیں رہوں گی انچولی میں نہیں جاؤں گی بعد کو مرد نے عورت کو انچولی لے جانا چاہا مگر عورت نہیں گئی تو مرد نو مسلم نے لوگوں سے یہ کہا کہ میں عورت کے واسطے دین سے بے دین ہوا جب بھی مولوی صاحب میری عورت میرے سپرد نہیں کرتے آٹھ آدمیوں نے اس بات کی گواہی دی اس پر اس نو مسلم نے یہ کہا کہ یہ سب گواہ میری ناڑ یعنی گردن کاٹتے ہیں ایک روز میں بھی ان کی ناڑ سینٹلا پر چڑھا دوں گا بعد کو اس مرد نو مسلم نے توبہ کر لی اس صورت میں وہ مرد نو مسلم کافر و مرتد ہو آیا نہیں اور عورت اس کی سپردگی میں بلا تجدید نکاح دے دی جاوے گی یا کیا اور عورت کی رضا مندی تجدید نکاح کے وقت ضروری ہو گی یا نہیں اور مہر جدید مقرر ہو گا یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں حکم کفر و ارتداد اس نو مسلم کا نہ کیا جاوے گا اور جب کہ حکم کفر نہ ہو تو نکاح بھی باطل نہیں ہوا لیکن بہتر یہ ہے کہ تجدید نکاح کرادی جاوے جدید نکاح میں مہر جدید ہو گا لیکن عورت کو گنجائش انکار کی نہیں ہے کیوں کہ نکاح اول در حقیقت فسخ نہیں ہوا کہ وہ متفرع ہے کفر و ارتداد پر اور وہ ثابت نہیں ہے اور تکفیر مسلم کا حکم حتی الوسع نہ کرنا چاہیے جب کہ گنجائش تاویل کی موجود ہو اور پہلے جملہ سے خود انکار اس شخص کا ثابت ہے کیوں کہ اس کا یہ کہنا کہ یہ گواہ میری ناڑ یعنی گردن کاٹتے ہیں انکار ہے الفاظ مذکورہ کے کہنے سے یا انکار محتمل ہے تب بھی اس احتمال کو ترجیح دی جاوے گی اور دوسرا جملہ موجب کفر و ارتداد نہیں ہے گو معصیت ہے۔ فقط

(۱) حکم عدم انعقاد نکاح کا غائبانہ روافض اور اہل تشیع کے متعلق ہے جن کا انکار ضروریات دین سے ثابت ہو جائے جیسا کہ شہابی کی عبارت آئندہ سے بھی مستفاد ہے اور خود حضرت مفتی صاحب کے دوسرے فتاویٰ میں اسکی تفصیل موجود ہے ورنہ جو شیعہ صرف تفصیل علی رضا کے قائل ہوں اور ضروریات دین میں سے کسی چیز کے منکر نہ ہوں ان پر نہ کفر کا فتویٰ دیا جاسکتا ہے اور نہ عدم انعقاد نکاح کا جیسا کہ حضرت مفتی صاحب کے دوسرے فتاویٰ اس پر شاہد ہیں۔ فقط واللہ اعلم ہمدہ محمد شفیع غفرلہ محرم ۱۴۵۲ھ

چھٹی فصل

حرمت نکاح بہ سبب حق غیر

دوسرے کی منکوحہ سے نکاح جائز نہیں

(سوال ۷۵۸) محمد خاں معمار نے چھجی کو بیٹا بنا کر رکھا اور کام معمار کی کا سکھایا جب محمد خاں کی زوجہ مر گئی تو اس نے چھجی کی بیوی کو اپنے یہاں رکھ لیا اور چھجی کے یہاں نہیں جانے دیتا چھجی نے منصفی میں اپنی زوجہ کو لینے کا دعویٰ کیا ہے اور چھجی نے اپنی زوجہ کو طلاق نہیں دی محمد خاں نے ایک قاضی کو سواروپہ دیکر نکاح پڑھا لیا ہے تو اس صورت میں وہ عورت چھجی کو ملنی چاہیے یا محمد خاں کی ہے؟

(الجواب) جب کہ چھجی نے اپنی زوجہ کو طلاق نہیں دی اور کوئی دوسری زوجہ نسخ نکاح کی بھی نہیں پائی گئی تو وہ عورت چھجی کی زوجہ ہے محمد خاں سے نکاح اس کا باطل ہے وہ عورت چھجی کو ملنی چاہیے۔^(۱) فقط

غیر مطلقہ سے شادی اور اس کے معاون کا حکم

(سوال ۷۵۹) مسماۃ ہندہ کو اس کے شوہر نے طلاق نہیں دی چند روز آوارہ رہ کر ایک دوسرے شخص نے بلا طلاق اس سے عقد کر لیا اس کے ساتھ کھانا پینا نشست و برخاست شرعاً جائز ہے یا نہیں چند لوگوں نے دانستہ جا کر کھانا کھایا ان کی سزا کیا ہے اور ایک شخص نے تہمت عیب لگا کر جرمانہ لیا تو مستحق سزا ہوئے یا نہیں اور جملہ ر اور ان کی دولت تین آدمیوں نے چر لیا ان کی سزا کیا ہے؟

(الجواب) منکوحہ غیر سے بدون طلاق کے نکاح کرنا حرام اور باطل ہے وہ فاسق ہوا توبہ کرے اور اس عورت سے علیحدگی کرے یہی کفارہ اس کا ہے^(۲) اور جو شخص کھانے میں شریک ہو گئے وہ بھی توبہ کریں بعد توبہ کر کے ان کا گناہ معاف ہو جاوے گا اور جرمانہ مالی لینا شریعت میں ناروا ہے^(۳) اور تہمت لگانا کبیرہ گناہ ہے اس سے توبہ کرے اور جرمانہ واپس کرے اور معاف کرادے اور چوروں کی سزا یہ ہے کہ

(۱) اما نکاح منکوحۃ الغیر الخ فلم یقل احد بجوازہ فلم ینعقد اصلاً (رد المحتار باب المہر ص ۴۸۲ ج ۲) ظفیر
(۲) اما نکاح منکوحۃ الغیر الخ فلم یقل احد بجوازہ فلم ینعقد اصلاً ولہذا لا یجب الحد مع العلم بالحرمة لکونہ زناً (رد المحتار باب المہر ص ۴۸۲ ج ۲) ظفیر
(۳) لا یأخذ المال فی المذہب (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب التعزیر ص ۲۴۶ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۶۱) ظفیر

توبہ کریں اور مال واپس کریں اور حدود اس ملک میں جاری نہیں ہیں۔^(۱) فقط

دوسرے کی منکوحہ سے شادی اور اس سے جو لڑکا ہوا اس کا حکم

(سوال ۷۶۰) ہندہ نے اپنا عقد ثانی بعد گزرنے لیام عدت کے زید سے کر لیا تین ماہ بعد زید لڑائی پر چلا گیا بعدہ ہندہ نے تین یا چار ماہ بعد عمر سے اپنا عقد کر لیا حالانکہ عمر و نیز سب لوگوں کو اطلاع تھی کہ اس کا شوہر لڑائی پر ہے اب زید لڑائی سے واپس آگیا یہ نکاح صحیح ہو یا نہیں اور عمر اور اس کی معین لوگوں کے متعلق شرعاً کیا حکم

ہے اور عمر سے جو لڑکا ہوا وہ حلال ہے یا حرام اور صحیح النسب لڑکی سے اس کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟
(الجواب) ہندہ کا نکاح عمر سے صحیح نہیں ہو بلکہ باطل و ناجائز ہوا کذا فی کتب الفقہ اور اگر وطی ہوئی تو وہ زنا ہو واپس زید کے آنے پر وہ عورت اس کو ملے گی ہندہ و عمر اور اس کی معین سب فاسق و آثم ہوئے توبہ کریں لڑکے کا نسب عمر سے ثابت نہ ہو گا اور وہ کفو صحیح النسب لڑکی کا نہیں ہے باقی جن صورتوں میں غیر کفو سے نکاح ہو سکتا ہے اس سے بھی ہو سکتا ہے مگر آنکہ غیر کفو کے ساتھ نکاح اس طرح صحیح ہو سکتا ہے کہ لڑکی اگر بالغ ہے تو وہ بھی راضی ہو اور اس کے اولیاء بھی راضی ہوں تو غیر کفو سے بھی نکاح ہو جاتا ہے۔

بلا طلاق منکوحہ کا دوسرا تیسرا چوتھا اور پانچواں نکاح درست نہیں ہوا

(سوال ۷۶۱) ایک عورت نے اپنے خاوند کو چھوڑ کر نمبر ۲ سے آشنائی کی بعد دو سال کے ایک لڑکا پیدا ہوا پھر نمبر ۲ کو چھوڑ کر نمبر ۳ کے ہمراہ نکاح کیا اس نے بھی طلاق دیدی پھر نمبر ۴ کے ہمراہ نکاح کیا اور پھر نمبر ۵ کو بھی چھوڑ کر نمبر ۵ کے ہمراہ نکاح کا قصد کیا ایک جاہل قاضی نے نکاح پڑھایا چونکہ قاضی جاہل تھا تو جس قدر اشخاص وہاں پر موجود تھے انہوں نے یہ کہا کہ نکاح نہیں ہوا اور عورت نے دریافت کرنے پر یہ کہا کہ میرے خاوند نے طلاق دیدی اور عدت ختم ہو گئی تو جو اشخاص نکاح نمبر ۵ میں شریک تھے وہ گناہ گار ہوئے یا نہیں اور نکاح ان کا ٹوٹا یا نہیں؟

(الجواب) جب کہ پہلے شوہر نے طلاق نہیں دی تھی تو اس کے بعد کوئی نکاح اس عورت کا جائز نہیں ہوا پس نمبر ۵ سے جو نکاح کیا گیا وہ باطل اور ناجائز ہے شوہر اخیر کو چاہئے کہ اس سے علیحدگی کرے اور جب تک شوہر اول کا طلاق دینا ثابت نہ ہو جائے اس وقت تک نکاح نہ کرے^(۲) باقی جن لوگوں کو کچھ حقیقت حال کی خبر نہیں ہے ان پر کچھ گناہ نہیں ہے اور نہ ان کا نکاح ٹوٹا فقط

جو نکاح صرف گھنٹہ دو گھنٹہ عدت سے پہلے ہو وہ جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۷۶۲) زید کا نکاح عدت گزرنے سے پہلے گھنٹہ دو گھنٹہ ہندہ کے ساتھ غلطی سے ہو گیا تو وہ

(۱) لانہ لا حد بالزنا فی دار الحرب (ایضاً کتاب الحدود ص ۱۹۵ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۵) ظفیر

(۲) اما نکاح منکوحۃ الغیر و معتدۃ الخ فلم یقل احد بجوازہ فلم ینعقد اصلاً (رد المحتار بالمحررات ص ۴۸۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۳۲) ظفیر

نکاح نافذ ہو یا نہیں؟

(الجواب) وہ نکاح نافذ و صحیح نہیں ہوا۔ کما فی عامة المعبرات^(۱) فقط

عدت میں نکاح کرنے سے جو اولاد ہوئی اس کا نسب

(سوال ۷۶۳) ایک شخص نے عدت میں نکاح کیا اور اس سے اولاد ہوئی اس کو یہ معلوم ہو کہ یہ نکاح شرع میں جائز ہے تو یہ نکاح ہو یا نہیں اور اولاد کا نسب ثابت ہو گیا نہیں اور اس کی وارث ہوگی یا نہیں؟

(الجواب) زمانہ عدت میں نکاح باطل ہے لیکن نسب ثابت ہے اور اولاد وارث ہوگی۔^(۲) فقط

غیر کی منکوحہ سے نکاح کو جو درست بتائے اس کے متعلق کیا حکم ہے

(سوال ۷۶۴) ایک عورت منکوحہ بیکانیر سے اجمیر شریف اپنی خالہ کے یہاں آئی موضع تاراپور کا قاضی اس عورت کو اجمیر شریف سے فرار کر کے تاراپور لے آیا اور اس کے ساتھ نکاح کر لیا حالانکہ شوہر اول نے طلاق نہیں دی اور اس نکاح کو حلال کہتا ہے کتب عقائد میں مشرح موجود ہے کہ جس چیز کا حرام ہونا قرآن سے یا حدیث سے متواتر ثابت ہو جو اس کو حلال کہے گا کافر ہو جائے گا لہذا اس صورت میں اس نکاح اور نکاح منکوحہ الغیر کی نسبت شرعاً کیا حکم ہے آیا نکاح کافر ہو گیا یا نہیں اس کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے؟

(الجواب) قال فی رد المحتار اما نکاح منکوحۃ الغیر و معتدته فالدخول فیہ لا یوجب العدة ان علم انها للغیر لانه لم یقل احد بجوازه فلم ینعقد اصلاً الی ان قال ولہذا لا یجب الحد مع العلم بالحرمة لانه زنا^(۳) الخ ص ۳۵ و مثله فی عامة کتب الفقہ الحاصل منکوحۃ الغیر سے بدون طلاق و انقضائے عدت کے نکاح درست نہیں ہے اور وہ نکاح منعقد نہیں ہوتا اور حرمت منکوحۃ الغیر قطعاً ہے جیسا کہ آیت والمحضات والآیۃ^(۴) سے ثابت ہے لہذا نکاح مذکور فاسق مرتکب کبیرہ کا ہے البتہ چوں کہ تکفیر مسلم میں فقہاء نے بہت احتیاط فرمائی ہے اور فرمایا ہے کہ اگر ننانوے وجوہ کسی شخص میں کفر کے ہوں اور ایک وجہ اسلام کی ہو اور وہ بھی ضعیف ہو تو مفتی کو میلان عدم تکفیر کی طرف لازم ہے^(۵) اور چونکہ صورت مذکورہ میں تاویل ممکن ہے اس لئے تکفیر سے بچنا چاہیے اور اس شخص کو کافر نہ کہا جاوے اور معاملہ مسلمانوں کا اس کے ساتھ کیا جاوے اس کو فاسق و عاصی کہا جاوے اور توبہ کرائی جاوے۔ فقط

(۱) اما نکاح منکوحۃ الخ ط. س. ج ۳ ص ۵۱۶ باب العدة

(۲) وتقدم فی باب المہر ان الدخول فی النکاح الفاسد موجب للعدة و ثبوت النسب (رد المحتار باب العدة ص ۸۳۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۱۶) ظفیر

(۳) رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۸۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۳۲ ظفیر

(۴) سورة النساء رکوع ۴

(۵) وقد ذکر وان المسئلة والمتعلقة بالكفر اذا کان لہا تسع و تسعون احتمالاً لکفر واحداً فی نفیہ فالأولی للمفتی والقاضی ان یعمل بالاحتمال النافی لان الخطأ فی ابقاء الف کافر اہون من الخطأ فی افتاء مسلم واحداً الخ (شرح فقہ اکبر ص ۱۹۹) ظفیر

شوہر پاگل ہو اور نان و نفقہ کی خبر نہ لے آیا بیوی دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟
(سوال ۷۶۵) زید چھ برس سے پاگل ہے اور اس حالت میں بیوی کے نان و نفقہ کی خبر نہیں لے سکتا ایسی حالت میں اس کی بیوی دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟
(الجواب) مجنوں کی زوجہ دوسرا نکاح نہیں کر سکتی^(۱) لیکن اگر مجنوں کے پاس کچھ مال جائیداد ہے تو اس میں سے زوجہ کو خرچ دیا جائے۔

دوسرا نکاح منکوحہ کا جو زیر دستی کیا گیا جائز نہیں

(سوال ۷۶۶) ہندہ بیوہ نے اپنا نکاح اپنی رضاء سے کیا اور گواہ بھی موجود ہیں اب اس عورت کو کسی نے مار پیٹ کر نکاح سے منکر کر دیا اور نکاح خواں سے بھی انکار کر دیا اب وہ نکاح خواں اس عورت کا نکاح دوسرے شخص سے کرتا ہے حالانکہ پہلے نکاح کا بھی مقرر ہے مگر جبراً منکر ہے کوئی عالم صاحب کہتے ہیں کہ جب عورت منکر ہے تو نکاح فسخ ہو سکتا ہے تو اس صورت میں کیا حکم ہے اور عورت سے خلوت بھی ہو چکی ہے پہلے شوہر سے (الجواب) بیوہ بالغہ کا نکاح خود اس کی رضا و اجازت سے کفو میں صحیح ہو جاتا ہے اور جب کہ دو گواہ عادل نکاح کے موجود ہوں تو عورت کا انکار شرعاً معتبر نہیں ہے^(۲) اور اس صورت میں دوسرے شخص سے نکاح اس کا جائز نہیں ہے اور نکاح کرنے والا وغیرہ شرکاء سب عاصی و فاسق ہیں اگر دو گواہ معتبر نکاح سابق کے موجود نہیں ہیں اور عورت منکر ہے تو پھر وہ نکاح ثابت نہیں ہے ایسی حالت میں کسی عالم کا فسخ یا عدم جواز کا حکم کرنا صحیح ہے۔ فقط

جس کو کالاپانی کی سزا ہو گئی اس کی بیوی دوسری شادی کر سکتی ہے یا نہیں

(سوال ۷۶۷) ایک شخص کو حکم سرکار کالاپانی ہو گیا اب اس کے آنے کی امید نہیں ہے تو اس کی بیوی کو دوسرا نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) جب تک وہ شخص زندہ ہے یا طلاق نہ دیوے اس وقت تک اس کی زوجہ دوسرا نکاح نہیں کر سکتی وہ نکاح شرعاً باطل ہوگا۔^(۳) فقط

نکاح کرنے کے بعد انکار کرنے سے نکاح رہتا ہے یا نہیں

(سوال ۷۶۸) ایک شخص نے اپنی دختر کا نکاح ایک جگہ کر دیا بعد میں کسی وجہ سے دختر اور اس کا باپ

(۱) ولا یتخیر احد الزوجین بعیب الآخر ولو فاحشاً کجنون و جذام و برص و رتق و قرن الخ (الدر المختار علی هامش رد المحتار ص ۸۲۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۰۱) مجنوں کی بیوی کس طرح چھکارا حاصل کرنے کے لئے دیکھئے الخیرۃ الناجزۃ اور کتاب الفسخ والتفريق مظہر

(۲) فنقد نکاح حرۃ مکلفۃ بلا رضاء ولی الخ وله الاعتراض فی غیر الکفو (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الولی ص ۴۰۷ و ص ۴۰۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۵) ظفیر (۳) اما نکاح منکوحۃ الغیر الخ فلم یقل احد بجوازہ فلم یعتقد اصلاً (رد المحتار باب العدا ص ۸۳۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۱۶) ظفیر

دونوں منکر ہو گئے اس صورت میں وہ نکاح صحیح رہا یا نہیں؟

(الجواب) جس سے پہلے نکاح ہوا وہ صحیح ہو گیا دوسری جگہ اس کا نکاح صحیح نہیں ہے اور بعد نکاح کر دینے کے ولی یا خود دختر کے انکار کر دینے سے نکاح مذکور فسخ نہیں ہوتا شوہر دعویٰ کر کے اپنی زوجہ کو رخصت کر سکتا ہے۔

مطلقہ نے طلاق کے بعد دوسرا نکاح کر لیا اب بذریعہ عدالت پھر اس عورت کو حاصل کر لیا تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۷۶۹) خلاصہ سوال یہ ہے کہ میاں دین نے اپنی زوجہ بتولن کو خط میں طلاق بائن لکھ کر بھیج دی عورت نے دوسرا نکاح کر لیا اس کے بعد جب میاں دین گھر آیا تو اس نے نالش کر دی کہ میری عورت کو فلاں شخص نے بھگا دیا تنوف قید عقد ثانی والے شوہر نے انکار کر دیا کہ میرے یہاں عورت نہیں ہے عدالت نے مسماۃ بتولن میاں دین کو واپس کر دی تو وہ عورت میاں دین کے لئے حلال ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں موافق اس طلاق نامے کے اگر یہ طلاق نامہ میاں دین کا لکھا ہوا ہے یا اس نے دوسرے شخص سے لکھوا کر اس کی تصدیق کی اور خوشی سے دستخط کئے تو اس کی زوجہ پر طلاق بائنہ واقع ہوگی^(۱) اور عدت کے بعد جو دوسرے شخص سے اس نے نکاح کیا وہ صحیح ہو گیا اب وہ عورت میاں دین کے لئے حلال نہیں ہے البتہ لوگوں کو طلاق نامہ لکھنے سے یا اس کے تسلیم کرنے سے انکار کرے اور دو گواہ عادل نہ ہوں تو پھر وہ عورت میاں دین کے لئے حلال ہے۔

نکاح ہوا اور انگوٹھا نہیں لگایا تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۷۷۰) ایک عورت کا نکاح ہو چکا ہے مگر بوقت نکاح سرکاری رجسٹر پر انگوٹھے نہیں لگائے اب عورت مذکورہ دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) جب اس عورت کا نکاح ہو چکا ہے تو دوسرے شخص سے اس کا نکاح باطل اور حرام ہے کیوں کہ منکوحۃ الغیر کا نکاح حرام ہے کما قال اللہ تعالیٰ والمحصنات من النساء الآیۃ^(۲) فقط خاوند سے عاجز ہو کر پیشہ عصمت فروشی کر لیا اب دوسرے سے اس کا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(سوال ۷۷۱) عورت نے اپنے خاوند کی لاپرواہی سے دام مصیبت میں پھنس کر حکومت سے سند حاصل کر کے بازار میں ناجائز کام شروع کر دیا ہے اب وہ نکاح ثانی کرنا چاہتی ہے تو اس کو طلاق کی ضرورت

(۱) کتاب الطلاق ان مستبنا علی نحو لوح وقع ان لوی و قبل مطلقا و علی نحو الماء فلا مطلقا ولو کتب علی وجه الرسالة والخطاب کان یکتب یا فلانة اذا اتاک کتابی هذا فانت طالق طلقت بوصول الكتاب (درمختار) اما ان ارسل الطلاق بان کتب اما بعد فانت طالق فکما کتب هذا يقع الطلاق وتلزمها العدة من وقت الكتابة (رد المحتار کتاب الطلاق ص ۵۸۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۴۶) ظفر

(۲) سورة النساء : ۴

ہے یا نہیں؟

(۲) اگر کوئی شخص اپنی سالی کو بلا نکاح رکھ لے اور بچہ بھی پیدا ہو گیا اور منکوحہ کو بلا طلاق علیحدہ کر دے تو زوجہ کو

طلاق ہو گئی یا طلاق لینے کی ضرورت ہے؟

(الجواب) طلاق لینے کی ضرورت ہے بدون طلاق کے دوسرا نکاح کرنا اس کو جائز نہیں ہے۔^(۱)

(۲) طلاق لینے کی اس کو ضرورت ہے بدون طلاق کے پہلی زوجہ اس کے نکاح سے خارج نہیں

ہوئی اور سالی کو رکھنا بحالت موجودہ جائز نہیں ہے۔^(۲) فقط

جب نکاح ہو چکا ہے تو عدالت انگلشیہ کے فیصلہ سے وہ ختم نہیں ہو سکتا

(سوال ۷۷۲) ہندہ کا ایک شخص سے نکاح ہوا تھا لیکن دو تین سال بعد منکر نکاح ہو کر شوہر کے مکان میں

نہیں جاتی شوہر نے مجبور ہو کر دعویٰ عدالت میں دائر کیا حاکم نے گواہ لیکر یہ فیصلہ کیا کہ نکاح ہونے کا مجھے

اعتبار نہیں ہے اب ہندہ دوسرے مرد سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر نکاح در حقیقت ہو گیا تھا تو عورت کے انکار کرنے سے نکاح نہیں ٹوٹا۔ اس عورت کو دوسرے

مرد سے نکاح درست نہیں ہے جب کہ اس کو معلوم ہے کہ میرا نکاح اول شخص سے ہو گیا ہے باقی ثبوت نکاح

عند الحاکم دو گواہان عادل سے ہو سکتا ہے^(۳) پس شوہر دعویٰ نکاح کا کرے اور عورت انکار کرے تو مرد اگر دو

گواہ عادل نکاح کے پیش کرے تو نکاح ثابت ہو گا ورنہ ثابت نہ ہو گا لیکن عورت کو جب کہ معلوم ہے کہ میرا

نکاح اس سے ہو چکا ہے تو حاکم وقت کے نزدیک ثابت نہ ہونے سے اس کو یہ درست نہیں ہے کہ بدون طلاق

دینے شوہر اول کے دوسرے شخص سے نکاح کرے قال فی الشامی اما نکاح منکوحۃ الغیر ومعتدہ

فالدخول فیہ لا یوجب العدة ان علم انها للغیر لانه لم یقل احد بجوازه فلم یعتقد اصلاً^(۴) الخ ص

۳۵۰ ج ۲ فقط

جب شوہر بارہ سال تک خبر نہ لے تو دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟

(سوال ۷۷۳) مسماۃ رحمت بیوہ نے اپنی دختر مسماۃ چراغی نابالغہ کا نکاح مسمی بندو کے ساتھ کر دیا تھا جس کو

عرصہ بارہ سال کا ہو چکا ہے بندو نہ کور نے کوئی خبر گیری اپنی بیوی کی نہیں کی بلکہ پاس تک بھی نہیں گیا اور نہ

طلاق دیتا ہے نہ خبر گیری کرتا ہے لڑکی جوان ہے خاوند کے گھر جانا نہیں چاہتی اور اس کی والدہ بھی دوسری جگہ

نکاح کرنا چاہتی ہے اس صورت میں جو حکم شرعی ہو اس سے مطلع فرمائیں؟

(۱) جب تک شوہر نے طلاق نہیں دی ہے شوہر کی بیوی ہے چاہے حرام کاری کا پیشہ اختیار کرے واما نکاح منکوحۃ الغیر الخ لم یقل

احد بجوازه فلم یعتقد اصلاً (رد المحتار ص ۸۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۱۶) ظہیر

(۲) سالی کے ساتھ اس نے جو کچھ کیا وہ زنا کے حکم میں ہے اور بیوی کا رشتہ طلاق کے بعد ہی ختم ہو سکتا ہے۔ ظہیر

(۳) ونصابها (ای الشہادۃ) لغیرها من الحقوق سواء کان الحق مالاً او غیرہ کنکاح و طلاق ووکالۃ الخ رجلاں او رجلاً وامرأتان (الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب الشہادات ص ۵۱۵ و ص ۵۱۶ ج ۴ ط. س. ج ۳ ص ۴۶۴، ۴۶۵)

(۴) دیکھئے رد المحتار باب العدة ص ۸۳۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۱۶ ظہیر

(الجواب) مسئلہ شرعی اس صورت میں یہ ہے کہ مسماۃ رحمت جب کہ ولی جائز چراغی نابالغہ کی تھی اور اسی حالت میں اس نے چراغی کا نکاح مسکمی ہندو کے ساتھ کیا تو وہ نکاح صحیح ہو گیا ^(۱) اب جب تک ہندو طلاق نہ دے یا فوت نہ ہو جائے چراغی کو دوسرا نکاح کرنا درست نہیں ہے جس طرح ہو جبراً قہراً ہندو سے طلاق لی جاوے۔ ^(۱) فقط

بلا طلاق منکوحہ نے جو دوسرا تیسرا نکاح کیا وہ صحیح نہیں ہوا

(سوال ۷۷۴) امرأة بالغة زوجت نفسها بامر ايها فصحب بها الزوج مدة ودخل بها مرارا ثم فرمت الى ديار اخر فزوجها الثاني ولم يطلقها الاول فولدت بنتا ومات الزوج الثاني ثم زوجها الثالث فولدت بنتين وزوجها الاول حتى طالب وهي راغبة فهل النكاح الاول باق ام لا وهل صح الثاني والثالث وكيف حال البنات وكيف المصلحة فيه؟

(الجواب) النكاح الاول باق ولم يصح النكاح الثاني والثالث والبنات للثاني والثالث و ترد الزوجة الى الاول قال في الدر المختار غاب من امراته فتزوجت بآخر و ولدت اولاداً ثم جاء الزوج الاول فالاولاد للثاني على المذهب الذي رجع اليه الامام و عليه الفتوى كما في الخانية والجوهرۃ والكافي ^(۲) فقط

ولی کی اجازت سے نابالغہ کا نکاح ہو جاتا ہے اور وہ بلا طلاق دوسری شادی نہیں کر سکتی

(سوال ۷۷۵) آٹھ سالہ لڑکی کی شادی کرنا درست ہے یا نہیں اور جس میں عرصہ چھ سال کے اندر کل ایک یوم کے واسطے گئی ہو اگر خاوند کی رضامندی نہ ہو طلاق لینے کی کوئی صورت نکل سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) آٹھ سال کی عمر میں اگر لڑکی کی شادی اس کے والد اور ولی نے کی تو نکاح صحیح ہو گیا اب جب تک شوہر بالغ ہونے کے بعد طلاق نہ دیوے اس وقت تک وہ لڑکی اس کے نکاح سے باہر نہیں ہوئی اس کی زوجہ ہے بدون طلاق دینے شوہر کے دوسری جگہ نکاح اس کا جائز نہیں ہے۔ ^(۳) فقط

شوہر چوری کی وجہ سے جیل چلا جائے تو بیوی دوسری شادی کر سکتی ہے یا نہیں؟

(سوال ۷۷۶) میری لڑکی کی شادی بھرت پور میں ایک شخص سے ہو گئی تھی وہ شخص جواری اور چور ہے اس وجہ سے اس کو ڈھائی برس کی سزا ہو گئی ہے میری لڑکی کا ایسی حالت میں دوسرا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(۱) بہار ازیلیہ میں قاضی شریعت کے یہاں درخواست دیکر منکوحہ نکاح کر سکتی ہے اور دوسرے صویوں میں مسلمان پنچایت کے ذریعہ جس میں عالم کا ہونا بھی ضروری ہے دیکھئے حیلہ الناجزۃ از تھانوی یا کتاب الفتن والفتویٰ از مولانا رحمانی مظفر

(۲) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب ثبوت النسب ص ۸۶۸ ط. س. ج ۳ ص ۵۵۲. لو عاد حیاً بعد الحکم بموت اقرانہ قال الطحطاوی الظاہر انہ کالمیت اذا احی والمرتد اذا اسلم الخ ونقل ان زوجته له والا ولاد للثانی (رد المحتار کتاب المفقود ص ۵۸ ج ۳ ط. س. ج ۴ ص ۲۹۷) ظفیر

(۳) وللولی النکاح الصغیر والصغیرۃ جبراً ولو ثیباً الخ ولزم النکاح ولو بغین فاحش (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الولی ص ۱۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۶۵) ظفیر

(الجواب) شوہر سے طلاق دلوائی جائے بدون طلاق دینے شوہر کے دوسرا نکاح صحیح نہیں ہوگا۔

اگر کوئی سرکاری عدالت سے شوہر کے خلاف فیصلہ حاصل کر لے تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۷۷۷) زید نے ہندہ اپنی زوجہ کو میکے نہ جانے دیا ایک اجنبی آدمی جبراً قہراً زید کی بی بی کو لے گیا اور چار ماہ اپنے گھر رکھا زید نے عدالت میں دعویٰ کیا فیصلہ زید کے خلاف ہوا تو ایسی صورت میں اجنبی شخص ہندہ سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) فیصلہ خلاف ہونے پر زید کی زوجہ زید کے نکاح سے خارج نہیں ہوئی اور وہ شخص اجنبی عورت سے نکاح نہیں کر سکتا کیوں کہ منکوحۃ الغیر سے نکاح حرام ہے قال اللہ تعالیٰ والمحصنت من النساء الایۃ^(۱) یعنی حرام ہے نکاح خاوند والی عورتوں سے۔ فقط

دادا نے نابالغہ کا نکاح کر دیا مگر اب شوہر خبر نہیں لیتا کیا کیا جائے؟

(سوال ۷۷۸) لڑکی نابالغہ قیمہ ۳ سالہ کا نکاح اس کے دادا نے اپنی قوم میں کر دیا جس کو ۱۴ سال ہوتے ہیں آج تک لڑکے والوں کا کوئی شخص واپس نہیں آیا نہ لڑکی کی روٹی کپڑے کی فکر کی مگر معلوم ہوا ہے کہ وہ لڑکا اور اس کی ماں زندہ ہیں ایسی حالت میں لڑکی کا نکاح دوسری جگہ ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) ایسی حالت میں لڑکی کا دوسرا نکاح عند الحنفیہ درست نہیں ہے اگر شوہر طلاق دیدیوے تو عدت گزار کر دوسرا نکاح ہو سکتا ہے بدون طلاق لئے نہیں ہو سکتا۔ کذا فی الدر المختار^(۲) فقط

شوہر کی موجودگی میں جس غیر کا حمل ہو گیا اس سے نکاح

(سوال ۷۷۹) زید کا ہندہ سے نکاح ہوا چند ماہ اپنے شوہر کے پاس رہ کر اپنے عزیزوں میں آگئی اور چند سال

رہی کچھ دن بعد ہندہ اور خالد میں تعلقات ہو گئے اور خالد سے ہندہ کو حمل رہ گیا حمل سے تین ماہ بعد ہندہ کے

عزیزوں نے خالد کو زید کے انتقال کی خبر دی اور اس قدر مدت کے بعد خبر دی جو ایام عدت کے برابر ہیں اس

صورت میں دونوں کا نکاح صحیح ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) ہندہ کا نکاح خالد سے بعد وضع حمل کے ہو سکتا ہے اس سے پہلے درست نہیں کیونکہ مسئلہ یہ

ہے کہ شوہر کی موت سے اگر دو برس کے اندر بچہ پیدا ہو جائے تو نسب اس کا شوہر متوفی سے ثابت ہوتا ہے

^(۳) کما فی الدر المختار و یثبت نسب ولد معتدة الموت لا قل منهما من وقته ای الموت اذا

کانت کبيرة ولو غیر مدخول بها الخ باب ثبوت النسب و فیہ ایضاً من العدة و فی

(۱) سورة النساء : ۴

(۲) ایسی حالت میں کہ شوہر نہ حقوق ادا کرے اور نہ طلاق دے تو جہاں محکمہ قضا امیر شریعت کے تحت نہ ختم ہے وہاں قاضی کے ذریعہ ورنہ

(۳) مسلمان پنچایت کے ذریعہ نکاح منع کر اویے پھر نکاح کی بات سوچے تفصیل کے لئے دیکھئے الحیلۃ الناجزہ اور کتاب الفیہ فی التفریق طغیر

(۳) الدر المختار علی هامش رد المختار باب ثبوت النسب ص ۸۶۰ ج ۲، ط: س، ج ۳ ص ۵۴۳، طغیر

حق الحامل مطلقاً ولو امة او کتابیۃ او من زنا. بان تزوج حبلی من زنا و دخل بها ثم مات الخ وضع جميع حملها الخ. ^(۱) فقط

شوہر کے رہتے ہوئے بلا طلاق دوسرا نکاح باطل ہے البتہ شوہر کے مرنے کے بعد جس سے چاہے شادی کر سکتی ہے

(سوال ۷۸۰) ایک عورت نے اپنے زندہ شوہر کو چھوڑ کر دوسرے آدمی سے نکاح کر لیا اور پہلے نے طلاق نہ دی تھی اب پہلا خاوند مر گیا اب دوسرے خاوند سے نکاح صحیح ہو یا نہیں اور زیادہ مستحق اس کے نکاح کا کون ہے اور عورت تیسرے سے بھی نکاح کر سکتی ہے یا دوسرا ہی مستحق ہے؟

(الجواب) دوسرے مرد سے اس کا نکاح ناجائز اور باطل ہے پہلا نکاح قائم رہا بعد مرنے شوہر اول کی عدت وفات دس دن چار مہینے پوری کر کے جس سے چاہے وہ عورت نکاح کر سکتی ہے اس شخص ثانی کا جس نے اپنے گھر میں رکھا کچھ حق نہیں بلکہ وہ اس فعل سے فاسق و عاصی ہوا۔ فقط

شریر شوہر بھی جب تک طلاق نہ دے دوسرا نکاح درست نہیں

(سوال ۷۸۱) عرصہ زائد اچھ سال منقضي ہوا کہ میرے شوہر نے شرارت سے مجھے چھوڑ رکھا ہے نان و نفقہ سے سخت مجبور ہوں سنا گیا ہے کہ کسی رندی کے یہاں مجھے فروخت کرنے پر آمادہ تھا اس صورت میں دوسرا نکاح کرنا درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) ایسے شوہر سے جس طرح ہو طلاق لی جاوے بعد طلاق کے اور بعد گزرنے عدت کے دوسرا نکاح صحیح ہو گا طلاق سے پہلے دوسرا نکاح کرنا عورت کو درست نہیں ہے۔ ^(۲) فقط

بلا طلاق پندرہ سال سے دوسرے کے گھر میں ہے کیا اس سے نکاح ہو سکتا ہے؟

(سوال ۷۸۲) ایک عورت تقریباً پندرہ سال سے شوہر کے گھر سے نکل کر دوسرے شخص کے گھر میں آباد ہو گئی ہے اور شوہر نے ابھی تک اس کو طلاق نہیں دی کیا اس عورت کا نکاح اس شخص کے ساتھ ہو سکتا ہے جس کے گھر میں اب رہتی ہے؟

(الجواب) جب تک شوہر اول طلاق نہ دے یا فوت نہ ہو جاوے اور عدت نہ گزر جاوے اس وقت تک دوسرے شخص سے نکاح درست نہیں ہے۔ فقط

بد دین جاہل شوہر کی بیوی بھی بغیر طلاق دوسرا نکاح نہیں کر سکتی

(سوال ۷۸۳) ایک جاہل سے ایک خواندہ لڑکی کی شادی غلطی سے ہو گئی اب لڑکی شوہر کی بد دینی کی وجہ

(۱) ایضاً باب العدت ص ۸۳۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۴۳. ظفیر

(۲) ایسے شوہر کے خلاف محکمہ قضاء میں درخواست دیکر مسلمان قاضی یا مسلمان پنچایت سے نکاح فسخ کر سکتی ہے دیکھئے الحیلہ الناجزہ اور کتاب الفسخ والفسق۔ ظفیر

سے متفرق ہے از روئے شریعت کیا کرنا چاہیے۔ فقط
(الجواب) اس صورت میں جب تک شوہر طلاق نہ دے گا اس وقت تک کوئی صورت علیحدگی کی نہیں
ہو سکتی اور نہ دوسرا نکاح ہو سکتا ہے۔ فقط

عورت بلا طلاق اور بلا فسخ دوسرے سے نکاح نہیں کر سکتی

(سوال ۷۸۴) موجودگی شوہر اول و بلا طلاق اور زوجہ اش نکاح ثانی بیٹواں کر دینا نہ زوجہ مذکورہ نکاح ثانی موجودگی
شوہر اول کردہ است از شوہر ثانی اولاد مذکور و اثبات کہ پیدا شدہ موجود است در ترکہ او استحقاق ملکیت می وارد۔
ایں اولاد کہ از شوہر دیگر است شرعاً حکم حلالش میدارد اکتوں اگر شوہر اول زن خود را خواهد در حق او شرعاً چہ حکم
است ؟

(الجواب) موجودگی شوہر اول و عدم طلاق او نبودن امرے کہ موجب فسخ نکاح مابینہما باشد ز نشرا نکاح ثانی
جائز نیست و باوجود علم بآنکہ شوہر ش موجود است و طلاق ندادہ و بیچ وجہ از وجہ فرقت در میاں واقع نہ شدہ است
نکاح شوہر ثانی با آن زن باطل و کالعدم است و اولادش صحیح النسب نیست و ارث ترکہ شوہر ثانی ہم نیست کما قال
فی البحر لو تزوج بامرأة الغير عالماً بذلك و دخل بها لا تجب العدة علیها ولا يحرم علی الزوج
وطؤها و به یفتی لانه زنا و المزنی بهالا تحرم علی زوجها الخ شامی^(۱) ص ۲۹۳ ج ۲ و فیہ ایضاً اما
نکاح منکوحۃ الغير و معتدته فالدخول فیہ لا یوجب العدة ان علم انها للغير لانه لم یقل احد
بجوازہ فلم ینعقد اصلاً الخ^(۲) ص ۳۵۰ ج ۲ پس واضح گشت کہ بصورت موجودہ نکاح ثانی باطل
است و اولادش ولد الحرام است و وارث ترکہ شوہر ثانی نیست و نکاح شوہر اول باقی است اور او طحی جائز است و زوجہ
اش با و سپرد خواهد شد۔

صرف وہم و گمان سے شوہر کو مردہ سمجھ کر نکاح کرنا درست نہیں

(سوال ۷۸۵) امام الدین کا کچھ روپیہ اس کے بھائی کے پاس تھا اس نے خط لکھا کہ میرا روپیہ بھیج دو جب روپیہ
کے پہنچنے میں دیر ہوئی تو بیماری کی حالت میں وہ خود آیا اس وقت مرض و بانی تھا اس کے بھائی نے کہا کہ میں نے
تمہارا روپیہ بذریعہ منی آرڈر روانہ کر دیا ہے تم خود جاؤ اور وصول کر لو وہ واپس اپنے وطن کو چلا گیا مگر اس وقت
زیادہ بیمار ہو گیا تھا اور بھانجہ نے ریل میں سوار کر دیا جب امام الدین وطن نہ پہنچا اس کی بیوی نے اس کے بھائی کو
خط لکھا کہ میرے خاوند کو جلد بھیج دو تاکہ روپیہ منی آرڈر کا وصول کر لے یہاں سے جواب لکھا گیا کہ اس کو فلاں
تاریخ کو ریل میں سوار کر دیا تھا اور وہ بیمار بھی تھا تب اس کی بیوی بچوں کو فکر ہوا اور تلاش سے بھی پتہ نہ چلا اس
کی بیوی نے یہ سمجھ کر کہ وہ مر گیا عدت و فوات گزار کر نکاح کر لیا آیا یہ نکاح اس صورت میں صحیح ہو یا نہیں ؟
(الجواب) مسئلہ یہ ہے کہ اگر عورت کو یہ خبر پہنچی کہ تیرا شوہر مر گیا ہے اور اس خبر پر اس نے عدت

(۱) رد المحتار فصل فی المحرمات قبیل باب الولی ص ۴۰۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۰ ظفیر

(۲) رد المحتار باب المہر ص ۴۸۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۳۲ ظفیر .

وفات دس دن چار ماہ پورے کر کے دوسرا نکاح کیا تو دوسرا نکاح صحیح ہے اور اگر بلا کسی کی خبر دینے کے محض یہ خیال کر کے کہ میرا شوہر فوت ہو گیا ہو گا ورنہ ضرور آتا عدت گزار کر نکاح ثانی کیا تو نکاح ثانی اس صورت میں صحیح نہیں ہو اور مختار میں ہے غاب عن امراته فتزوجت بآخر الخ قوله غاب عن امراته الخ شامل لما اذا بلغها موته او طلاقه فاعتدت و تزوجت^(۱) الخ شامی فقط

شوہر کا دعویٰ خارج کر دے تو اس سے عورت کو شادی کا حق نہیں ہوتا

(سوال ۷۸۶) ایک عورت بیوہ نے ایک مرد کے ساتھ نکاح کیا اور چار ماہ تک اس کے گھر میں رہی پھر گھر سے نکل گئی بوجہ تکرار شدید کے کہ شخص نام کی منکوحہ قدیم بھی ہے اور عمر نام کی ساٹھ پینسٹھ سال ہے اب وہ عورت اس کے گھر میں رہنے سے قطعاً انکار کرتی ہے شخص مذکور لینے کو آیا تو اس کے ساتھ نہیں گئی اور مرد پر بہت کچھ تشدد کیا لاٹھی بھی ماری اور دوسری جگہ نکاح کر لیا ایک ماہ یا دو ماہ بعد وہاں سے بھی کہیں اور چلی گئی اب اس شخص نے جس کے یہاں چار ماہ تک رہی تھی عدالت مجاز میں دعویٰ کیا عورت گرفتار ہوئی عورت کا بیان لیکر عدالت نے دعویٰ اس شخص کا خارج کر دیا اور عورت کو خود مختار کر دیا اب یہ عورت ایک اور شخص سے نکاح کرنا چاہتی ہے کر سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) جب تک وہ شخص جس نے اس بیوہ سے نکاح کیا تھا اور عدالت مجاز سے اس کا دعویٰ خارج کر دیا گیا تھا طلاق نہ دے اور عدت نہ گزر جاوے دوسرے شخص سے وہ عورت نکاح نہیں کر سکتی اگر کرے گی تو نکاح باطل متصور ہو گا۔^(۲) فقط

شوہر گھر سے نکال دے تو عورت دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟

(سوال ۷۸۷) ایک لڑکی بالغہ کو اس کے شوہر نے نکال دیا ہے اس کا نکاح دوسری جگہ جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) دوسری جگہ نکاح شوہر اول سے طلاق لینے کے بعد ہو سکتا ہے یعنی جس وقت شوہر اول طلاق دیدے اور عدت طلاق کی تین حیض گزر جاویں اس وقت دوسرے مرد سے وہ عورت نکاح کر سکتی ہے محض نکال دینے سے طلاق واقع نہیں ہوتی البتہ اگر شوہر یہ لفظ کہے اپنی زوجہ کو کہ نکل جا اور چلی جا اور نیت ان الفاظ سے طلاق کی ہو تو طلاق بائنہ واقع ہو جاتی ہے اور بعد عدت کے دوسرا نکاح کر سکتی ہے غرض یہ کہ نکل جا وغیرہ الفاظ کنایہ ہیں ان میں اگر نیت طلاق کی ہو تو واقع ہوتی ہے ورنہ نہیں اور نیت کا حال شوہر کے کہنے سے معلوم ہو سکتا ہے یا قرآن ایسے ہوں جن سے معلوم ہو جاوے کہ نیت شوہر کی طلاق کی ہے اور یہ تفصیل کتب فقہ میں ہے کہ بعض کنایات میں مذاکرہ طلاق اور بعض میں حالت غیض و غضب قرینہ طلاق کے مراد ہونے کا ہوتا ہے اور نکل جا وغیرہ ان الفاظ میں سے ہیں کہ ان میں ہر حال میں نیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ کذا فی الدر المختار^(۳) فقط

(۱) رد المحتار للشامی باب ثبوت السب ص ۸۶۸ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۵۲ ظفیر (۲) والمحصنت من النساء (سورة النساء : ۴) (۳) کنایة عند الفقہاء ما لم یوضع له ای الطلاق واحتمله وغیرہ فالکنایات لا تطلق بها قضاء الابیة او دلالة الحال الخ (الدر المختار علی شامس رد المحتار باب الکنایات ص ۶۳۵ و ص ۶۳۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۹۶)

بیس برس سے جو عورت شوہر سے علیحدہ ہو وہ نکاح کر سکتی ہے یا نہیں
(سوال ۷۸۸) خلاصہ سوال یہ ہے کہ ایک عورت بیس برس سے اپنے شوہر سے علیحدہ ہے تو وہ دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) جب تک اس عورت کے شوہر سے طلاق نہ لی جاوے اس وقت تک دوسرا نکاح اس کا صحیح نہ ہوگا
اول اس سے طلاق لی جاوے بعد طلاق کے جس وقت عدت گزر جاوے اس وقت دوسرے شخص سے اس کا نکاح صحیح ہوگا۔ فقط

غیر مطلقہ سے نکاح عدالت کے فیصلہ کے باوجود جائز نہیں

(سوال ۷۸۹) اصغری و اکبری دو بہنیں ہیں اصغری کا نکاح زید کے ساتھ ہوا لیکن کچھ عرصہ کے بعد اصغری کے ساتھ اپنے نکاح کا دعویٰ عدالت میں دائر کر کر بلکہ ثابت کر کے اصغری کو اپنے قبضہ میں کر کے نکاح کر لیا بغیر طلاق دینے زید کے اور اکبری نے زید سے اپنا نکاح کر لیا بعدہ عمر پاگل ہو کر پاگل خانہ پہنچ گیا جس کو آٹھ دس سال ہوئے اور لا علاج ہے اصغری بھر کے پاس رہنے لگی جس سے بغیر نکاح کے ایک لڑکا تولد ہوا جواب سات آٹھ سال کا ہو چکا ہے لیکن اب بھر اصغری کے ساتھ نکاح کرنا چاہتا ہے زید و عمر سے طلاق نامہ حاصل کرنا ناممکن ہے شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) جب تک زید اصغری کو طلاق نہ دیوے اور عدت نہ گزر جاوے اس وقت تک بھر کے ساتھ اس کا نکاح صحیح نہ ہوگا اور عمر کے ساتھ اصغری نکاح جائز نہ ہوا تھا^(۱) اور نہ زید کا اکبری کے ساتھ کیونکہ اکبری کی بہن اصغری زید کے نکاح میں ہنوز موجود ہے۔^(۲) فقط

خفشی سے جب نکاح کر دیا گیا ہو تو دوسرا نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۷۹۰) ایک لڑکی نابالغہ کا نکاح اس کے والدین نے ایک مرد خفشی سے کر دیا اعضائے تناسل بہت صغیر ہے اور اس کی جڑ میں ایک سوراخ ہے اس میں سے پیشاب آتا ہے بعد بلوغ لڑکے کے یہ بات ظاہر ہوئی اس صورت میں اگر وہ لڑکی دوسرے سے عقد کرنا چاہے تو بلا طلاق کر سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر وہ شخص جس سے لڑکی نابالغہ کا نکاح کیا گیا ہے خفشی مشکل ہے کہ اس کا مرد و عورت ہونا متحقق نہیں ہے تو وہ نکاح موقوف رہتا ہے بعد میں اگر متحقق ہو جاوے کہ مرد ہے تو نکاح صحیح ہو جاتا ہے اور اگر متحقق ہو جائے کہ وہ عورت ہے تو نکاح باطل ہے کیوں کہ عورت کا نکاح عورت سے صحیح نہیں ہے اور خفشی مشکل وہ ہے کہ اس کے دونوں علامتیں ہوں مرد کی بھی عورت کی بھی یا کوئی بھی نہ ہو اور اگر اخیر تک بھی اشکال باقی رہے کہ نہ اس کا مرد ہونا معلوم ہو نہ عورت ہونا تو نکاح باطل ہو جاتا ہے^(۳) صورت

(۱) اما نکاح منکوحۃ الغیر الخ فلم یقل احد بجوازہ فلم یعقد اصلاً (رد المحتار ص ۴۸۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۳۲)
اور حکومت کا فیصلہ غلط ہے (۲) وحرم الجمع بین المحارم نکاحاً وعدۃ الخ (الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۸) ظفر (۳) ہو عقد یفید ملک المتعۃ ای حل استمتاع الرجل من امراة لم یمنع من نکاحها مانع شرعی فخرج الذکر والخشی المشکل (در مختار) ای ایراد العقد علیہما لا یفید ملک استمتاع الرجل بہما لعدم محلّیتہما الخ (رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۵۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۰۳) ظفر

سئلہ میں سائل نے یہ لکھا ہے کہ عضو تناسل اس کا بہت صغیر ہے اور اس کی جڑ میں سوراخ ہے کہ اس سے پیشاب آتا ہے اس سے معلوم ہوا کہ وہ خنثی نہیں ہے بلکہ رجل ہے لیکن نامرد اور عینین ہے اس میں حنفیہ نے یہ تفصیل فرمائی ہے کہ اس صورت میں نکاح منعقد ہو جاتا ہے پھر اگر عضو تناسل شوہر کا اس قدر صغیر ہے کہ مثل عنڈی کے ہے کہ ادخال اس کا فرج زوجہ میں ممکن نہیں ہے تو حکم اس کا محبوب یعنی مقطوع الذکر کا سا ہے کہ عورت کی طلب پر قاضی ان میں فوراً تفریق کر دے گا اور جو ایسا نہیں بلکہ عینین ہے تو ایک سال کی مہلت شوہر کو بغرض علاج دی جاتی ہے اس کے بعد اگر عورت طلب کرے قاضی تفریق کر دے گا ^(۱) مگر اس زمانہ میں جب کہ قاضی نہیں تو حکم مسلم فریقین یہ کام کرے گا اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو بدون طلاق دینے شوہر کے اور رون گزرنے عدت کے اگر خلوت ہو چکی ہے دوسرا نکاح درست نہیں ہے۔ فقط

انم الجبس کی بیوی دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟

(سوال ۷۹۱) ایک شخص کو حکام وقت نے دائم الجبس کیا اور آب شور سے گزران کر دیا باقی عورت منکوحہ الغہ غیر مدخولہ اسکے گھر موجود ہے بسبب خوف فتنہ زنا اور عدم نفقہ بعد فرقت و فسخ نکاح اول اس عورت کو کسی دوسرے شخص کے ساتھ نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں عورت اپنے نکاح کو فسق نہیں کر سکتی اور دوسرا نکاح نہیں کر سکتی مفقود کا مسئلہ یہاں جاری نہیں ہو سکتا جب تک شوہر طلاق نہ دے یا موت کی خبر نہ آ جاوے اور عدت نہ گزر جاوے اس وقت تک دوسرا نکاح درست نہیں ہو سکتا۔ فقط

عدت کے اندر نکاح جائز نہیں اور جو ایسا کریں یا کرائیں وہ فاسق ہیں

(سوال ۷۹۲) بعض اشخاص عدت طلاق کے اندر نکاح کرتے کراتے ہیں ان کی بابت کیا حکم ہے اور یہ صحیح ہے یا نہیں ان کے لئے کیا کفارہ ہے؟

(الجواب) عدت کے اندر نکاح ثانی کرنا باطل و ناجائز ہے عدت کے اندر نکاح منعقد نہیں ہوتا عدت کے اندر ہر گز نکاح نہ کرنا چاہیے عدت طلاق کی تین حیض ہیں اس کے بعد نکاح جائز ہے اور جو شخص ایسا کرتے ہیں اور کراتے ہیں وہ مرتکب فعل حرام کے ہیں اور گناہ گار ہیں ^(۲) ان کے لئے یہی کفارہ ہے کہ توبہ کریں اور آئندہ ہر گز ایسا نہ کریں سوائے توبہ کے اور کوئی سزا یا جرمانہ ان کے لئے نہیں ہے البتہ یہ سزا ہو سکتی ہے کہ جو لوگ ایسا کرتے ہیں ان سے متارکت کر دی جائے اور کوئی تعلق کسی قسم کا ان سے نہ رکھا جاوے۔ فقط

(۱) اذا وجدت المرأة زوجها محبوبا او مقطوع الذکر فقط او صغیرہ جدا کالرز ولو قصیراً لا یمکنہ ادخالہ داخل الفرج قوله فرق بینہما الحاکم بطلبہا فی الحال الخ ولو وجدته عنینا او خصیا الخ اجل سنة الخ فان وطئ مرة والا بانت بالتفریق بطلبہا (الدرا المختار ص ۲۵۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۹۴) ظفیر

(۲) اما نکاح منکوحۃ الغیر و معتدته الخ لم یقل احد بجوازه فلم ینعقد اصلاً (رد المختار باب العدة ص ۸۳۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۱۶) ظفیر

جس عورت کا شوہر مر جائے وہ کب نکاح کر سکتی ہے؟

(سوال ۷۹۳) (۱) بیوہ عورت کا نکاح کم از کم کس قدر مدت میں ہونا چاہیے آیا تین مہینہ سترہ دن میں بھی ہو سکتا ہے یا چار مہینہ دس روز ہی مشروط ہیں۔

(۲) شوہر اول کی فوت گاہ قبل از عدت بلا ضرورت چھوڑنے سے عقد ثانی میں کچھ سقم تو نہیں ہے۔

(۳) اگر قبل از مدت چار ماہ دس روز نکاح ہوا تو جائز ہے یا نہیں اگر جائز نہیں تو طلاق و مکرر نکاح؟

شخص سے تو نکاح کرنا ضروری نہیں یا اسی کو مجبوراً ختم عدت پر کرنا ہوگا؟

(۴) نکاح ثانی قبل از عدت ہوا تو شب حیض کی تھی اس وجہ سے مجامعت متروک ہوئی تو اس سے

واسطے طلاق کی کیا شکل ہے (۵) کسی شخص کا نکاح بالا اسی طریقہ پر کیا گیا ہو کہ عورت کی جھوٹی توصیف کی گئی

ہے اور اس کے برخلاف پا کرنا کچھ متغیر ہو گیا ہو تو اس کو کیا کرنا چاہیے اور آدمی مہر کی بھی طاقت نہیں رکھتا ہو۔؟

(الجواب) عدت بیوہ یعنی متوفی عنہا زوجہ کی چار ماہ دس یوم ہیں۔^(۱) اس مدت سے پہلے نکاح نہیں ہو سکتا

اور جو نکاح عدت میں ہوا وہ باطل ہے منعقد نہیں ہوا اس میں طلاق کی ضرورت نہیں ہے اور نہ وہ عورت اسی مہر

سے نکاح کرنے پر مجبور ہے بعد گزرنے عدت کے جس سے چاہے نکاح کر لے اور ایسے ناجائز نکاح میں

دخول و صحبت کے مہر لازم نہیں ہوتا اگر صحبت ہو گئی ہے تو مہر مثل لازم ہے۔^(۲) فقط

بالغہ کا جو نکاح اجازت سے ہوا دوسرا نکاح درست نہیں؟

(سوال ۷۹۴) ایک شخص نے منصوری پر اپنی لڑکی بالغہ کا نکاح کر دیا لڑکی شیر کوٹ اپنے مکان پر تھی مگر اس

شخص نے کہا کہ میں اپنی لڑکی سے دریافت کر کے آیا ہوں اس نے خوشی نکاح کی اجازت دیدی ہے اور اس نکاح

میں بہت آدمی موجود تھے اب برادری رخصت کرنے سے مانع ہے حالانکہ سب کے روبرو اس نے اقرار کر لیا کہ

میں نکاح کر آیا ہوں بہت سے آدمیوں نے روپیہ کی طمع دی ان کے بھکانے سے وہ رخصت نہیں کرتا بلکہ

دوسری جگہ نکاح کرنے پر آمادہ ہے اور قبل از نکاح منصوری پر لڑکی کے باپ بابتہ مہر مبلغ پانچ سو روپیہ اور بابتہ

نان و نفقہ تحریر کر لیا ہے برادری کہتی ہے کہ لڑکی کی غیر حاضری میں نکاح نہیں ہوا اور دباؤ ناجائز دیتی ہے شر

اس کا نکاح ہو گیا یا نہیں باپ ہر طرح راضی ہے اور تحریر کر دیا ہے اور اب بھکانے سے پھر گیا ہے بہت گوا

موجود ہیں۔

(الجواب) باپ نے جو نکاح دختر بالغہ کا با اجازت دختر کے کیا وہ نکاح صحیح ہو گیا اور منعقد ہو گیا اب دوسرے

شخص سے نکاح اس لڑکی کا درست نہیں ہے اور برادری کا دباؤ ناجائز ہے اور اس ناجائز دباؤ سے پہلا نکاح نہیں ٹوٹ

(۱) والعدۃ للموت اربعة اشهر بالاہلۃ لو فی الغرة وعشر من الایام بشرط بقاء النکاح صحیحاً الی الموت مطلقاً

الدر المختار علی هامش رد المحتار باب العدۃ ص ۸۳۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۱۰ ظفیر

(۲) باب النکاح الفاسد انما یجب فیہا مہر المثل والعدۃ بالوطی لا بمجرد العقد ولا بالخلوۃ (رد المحتار باب العد

ص ۸۳۶ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۱۶ ظفیر

لتا اور باپ کا انکار کرنا بھی معتبر نہیں ہے جب کہ اس کی تحریر سے اور گواہوں سے نکاح ثابت ہے اور نص آئی سے منکوحہ کا نکاح باطل اور حرام ہے۔ کما قال اللہ تعالیٰ والمحصنات من النساء . فقط
س کا شوہر مر گیا اس کا نکاح عدت کے اندر درست نہیں

سوال (۷۹۵) ایک عورت کا خاوند ۳ ماہ رمضان کو فوت ہو گیا پورے چار ماہ گزرنے پر اس کے رشتہ داروں نے اس کا نکاح جبراً ایسے شخص سے کر دیا کہ جس سے وہ متنفر تھی یہ نکاح چار ماہ محرم کو ہوا کیا یہ نکاح جو عدت کے اندر ہوا جائز ہے؟

الجواب (عدت وفات کی مدت دس روز چار ماہ ہیں عدت کے ختم ہونے سے پہلے اگرچہ ایک دو دن پہلے بھی نکاح ثانی حرام ہے اور باطل ہے وہ نکاح شرعاً صحیح نہیں ہوا قال اللہ تعالیٰ ولا تعزموا عقدة النکاح حتی یغ کتاب اجلہ الایہ^(۱) (ترجمہ) اور نکاح کا ارادہ نہ کرو یہاں تک کہ عدت پوری ہو جاوے وقال اللہ الی والدین یتوفون منکم ویذرون ازواجاً یتربصن بانفسھن اربعة اشھر و عشرأ الایہ^(۲) (ترجمہ) جو لوگ تم میں سے فوت ہو جاویں اور زوجات کو چھوڑ دیں تو وہ بیوہ عورتیں چار ماہ اور دس دن تک اپنے آپ نکاح وغیرہ سے روکیں اور عدت کے پورا ہونے کا انتظار کریں۔ فقط

رت کے اندر نکاح درست نہیں ہوا اور ایک دو لاق کے بعد بھی شوہر سے نکاح درست ہے

سوال (۷۹۶) ایک شخص نے اپنی عورت کو طلاق دیدی اس کا نکاح عدت میں دوسرے شخص سے کر لیا گیا بزوج ثانی نے بھی طلاق دیدی عورت چاہتی ہے کہ میرا نکاح عدت کے اندر زوج اول سے کرادیا جاوے آیا صورت میں زوج اول سے نکاح اس عورت کا ہو سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب (دوسرا نکاح جو عدت کے اندر ہو باطل ہوا اس کی طلاق بھی واقع نہ ہوئی^(۳) اور شوہر اول نے اگر طلاق نہ دی تھی بلکہ ایک یا دو طلاق دی تھی تو اگر صریح الفاظ میں طلاق دی تھی تو عدت کے اندر وہ بلا نکاح و ع کر سکتا ہے اور اگر صریح الفاظ سے طلاق نہ دی تھی بلکہ یہ کنایہ کے الفاظ سے طلاق دی تھی اور طلاق بائنہ یا تو بلا نکاح رجعت نہیں ہو سکتی لیکن شوہر اول سے نکاح عدت میں اور بعد عدت کے ہو سکتا ہے اور اگر تین اق دی تھی تو پھر بلا حلالہ شوہر اول سے نکاح صحیح نہ ہوگا۔^(۴) فقط

(البقرة: ۳۰) (البقرة: ۳۰)

(۲) اما نکاح منکوحۃ الغیر و معتدته الخ لم یقل احد بجوازه فلم ینعقد اصلاً (رد المحتار باب المحرمات ص ۴۸۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۳۲) ظفیر

(۳) اذا طلق الرجل امراته تطلیقة رجعية او تطلیقتین فلم ان یراجعها فی عدتها رضیت بذلك اولم ترض (ہدایہ باب الرجعة ص ۳۷۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۸۴..... ۲۸۶) واذا کان الطلاق باتنا دون الثلث فله ان یتزوجها فی العدة و بعد القضاء لها وان کان الطلاق ثلثا الخ لم تحل له حتی تنکح زوجا غیرہ و یدخل بها ثم یطلقها او یموت عنها (ایضاً فصل فیما بہ یطلقه ص ۳۷۸ ج ۲) ظفیر

بسم اللہ کے باپ کا نام نہ بتاؤں تو طلاق اس کہنے کا کیا حکم ہے؟

(سوال ۷۹۷) زید نے کہا کہ اگر میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے باپ کا نام نہ بتا سکوں تو میری بیوی پر طلاق ہے اور باپ کا نام نہ بتا سکا تو کیا حکم ہے؟ اس پر مجیب نے احتیاطاً تجدید ایمان و تجدید نکاح کا حکم دیا زید جب تجدید نکاح کے لئے اپنی زوجہ کے پاس گیا تو زوجہ نے انکار کیا اور شوہر ثانی کا ارادہ ظاہر کیا آیا زوجہ زید زوج ثانی کی زوجیت میں جاسکتی ہے؟

(الجواب) اقول و بالله التوفیق چونکہ حکم تجدید ایمان و تجدید نکاح اس صورت میں احتیاطاً تھا نہ اس وجہ سے کہ یقیناً وہ کافر ہو گیا ہے ممکن التأویل وان كان ضعيفاً لا يحكم بكفره رد المحتار وغيره لہذا عورت مذکورہ کو یہ جائز نہیں کہ بدون طلاق زید و انقضاء عدت دوسرے شخص سے نکاح کر سکے درمختار میں ہے وما فيه خلاف يومر بالا ستغفار والتوبة و تجديد النكاح الخ قوله و تجديد النكاح ای احتیاطاً قوله ای یا امرہ المفتی بالتجديد ليكون وطؤه حلالاً باتفاق و ظاهره انه لا يحكم القاضي بالفرقة بينهم واقدم ان المراد بالا اختلاف ولو رواية ضعيفة رد المحتار شامی جلد ۳، ص ۲۹۹ فقط

خواہ وجہ کچھ بھی ہو منکوحہ کا بلا طلاق نکاح درست نہیں

(سوال ۷۹۸) زید نے اپنی بیوی کو بیچنا چاہا وہ بلا طلاق علیحدہ ہو گئی وہ دوسرے کے گھر آباد ہے اب اگر

دوسرے سے نکاح کرنا چاہتی ہے کیا حکم ہے؟

(الجواب) جب تک زید طلاق نہ دے اور عدت نہ گزر جائے اس وقت تک دوسرے سے شادی درست نہیں

ہے۔

توبہ کرے اور بعد عدت پھر نکاح کرے تو اسے معاف کر دیا جائے

(سوال ۷۹۹) زید نے عورت بیوہ سے لیام عدت میں نکاح کر لیا اس خیال سے کہ تا لیام حمل و اختتام عدت

زید کے والدین عورت کو عدت گزارنے کے لئے اپنے مکان میں نہ رہنے دیں گے برادری نے علیحدہ کر دیا کہ

حکم ہے؟

(الجواب) عورت حاملہ کی عدت وضع حمل ہے پس اس سے پہلے جو نکاح کیا گیا وہ باطل اور حرام ہے لہذا

معدوم سمجھ کر بعد عدت کے پھر نکاح برضا و زوجین ہونا ضروری ہے اور زید نے اگرچہ کسی خیال سے عدت میں

نکاح کیا ہو وہ عاصی اور فاسق ہو اتوبہ کرے اور نکاح پھر بعد عدت کے کرے اور زید اگر توبہ کرے اور عدت کے

ختم ہونے تک اس کو علیحدہ کر دے تو برادری کو چاہیے کہ اس کا قصور معاف سمجھیں اور اس سے میل جول قائم

کریں اس وقت جو کچھ برادری نے زید وغیرہ مجرموں کی تنبیہ کے لئے کیا اچھا کیا بعد توبہ کرنے کے اور اسے

گناہ سے نادام ہونے کے پھر اس سے میل جول قائم کر لیں۔

پہلے شوہر نے جب طلاق نہیں دی تو دوسرا نکاح درست نہیں ہوا

(سوال ۸۰۰) رحمت بی بی قادر بمشتی کے نکاح میں تھی قادر بمشتی ایک مقدمہ کے خوف سے رحمت بی بی کو چھوڑ کر فرار ہو گیا اسی درمیان میں حافظ عبدالغفور نے مسماۃ مذکور کو اپنے گھر میں ڈال لیا اور کہتے ہیں کہ میں نے اس کے ساتھ نکاح کر لیا ہے اس کے بعد رحمت بی بی اور عبدالغفور میں جھگڑا ہوا اور تقریباً چھ ماہ سے رحمت بی بی عبدالغفور سے علیحدہ ہے اب رحمت بی بی کا نکاح دوسرے شخص سے جائز ہے یا نہیں اور اگر رحمت بی بی کا نکاح عبدالغفور سے ہوا بھی ہو تو اب طلاق ہو چکی ہے یا نہیں؟

(الجواب) ابھی تک مسماۃ رحمت قادر بمشتی کے نکاح میں ہے کیونکہ قادر بمشتی کے فرار ہو جانے سے اس کی زوجہ اس کے نکاح سے خارج نہیں ہوئی لہذا اگر بالفرض عبدالغفور نے اسی عورت سے نکاح بھی کیا ہو تو وہ نکاح باطل ہے اور طلاق کی ضرورت نہیں ہے اور نہ طلاق واقع ہو سکتی ہے اور مسماۃ رحمت کا نکاح اب کسی اور شخص سے بھی جائز نہیں ہے البتہ اگر قادر بمشتی شوہر اول فوت ہو گیا یا مفقود الخبر ہو تو پھر اس کے موافق دوسرا حکم ہو سکتا ہے۔ فقط

شوہر گم ہو جائے تو بیوی دوسری شادی کر سکتی ہے یا نہیں؟

(سوال ۸۰۱) زید نے ہندہ سے نکاح کیا تین سال ہوئے اور زید ایک سال سے گم شدہ ہے ہندہ کے والدین نے روپیہ لیکر ہندہ کا نکاح عمر کے ساتھ کر دیا یہ نکاح جائز ہے یا نہیں اور نان و شرکاء پر کیا جرم ہے؟

(الجواب) اس صورت میں ہندہ کا دوسرا نکاح عمر کے ساتھ صحیح نہیں ہے (۱) نکاح کرنے والے اور معاونین گناہ گار ہیں توبہ کریں۔ فقط

شوہر پاگل ہو جائے تو عورت دوسری شادی کر سکتی ہے یا نہیں؟

(سوال ۸۰۲) زید کی منکوحہ تقریباً دس سال تک زید کے پاس رہی لیکن اتفاقاً زید پاگل ہو گیا عورت نے چند ماہ مزدوری کر کے اپنا گزارہ کیا آخر کار مرد کی طمع دامن گیر ہوئی وہ دوسرے شہر میں چلی گئی اور مثلاً عمر کے پاس سکونت اختیار کی سات سال تک عمر کے پاس رہی اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ وہ عورت عمر سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں اگر نکاح کے جواز کی صورت ہو تو اطلاع بخشی جاوے؟

(الجواب) بدون طلاق دینے شوہر اول زید کے دوسرا نکاح عمر سے درست نہیں ہے اور زید چوں کہ مجنوں ہو گیا ہے اس کی طلاق بھی واقع نہیں ہو سکتی جب تک زید کو افاقہ نہ ہو اس وقت تک اس کی طلاق واقع نہیں ہو سکتی۔ (۲) بعد افاقہ اگر وہ طلاق دے اور عدت گزر جاوے اس وقت دوسرے شخص سے نکاح ہو سکتا ہے۔

(۱) اما لنکاح منکوحۃ الغیر الخ لم یقل احد بجوازه (رد المحتار باب العدة ص ۸۳۵ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۵۱۶) ظفر

(۲) ولا یقع طلاق الصبی والمجنون (ہدایہ کتاب الطلاق ص ۳۳۷ ج ۲) اس سے چھٹکارے کے لئے دیکھئے الحیلۃ الناجزہ مظفر

جس عورت کو شوہر نے سترہ سال سے چھوڑ رکھا ہو وہ کیا کرے؟
 (سوال ۸۰۳) ایک عورت سترہ سال سے نکاح کراچکی ہے مگر وہ اتنے ہی عرصہ سے اپنے والدین کے گھر بیٹھی ہوئی ہے شوہر اس کا خرچ دیتا ہے نہ خیال کرتا ہے نہ طلاق دیتا ہے آیا اگر بلا طلاق دوسری جگہ نکاح کیا جاوے تو جائز ہے؟

(الجواب) در مختار میں ہے ولا یفرق بینہما لعجزہ عنہا بانوا عہا الثلاثة ولا بعدم ایفائہ لو غائباً حقہا الخ^(۱) پس معلوم ہوا کہ عورت مذکورہ کو بدون طلاق دینے شوہر کے اور بدون گزرنے عدت کے دوسرا نکاح درست نہیں ہے۔

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب النفقة مطلب فسخ النکاح بالعجز ص ۹۰۳ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۹۱
 ایسا شوہر محنت کما جاتا ہے ایسے شوہر سے چھٹکارا کی صورت مسلمان پنچایت یا قاضی کے ذریعہ باآسانی ہو سکتی ہے تفصیل کے لئے دیکھئے
 کتاب الفسخ والتفريق از مولانا عبدالصمد رحمانی یا الحیلة الناجزہ از مفتی محمد شفیع ظفر

ساتویں فصل

حرمت نکاح بہ سبب طلاق

غیر مدخولہ بیوی کو تین طلاق دی اب نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۸۰۴) زید نے اپنی منکوحہ غیر مدخولہ کو تین طلاق دی آیا ایک سال کے بعد بلا حلالہ کے زید کے نکاح میں آسکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) کتب فقہ میں ہے کہ اگر غیر مدخولہ کو تین طلاق متفرق طریق سے دی جاویں تو وہ ایک طلاق بانٹ ہو جاتی ہے دوسری اور تیسری طلاق واقع نہیں ہوتی اور اگر اکٹھی تین طلاق ایک کلمہ سے دی جاویں یہ کہے کہ انت طالق ثلاثاً یعنی تجھ کو تین طلاق ہے تو تینوں واقع ہو جاتی ہیں^(۱) اس صورت میں بدون حلالہ کے اس سے نکاح درست نہیں اور پہلی صورت میں بلا حلالہ کے نکاح صحیح ہے۔^(۲) فقط

اپنی مطلقہ سے دوبارہ نکاح

(سوال ۸۰۵) کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیدے کیا عرصہ پانچ ماہ بعد مطلقہ اسی شخص کے نکاح میں آسکتی ہے؟

(الجواب) اگر اس عورت کو شوہر نے تین طلاق دی تھی تو بلا حلالہ کے شوہر اول سے اس کا نکاح صحیح نہیں ہے اور اگر ایک یا دو طلاق دی تھی تو بعد عدت کے یا پہلے عدت کے شوہر اول سے نکاح درست ہے۔ فقط شوہر ثانی نے جب وطی سے پہلے طلاق دیدی تو اس پر عدت نہیں ہے لیکن وہ شوہر اول کے لئے درست نہیں ہوگی

(سوال ۸۰۶) مطلقہ نے نکاح ثانی کر لیا لیکن شوہر ثانی نے بھی کسی وجہ سے اسی وقت طلاق ثلاثہ دیدی اور وطی نہ کی اس صورت میں خاوند اول سے نکاح ثانی کر سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر شوہر ثانی نے قبل وطی و قبل خلوت طلاق دیدی ہے تو اس کی عدت نہیں ہے لقولہ تعالیٰ وان طلقتموهن من قبل ان تمسوهن فما لکم علیہن من عدۃ تعتدونہا^(۳) لیکن شوہر اول نے اگر

(۱) قال لزوجۃ غیر المدخول بہا انت طالق ثلاثاً وقعن الخ وان فرق بابت بالاول لا الی عدۃ ولم تقع الثانیۃ (الدرالمختار علی هامش رد المحتار باب طلاق غیر المدخول بہا ص ۶۲۴ ج ۲ و ص ۹۲۶ ط. س. ج ۳ ص ۲۸۴-۲۸۶) ظفیر

(۲) وان کان الطلاق ثلاثاً فی الحرۃ الخ لم تحل لہ حتی تنکح زوجاً غیرہ نکاحاً صحیحاً و یدخل بہا ثم یطلقہا او یموت عنہا (ہدایہ باب الرجعة ص ۳۷۸ ج ۲) و اذا کان الطلاق بائناً فله ان یتزوج فی العدۃ و بعد انقضائها (ایضاً) (۳) سورۃ البقرۃ رکوع ۳۹

تین طلاق دی تھی تو بدون وطی شوہر ثانی وہ عورت شوہر اول کے لئے حلال نہیں ہو سکتی کیونکہ حلالہ میں وطی شوہر ثانی کی شرط ہے۔ کما فی علما کتب الفقہ^(۱) فقط

مراہق سے حلالہ میں نکاح ہو تو کیا حکم ہے
(سوال ۸۰۷) زید نے زوجہ کو تین طلاق دیدی اور حلالہ ایسے شخص سے ہوا جس کے بلوغ میں بظاہر کمی معلوم ہوتی ہے اور عمر تخمیناً پندرہ سال کی ہے اس صورت میں نکاح زید کا دوبارہ شرعاً درست ہے یا نہیں؟
(الجواب) حلالہ کے بعد زید اس مطلقہ ثلاثہ سے نکاح کر سکتا ہے اور وہ نکاح شرعاً صحیح ہے اور حلالہ میں اگر شوہر ثانی جس سے دوسرا نکاح ہوا تھا مراہق یعنی قریب البلوغ بھی تھا اور اس نے بعد دخول و مجامعت کے طلاق دی تو عدت گزرنے کے بعد شوہر اول اس عورت سے نکاح کر سکتا ہے۔ کذا فی کتب الفقہ^(۲) فقط
(مراہق بعد بلوغ طلاق دیگا تو واقع ہوگی ورنہ نہیں عطفیر)

حلالہ کے بعد نکاح درست ہے اور حلالہ کی نیت سے شادی مکروہ تحریمی ہے
(سوال ۸۰۸) زید نے مثلاً اپنی زوجہ کو طلاق دی اور پھر وہ نکاح اس عورت سے کرنا چاہتا ہے تو کسی شخص سے کہتا ہے کہ تم فلاں عورت سے ایک رات کے لئے نکاح کر لو اور وطی کر کے طلاق دیدو تاکہ میں دوبارہ اس عورت سے نکاح کر سکوں تو اس شرط سے نکاح درست ہے یا نہ اور ملاجی نکاح خواں کہتا ہے کہ میں نے کتاب سے اس مسئلہ کا استخراج کیا ہے مجھ کو کچھ روپیہ دینا پڑے گا تو اس کو یہ لینا جائز ہے یا نہیں اور وہ ملاجی غنی ہے و صدقۃ الفطر و چرم قربانی بھی لیتا ہے تو یہ بھی جائز ہے یا نہ؟
(الجواب) در مختار میں ہے و کرہ التزوج للثانی تحریماً لحديث لعن المحلل والمحلل له بشرط التحليل الخ وان حلت للاول الخ اما اذا اضمرد ذلك لا یکوہ وکان الرجل ماجوراً الخ^(۳) اس عبارت سے معلوم ہوا کہ بشرط تحلیل نکاح کرنا مکروہ ہے لیکن وہ عورت اس طرح نکاح ثانی کرنے اور بعد وطی کے طلاق ہونے سے شوہر اول کے لئے حلال ہو جاوے گی اور ملاجی کو اس صورت میں روپیہ لینا جائز نہیں ہے اور غنی کو صدقہ فطر اور قیمت چرم قربانی اور زکوٰۃ لینا درست نہیں ہے۔

(۱) لا ینکح مطلقہ بها ای بالثلاث الخ حتی یطأھا غیرہ الخ ینکاح نافذ الخ والشرط التیقن بوقوع الوطی فی المحلل المتیقن (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرجعة ص ۷۳۹ ج ۲ ص ۷۴۰ ج ۲ ص ۷۴۱)
(۲) ط. س. ج ۳ ص ۴۰۹ ۴۱۰ عطفیر
(۳) (۲) ولو الغیر مراہقاً یجامع مثله (در مختار) هو الدانی من البلوغ نہر ولا بدان یطلقها بعد البلوغ لان طلاقہ غیر واقع د منقی عن التارخانیہ الخ والا ولی ان یکون حراً لعا فان الا نزال شرط عنها لك فلا ولی الجمع بین المذہبین (رد المحتار باب ایضاً ص ۷۴۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۱۰) معلوم ہوا کہ اگر مراہق بالغ نہیں ہے تو اس کی طلاق واقع نہیں ہوگی عطفیر
(۳) (۳) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرجعة قبیل مطلب فی حکم لعن المعصاة ص ۷۴۳ ج ۲ و ص ۷۴۴ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۱۴ عطفیر

حلالہ میں وطی شرط ہے

(سوال ۸۰۹) ایک شخص نے اپنی عورت کو طلاق دی اس عورت نے تین ماہ دس دن بعد ایک شخص سے نکاح کر لیا اس نے بھستہ ہونے سے پہلے اس کو طلاق دیدی اب وہ عورت پہلے شوہر سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟
(الجواب) اگر اس شخص شوہر اول نے تین طلاق دی تھی تو بلا حلالہ کے شوہر اول اس مطلقہ سے نکاح نہیں کر سکتا اور حلالہ میں دوسرے شوہر کا وطی کرنا ضروری ہے پس شوہر ثانی نے جب کہ بلا وطی کے اس کو طلاق دیدی ہے تو وہ عورت شوہر اول کے لئے حلال نہیں ہوئی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ فان طلقها فلا تحل له من بعد حتی تنکح زوجاً غیرہ الآیہ^(۱) اور شوہر جب کہ طلاق کا مقرر ہو تو کسی گواہ کی ضرورت نہیں ہے البتہ اگر شوہر طلاق دینے سے انکار کرے اور عورت دعویٰ طلاق کا کرے تو دو گواہوں کی ضرورت ہوگی۔ فقط

حلالہ میں چھوٹے بھائی سے نکاح کر دیا تو کیا حکم ہے

(سوال ۸۱۰) کسی شخص نے اپنی حاملہ عورت کو تین طلاق دی بعد وضع حمل مرد و عورت جو بسبب جدائی کے رنجیدہ تھے اتفاقاً دونوں یکجا ہو گئے دوبارہ نکاح کی تجویز کر کے مطلق مذکور نے اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ صرف پانچ روپیہ مہر پر نکاح کر دیا بعد یک ماہ کے چھوٹے بھائی نے بھی طلاق دیدی اب شوہر اول سے اس عورت کا نکاح کر دیں تو درست ہو گیا نہیں؟

(الجواب) بعد وضع حمل اس مطلقہ ثلاثہ کی عدت گزر گئی لہذا مطلق کے چھوٹے بھائی سے نکاح صحیح ہو اور پھر اگر اس نے مجامعت اور دخول کے بعد طلاق دی ہے تو اس طلاق کی عدت گزرنے کے بعد شوہر اول سے نکاح صحیح ہو سکتا ہے^(۲) اور عدت طلاق کی جب کہ وہ حاملہ نہ ہو تین حیض ہیں اور اگر حیض نہ آتا ہو تو تین ماہ ہیں الغرض عدت گزرنے سے پہلے شوہر اول نکاح نہیں کر سکتا اور اگر کیا چاوے تو وہ نکاح صحیح نہ ہو گا بلکہ باطل اور حرام ہو گا۔ کما قال اللہ تعالیٰ فان طلقها فلا تحل له من بعد حتی تنکح زوجاً غیرہ الآیہ^(۳) و طلاق الزوج الثانی و وطیه و انقضاء عدته ثبت من نصوص اخر (دیکھو ہدایہ باب الرجعة ص ۳۷۸ ج ۲) فقط

(۱) سورة البقرة رکوع : ۲۹ - الشرط التيقن بوقوع الوطی فی المحل المتيقن (درمختار) فلذا اشترطوا فيه الوطی الموجب الغسل بايلاج الحشفة بلا حائل فی المحل المتيقن احترازاً عن المفوضة والصغيرة من بالغ او مراهق قادر عليه بعقد صحيح لا فاسد ولا موقوف (رد المحتار باب الرجعة ص ۷۴۱ ج ۲ و ص ۷۴۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۱۲) ظفیر

(۲) لا ینکح مطلقہ من نکاح صحيح نافذ بها ای بالثلاث لو حرة الخ حتی یطاه غیرہ الخ ینکح نافذ (درمختار) ولا بد من كون الوطی بالنکاح بعد مضی عدة الاول لو مدخولاً بها (رد المحتار باب الرجعة مطلب فی العقد علی لہجاة ص ۷۳۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۰۹) ظفیر

(۳) سورة البقرة : ۲۹

مدخولہ سے تین طلاق بعد بلا حلالہ نکاح درست نہیں

(سوال ۸۱۱) ایک شخص نے اپنی عورت کو تین طلاق دیدی تھی چارپانچ یوم بعد ایک قابضی نے اس عورت کا نکاح شوہر اول سے کر دیا آیا یہ نکاح صحیح ہوا یا نہیں؟

(الجواب) تین طلاق کے بعد بدون حلالہ کے شوہر اول سے نکاح نہیں ہو سکتا ایسی حالت میں جو نکاح پڑھایا گیا وہ باطل اور حرام ہے نکاح نہیں ہوا ان میں علیحدگی کرادی جاوے۔^(۱) فقط

مطلقہ مغالطہ کی شادی بعد تین حیض درست ہے اور

پہلے شوہر سے بغیر حلالہ درست نہیں

(سوال ۸۱۲) ایک شخص نے اپنی عورت کو طلاق دی تین ماہ پندرہ یوم کے بعد اس کا نکاح دوسرے سے کر دیا بعد پندرہ یوم کے اس نے طلاق دیدی جس کو تین ماہ پندرہ یوم ہو گئے اب اس کا نکاح پہلے شوہر سے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) مطلقہ کی عدت تین حیض ہیں یعنی اگر اس کو حیض آتا ہو جس وقت تین حیض پورے ہو جاویں اس وقت دوسرا نکاح صحیح ہوتا ہے اور تین طلاق میں بدون حلالہ کے شوہر اول سے اس مطلقہ کا نکاح صحیح نہیں ہو سکتا اور طریقہ حلالہ کا یہ ہے کہ عدت طلاق یعنی حیض کے بعد وہ عورت دوسرے مرد سے نکاح کرے اور یہ بعد و طیٰ اور صحبت کے طلاق دے پھر اس کی عدت بھی گزر جاوے^(۲) یعنی تین حیض پورے ہو جاویں اس وقت شوہر اول سے نکاح صحیح ہو سکتا ہے قال اللہ تعالیٰ والمطلقات یتربصن بانفسھن ثلاثۃ قروء یعنی مطلقہ عورتیں تین حیض تک اپنے نفس کو روکیں یعنی عدت ان کی تین حیض ہیں۔ فقط

حلالہ میں اختلاف ہوا شوہر ثانی کہتا ہے صحبت نہیں

ہوئی عورت کہتی ہے ہوئی کیا حکم ہے؟

(سوال ۸۱۳) ایک شخص نے اپنی زوجہ کو تین طلاق دی پھر عورت نے دوسرے شخص سے نکاح کر لیا ڈیڑھ ماہ کے بعد اس نے بھی طلاق دیدی پھر شوہر اول نے نکاح کر لیا اس کے بعد شوہر اول و ثانی میں جھگڑا ہوا اور زوج ثانی کہتا ہے کہ میں نے عورت سے صحبت نہیں کی لیکن حلفیہ نہیں کہتا اور عورت حلفیہ بیان کرتی ہے کہ صحبت ہوئی ہے اس صورت میں کس کا قول معتبر ہے؟

(الجواب) اس صورت میں قول عورت کا معتبر ہے اور حلالہ صحیح ہو گیا اور نکاح شوہر اول کا اگر بعد

(۱) وان كان الطلاق ثلاثاً في الحرة الخ لم تحل له حتى تنكح زوجاً غيره نكاحاً صحيحاً و يدخل بها ثم يطلقها او يموت عنها (هدایہ باب الرجعة فصل فيما تحل به المطلقة ص ۳۷۸ ج ۲) ظفیر

(۲) وهي ای العدة فی حق حرة تحيض لطلاق الخ بعد الدخول حقيقة او حکماً الخ ثلاث حیض کوا مل (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب العدة ص ۸۲۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۰۴) لا ینکح مطلقة من نکاح صحیح نافذ بها ای بالثلاث الخ حتی يطأها غيره الخ بنکاح نافذ الخ و تمضي عدته (ایضاً باب الرجعة ص ۷۳۹ و ص ۷۴۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴۰۹) ظفیر

گزر نے عدت طلاق شوہر ثانی کے ہوا تو صحیح ہو گیا۔^(۱) فقط

دباؤ سے تین طلاق دلوادی تو پھر نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں

(سوال ۸۱۴) اہل برادری نے ایک شخص پر دباؤ ڈال کر اس کی زوجہ کو اس سے تین طلاق دلوادی اب وہ مرد اس عورت کو پھر اپنے پاس رکھنا چاہتا ہے جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں تین طلاق اس کی زوجہ پر واقع ہو گئی^(۲) اور حرام مغلطہ ہو گئی اب بلا حلالہ کے شوہر اول اس عورت سے نکاح نہیں کر سکتا ہے۔^(۳) فقط

تین طلاق کے بعد ہندہ پہلے شوہر کے پاس اس وقت تک

نہیں جاسکتی جب تک دوسرا شوہر طلاق نہ دیدے؟

(سوال ۸۱۵) زید ہندہ راشادی کردہ باوے سے سال روزگار گزرانید بعد ازاں ہمت عدم موافقت بازید بخانہ پدر رفتہ دو سال بسر برد و زید گاہ گاہ برائے آوردن امیر فتنی اما او بر آمدن راضی نشدے و بعد دو سال ہندہ نوٹے اعلان نمود کہ اندریں مدت مرا خورد پوش دادہ بخانہ تو بروئی و گرنہ من حسب تفویض طلاق کابین نامہ نفس خود را طلاق خواہم داو زید نوٹس را نہ گرفته و خاموش ماند۔ بعد ازاں ہندہ پیش قاضی رجسٹر رفتہ بحضور قاضی نفس خود را سے طلاق داد۔ قاضی انگشت زدہ گرفتہ طلاق نامہ رجسٹری نمود۔ پس از یک سال عمرو از ہندہ نکاح کرد و ہندہ نزد عمرو بست روزماندہ باز نزد زید آمد پس عمرو بنام زید مذکور و خالد دیگر بایں طور فوضدائے نمود کہ زید و خالد زعم را از خانہ من بردند و طلاق نامہ ہندہ پیش حاکم نمودہ۔ زید و خالد و ہندہ بروز مقررہ پیش حاکم زماں حاضر شدند۔ ہندہ جواب داد کہ زید شوہر من است بخانہ او ماند و عمرو شوہر من نے پر سیدہ شد کہ شادی از عمر کردہ جواب داد کہ نہ باز پر سیدہ شد کہ ایں طلاق نامہ رجسٹری کردہ دادہ جواب داد کہ من ندانم لیکن از انگشت من زدہ گرفت بعد ازاں حاکم ہر دو زوج و ہندہ را معائنہ نمودہ حکم داد کہ ایں برائے زید است نہ عمرو پس محسب داون حاکم کافر مر زید را بعد عدت شبہ حلال گردویانہ؟

(الجواب) ہر گاہ ہندہ موافق تفویض زید نفس خود را سے طلاق داد و ہندہ بعد عدت بعمرو نکاح کرد و دریں صورت حکم حاکم بآنکہ ہندہ زوجہ زید است ہندہ را برائے زید حلال نمیکند کہ از شرائط نفوذ قضاء باطناً این است کہ آل زن منکوحہ غیر نباشد و فی الشامی قوله و کما کانت المرأة محرمة هذا محترز قوله حیث کان المحل قابلاً اہ فاذا ادعی انها زوجته و اثبت ذلك بشهادة الزور وهو يعلم

(۱) قال الزوج الثاني كان النكاح فاسد اولم ادخل بها و كذبته فالقول لها (درمختار) و عبارة النزاع ادعت ان الثاني جامعها وانكر الجماع حلت للاول و على القلب لا الخ (ردالمحتار باب الرجعة ص ۷۴۶ ج ۲)
(۲) و يقع طلاق كل زوج بالغ عاقل الخ ولو عبداً او مكرها فان طلاقه صحيح (درمختار) اي طلاق المكره (الدرالمختار على هامش ردالمحتار كتاب الطلاق ص ۵۷۹ ج ۲) ظفیر
(۳) وان كان الطلاق ثلثا الخ لم تحل له حتى تنكح زوجا غيره نكاحا صحيحا و يدخل بها ثم يطلقها او يموت عنها (مدایب باب الرجعة فصل فيما تحل به المطلقة ص ۳۷۸ ج ۲) ظفیر

انہا محرمة علیہ لكونها منكوحۃ الغیر و معتدته او بكونه مرتدة فانه لا ینفذ باطناً اتفاقاً الخ رد المحتار^(۱) نس ۳۳۴ ج ۴ فقط

حلالہ کی صورت میں مطلقہ ثلاثہ سے نکاح عدت کے بعد ہو سکتا ہے مگر نابالغ کی طلاق واقع نہیں ہوتی

(سوال ۸۱۶) زید نے اپنی بیوی ہندہ کو طلاق ثلاثہ مغلطہ دی بعد اس کے ایک نابالغ لڑکے مسمیٰ عمر کے ساتھ ہندہ کا نکاح کیا عمر نے فوراً اسی مجلس میں تین طلاق دیدی بدون عدت گزارنے کے زید نے نکاح کر لیا پھر علماء کے قول پر چونکہ نابالغ سے وطی نہیں ہوئی تو ہندہ کا نکاح بکر سے کیا مگر یہ نکاح عدت کے اندر ہوا پھر بعد خلوت صحیحہ کے طلاق دی اب عدت کے بعد زید نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) قال فی رد المحتار اما نکاح منكوحۃ الغیر و معتدته فالدخول فیہ لا یوجب العدة ان علم انها للغیر لانه لم یقل احد بجوازه فلم یعتقد اصلاً^(۲) الخ پس اگر اس نابالغ نے عدت میں نکاح کیا تھا تو وہ صحیح نہیں ہوا اور نابالغ کی طلاق واقع نہیں ہوتی کما صرح به الفقهاء اور چونکہ نکاح عدت میں منعقد نہیں ہوا تو طلاق کی ضرورت بھی نہیں تھی البتہ اگر نابالغ سے بعد عدت کے اس مطلقہ ثلاثہ کا نکاح ہوا تو نکاح منعقد ہو گیا اور پھر طلاق نابالغ کی واقع نہیں ہوئی پھر جو بکر سے نکاح ہوا وہ ناجائز ہوا اور زید نے جو نکاح کیا وہ بھی غیر صحیح ہو ا واضح ہو کہ مطلقہ ثلاثہ سے شوہر اول کے نکاح صحیح ہونے کے لئے ضروری ہے کہ بعد عدت کے دوسرے مرد سے نکاح ہو اور وہ بعد وطی کے طلاق دے پھر عدت اس طلاق کی بھی گزر جاوے اس وقت شوہر اول سے نکاح درست ہو سکتا ہے۔^(۳) فقط

تین طلاق کے بعد جماع حرام ہے اور عدت میں نکاح درست نہیں (سوال ۸۱۷) ہندہ کے رشتہ داروں نے زید کو دھمکا کر ہندہ کو طلاق دلوادی تین مرتبہ بعد میں پھر زید اور ہندہ ایک جگہ رہے ہندہ زید سے حامل ہو گئی اس نے حالت حمل میں دوسرے شخص سے نکاح کر لیا یہ نکاح جائز ہے یا نہ اور حمل ہندہ کا حلال ہے یا حرام؟

(الجواب) اس صورت میں تین طلاق واقع ہو گئی اور دوسرا نکاح جو ہندہ نے قبل انقضائے عدت کیا وہ صحیح نہیں ہوا اور عدت اس کی وضع حمل ہے اور زید اگر جانتا تھا کہ ہندہ مجھ پر حرام ہو گئی اور پھر اس نے اس سے جماع کیا تو یہ زنا ہے اور وہ حمل حرام کا ہے شامی میں ہے ومفاده انه لو وطئها بعد الثلاث فی العدة بلا نکاح عالماً بحرمتها لا تجب عدة اخرى لانه زنا و فی البرازیہ طلقها ثلاثاً و وطئها فی العدة مع العلم بالحرمة لا تستأنف العدة بثلاث حیض و یر جمان اذا علما بالحرمة^(۴) ص ۶۹۰

(۱) رد المحتار کتاب القضاء فصل فی الحبس مطلب فی القضاء بشهادة الزور ط. س. ج ۲ ص ۴۰۵

(۲) رد المحتار باب العدة ص ۸۳۵ ج ۲ ط. س. ج ۲ ص ۵۱۶ ظفیر

(۳) وان كان الطلاق ثلاثاً فی الحرة الخ لم تحل له حتی تنکح زوجاً غیرہ نکاحاً صحیحاً و یدخل بها ثم یطلقها او یموت

عنها الخ (ہدایہ باب الرجعة فصل تحل به المطلقہ ص ۳۷۸ ج ۲) ظفیر

(۴) رد المحتار (باب العدة ص ۸۳۷ مطلب فی وطی المعتدة بشبهة) ظفیر

ج ۲ وفي الدر المختار وفي حق الحامل مطلقاً الخ او من زنا الخ وضع جميع حملها الخ^(۱) فقط

مطلقہ ثلاثہ شیعہ ہو گئی تھی تو اب پہلے شوہر کے لئے حلالہ درست ہے یا نہیں؟

(سوال ۸۱۸) ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق مغلطہ دی بعد اس کے ایسی صورت کا متلاشی ہوا کہ اپنے نکاح میں وہ بلا حلالہ آسکے مفتیوں نے اس کو انکاری جواب دیا شیعوں نے اس کو بھکایا کہ ہمارے مذہب میں بلا حلالہ نکاح میں آسکتی ہے شیعہ ہو جاؤ چنانچہ دونوں شیعہ ہو گئے اور اس عورت مطلقہ کو اپنے نکاح میں لے آیا اس شخص کی والدہ نے اس سے گفتگو اور ملنا جلنا چھوڑ دیا اب وہ شخص اس امر کا خواستگار ہے کہ میں سنی ہو جاؤں گا بشرطیکہ یہ عورت نکاح میں باقی رہے اب یہ امر دریافت طلب ہے کہ جب کہ اکثر علماء نزدیک شیعہ کافر ہیں تو اب سنی ہو جانے کی صورت میں وہ عورت بلا حلالہ نکاح میں آسکتی ہے اور اسلام یہدم ما کان قبلہ کا اثر ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) قال فی الشامی اے لو طلقها ثنتين وهى امة ثم ملكها او ثلاثاً وهى حرة فارتدت ولحققت بدار الحرب ثم سبت و ملكها لا يحل له وطئها بملك اليمين حتى يزوجها فيدخل بها الزوج ثم يطلقها^(۲) الخ پس اگر تسلیم کر لیا جاوے کہ رافضی ہونا ارتداد ہے تب بھی سنی ہونے کے لئے حلالہ کی ضرورت ہے بدون حلالہ کے مطلقہ ثلاثہ اپنے شوہر اول کے لئے حلال نہ ہوگی۔ فقط

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب العدة ص ۸۳۱ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۱۱ ظفیر

(۲) رد المحتار باب الرجعة مطلب حيلة اسقاط عدة المحلل ص ۷۴۱ ج ۲ ظفیر

آٹھویں فصل

متفرق مسائل نکاح

بھائی اگر چھوٹے بھائی کی بیوی سے زنا کرے تو نکاح رہتا ہے یا نہیں؟

(سوال ۸۱۹) بڑے بھائی نے چھوٹے بھائی کی زوجہ سے تعلق ناجائز کر لیا اور لڑکا پیدا ہوا تو عورت مذکورہ

شوہر کے نکاح میں رہی یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں نکاح اس عورت کا فسخ نہیں ہوا وہ عورت اپنے شوہر کے نکاح میں ہے^(۱) وہ چاہے اپنے نکاح میں رکھے یا طلاق دیدے۔^(۲) فقط

زانیہ کا معاون گناہ گار ہے

(سوال ۸۲۰) ایک بیوہ عورت بعد مرنے اپنے شوہر کے آوارہ اور بد چلن ہو گئی چند مرتبہ مسلمانان نے اس کو سمجھایا مگر وہ باز نہیں آتی ایک حمل ضائع ہوا اس کے بعد لڑکا پیدا ہوا جو زندہ ہے اور وہ عورت نکاح کرنے سے انکار کرتی ہے بعض لوگ عورت کے معین اور مددگار ہیں اور نکاح ہونے سے مانع ہیں ان کے لئے شرعاً کیا حکم ہے؟

(الجواب) اس عورت کا جس طرح ہو نکاح کر دینا چاہیے اور جو لوگ اس کے مددگار ہیں اور نکاح نہیں ہونے دیتے وہ گناہ گار ہیں توبہ کریں۔^(۳) فقط

کسی کی ساس جب اس کی بیوی کو نہ آنے دے تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۸۲۱) فدوی کے نکاح کو ایک سال ہوا لڑکی بالغہ ہے لیکن اس کی ماں اس کو بھکا کر بھیجنا نہیں چاہتی شرعاً کیا حکم ہے؟

(الجواب) شریعت کا فتویٰ یہی ہے کہ تمہاری زوجہ تم کو ملنی چاہیے اور اس کی والدہ کو لازم ہے کہ رخصت کرنے میں تامل نہ کرے۔^(۴) فقط

(۱) لو زنت امرأة رجل لم تحرم عليه وجازلہ وطؤها عقب الزنا (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۶ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۴) ظفیر

(۲) لا یجب علی الزوج تطلیق الفاجرة ولا علیها تسریح الفاجر الا اذا خافا ان لا یقیما حدود اللہ فلا یاس ان یتفرقا (الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۴۰۲ ج ۳ ط.س.ج ۳ ص ۵۰) ظفیر

(۳) قال اللہ تعالیٰ لا تعاونوا علی الاثم والعدوان (سورة النساء)

(۴) ولا یمنعہا من الخروج الی الوالدین فی کل جمعة ان لم یقدر علی اتیانہا (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب النفقة ص ۹۱۴ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۶۰۲) معلوم ہوا بیوی شوہر کے زیر حکم ہوتی ہے ماں کے نہیں جو ماں میاں بیوی کے تعلقات میں دخل انداز ہوتی ہے وہ شریعت کی نگاہ میں ماعسی ہے اور وہ اس طرح فتنے کے دروازے کھولتی رہے گی۔

سرکاری فیصلہ سے اصل نکاح میں کوئی فرق نہیں آیا

(سوال ۸۲۲) ایک شخص کا نکاح ایک عورت کے ہمراہ ہوا عرصہ تک زوجین رضامند رہے بعد مدت ایک غیر شخص نے اس عورت کو بھکا کر شوہر کے گھر سے نکال لی اور اپنے ہمراہ لے گیا شوہر نے دعویٰ کر دیا لیکن حاکم نے اس عورت کو اختیار دیدیا کہ جس کے پاس چاہے رہے اور قانوناً اس کے نکاح کا ثبوت نہیں لیا دریافت طلب یہ ہے کہ اس شخص کا نکاح سرکاری قانون سے نہ ہونے سے شرعی نکاح ثابت شدہ کو صدمہ پہنچتا ہے یا نہیں اور وہ شخص بھکانے والا کہ جس کے پاس اب وہ عورت ہے اور نکاح کر لیا ہے شرعاً مجرم ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس سے نکاح ثابت شدہ شرعی میں کچھ خلل نہیں آتا اور اغوا کنندہ کا نکاح اس عورت سے نہیں ہو سکتا کیوں کہ منکوحۃ الغیر سے نکاح صحیح نہیں ہو سکتا قال اللہ تعالیٰ والمحصنات من النساء^(۱) الا یہ فقط فلاں کام کریں تو کعبہ سے پھر جائیں پھر وہ کام کیا تو نکاح رہایا ٹوٹا

(سوال ۸۲۳) زید کا ناجائز تعلق ہندہ بیوہ سے تھا ایک دن زید و ہندہ نے کعبہ کی طرف ہاتھ اٹھا کر قسم کھائی کہ اب یہ ناجائز فعل کریں تو کعبہ سے پھر جائیں کئی دن کے بعد پھر دونوں مرتکب فعل ناجائز کے ہوئے اب زید نے توبہ کر لی ہے زید کی نکاح کردہ بیوی بھی ہے اب زید کے نکاح میں تو کچھ نقصان نہیں آیا؟

(الجواب) زید کا نکاح اس کی زوجہ سے باقی ہے لیکن احتیاطاً تجدید کر لے اور آئندہ اس فعل فحیح سے احتراز کرے۔ فقط

نبالغ نابالغہ تجدید نکاح کرنا چاہتے ہیں کیا حکم ہے

(سوال ۸۲۴) زید و ہندہ کا نکاح نابالغی میں ہوا تھا بعد بلوغ وہ تجدید نکاح کرنا چاہتے ہیں کیوں کہ مہر وغیرہ یاد نہیں؟

زوجہ سے لواطت کی تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۲) زید نے اپنی زوجہ سے لواطت کی تو نکاح فاسد ہوا یا نہیں؟

(الجواب) (۱) تجدید نکاح میں دوبارہ کچھ حرج نہیں ہے (لیکن شرعاً جب نکاح ہو چکا ہے تو اس کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ نابالغی کا نکاح بذریعہ ولی جائز ہے عطفیہ)

(۲) نکاح میں کچھ فساد نہیں ہوا توبہ کرے اور پھر ایسا فعل فحیح نہ کرے۔^(۲) فقط

(۱) سورة النساء : ۴

(۲) بیوی سے لواطت حرام ہے اور شوہر قابل تعزیر ہے ابو طنہا دبرا قال ان فعل فی الاجانب حدان فی عبده او امته او زوجته فلا حد اجماعاً بل يعزر بنحو الاحراق بالنار وهدم الجدار الخ (الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب الحدود ص ۲۱۴ ج ۳ ط س ج ۴ ص ۲۷ کتاب الحدود) ظفیر

دو چسپیدہ لڑکیاں ہیں نکاح کیسے کیا جائے؟

(سوال ۸۲۵) دو لڑکیاں یکجا پیدا ہوئیں اور ایک دوسرے سے چسپیدہ ہیں ایک پیشاب پاخانہ کو جاوے تو دوسرے کو بھی اس کے ساتھ جانا لازمی ہے اب وہ لڑکیاں بڑی عمر کی ہیں اور شادی کرنا چاہتی ہیں اور ایک شخص ان سے شادی کرنے پر رضا مند ہو لہذا اگر اس شخص کے ساتھ شادی کر دی جائے تو آیہ کریمہ وان تجمعوا ما بین الاختین کے خلاف ہو گا یا نہیں؟

(الجواب) جب کہ وہ دونوں لڑکیاں باہم چسپیدہ ہیں اور ایک دوسرے سے منک نہیں ہو سکتیں تو جب تک ان کو آپریشن وغیرہ کے ذریعہ سے علیحدہ نہ کیا جاوے اس وقت تک ان کا نکاح کسی مرد سے جائز نہیں ہے کیوں کہ اگر دونوں لڑکیوں سے ایک مرد کا نکاح ہو تو اس میں جمع بین الاختین لازم آتا ہے جو آیہ وان تجمعوا بین الاختین سے حرام ہے اور اگر ایک سے کیا جاوے تو وہ علیحدہ نہیں ہو سکتی اور شوہر کو اس سے استمتاع حلال نہیں اور استمتاع مقصود ہے۔ در مختار کتاب النکاح میں ہے۔ هو عقد یفید ملک المتعة ای حل استمتاع الرجل من امرأة لم یمنع من نکاحها مانع شرعی^(۱) الخ فقط

اس دور کی زر خرید عورت سے بلا نکاح و طہی درست نہیں، نکاح ضروری ہے

(سوال ۸۶۲) فی زمانہ عورتیں بہت مشکل سے دستیاب ہوتی ہیں اور اگر ہوتی ہیں تو اس طرح سے کہ لوگ دور دراز سے جا کر خرید لاتے ہیں ایسی عورت سے بلا نکاح صحبت جائز ہے یا نہیں کیونکہ یہ زر خرید ہو گئی اور اگر نابالغ عورت اس طرح سے دستیاب ہو تو کیا حکم ہے؟

(۲) فی زمانہ جو امراء اور رؤساء کے مکان میں جو لونڈیاں رہتی ہیں ان سے بھی پردہ ہے یا نہیں اور بلا نکاح صحبت جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) وہ عورتیں باندی نہیں ہیں ان سے بلا نکاح صحبت و خلوة حرام ہے اور نکاح ان سے بعد بلوغ کے انکی اجازت سے ہو سکتا ہے۔

(۲) وہ لونڈیاں نہیں ہیں ان سے بلا نکاح کے صحبت درست نہیں ہے اور پردہ بھی ہے۔^(۲) فقط

پندرہ سال تک شوہر خبر نہ لے تو بھی نکاح باقی رہتا ہے

(سوال ۸۲۷) ہندہ کے نکاح کو ۲۰ سال ہوئے اور پندرہ سال سے شوہر بوجہ نا اتفاقی کے بالکل خبر گیراں نان و

نفقہ کا نہیں ہے اور نہ صحبت صحیحہ زن و شوہر میں ہے ایسی صورت میں نکاح ہندہ کا قائم ہے یا نہیں؟

(الجواب) ہندہ کا نکاح اس صورت میں باقی ہے کیوں کہ عند الحنفیہ نفقہ نہ دینے سے زوجین میں تفریق نہیں

کرا سکتے پس بدون طلاق دینے شوہر کے یا خلع کرانے کے کوئی صورت علیحدگی کی نہیں ہے نفقہ جس طرح ہو

شوہر سے وصول کیا جائے قال فی الدر المختار ولا یفرق بینہما بعجزہ عنہا بانوا عہا

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب النکاح ص ۳۵۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴ ظفر
(۲) آزاد عورتوں کی خرید و فروخت باطل ہے اور خلاف شرع خرید و فروخت سے وہ لونڈی کے حکم میں نہیں ہوتیں

الثلاثة الخ ولا لعدم ايفائه لو عانبا حلفها الخ^(۱) فقط
بیوی کی بہن سے زنا کرنا موجب حرمت یا فسخ نکاح نہیں

(سوال ۸۲۸) رابعہ کا نکاح زید سے ہوا ہندہ رابعہ کی بہن ہے اور زید سے زنا سرزد ہوا تو رابعہ کا نکاح ساقط ہوا یا نہیں؟

(الجواب) رابعہ کا نکاح زید سے فسخ نہیں ہوا مگر ہندہ سے اس کا نہیں ہو سکتا اور جو فعل حرام سرزد ہوا اس سے توبہ کرے اور ہمیشہ کو ہندہ سے علیحدہ رہے۔^(۲) فقط

لڑکی والے کا لڑکے والے سے روپیہ لینا جائز نہیں

(سوال ۸۱۹) آج کل رواج ہو گیا ہے کہ لڑکی کا والد روپیہ لیکر نکاح کرتا ہے اور مرد خوشی سے خواہ ناخوشی سے دیدیتا ہے یہ رواج جائز ہے یا نہیں اور ایسا نکاح صحیح ہو جاتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) روپیہ لینا درست نہیں ہے اس کا واپس کرنا ضروری ہے^(۳) اور نکاح صحیح ہے۔^(۴) فقط

شوہر نے عورت سے کہا کہ تیرا افلاں سے تعلق ہے اب اسے رکھ سکتا ہے یا نہیں

(سوال ۸۲۰) زید نے اپنی عورت سے کہا کہ تیرا تعلق نا جائز عمر کے ساتھ ہے لیکن یہ جھوٹ تھا کوئی تعلق نہ تھا لیکن زید کے اس کہنے سے زید کی عورت کو غصہ اور ضد ہوئی اور عمر کے ساتھ مذاق کرنے لگی آیا زید اپنی عورت کو رکھ سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) زید کی زوجہ زید کے نکاح میں ہے اور زید کو یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ اس کو طلاق دے لیکن اس کی زوجہ پر یہ لازم ہے کہ اجنبی مرد سے مذاق نہ کرے اور بے حجاب اس کے سامنے نہ آوے اور اپنے خاوند کی اطاعت کرے اگر وہ ایسا نہ کرے تو عند اللہ اس پر سخت مواخذہ ہے اس کو چاہیے کہ گزشتہ سب افعال ناشائستہ سے توبہ کرے۔ فقط

لڑکی کی شادی کے اخراجات کس کے ذمہ ہیں

(سوال ۸۲۱) بیٹی کی شادی میں جو خرچ ہوتا ہے وہ باپ کے ذمہ ہے یا بیٹی کے؟

(الجواب) جو خرچ ضروری کپڑے و زیور وغیرہ کا ہے وہ باپ اپنی طاقت کے موافق کرے اور

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب النفقہ ص ۹۰۳ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۵۹۰. ظفیر

(۲) وفي الخلاصة وطی اخت امراته لا تحرم عليه امراته (الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۶ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۳۴) ظفیر

(۳) ومن السحت ما ياخذ الصهر من الختن بسبب بنته بطيب نفسه حتى لو كان بطله يرجع الختن به (رد المحتار كتاب الحظر والاباحة فصل فی البيع ص ۵ ط.س. ج ۳ ص ۳۲۴) اخذ اهل المرأة شيئا عند التسليم فللزوج ان يسترده لانه رشوة الدر المختار علی هامش رد المحتار باب المهر ص ۵۰۳ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۱۵۶) ظفیر (۴) ولكن لا يبطل النكاح بالشرط الفاسد وانما يبطل الشرط دونه يعني لو عقد مع شرط فاسد به لم يبطل النكاح بل الشرط (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب المحرمات ص ۴۰۵ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۵۳) ظفیر

فضولیات اور خلاف شرع کاموں میں کچھ خرچ نہ کرے (فاذا بلغ فلیزوج فی روایۃ من بلغت ابتنتہ اثنتی عشرۃ سنۃ ولم یزوجہا فاصابت اثماً فاثم ذالک علیہ، مشکوٰۃ باب الولی ص ۲۷۱ ظفیر) فقط

حاملہ عن الزنا سے نکاح پر برادری سے خارج کرنا کیسا ہے

(سوال ۸۲۲) زید نے حاملہ الزنا سے نکاح کیا مگر زید کو برادری سے خارج کر دیا اس صورت میں شرعاً کیا حکم ہے؟

(الجواب) حاملہ عن الزنا سے نکاح درست ہے لیکن اگر نکاح غیر زانی سے ہو تو اس کو تا وضع حمل وطی کرنا درست نہیں ہے پس اگر اس نے قبل وضع حمل صحبت نہیں کی تو اس نے کوئی کام خلاف شریعت نہیں کیا اس کو برادری سے خارج نہ کرنا چاہیے لیکن اس کو خوب تنبیہ کر دینی چاہیے کہ قبل وضع حمل صحبت نہ کرے اگر اس نے صحبت کر لی تو پھر واقعی لائق متارکت ہے اور اسی وجہ سے حالت حمل میں نکاح کرنے میں احتیاط مناسب ہے تاکہ وطی نہ ہو جائے۔^(۱) فقط

ایک جواب کے متعلق استفسار

(سوال ۸۲۳) زید نے عمر سے سوال کیا کہ خالد نے غیر وطن میں شادی کی تو کیا یہ اپنی بیوی کو جبراً اپنے وطن میں لاسکتا ہے عام اس سے کہ اس نے وہاں رہنے کا اقرار کیا ہو یا نہ کیا ہو عمر نے جواب دیا کہ اس باب میں رائج امر کا نصوص برائے مفتی ہوتا ہے چنانچہ علامہ شامی نے بحر سے فقیہ ابواللیث اور فقیہ ابو القاسم صفار سے بلا رضامندی عورت کے مطلقاً عدم جواز اور در مختار میں اسی پر فتویٰ ہونے کی تصریح کا ہونا اور محیط میں اسی کو مختار کہنا نقل کر کے تفویض الامر الی المفتی کے ساتھ جزم فرمایا چنانچہ بحث طویل کے بعد فرمایا فتعین تفویض الامر الی المفتی و لیس هذا خاصاً بهذه المسئلة بل لو علم المفتی انه یرید نقلها من محلة الی محلة اخرى فی البلدة بعیدة عن اهلها لقصد اضرارها لا یجوز له، ان یعینه علی ذلک اه^(۲) پس اگر شان خالد سے عدم اضطراب ظاہر ہے بایں طور کہ پابند شرع متقی ہے تو مفتی کو چاہیے کہ فتویٰ جواز پر دیوے اور اگر اضطراب ظاہر ہے بایں طور کہ خالد فاسق و فاجر ہے تو فتویٰ عدم جواز پر دیوے پس عمر کا جواب صحیح ہے یا نہیں؟

(الجواب) یہ جواب عمر کا صحیح ہے۔ فقط

لڑکی کے ولی کو شوہر یا اس کے ولی سے روپیہ لینا درست نہیں ہے

(سوال ۸۲۴) لڑکی والوں کو شوہر کی طرف سے یوقت نکاح روپیہ لینا کیسا ہے؟

(۱) وصح نکاح حبلی من زنا الخ وان حرم وطؤها ودواعیہ حتی تضع (الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۴۰۱ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۴۸) ظفیر

(۲) رد المحتار باب المهر مطلب فی السفر بالزوجة ص ۴۹۶ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۱۴۶ ظفیر

(الجواب) یہ روپیہ اولیاء دختر کو لینا درست نہیں ہے فقہاء نے اس کو رشوت قرار دیا ہے در مختار میں ہے
 اخذ اهل المرأة شيئاً عند التسليم فللزواج ان يسترده لا نه رشوة بزازيه^(۱) فقط
 کسی عیب کی وجہ سے شادی نہ ہو تو شادی کے لئے
 لڑکی کے والدین کو کچھ دینا کیسا ہے؟

(سوال ۸۲۵) چوں کہ میں ٹاپنا ہوں میری شادی نہیں ہوتی اگر لڑکی کے والدین کو کچھ روپیہ یا زمین دیکر
 شادی کرالوں تو جائز ہے یا نہیں؟ یا شہوت کم کرنے کے لئے کچھ دوا استعمال کروں؟
 (الجواب) اگر بطور ہدیہ آپ لڑکی کے والدین کو کچھ روپیہ یا زمین دیویں اور وہ آپ سے لڑکی کا نکاح کر دیں
 تو جائز ہے اور شہوت کم کرنے کے واسطے کسی دوا کا استعمال نہ کرنا چاہئے بلکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس کا
 نکاح نہ ہوا ہو تو روزہ رکھنا اس کے لئے شہوت کو توڑتا ہے اور کم کرتا ہے پس تا وقتیکہ نکاح ہو روزہ کی کثرت
 رکھیں تاکہ برے خیال سے بچے رہیں۔^(۲) فقط

شوہر کے مرنے کی اطلاع پا کر بعد عدت عورت
 نے نکاح کر لیا پھر شوہر آ گیا کیا حکم ہے؟

(سوال ۸۲۶) (۷) اگر کوئی جنگ میں یا پردیس گیا کچھ عرصہ کے بعد اس کے مرنے کی خبر بذریعہ خط یا
 بذریعہ سرکار ملی اس کی منکوہہ نے عدت ختم کر کے نکاح ثانی کر لیا اور نکاح ہونے کے بعد وہ شخص خود آ گیا اب وہ
 عورت شرعاً کس کو ملے گی اگر شخص اول کو ملی تو تجدید نکاح کی ضرورت ہے یا نہیں؟
 (الجواب) بعد واپسی کے وہ عورت شوہر اول کو ہی ملنی چاہئے اور تجدید نکاح کی ضرورت نہیں ہے۔^(۳) فقط
 جس سے نکاح کروں اس پر تین طلاق تعلیقاً کہا اور کام کر لیا تو پھر کیا صورت ہے

(سوال ۸۲۷) زید نے کسی معاملہ میں یہ قسم کھائی کہ اگر میں فلاں کام کروں تو جو نکاح کروں یا جس عورت
 سے نکاح کروں اس پر طلاق مغلظہ اور پھر وہ کام کر لیا اور ایسے ہی چند قسمیں کھائیں اور توڑ دیں تو اب اس کے
 نکاح کی بعض تو یہ صورت بتاتے ہیں کہ بوجہ خوف زنا یا اسکو یقین زنا ہو تو ضرورت کی وجہ سے جائز ہے اور ایک یہ
 صورت ہے کہ زید کا نکاح بذریعہ وکیل فضولی ہو اور زید اپنی زبان سے قبول کرے اور

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب المهر ص ۵۰۳ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۱۵۶ ظفیر

(۲) ومن لم يستطع فعله بالصوم فانه له وجاء متفق عليه (مشکوٰۃ کتاب النکاح ص ۴۶۷) ظفیر

(۳) ولو ان امرأة اخبرها ثقة ان زوجها الغائب مات عنها او طلقها ثلثا او كان غير ثقة واتاها بكتاب من زوجها بالطلاق
 الخ فلا باس بان تعده كم تنزوج (هدایہ کتاب الکراہیۃ ص ۴۵۳ ج ۴) غاب عن امراته فتزوجت بآخر (لما اذا بلغها
 موته او طلاقه فاعتدت وتزوجت ثم بان خلافه شامی) وولدت اولاداً ثم جاء الزوج الاول فلا ولاد للثانی علی المذهب
 الذی رجع الیه الامام وعلیه الفتویٰ کما فی الخانیۃ (الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی الحاد ص ۸۶۸
 ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۵۵۲) ظفیر

ایک یہ کہ زید قبول بالفعل کرے اور اگر زید یہ کہے کہ میں نے قبول کیا تو کیا حکم ہے؟
 (الجواب) ایسی تعلیق میں دو صورتیں فقہاء نے عدم حث کی لکھی ہیں ایک یہ کہ فضولی اس کا نکاح کرے اور وہ فعل سے اجازت دے یعنی ایسا فعل کرے جس سے رضا ثابت ہو جائے زبان سے اجازت نہ دے مثلاً یہ کرے کہ اس کا مہر بھیج دے اور بعد مہر بھیجنے کے وطی کرے یا تقبیل کرے تو حاشا نہ ہوگا یعنی طلاق واقع نہ ہوگی اور دوسری صورت یہ کہ لکھ کر دیدے کہ مجھے منظور ہے در مختار میں ہے حلف لا یتزوج فزوجہ فضولی فاجاز بالقول حث و بالفعل و منه الكتابة الخ لا یحث^(۱) پس معلوم ہوا کہ صورت اولیٰ اور صورت ثانیہ عدم حث کی نہیں ہیں پہلی صورت تو جواز کی کسی نے لکھی ہی نہیں ہے اور دوسری صورت میں چوں کہ قبول کرنا زبانی لکھا ہے اور نیز وکیل کا لفظ بھی ہے اس لئے وہ بھی صورت عدم حث کی نہیں ہو سکتی صرف تیسری صورت عدم حث یعنی عدم وقوع طلاق کی ہے یا کتبات کے ذریعہ سے قبول ہو تب جائز ہے۔^(۲) فقط جس عورت سے جتنی دفعہ نکاح کروں ہر دفعہ

”تین طلاق“ کسی نے یہ کہا تو کیا تدبیر کی جائے؟

(سوال ۸۲۸) (۲) ایک شخص نے کہا کہ جس عورت سے جتنی دفعہ نکاح کروں ہر دفعہ اس کو تین طلاق ہے اس صورت میں جواز نکاح کی کیا صورت ہے؟

(الجواب) اس صورت میں جب کبھی کسی عورت سے نکاح کرے گا اس پر تین طلاق واقع ہو جاویں گی اور حیلہ جواز کا در مختار میں یہ لکھا ہے کہ فضولی کے نکاح کی اجازت فعل سے دیوے نہ قول سے عبارت اس کی یہ ہے کل امراة تدخل فی نکاحی او تصیر حلالاً لی فکذا ای طالق فاجاز نکاح فضولی بالفعل کبعث المہر مثلاً لا یحث^(۳) الخ فقط

شوہر بیوی کو اپنے ساتھ غیر ملک لے جاسکتا ہے یا نہیں

(سوال ۸۲۹) ایک شخص اپنی زوجہ کو افریقہ لے جانا چاہتا ہے دور دراز مسافت کی وجہ سے زوجہ اور اس کے اقارب انکار کرتے ہیں شوہر مجبور کر کے لے جاسکتا ہے یا نہیں شوہر کہتا ہے کہ مرد کا اپنی بی بی سے چار ماہ سے زیادہ غائب رہنا ممنوع ہے اور حضرت عمرؓ نے یہ حکم دیا تھا یہ صحیح ہے یا نہیں؟

(الجواب) فقہاء نے اس بارے میں یہ لکھا ہے کہ اس زمانہ میں اس قدر دور دراز مسافت پر شوہر اپنی

(۱) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب اليمين فی الصرب والقتل مطلب حلف لا یتزوج ص ۱۸۸ ج ۳ ط.س.ج ۳ ص ۸۴۶ ظفیر

(۲) و بالفعل کبعث المہر او بعثہ بشرط ان یصل الیہا الخ منه الكتابة ای من الفعل مالو اجاز بالكتابة لما فی الجامع حلف لا یکلم فلانا اولا یقول له شینا فکتب الیہ کتاباً لا یحث (رد المحتار باب ایضاً ص ۱۸۹ ج ۳ ط.س.ج ۳ ص ۸۴۶ ظفیر

(۳) الدر المختار علی هامش رد المحتار باب اليمين فی الصرب والقتل مطلب قال کل امراة الخ ص ۱۸۹ ج ۳ ط.س.ج ۳ ص ۸۴۶ ظفیر

زوجہ کو مجبور نہیں کر سکتا اگر وہ خوشی سے جا رہی ہے تو خیر ورنہ جبراً نہ لے جاوے اور حضرت عمرؓ کا اثر اگر ثابت ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ شوہر کو چاہیے کہ وہ اپنی زوجہ سے زیادہ مدت تک غائب نہ رہے کسی نہ کسی طرح چلا آوے اس سے جبراً زوجہ کو لے جانے کا جواز نہیں نکلتا۔^(۱) فقط

شادی پر طلاق معلق کر دے تو نکاح کی کیا صورت ہے

(سوال ۸۳۰) عمر کا ناجائز تعلق زید سے تھا عمر نے زید سے یہ الفاظ کہلائے کہ اگر میں اس تعلق کو قطع کروں تو جب میں نکاح کروں میری بیوی پر تین طلاق چند روز بعد زید نے یہ تعلق قطع کر دیا کوئی صورت گنجائش ایسی نکل سکتی ہے کہ یہ نکاح صحیح ہو جاوے؟

(الجواب) فقہاء حنفیہ نے یہ حیلہ جواز نکاح و عدم وقوع طلاق کا اس صورت میں یہ لکھا ہے کہ اس کا نکاح فضولی بدون اس کے امر اور حکم کے کر دیوے اور پھر یہ شخص جس کا نکاح ہوا ہے زبان سے اس کو قبول نہ کرے بلکہ مہر کل یا بعض اس عورت کے پاس بھیج دے اور صحبت و تقبیل وغیرہ کرے یہ نکاح صحیح ہوگا اور طلاق نہ ہوگی کما فی الدر المختار حلف لا یتزوج فزوجہ فضولی فاجاز بالقول حنث و بالفعل لا یحنت بہ یفتی الخ قوله و بالفعل کبعث المہر^(۲) الخ شامی جلد ۳ ص ۱۴۱ فقط

طلاق کے بعد مطلقہ کو علیحدہ گھر میں رکھنا درست ہے مگر اختلاط جائز نہیں

(سوال ۸۳۱) ایک شخص نے اپنی زوجہ کو طلاق دیکر اس کی ہمشیرہ سے نکاح کر لیا ہے اور پہلی زوجہ صاحب اولاد ہے اور یہ طلاق کسی مخالفت کی وجہ سے نہیں ہوئی بلکہ عورت نے اپنی ہمشیرہ کا نکاح اپنے خاوند سے کرانے کے لئے خود طلاق لی ہے اور اس نے اپنے خاوند سے یہ شرط کی ہے کہ تم مجھ کو بجائے مہر کے تاحیات روٹی کپڑا دیتے رہو اور یہ عورت مطلقہ اس کے ایک مکان میں علیحدہ رہتی ہے آیا یہ شخص اگر اس عورت کو روٹی کپڑا مہر کے عوض میں یا بطور احسان کے دے تو جائز ہے یا نہیں اور یہ عورت اس کے مکان میں علیحدہ رہ سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) زوجہ اولیٰ کو طلاق دینے کے بعد جس وقت عدت اس کی طلاق کی گزر جاوے اس وقت زوجہ مطلقہ کی بہن سے نکاح درست ہے^(۳) اور زوجہ مطلقہ کا نفقہ بعد عدت کے شوہر کے ذمہ لازم نہیں ہے لیکن اگر مہر میں سے اس کا نفقہ دیتا رہے یا تبرعاً اس کو روٹی کپڑا دیوے تو جائز ہے اور علیحدہ مکان میں اگر عورت رہے تو کچھ حرج نہیں ہے مگر شوہر طلاق دینے والا اس سے اختلاط نہ رکھے درمختار میں ہے ولھما

(۱) وبسا فربھا بعد اداء کله زوجلا و معجلا اذا کان مأموناً علیہا والا لا یسافر بہا و بہ یفتی کما فی شروح المجمع واختارہ فی ملتقى الا بحر و مجمع الفتاوی و اعتمدہ المصنف و بہ افتی شیخنا الرحلی لکن فی النہر والدی علیہ العمل فی دیارنا انہ لا یسافر بہا جبراً علیہا و جزم بہ البزازی وغیرہ و فی المختار و علیہ الفتویٰ والتفصیل فی الشامی (الدر المختار علی هامش رد المختار باب المہر ص ۴۹۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۴۶) ظفیر

(۲) دیکھئے رد المختار مع هامش باب الیمین ص ۱۸۹ ج ۳ ط. س. ج ۳ ص ۸۴۶ ظفیر

(۳) وحرم الجمع بین المحارم نکاحا ای عقد اصحبھا و عدۃ و من طلاق یاتی (الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۳۸) ظفیر

ان یسکنا بعد الثلاث فی بیت واحد اذا لم یلتقیا التقاء الازواج ولم یکن فیہ خوف فتنۃ انتہی^(۱) فقط

مراہقہ کو شوہر رخصت کرا سکتا ہے

(سوال ۸۳۲) ایک لڑکی عمر تیرہ سالہ جس کی شادی ہو چکی ہے وہ اپنی والدہ کے پاس رہتی ہے اور والدہ اس کی سخت بد چلن اور بد کارہ ہے اس کے پاس رہنے کی وجہ سے لڑکی کے بگڑنے کا اندیشہ ہے اور والدہ رخصت نہیں کرتی شوہر لڑکی نے دعویٰ داخل زوجیت کر دیا ہے آیا حالت موجودہ شوہر اس کو رخصت کرا سکتا ہے یا وجہ نابالغہ ہونے کے رخصت نہیں کرا سکتا۔

(الجواب) تیرہ برس کی لڑکی مراہقہ ہے لہذا شوہر اس کو رخصت کرا سکتا ہے خصوصاً بحالت اندیشہ مذکورہ شوہر اس کو اپنے پاس رکھنے کا مجاز ہے^(۲) فقط (حدیث میں ہے کہ جب لڑکی بارہ سال کی ہو جائے تو اس کی شادی کر دی جائے مشکوٰۃ ص ۱۷۲ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس عمر کے بعد لڑکی شوہر کے حوالہ ہو جانی چاہیے مٹفیر

اس شرط پر نکاح کیا کہ اس گھر میں رہا تو نکاح ورنہ نہیں شوہر نکاح کے بعد لے گیا کیا حکم ہے؟

(سوال ۸۳۳) زید نے اپنی لڑکی زینب کا نکاح عمر سے اس شرط پر کیا کہ اسی گھر میں رہا تو نکاح باقی ورنہ نکاح نہیں ہے اگر وہ اپنی عورت کو لے جاوے تو نکاح رہتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں نکاح قائم رہے گا اور باہر لے جانے سے نکاح فسخ نہ ہوگا۔ فقط

عورت کہے کہ میرا نکاح نہیں ہوا اس پر قاضی اگر نکاح پڑھاوے تو مجرم نہیں

(سوال ۸۳۴) میں ایک مسجد میں امامت کر رہا ہوں بعد نماز عشاء ایک شخص نکاح کے واسطے بلانے آیا وہاں جا کر معلوم ہوا کہ دوسرے محلہ کی فلاں عورت ہے مجھے شک ہوا کیونکہ میں نے پہلے یہ سنا تھا کہ اس کا نکاح دوسرے شخص سے ہو چکا ہے میں نے اس سے دریافت کیا اس نے حلفیہ بیان کیا کہ نہیں ہوا چنانچہ میں نے نکاح پڑھا دیا تو مجھ پر تو کچھ مواخذہ نہیں فریق مخالف نے شور مچا رکھا ہے اس کا نکاح پہلے ہو گیا تھا اگر ہوا ہو یا نہ ہوا ہو دونوں صورتوں میں مجرم ہوں یا بری؟

(الجواب) کتب فقہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر عورت یہ کہے کہ میرا نکاح کسی سے نہیں ہوا تو اس کے قول کے موافق اس کا نکاح کر دینا درست ہے پس اس صورت میں نکاح پڑھنے والے پر کچھ مواخذہ نہیں

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی الحداد ص ۸۵۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۳۸. مٹفیر

(۲) وقد صرحوا عنه بان الزوجة اذا كانت صغيرة لا تطبق الوطی لا تسلم الی الزوج حتی تطبقه والصحيح انه غير مقدر بالسن بل يفرض الی القاضي بالنظر اليها من سمن او هنال (رد المختار باب القسم ص ۵۴۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۰۴. مٹفیر

ہے پھر اگر بعد میں تحقیق ہو جاوے اور گواہان عدول سے ثابت ہو جاوے کہ اسکا نکاح پہلے ہو چکا تھا تو یہ دوسرا نکاح باطل ہو گا اور وہ عورت پہلے شوہر کو ملے گی اور اگر کچھ ثبوت پہلے نکاح کا نہ ہو تو دوسرا نکاح درست رہے گا۔ فقط

منگنی کے بعد دوسری جگہ نکاح بہتر ہو تو کرنا درست ہے

(سوال ۸۳۵) ہندہ کی صرف نسبت بحر کے ساتھ عرصہ سے ٹھہری ہوئی تھی اس درمیان میں ہندہ کے ولی کے بھتیجے کی زوجہ مرگئی تب ہندہ کے ولی نے ہندہ کا نکاح اپنے بھتیجے سے کر دیا اب چند اشخاص کہتے ہیں کہ ہندہ کے ولی نے یہ بر اکام کیا اور جو لوگ اس عقد میں شریک تھے وہ گناہ گار ہوئے جہاں پہلے نسبت ٹھہری تھی وہیں ہونا چاہیے تھا آیا اس صورت میں کیا حکم ہے؟

(الجواب) نسبت اور منگنی کر دینا ایک وعدہ ہوتا ہے پس اگر مصلحت دختر کی دوسری جگہ نکاح کرنے میں ہو تو پہلی نسبت کو چھوڑنے اور دوسری جگہ جو کہ بہتر ہے نکاح کر دینے میں کچھ حرج نہیں اور گناہ نہیں ہے اصل یہ ہے کہ ولی کو لڑکی کی بہتری اور مصلحت دیکھنا مقدم ہے جہاں لڑکی کے لئے بہتری معلوم ہو وہاں نکاح کر دیوے اگر وہی موقع بہتر ہے جہاں پہلے نسبت ہوئی تھی تو موافق وعدے کے اسی کو اختیار کرے کہ ایفاء وعدہ بہت اچھا ہے لیکن اگر وہ موقع لڑکی کے لئے اچھا نہ ہو تو دوسری جگہ کرنا اچھا ہے۔ فقط

غیر مطلقہ کو کوئی زبردستی رکھے ہو تو برادری کو کیا کرنا چاہیے؟

(سوال ۸۳۶) زید کی برادری میں پنچایت ہوئی ہے جس سے خلاف قاعدہ کام ہوتا ہے اس کو ذات کر دیتے ہیں زید ہندہ کو عرصہ بیس پچیس برس سے نکاح پڑھا کر رکھے ہوئے ہے حالانکہ ہندہ کے شوہر نے اس کو طلاق نہیں دی تھی برادری والے اب تک زید کے ساتھ کھاتے پیتے چلے آئے کیا وہ بوجہ سکوت کے گناہ گار ہوئے یا نہیں اگر زید توبہ کرے اور دوبارہ نکاح پڑھاوے تو پاک ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) برادری والوں نے اگر باوجود علم اور قدرت کے زید کو اس ناجائز نکاح سے نہیں روکا تھا تو وہ بھی گناہ گار ہوئے توبہ کریں^(۱) اور زید اگر اب نکاح کرنا چاہے تو پہلے ہندہ کا شوہر اول طلاق دے دیوے بعد عدت گزرنے کے زید اس سے نکاح کر سکتا ہے اور زید سے جو گناہ اس عرصہ تک ہوا اس سے توبہ کرے اس طریق سے زید پاک ہو سکتا ہے اور پھر اس کو شامل برادری کر لینا چاہیے۔ فقط

لڑکے نے اقرار کیا کہ وہ سسرال میں رہے گا اس پر نکاح ہوا اب اقرار پورا نہیں کرتا کیا حکم ہے؟

(سوال ۸۳۷) ایک شخص نے اپنی نابالغ لڑکی کا نکاح عمر سے اس شرط پر کیا کہ عمر خود بطور فرزند

(۱) وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (القرآن) کُتِبَ خَيْرَ أَمَةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَامِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (القرآن)

اس کے یہاں مقیم رہے عمر نے تحریری اقرار نامہ لکھ دیا اب عمر اپنے اقرار کو پورا نہیں کرتا تو کیا بدون طلاق کے لڑکی کا دوسرا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس اقرار نامہ کی وجہ سے عمر کی زوجہ مطلقہ نہیں ہوئی اور بدون طلاق کے اس لڑکی کا نکاح دوسرے شخص سے درست نہیں ہے۔ فقط

مال کی وصیت نکاح کے باب میں واجب العمل ہے یا نہیں؟

(سوال ۸۳۸) ایک عورت مرحومہ یہ وصیت کر گئی ہے کہ میری لڑکی نابالغہ کا عقد نبی بخش کے لڑکے سے نہ کریں اس وصیت کی وجہ سے لڑکی کا عقد اس لڑکے سے کرنا چاہیے یا نہیں؟

(الجواب) اس بارے میں مرحومہ کی وصیت کا کوئی اعتبار نہیں ہے نانی کا حق مقدم ہے اور جہاں وہ مناسب سمجھے نابالغہ کا نکاح کر دے مرحومہ کی وصیت کا اس بارے میں کچھ اعتبار نہیں ہے۔^(۱) فقط

کسی کی بیوی جب جھوٹا دعویٰ کرے کہ میں فلاں کی بیوی

ہوں اور شوہر بھی تائید کرے تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۸۳۹) ہندہ بی بی عمر کی ہے مگر زید ایک جائیداد والے آدمی کے مرنے پر اسی خیال سے کہ اس کی جائیداد کی وارث بنے ہندہ نے اور اس کے شوہر نے دعویٰ کیا کہ میں زید کی بیوی ہوں اور اس پر گواہ پیش کئے اور عمر نے بھی لالچ کی وجہ سے اقرار کیا کہ ہندہ زید کی بیوی ہے اس صورت میں ہندہ کا نکاح عمر سے فسخ ہو گیا نہیں؟

(الجواب) اس کذب بیانی سے ہندہ عمر کے نکاح سے خارج نہیں ہوئی کذا فی الدر المختار والشمسی فقط

جانتے ہوئے جو گواہی نہ دے اس کا کیا حکم ہے؟

(سوال ۸۴۰) رحیم بی بی کا نکاح پانچ سال ہوئے غلام محمد سے ہوا تھا مسماۃ مذکورہ نے فسخ نکاح کا دعویٰ کیا ہے شہاب الدین کو نکاح کا پورا علم ہے لیکن اس وقت وہ منکر ہو گیا ہے اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(الجواب) جب کہ نکاح مسماۃ مذکورہ کا بقاعدہ شرعیہ ہو چکا ہے تو شوہر کو چاہیے کہ نکاح کے گواہ عدالت میں پیش کرے اور جن لوگوں کو علم نکاح کا ہے ان کے ذمہ لازم ہے کہ وہ شہادت نکاح کی دیویں ورنہ وہ گناہ گار ہوں گے^(۲) اور شخص مذکور جو کہ باوجود علم کے نکاح مذکور سے منکر ہے شرعاً فاسق و عاصی ہے اس کو اس فعل سے توبہ کرنی چاہیے اور اگر توبہ نہ کرے تو اس سے متارکت کی جاوے اور اس کو برادری سے خارج کیا جاوے۔ فقط

(۱) الولی فی النکاح العصبۃ بنفسہ بلا توسط انشی علی ترتیب الارث والحجب الخ بشرط حرۃ و تکلیف و اسلام فی حق

مسلمۃ (الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الولی ص ۴۲۷ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۷۶) ظفیر

(۲) و یجب اداء ہا بالطلب ولو حکما الخ لو فی حق العبد الخ (الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب الشہادات

ص ۵۱۳ ج ۴ ط. س. ج ۳ ص ۶۳) ظفیر

دو بہن جو جڑی ہوئی ہیں ان کی شادی کی کیا صورت ہوگی

(سوال ۸۴۱) دو لڑکیاں توام ہیں ایک کا داہنا کولہا دوسری کے بائیں کولے سے خلقتہ جڑا ہوا ہے اس طرح کہ نہ ایک تنہا ٹھہ سکتی ہے نہ اٹھ سکتی ہے نہ لیٹ سکتی ہے نہ ہل سکتی ہے نہ پاخانہ پیشاب کو جاسکتی ہے اتنا تو میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا ہے اور اتنا دوسروں سے سنا ہے کہ ساتھ کھاتی ہیں ساتھ سوتی ہیں ساتھ بیمار ہوتی ہیں ساتھ اچھی ہوتی ہیں مرض بھی دونوں کو ایک ہی ہوتا ہے اور طمث بھی ساتھ ہوتا ہے اور طہر بھی ساتھ تیرہ چودہ برس کی عمر ہے مجری طمث او مبرز دونوں کا الگ الگ ہے مگر مجری بول صرف ایک کے ہے دوسری کے نہیں ایک جب پیشاب کرتی ہے تو دوسری بھی فارغ ہو جاتی ہے بہر حال لکھ کر یہ پوچھنا مقصود ہے کہ اگر وہ دونوں مسلمان ہوتیں یا اب وہ مسلمان ہو جاویں تو ان کے نکاح کی شرعی صورت کیا ہوگی؟

(الجواب) مکرمی جناب مولانا حکیم محمد جمیل الدین صاحب مد فیوضہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہم والا نامہ پہنچا واقعہ عجیب معلوم ہوا کتب فقہ میں کوئی جزئیہ اور اس کے حکم کے متعلق کوئی تصریح نہیں ملی البتہ قواعد سے عدم جواز نکاح بصورت مذکور معلوم ہوتا ہے درمختار میں نکاح کی تعریف یہ کی ہے ہو عقد یفید ملک المتعة ای حل استمتاع الرجل من امراة لم يمنع من نکاحها مانع شرعی^(۱) الخ اور شامی میں بدائع سے منقول ہے ان من احکامہ ملک المتعة وهو اختصاص الزوج بمنافع بضعها و سائر اعضائها استمتاعاً او ملک الذات والنفس فی حق التمتع علی اختلاف مشائخنا فی ذلك^(۲) الخ شامی ان عبارات سے بالا جمل اس قدر واضح ہوتا ہے کہ صورت مسئول عنہا میں مانع شرعی استمتاع سے موجود ہے اور اگر اس کا لحاظ رکھا جائے کہ ایک سے استمتاع میں دوسری سے بھی استمتاع ہے تو پھر بنس حرمت جمع بین الاختین سے بھی اس کی حرمت واضح ہوتی ہے بہر حال جواز نکاح کی کوئی صورت بحالت موجودہ معلوم نہیں ہوتی البتہ اگر ان کو بذریعہ آپریشن جدا کر دیا جائے تو پھر کچھ اشکال نہیں ہے۔ فقط

(اگر استمتاع ایک سے دوسری کے لئے بھی کافی ہو جاتا ہے تو اس صورت میں دونوں کو ایک کے حکم میں مان کر کسی ایک شخص سے شادی کر دینے میں جمع بین الاختین لازم نہیں آنا چاہیے بلکہ ایک کے حکم میں قرار دینا چاہیے بہر حال یہ مسئلہ قابل غور ہے عطفیہ)

اس صورت میں نکاح ہو گیا یا نہیں؟

(سوال ۸۴۱) فاطمہ بالغہ نے دو گواہوں کے سامنے کہا ”میں ایک ہزار روپیہ نقد پھرتے روپے کے کپڑے اور پانچ پیچہ زمین کے عوض میں تمہارے ساتھ راضی ہوں“ اسماعیل نے جواباً کہا ”مجھے سب منظور

(۱) الدر المختار علی هامش رد المختار کتاب النکاح ص ۳۵۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴ ظفیر

(۲) رد المختار کتاب النکاح ص ۳۵۵ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۴ ظفیر

ہے، فاطمہ نے کہا اب میں تمہاری ہو چکی اسماعیل نے کہا میں نے قبول کیا، پھر فاطمہ بولی، میں نے اپنی ذات تم کو سوچی، اسماعیل نے کہا میں نے منظور کیا، پھر دونوں نے بہت سے لوگوں سے اس کی اطلاع کر دی نکاح ہو گیا یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں بشرط نیت نکاح وفہم المقصود نکاح منعقد ہو گیا فی الدر المختار و عداہما کنایۃ وهو کل لفظ وضع لتملیک عین کاملۃ در مختار (علی الشامی ص ۲۹۰ ج ۲) فقط

بیویوں کی تبدیلی

(سوال ۸۴۴) دو بھائیوں کے نکاح میں دو بہنیں تھیں دونوں نے طلاق دیدی اور چھوٹے بھائی سے بڑے بھائی کی بیوی نے نکاح کر لیا اور بڑے بھائی سے چھوٹے بھائی کی بیوی نے اب پھر اپنی اپنی بیویوں کو لوٹانا چاہتے ہیں؟

(الجواب) دونوں بھائی طلاق دیکر اپنی اپنی سابقہ بیوی سے عدت گزارنے کے بعد نکاح کر سکتے ہیں۔ فقط

حرام نکاح پڑھانے والا کیسا ہے؟

(سوال ۸۴۳) شادی شدہ منکوحہ کا نکاح پڑھانے والا کیسا ہے؟

(الجواب) فاسق ہے کافر نہیں ہے۔ فقط

اولاد کے باب میں شوہر کے وعدہ نکاح کا پورا کرنا کیسا ہے؟

(سوال ۸۴۳) زید کا نکاح خالد کی دختر سے اس شرط پر ہوا کہ وہ اپنی زوجہ کے بطن سے جو لڑکی ہوگی خالد کے لڑکوں کی اولاد میں کسی ایک کو نکاح میں دے گا زید و خالد دونوں فوت ہو گئے زید کے لڑکی پیدا ہوئی اب بالغ ہے اور خالد کا پوتا اب تک بالغ نہیں ہوا علاوہ ازیں زید و خالد کا کفو جدا ہے کیا زوجہ کے ذمہ زید کا وعدہ کا پورا کرنا ضروری ہے یا نہیں؟ یا زید کی زوجہ زید کے کفو میں لڑکی کا نکاح کر دے؟

(الجواب) اس وعدہ کا پورا کرنا ضروری نہیں ہے اور زید کا اس قسم کا وعدہ اس کی زوجہ کے ذمہ پورا کرنا ضروری نہیں ہے زید کی دختر کا نکاح کفو میں جہاں مناسب ہو کر دیا جائے۔ فقط

گناہ سے بچانے کے لئے طوائف سے شادی بہتر ہے یا خاندان میں

(سوال ۸۴۵) ایک طوائف زید سے استدعا کرتی ہے کہ زید اس پیشہ کو ترک کرنے میں اس کی امداد کرے یعنی زید اس سے عقد کرے یا زید کو اپنے خاندان میں شادی کرنا شرعاً اچھا ہو گا یا نظر ثواب اس کو طوائف عقد

میں لانا اچھا ہے؟

(الجواب) زید کو اس سے عقد کرنا درست ہے اور اس وجہ سے کہ اس کے نکاح کرنے میں وہ عورت تائبہ ہوتی ہے اس کو ثواب حاصل ہوگا لیکن اگر زید کو اس وجہ سے ہار ہو کہ غیر خاندان اور غیر کفو میں نکاح کرنے سے وہ مطعون ہوگا اور اس کا خاندان اس کو چھوڑ دے گا یا مطعون کرے گا تو پھر اپنے کفو میں نکاح کرنا بہتر ہے غرض یہ کہ نکاح اس زانیہ سے درست ہے اور جب کہ وہ تائب ہوتی ہے اور اس کی توبہ واستقامت پر اطمینان ہے تو اس سے نکاح کرنے میں شرعاً کچھ حرج نہیں ہے باقی اپنے مصالح قرابت داری اور خاندانی کو خود لحاظ کر لیوے جیسا مصلحت ہو ویسا کرے شریعت اس سے نکاح کرنے پر مجبور نہیں کرتی اور مانع بھی نہیں ہے۔ فقط

سرکاری عدالت سے طلاق کی ڈگری سے طلاق نہیں ہوگی

(سوال ۸۴۶) زید نے پیر سا لگی میں ہندہ نوجوان سے نکاح کیا بعد چند روز کے ہندہ نے زید سے طلاق مانگی کہ میں مہر معاف کر دوں گی تم طلاق دیدو زید نے طلاق سے انکار کیا ہندہ کے دعویٰ کرنے پر حاکم عدالت نے ہندہ کو طلاق کی ڈگری دیدی اب ہندہ دوسرے شخص سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں ہندہ دوسرے سے نکاح نہیں کر سکتی (کیوں کہ یہ ڈگری شرعاً طلاق کے حکم میں نہیں ہے ظفیر)

نکاح اور بیاہ میں کیا فرق ہے اور اولاد اکبر کسے کہتے ہیں

(سوال ۸۴۷) نکاح اور بیاہ میں کیا فرق ہے دونوں میں کس کی اولاد اور کون سی اولاد کو اولاد اکبر کہا جاوے گا؟
(الجواب) ہمارے بلاد میں بیاہ اور نکاح ایک چیز ہے اور شریعت میں بھی یہ دونوں ایک ہی ہیں کیوں کہ جس میں ایجاب و قبول ہو وہی نکاح ہے اور وہی بیاہ و شادی ہے پس نکاح عورت اور بیاہ عورت ہر دو منکوحہ ہیں^(۱) اور دونوں سے جو اولاد ہو وہی اسی شوہر کی اولاد ہے اور ان میں جس کی اولاد بڑی ہے وہی اولاد اکبر ہے اور جس عورت کو بلا ایجاب و قبول گھر میں رکھا وہ زوجہ نہیں ہے اس سے جو اولاد ہو وہ اس سے ثابت النسب نہیں ہے۔ فقط

صورت مسئلہ میں کیا حکم ہے

(سوال ۸۴۸) وزیر خاں کا نکاح مسماۃ نصیبہ کے ساتھ بچہ عمر اٹھارہ سال ہوا رخصتی نہیں ہوئی وزیر خاں بعد نکاح بجرم اعانت قتل عمد سزا یاب جس بعہور دریائے شور بمیعاد بیس سال ہوا پہلے خطوط آتے تھے بعدہ دو تین سال تک بند رہے وزیر کے چھوٹے بھائی جمن نے یہ بات مشہور کر دی کہ وزیر مر گیا اور اپنا نکاح نصیبہ سے کر لیا وزیر خاں کے خطوط بعد میں پھر آنے لگے جمن سے نصیبہ کے دولڑکے ہوئے پھر جمن مر گیا دو سال بعد جمن کے چھوٹے بھائی ناظر خاں نے مسماۃ مذکورہ سے اپنا نکاح کیا ناظر خاں سے بھی

(۱) وینعتقد بایجاب من احدثهما و قبول من الآخر الخ و شرط سماع کل من العاقدین لفظ الآخر و حضور شاہدین حرین
از حر و حرین مکلفین سامعین قولہما معاً (الدر المختار علی هامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۱ ج ۲ ط ۳ ص ۳ ص ۹ ۲۱ ظفیر

چار لڑکے ہوئے وزیر خاں واپس آ گیا اور اپنا دوسرا نکاح کیا وزیر خاں نے ناظر خاں سے کہا کہ میں نے ابھی طلاق نہیں دی مجھ سے طلاق لے لے جس میں میرا نکاح ٹوٹ جاوے لیکن پھر طلاق نہیں ہوا تین چار سال بعد ناظر خاں نے مسماۃ نصیبہ کو گھر سے نکال دیا وزیر خاں نے اس کو بلا نکاح کے رکھ لیا (۱) جب کہ وزیر خاں یہ کہتا تھا کہ میں نے ابھی طلاق نہیں دی اور نکاح ثانی جمن کے ساتھ ہوا اس کو اطلاع بھی نہیں ہوئی کیا وزیر خاں کا نکاح ٹوٹ گیا۔

(۲) جب کہ وزیر خاں اپنی آنکھوں سے دیکھتا رہا کہ اس کی عورت دوسرے کے پاس رہتی ہے تو کیا اس کا صرف یہ کہنا کہ مجھ سے طلاق لے لو ورنہ میرا نکاح قائم ہے کافی ہے۔

(۳) اگر نکاح وزیر خاں کا نہیں ٹوٹا تو اولاد جمن و ناظر کیا شرعاً ثابت النسب ہیں۔

(۴) اب وزیر خاں کا مسماۃ نصیبہ کو رکھنا جائز ہے یا نہیں؟

(۵) کیا ناظر خاں سے طلاق کی ضرورت نہیں ہے۔

(الجواب) نکاح وزیر خاں کا اس صورت میں نہیں ٹوٹا۔^(۱)

(۲) نکاح وزیر خاں کا اس صورت میں قائم ہے اور اس پر طلاق دینا اس صورت میں واجب نہ تھا^(۲) گناہ گار وہ شخص ہے جس نے باوجود اس علم کے کہ عورت مذکورہ کو طلاق نہیں ہوئی اور اس کا شوہر موجود ہے اس سے نکاح کیا اور اس کو اپنے گھر میں رکھا۔^(۳)

(۳) وہ اولاد جمن اور ناظر سے صحیح النسب نہیں ہے کما ورد فی الحدیث الولد للفراش و

للعاهر الحجر^(۴) (۴) جائز ہے (۵) طلاق کی ضرورت نہیں ہے۔ فقط

آزاد کروں گا کہنے سے کچھ نہیں ہوتا

(سوال ۸۴۹) ایک آدمی نے جس کی بیوی نہیں ہے یہ کہا کہ آزاد کروں گا تو وہ شادی کرے یا نہیں؟

(الجواب) یہ قول اس کا لغو ہے اس سے کچھ نہیں ہوتا وہ شخص نکاح کرے کچھ حرج نہیں ہے اور ان الفاظ سے اس کی زوجہ مطلقہ نہیں ہوتی۔

لڑکی بالغ ہو گئی اور لڑکا ابھی بالغ نہیں ہوا کیا کیا جائے؟

(سوال ۸۵۰) زید نے اپنی دختر کا نکاح عمر کے لڑکے سے نابالغی میں کر دیا تھا اب دختر بالغ ہو گئی اور لڑکا دو

تین برس میں بالغ ہو گا اس صورت میں شرعاً کیا حکم ہے؟

(الجواب) یہ نکاح لڑکی فسخ نہیں کر سکتی اور کوئی صورت تفریق کی بحالت عدم بلوغ شوہر کے نہیں ہے

(۱) جب طلاق نہیں دی تو نکاح نہیں ٹوٹا ظفیر

(۲) لا یجب علی الزوج تطلیق الفاجرة (در مختار) والفجور یعم الزنا وغیرہ وقد قال ﷺ لمن زوجته لا تردید لأمس وقد قال انی احبها استمتع بها ط. س. ج ۶ ص ۴۲۷ (۳) اما نکاح منکوحۃ الغیر و معتدہ فالدخول فیہ لا یوجب العدة ان علم انہا للغیر لانہ لم یقل احا بجوازہ فلم یعتقد اصلاً الخ ولہذا یجب الحد مع العلم بالحرمة لانه زنا (رد المحتار باب المہر ص ۴۸۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۵۱۶) ظفیر (۴) مشکوٰۃ باب اللعان ص ۲۸۷ ظفیر

اور جس وقت شوہر بالغ ہو جاوے اگر وہ طلاق دیدے تو طلاق واقع ہو سکتی ہے بدون اس کے کوئی صورت علیحدگی کی اور جواز نکاح ثانی کی عورت کے لئے نہیں ہے فقط (لڑکے کے بالغ ہونے کا انتظار کیا جائے اور لڑکی اتنے صبر و ضبط سے کام لے روزے رکھے ظفیر)

جو ہمیشہ سے زنا کا مرتکب ہو اس کی سزا

(سوال ۸۵۱) ایک شخص کو اپنی ہمیشہ حقیقی کے ساتھ زنا کرتے ہوئے عبدالغنی نے پچشم خود دیکھا اور اس کو بھڑکا جس کو دو تین آدمیوں نے سنا صبح کو لڑکی سے پوچھا اس نے مجھ سے اقرار کیا کہ یہ اڑھائی ماہ سے ایسا کرتا ہے ان کے ساتھ برادری کو کیا سلوک کرنا چاہیے؟

(الجواب) ایک آدمی کی گواہی سے شرعاً ثابت نہیں ہوتا اور عورت کا اقرار مرد کے حق میں معتبر نہیں ہے اس لئے شرعی کوئی حد اور سزا نہیں لگ سکتی البتہ جب کہ شبہ ہو گیا اور تہمت لگ گئی تو ان دونوں کو علیحدہ رکھا جاوے اور ایک جگہ نہ رہنے دیا جاوے۔ فقط

جس بیوی کو ابھی حیض شروع نہیں ہوا ہے اس سے وطی!

(سوال ۸۵۲) زوجہ کے حیض آنے سے پہلے وطی درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) جب کہ زوجہ قریب البلوغ ہے اگرچہ بالغہ نہ ہو وطی اس سے درست ہے۔^(۱) فقط

عزل کب درست ہے

(سوال ۸۵۳) عزل کرنا کس وقت درست ہے؟

(الجواب) زوجہ حرہ سے عزل مکروہ ہے مگر جب کہ وہ اجازت دیدے۔^(۲) فقط

سرکاری عدالت نے فاسق گواہوں سے جو ثابت کیا وہ صحیح نہیں مرد کی بات معتبر ہے

(سوال ۸۵۴) زید نے اپنی بیوی کو طلاق واحدی بعد پندرہ یوم کے رجعت کر لی بعد سولہ سال کے دونوں میں اتفاق ہوئی ایک شخص شریک زید کے بھکانے سے زید کے مکان سے فرار ہو گئی بعد چند روز کے آ کر تین طلاق کی مقرر ہوئی پینچایت میں گواہوں نے بیان کیا کہ مجھے یاد نہیں ہے کہ زید نے طلاق واحدی تھی یا ثلاثہ زید سے قسم لی گئی زید نے طلاق واحدی کی قسم کھائی پھر ہندہ نے عدالت دیوانی میں دعویٰ کر کے فاسق گواہوں کو پیش کر کے عدالت سے ڈگری حاصل کی صورت مسئلہ میں ہندہ کے گواہ معتبر ہوں گے یا زید کی قسم؟

(۱) وقد صرحوا عنه بان الزوجة اذا كانت صغيرة لا تطبق الوطی لا تسلم الى الزوج حتى تطليقه والصحيح انه غير مقيد

بالسن بل يفرض الى القاضي بالنظر اليها من سمن او هزال (رد المحتار باب القسم ص ۵۴۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۰۴)

(۲) و يعزل عن الحرة باذنها لكن في الخانية انه يباح في زماننا لفساده قال الكمال فليعتبر عذرا مسقطا لاذنها

الدر المختار على هامش رد المحتار باب نكاح الرقيق ص ۵۲۲ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۱۷۶ ظفیر

(الجواب) گواہان مذکورین کی گواہی شرعاً معتبر نہیں ہے^(۱) بلکہ زید کا قول اور حلف معتبر ہے اور اس شریک فاسق سے متارکت درست ہے اور ہندہ بدستور زید کی زوجہ ہے اور اس شریک کو ہندہ سے نکاح کرنا درست نہیں ہے۔ ہکذا فی کتب الفقہ^(۲) فقط

ختہ شعار اسلام ہے مگر رخصتی اس پر موقوف نہیں

(سوال ۸۵۵) زید پچیس سالہ مذہب اسلام میں داخل ہوا اور اس کا نکاح ایک نو مسلمہ نابالغہ سے ہوا جب کہ منکوحہ زید بالغہ ہوئی تو اس کو رخصت کرنے کے لئے ختنہ کی شرط لگاتے ہیں اور زید اس تکلیف سے گریز کرتا ہے یہ گناہ ہے یا نہیں اور رخصت منکوحہ میں ختنہ کی شرط کرنا کیسا ہے؟

(الجواب) ختنہ کرنا شعار اسلام سے ہے زید کا انکار کرنا ختنہ سے معصیت ہے اور مذموم ہے ختنہ اس کو ضرور کرانا چاہئے^(۳) باقی رخصت کرنا منکوحہ کا شرعاً اس پر موقوف نہیں ہے اس کی زوجہ کو رخصت کر دینا چاہئے۔ فقط

مندرجہ ذیل صورت میں کیا حکم ہے

(سوال ۸۵۶) زید نے قسم کھائی کہ اگر میں یہ کام کروں تو میں جس کسی عورت سے اور جب کبھی نکاح کروں تو اس کو اسی وقت طلاق ہے، طلاق ہے، طلاق ہے زید نے وہ کام کیا اور قاضی سے مسئلہ دریافت کیا قاضی نے کہا اب تیرے لئے کسی صورت میں عورت حلال نہیں ہے ایک شخص نے زید سے کہا کہ مرتد ہو جا پھر مسلمان ہو کر کسی عورت سے اگر نکاح کرے گا تو صحیح ہو گا۔ اس پر زید مرتد ہو گیا پھر کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوا اور ایک عورت سے نکاح کیا یہ نکاح صحیح ہوا یا نہیں؟

(الجواب) اس صورت میں وہ شخص جس نے زید کو کہا کہ تو مرتد ہو جا لے کافر ہو گیا کذا فی شرح الفقہ الاکبر^(۴) اور یہ جو اس نے کہا کہ اس صورت میں حلالہ ساقط ہو جائے گا غلط ہے بلکہ بعد اسلام لانے کے بھی ضرورت ہے کہ اس کی زوجہ مطلقہ ثلاثہ دوسرے شخص سے نکاح کرے اور وہ بعد و طئ کے طلاق دے اس وقت وہ عورت اس کے لئے حلال ہو سکتی ہے ورنہ نہیں پس نکاح مذکورہ جو بلا حلالہ کے ہوا صحیح نہیں ہوا کما فی الشامی فرجه الشبه بین المسلین الردۃ والحق والسبی لم تبطل حکم الظہار واللعان کما لم تبطل حکم الطلاق^(۵) الخ فقط

(۱) والفاسق انما ترد شہادۃ بتہمة الکذب (رد المحتار کتاب الشہادۃ ص ۵۲۱ ج ۴ ط. س. ج ۳ ص ۴۷۲)

(۲) غیر مسلم عدالت کا فیصلہ نکاح و طلاق میں شرعاً نافذ نہیں ہے (دیکھئے الحیلۃ الناجزہ) ظفیر

(۳) لان النکاح سنۃ للرجال من جملة الفطرة لا یمکن ترکہا (رد المحتار کتاب الحظر والا باحة ص ۳۳۶ ج ۵ ط. س. ج ۳ ص ۴۰۶) ظفیر

(۴) شرح فقہ اکبر ص ۲۲۵ (۵) رد المحتار

اٹھارہ سال غائب رہنے کے بعد جو عورت آئے اس کا نکاح باقی ہے یا نہیں؟

(سوال ۸۵۷) جو عورت اٹھارہ سال مفقود رہنے کے بعد آئے تو اس کا نکاح باقی رہتا ہے یا نہیں اور عورت مفقود الخیر کی حد شارع نے کس قدر مدت تک رکھی ہے؟

(الجواب) نکاح اس کا باقی ہے عورت کے فرار ہو جانے اور مفقود الخیر ہو جانے سے کسی مدت میں بھی نکاح نہیں ٹوٹتا۔ فقط

بارات کو کھانا دینا اور کھانا کیسا ہے؟

(سوال ۸۵۸) زید کے لڑکے کی شادی عمر کی لڑکی سے ہونے والی تھی عمر حسب رواج برادری زید کو طعام بارات کھلانا چاہتا ہے زید انکاری ہے اور کہتا ہے کہ رسم و ریت کی ترویج مسلمانوں نے ہندوؤں سے سیکھی ہے اور نیز اس دعوت کا ثبوت قرون ثلاثہ مشہود لہا بالخیر میں نہیں پایا جاتا لہذا ہم کو بوجہ التزام مالایزم اور ہندوؤں کے شعار کی وجہ سے اس سے پختا ضروری ہے عمر کہتا ہے کہ یہ خیال محض لغو ہے بارات کا کھانا عقد ام المومنین حضرت ام حبیبہؓ سے صاف ثابت ہے کیونکہ لڑکی کی جانب سے ملک حبش میں دعوت ہوئی تھی علاوہ بریں ولیمۃ العرس کا مسنون ہونا ثابت ہے اور عرس کا لفظ مرد و عورت دونوں پر اطلاق ہوتا ہے لہذا اس دعوت بارات کا کھانا شرعاً جائز ہے پس از روئے شرع شریف ان دونوں میں سے کس کا قول صحیح و درست ہے؟ اور بارات کا کھانا عند الشرع کیسا ہے؟ اور ملک حبش میں جو دعوت بوقت عقد حضرت ام حبیبہؓ ہوئی تھی وہ شاہ نجاشی کی طرف سے جو کہ جناب رسالت پناہ ﷺ کا وکیل تھا ہوئی تھی یا خالد بن مسعود حضرت ام حبیبہؓ کے وکیل کی طرف سے ہوئی تھی؟

(الجواب) یہ ظاہر ہے کہ رسوم کی پابندی جس درجہ پر پہنچ گئی ہے وہ شرعاً مذموم ہے کیونکہ ان کو لازم سمجھا گیا ہے بمنزلہ لازم کے ان کے ساتھ معاملہ ہے کہ ان کے ترک کو عار سمجھا جاتا ہے اور گوارا نہیں ہوتا کہ اس عار کو اختیار کیا جائے اگرچہ قرض کی نوبت آجائے اور اگرچہ سود کے ذریعہ قرض حاصل ہو تو ظاہر ہے کہ اس قسم کی پابندی نامشروع کو شریعت مطہرہ کسی طرح جائز نہیں رکھتی البتہ اگر بارات کا کھلانا محض بطور دعوت احباب و اظہار مسرت ہو تو بشرط عدم ارتکاب منہایت و مخطورات شرعیہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے غرض فی نفسہ اس میں کچھ خرابی نہیں ہے عوارض مروجہ کی وجہ سے خرابی آتی ہے باقی ولیمۃ العرس یہ نہیں ہے اس کے بجائے اگر اس موقع پر مسرت کے اظہار کے لئے دعوت کی تو وہ نہ بارات کو کھلانا ہے نہ ولیمہ کے طور پر ہے البتہ اس کی لاحت میں بشرط عدم لزوم مفاسد کلام نہیں ہے ولیمہ جو مسنون ہے اس کے مخاطب مرد ہیں اور وہ زوج کی طرف سے ہوتا ہے چنانچہ احادیث و تعامل سے یہ ظاہر ہے اور جناب رسول اللہ ﷺ کا قول و فعل اس پر صراحت دالالت کرتا ہے زیادہ تطویل کی اس میں گنجائش نہیں ہے نہ حاجت ہے باجماع امت یہ مسلمہ

ہے کہ ولیمہ مردوں کی طرف سے ہوتا ہے نہ عورتیں کہیں اس کی مخاطب ہوئیں نہ کسی عورت نے اس کو کیا۔ فقط

شوہر بیوی کے ایک پیر سے مرید ہونے میں نکاح پر اثر نہیں پڑتا

(سوال ۸۵۹) ایک شخص ایک شاہ صاحب کے مرید ہوئے ہیں اور ان کی زوجہ بھی ان کی مرید ہوئی ہے اور بچے بھی ان کے مرید ہیں ایسی حالت میں اس عورت اور شوہر کا بڑا توبہ ستور رہا یا فرق ہو گیا اور زوجہ و شوہر پیر بھائی بہن ہوئے یا نہیں؟

(الجواب) شوہر اور زوجہ اگر ایک پیر سے مرید ہو گئے تو اس سے نکاح میں اور کسی معاملہ میں کچھ فرق نہیں آتا بلکہ چاہیے کہ تعلق زوجیت کا زیادہ قوی ہو جاوے آخر رسول اللہ ﷺ سے خاوند بیوی صحابہ میں سے دونوں ہی بیعت ہوتے تھے اور ویسے بھی سب مسلمان مرد و عورتیں بھائی بہن ہیں انما المؤمنون اخوة^(۱) قرآن شریف میں وارد ہے الحاصل اس میں کچھ وہم نہ کریں۔ فقط

بیوی سے جماع کے لئے کوئی عمر متعین نہیں ہے

(سوال ۸۶۰) عبداللہ کا نکاح شریفہ سے عمر دس سال بشرائط شرعی ہو چکا اور شریفہ کو گیارہ برس کی عمر میں حیض آ گیا تو اس سے عبداللہ ہم بستر ہونے کا مجاز ہے یا نہیں؟

(الجواب) مجامعت و ہمبستری اس سے درست ہے کوئی شرط اس میں نہیں ہے^(۲) قال اللہ تعالیٰ الرجال قوامون علی النساء (الآیۃ)^(۳) وقال اللہ تعالیٰ وللرجال علیہن درجۃ (الآیۃ)^(۴) فقط

منکوحہ سے ہمبستر ہونے کے لئے اس کے ولی سے اجازت کی ضرورت نہیں

(سوال ۸۶۱) جب منکوحہ نابالغہ سے بالغ ہو گئی اور شوہر کے پاس ہو گیا منکوحہ کے ورثہ کو ہم بستر ہونے کی اطلاع کرنا اجازت لینا ضروری ہے یا نہیں؟

(الجواب) کچھ حاجت اطلاع کرنے اور اجازت لینے کی نہیں ہے۔^(۵) فقط

(۱) سورۃ الاحزاب

(۲) وقد صرحوا عنہ بان الزوجۃ اذا كانت صغیرۃ لا تطبق الوطوء لا تسلم الی الزوج حتی تطبقہ والصحیح انہ غیر مقدر بالسن بل یغوض الی الفاضی بالنظر البہا من سمن او هزال (رد المحتار باب القسم ص ۵۴۹ ج ۲ ط. س. ج ۳ ص ۲۰۴) ظفر

(۳) سورۃ النساء

(۴) سورۃ النساء

(۵) قال رسول اللہ ﷺ اذا احدکم اعجبته المرأة فوقع فی قلبہا فلیوا قعہا الخ رواہ مسلم (مشکوٰۃ باب النظر فصل اول) ظفر

رنڈی کا پیشہ بہتر ہے یا شیعہ سے نکاح

(سوال ۸۶۲) رنڈی کو پیشہ کر کے کھانا اچھا ہے یا شیعہ سے نکاح کرنا اچھا ہے؟

(الجواب) دونوں حرام و ناجائز ہیں۔^(۱) فقط

نافرمانی سے بیوی نکاح سے نہیں نکلتی

(سوال ۸۶۳) نافرمانی کرنے پر عورت نکاح سے علیحدہ ہو جاتی ہے یا نہیں؟ (۲) منکوحہ عورت شوہر کی

رضامندی کے بغیر بلا پردہ بازاروں میں گھومتی ہے (۳) منکوحہ عورت مثل طوائف پیشہ زنا اختیار کرے (۴)

نکاح کے دن ہی سے مرد عورت کے نفقہ کی خبر گیری نہ کرے اور عورت مرد سے ناموافق ہو اور زنا کے ذریعہ

روزی حاصل کرے تو از روئے شرع ایسی عورت اپنے مرد کی زوجہ بننے کے قابل ہو سکتی ہے جس سے نکاح ہوا تھا۔

(الجواب) ان افعال قبیحہ سے عورت اپنے شوہر کے نکاح سے باہر نہیں ہوتی۔^(۲) فقط

زنا کرنے سے نکاح ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

(سوال ۸۶۴) عورت زانیہ جو کھلم کھلا زنا کرتی ہے کیا ایسی عورت کا نکاح ٹوٹ جاتا ہے؟

(الجواب) نکاح باقی ہے۔^(۳) فقط

ایسے مرد عورت سے کیا سلوک کیا جائے

(سوال ۸۶۵) (۳) ایسے ڈیوٹ مرد و عورت سے کیا سلوک کیا جائے؟

(الجواب) ان کو کہا جائے کہ توبہ کریں (اور ایسی صورت اختیار کی جاوے کہ اس حرام کاری سے میاں بیوی

دونوں توبہ کریں اور آئندہ بچنے پر مجبور ہوں ظفیر)

(۱) قال رسول الله ﷺ ثمن الكلب خبيث و مهر البغي خبيث (مشکوٰۃ باب الکسب ص ۲۴۱) وهي الزانية والمراد

بمهرها اجرتها ثم اطلق الخبيث على الثلاثة وهو في الاصل ضد الطيب فيطلق على الحرام (حاشية مشکوٰۃ ص ۲۴۱)

وحرم نكاح الوثنية (درمختار) وفي الفتح يدخل في عبدة الاوثان عبدة الشمس (الى قوله) وكل مذهب يكفر به معتقده

(رد المحتار ص ۳۹۷ ط.س.ج ۳ ص ۴۵) ظفیر

(۲) ارتداد یا شوہر کے طلاق دینے سے بی بی کی نکاح سے نکلتی ہے اور تداہ احدهما ای الزوجین فسخ الدر المختار علی هامش

رد المحتار باب نكاح الكافر ص ۵۳۹ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۱۹۳) ويقع طلاق كل زوج بالغ عاقل الخ لحديث ابن ماجة

الطلاق لمن اخذ بالساق (الدر المختار علی هامش رد المحتار كتاب الطلاق ص ۵۷۹ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۲۳۵) ظفیر

لو تزوج بامرأة الغير عالى بذلك و دخل بها لا تجب العدة عليها حتى لا يحرم على الزوج وطؤها و به يفتى لانه زنا

والمزني بها لا تحرم على زوجها (رد المحتار فصل في المحرمات ص ۴۰۲ ج ۲ و ص ۴۰۳ ط.س.ج ۳ ص ۵۰) ظفیر

(۳) بدليل الحديث ان رجلا اتى النبي ﷺ فقال يا رسول الله ان امرأتى لا تدفع يد لا مس فقال عليه السلام طلقها

فقال انى احبها هي جميلة فقال عليه الصلوة والسلام استمتع بها (رد المحتار فصل في المحرمات ص ۴۰۲

ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۵۰) لو زنت امرأة رجل لم تحرم عليه و جاز له وطؤها عقب الزنا (رد المحتار فصل في المحرمات

ص ۳۸۶ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۴) ظفیر

بدعت کرنے والی عورتوں کا نکاح رہتا ہے یا نہیں

(سوال ۸۶۶) ہندوستان کی عورتیں اکثر واہیات عقیدہ اور کام ہر خلاف شرع کرتی ہیں یہاں تک کہ بعض امور میں شرک کی نوبت آتی ہے یعنی مزاروں پر جانا مراد مانگنا ٹوکا کرنا اس حالت میں ان کا نکاح رہتا ہے یا نہیں اور توبہ کرنے پر بھی نکاح دہرانا چاہیے یا پسلا ہی نکاح کافی ہے بعض عورتیں سمجھانے سے بھی نہیں مانتی اگر ان کو خرچ وغیرہ نہ دیا جائے تو درست ہے یا نہیں؟

(الجواب) نکاح قائم ہے۔^(۱) مگر ان سے توبہ کرانی چاہیے اور آئندہ کو ایسے کاموں سے روکنا چاہیے اور احتیاطاً تجدید نکاح کر لینے میں بھی کچھ حرج نہیں ہے اور ہمیشہ ان کو سمجھاتے رہنا اور تنبیہ کرتے رہنا چاہیے نفقہ ان کا واجب شرعی ہے اس کو روکنا نہ چاہیے۔ فقط

بیوی سے زنا کا جو پیشہ کر اویں اس کا نکاح رہایا ختم ہو گیا

(سوال ۸۶۷) جو شخص اپنی زوجہ سے زنا کر کر کمائی اس کی خوشی سے کھاوے تو کیا اس کا نکاح فسخ ہو گیا یا نہیں؟
(۲) جو شخص اپنی منکوحہ کے اولاد کو ختم حرام قرار دے اس کے نکاح کی کیا صورت ہے اور کیا بذریعہ لعان مرد و عورت کا تعلق زوجیت ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) (۱) وہ شخص بڑا گناہ گار اور بے حیا ہے اس کو توبہ کرنا لازم ہے حدیث میں وارد ہے ان لكل دين خلقاً و خلق الاسلام الحياء^(۲) اور اس کی آمدنی بھی حرام ہے حدیث میں ہے ومهر البغي خبيث^(۳) اور اس کا استعمال کرنا بھی حرام ہے حدیث میں ہے قال رسول الله ﷺ لا يدخل الجنة جسد غذى بالحرام^(۴) اور زنا کرنے سے نکاح فسخ نہیں ہوتا۔ اس کہنے سے نفی ولد کی نہیں ہوئی اس کا نسب ثابت ہے عالمگیری میں ہے ولا ينتقى بمجرد النفي وانما ينتقى باللعان^(۵) اور لعان کرنے کے بعد تفریق کر دینے سے حاکم کے طلاق بائن عورت پر واقع ہوتی ہے کما في الدر المختار فان التعنا ولو اكره بانت بتفريق الحاكم^(۶) لیکن لعان کے لئے چوں کہ دارالاسلام کا ہونا شرط ہے اور وہ اس زمانہ میں مفقود ہے اس واسطے بدون طلاق دینے کے نکاح فسخ نہیں ہو سکتا۔ فقط

(۱) وفي النهر تجوز مناكة المعتزلة لا نالكفر احد امن اهل القبلة وان وقع الزاماً في المباحث (الدر المختار على هامش رد المحتار ص ۳۹۸ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۴۵ فصل في المحرمات) ظفیر

(۲) مشکوة باب الرفق والحياء حسن الخلق ص ۴۳۲

(۳) مشکوة باب الكسب وطلب الحلال ص ۲۴۱

(۴) مشکوة باب ايضاً ص ۲۴۳

(۵) عالمگیری مصطفىانی باب ثبوت النسب ص ۱۶۳ ج ۲ ط.ماجدیہ ج ۱ ص ۵۳۶

(۶) الدر المختار على هامش رد المحتار باب اللعان ص ۸۱۰ ج ۲ ط.س. ج ۳ ص ۸۴۴ ظفیر

زنا کے بعد نکاح باقی رہتا ہے اور ایسی بیوی کوئی رکھنا چاہے تو رکھ سکتا ہے

(سوال ۸۶۹) زید و عمر دونوں ہم زلف ہیں عمر زید کی بیوی یعنی اپنی سالی کو لیکر مفرور ہو گیا کچھ عرصہ تک اپنی سالی سے حرام کرتا رہا اس کے بعد باہمی نزاع ہو کر مسمی عمر اس کو چھوڑ کر علیحدہ ہو گیا اس عورت مذکورہ نے بلا طلاق کے نکاح کر لیا تو اس صورت میں اس کا اصلی شوہر مسمی زید اس کو اگر وہ رضا مند ہو اپنے یہاں رکھ سکتا ہے یا نہیں اور آیا وہ عورت زید کے نکاح میں رہی یا نکاح سے باہر ہو گئی دوسرے یہ کہ یہ امر آیا عمر کی بیوی کا نکاح قائم رہا یا نہیں کیوں کہ اس کے شوہر عمر نے اپنی سالی سے زنا کیا ہے؟

(الجواب) زید کے نکاح میں اسکی زوجہ داخل ہے مفرور ہو جانے اور زنا کاری سے وہ عورت زید کے نکاح سے خارج نہیں ہوئی^(۱) زید اس کو رکھے اور توبہ کر لے اور عمر کا نکاح اپنی زوجہ سے قائم ہے سالی سے زنا کرنے سے اس کا نکاح باطل نہیں ہوا^(۲) البتہ عمر معصیت کا مرتکب ہوا توبہ کرے۔ فقط

تم الجزء السابع من فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل بتوفیق اللہ تعالیٰ و
کرمہ تحت اشراف فضیلة الشیخ حکیم الاسلام مولانا القاری الحافظ محمد
طیب دامت فیوضہ مدیر دارالعلوم دیوبند و حفید مؤسس الدار الموصوفہ
علیٰ يد العبد الضعیف محمد ظفیر الدین المفتاحی غفر اللہ ذنوبہ و رفع شانہ و
یلیہ الجزء الثامن انشاء اللہ تعالیٰ (۹ / ذی الحجہ ۱۳۸۹ھ)

(۶) والمزنی بها لا تحرم علی زوجها (رد المحتار فضل فی المحرمات ص ۴۰۳ ج ۲ ط.س.ج ۳ ص ۳۲) ظفیر
(۷) وفي الخلاصة وطی اخت امراته لا تحرم علیہ امرأة (الدر المختار علی هامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص

سیرۃ اوسواح پر دارالاشاعت کراچی کی مطبوعہ مستند کتب

سیرۃ النبیؐ پر نہایت مفصل و مستند تصنیف اپنے موضوع پر ایک شاندار علمی تصنیف مستشرقین کے جہاں کی پہلی عشق میں سرشار ہو کر لکھی جانے والی مستند کتاب خطبہ مجید الوداع سے استشاد اور مستشرقین کے اعتراف کے بڑے دعوت و تبلیغ سے سرشار حضورؐ کی سیاست اور علمی تعلیم حضورؐ کے شمال و عادات مبارکہ کی تفصیل پر مستند کتاب اس عہد کی برگزیدہ خواتین کے حالات و کارناموں پر مشتمل آئین کے دور کی خواتین ان خواتین کا تذکرہ جنہوں نے حضورؐ کی زبان مبارکہ سے خوشخبری پائی حضورؐ کی تعلیم و علم کی ازادان کا مستند مجموعہ انبیاء علیہم السلام کی ازادان کے حالات پر پہلی کتاب صحابہ کرام کی ازادان کے حالات کا ترجمہ ہر شعبہ زندگی میں آنحضرتؐ کا اسوہ حسنہ آسان زبان میں حضورؐ کی تعلیم یافتہ حضرات صحابہ کرام کا اسوہ مصابیات کے حالات اور اسوہ پر ایک شاندار علمی کتاب صحابہ کرام کی زندگی کے مستند حالات مطالعہ کے لئے راہ نما کتاب حضورؐ کی تعلیم و علم کی تعلیمات طیب پر پہلی کتاب کے حالات اور علمی قصائد مع تراجم پر مشتمل عشق و ادب میرؐ کی تصنیف پہلے کے لئے آسان زبان میں سندسیت، مدارس میں داخلہ نصاب مشہور کتاب سیرۃ النبیؐ کے مصنف کی بچوں کے لئے آسان کتاب مختصر انداز میں ایک جامع کتاب حضرت عمر فاروقؓ کے حالات اور کارناموں پر معتقدانہ کتاب حضرت عثمانؓ	سیرۃ خلیفہ اردو اعلیٰ ۶ جلد (کمپوزر) سیرۃ النبیؐ صلی اللہ علیہ وسلم ۲ حصص درجہ ۲ جلد رخصتہ العالمین صلی اللہ علیہ وسلم ۲ حصے یکجا (کمپوزر) محسن انسانیت اور انسانی حقوق رسول اکرمؐ کی سیاسی زندگی شمائل ترمذی عہد نبوت کی برگزیدہ خواتین دور تابغین کی نامور خواتین جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین ازواج مطہرات ازواج الانبیاء ازواج صحابہ کرام اسوۃ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسوۃ صحابہ ۲ جلد کاں یکجا اسوۃ صحابیات مع سیر الصحابیات حیاۃ الصحابہ ۳ جلد کامل طبیب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم نشر الطیب فی ذکر النبیؐ الجلیل صلی اللہ علیہ وسلم سیرۃ خاتم الانبیاء رحمۃ عالم صلی اللہ علیہ وسلم سیرۃ خلفائے راشدین الفساروق حضرت عثمانؓ ذو النورین سقر الرسول صلی اللہ علیہ وسلم نگارین اسلام ۴ حصص درجہ ۲ جلد کامل اخبار الاخیر حالات مصنفین دریں نظامی نقش حیات جہنم کے پروانہ یافتہ
امام بہ خان الدین حسینی علامہ شبلی نعمانی ترجمہ سید سلیمان ندوی قاضی محمد سیدان منصور پوری ڈاکٹر حافظ محمد عثمانی ڈاکٹر محمد عیسیٰ اللہ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا احمد غفیل جمہ	ڈاکٹر حافظ حفیظ میاں قادری احمد غفیل جمہ عبدالعزیز الشاذلی ڈاکٹر عبدالحی عارفی شاہ حسین الدین ندوی مولانا محمد یوسف کاندھلوی امام ابن قسیم مولانا محمد اشرف علی تھانوی مولانا مفتی محمد شفیع سید سلیمان ندوی مولانا عبدالحق کھنوی علامہ شبلی نعمانی مولانا اکبر عثمانی
ڈاکٹر معانی میاں شاہ حسین الدین ندوی شیخ عبدالحق نعمت دہلوی مولانا محمد حنیف گنگوہی مولانا حسین احمد مدنی احمد غفیل جمہ	آغا ز اسلام سے آخری غلطی کے زوال تک کی مستند تاریخ ہندو پاک کے شاہیر مورخین کا مستند تذکرہ پورا درس نظامی تصنیف کے ذریعے ائمہ و علماء کے مستند حالات مولانا سید حسین احمد مدنی کی خود نوشت سوانح حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو انہیں پہنچانے والے مسنون کلمہ کے مکتا

ناشر: دارالاشاعت اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان، فون و فیکس (۰۲۱) ۳۳۸۸۱۱ (۰۲۱) ۳۳۸۸۱۲ دیگر اداروں کی کتب دستیاب ہیں بیرون ملک بھیجے گا انتظام ہے / فہرست کتب مفت ڈاک میں بھیج کر طلب فرمائیں

تفاسیر و علوم قرآنی اور حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر

دارالاشاعت کی مطبوعہ مستند کتب

تفاسیر و علوم قرآنی

تفسیر عثمانی بعد از تفسیر مع عنوانات جدید کتابت ۱ جلد	علامہ شبیر عثمانی "اندھ عورتا جناح محمدی باری"
تفسیر مظہری اردو ۱۲ جلدیں	قاضی محمد عثمانی باری
قصص القرآن ۳ حصے در ۲ جلد کامل	مولانا حفص الرحمن سیوہادوی
تاریخ ارض القرآن	علامہ سعید عثمانی مدنی
قرآن اور ماحولیت	انجینئر شفیق حیدر شاہ
قرآن سائنس اور تہذیب تمدن	ڈاکٹر مفتاحی میاں قادی
لغات القرآن	مولانا عبدالرشید لغانی
قاموس القرآن	قاسمی نزل العسکری
قاموس الفاظ القرآن الکریم (عربی انگریزی)	ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی
ملک البيان في مناقب القرآن (عربی انگریزی)	حبیب اللہ پشیر
امثال قرآنی	مولانا اشرف علی تھانوی
قرآن کی باتیں	مولانا امجد سعید صاحب

حدیث

تفسیر البخاری مع ترجمہ و شرح اردو ۲ جلد	مولانا امجد سعید صاحب مدنی
تفسیر مسلم	مولانا زکریا اقبال فاضل دارالعلوم کراچی
ماہنامہ ترمذی	مولانا فضل احمد صاحب
سنن ابوداؤد شریف	مولانا سید احمد صاحب مولانا محمد رشید عابدی صاحب فاضل دیوبند
سنن نسائی	مولانا فضل احمد صاحب
معارف الحدیث ترجمہ و شرح ۲ جلد ۲ حصے کامل	مولانا محمد رفیع لغانی صاحب
مشکوٰۃ شریف مترجم مع عنوانات ۲ جلد	مولانا عابد الرحمن کاندھلوی (مولانا عبدالعزیز اوی)
ریاض الصالحین مترجم	مولانا قیوم الرحمن نعمانی صاحب مدنی
الادب المفرد کامل مع ترجمہ و شرح	ڈاکٹر امام محمد مدنی
مناہق ہدیہ شرح مشکوٰۃ شریف ۵ جلد کامل	مولانا عبداللہ عابدی غازی پوری فاضل دیوبند
تقریر بخاری شریف ۳ حصے کامل	حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب
تجوید بخاری شریف	علامہ رشیدی بنی ہاشم زبیدی
تکظیم الاشتات	مولانا ابو الحسن صاحب
شرح البیہق نووی	مولانا مفتاحی عاشق الہی الہی
قصص الحدیث	مولانا محمد زکریا اقبال فاضل دارالعلوم کراچی

ناشر: دارالاشاعت اردو بازار ایم اے جناح روڈ اور منڈی اسلامیہ و قریب ان پک کراچی پاکستان فون و فیکس (۰۲۱) ۳۳۱۸۲۱۱ (۰۲۱) ۳۳۱۸۲۱۲ دیگر اداروں کی کتب دستیاب ہیں بیرون ملک بھیجے کا انتظام ہے / فہرست کتب مفت ڈاک میں بھیجیں / پاکستان